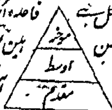
سے غرض تقشیت کرنا یاد ماند + کہ مستی ہائی بنیم تقاضی + گر صاحبدلی بروزی برحمت + کند
دعا کار این مسکین ہر جانی + السعی منی والاتمام من اللہ واللہ خیر حافظا وہو ارحم الراحمین اور اس کتاب
مین اٹھائیس باب اور ہر باب مین چند چند فصلین ہین +

باب اول امراض دماغ مین

فصل اول تشریح اور علامات دماغ مین دماغ عضو رئیس متخلخل سفید رنگ ہے اسمین اوردہ اور غشائی رقیق رخ سی مرکب ہے اور مبداء اعصاب و روح نفسانی ہے شکل اسکی مثلث مخروطی بدین شکل ہے



فائدہ اسکا جانب مقدم اور سر اسکا جانب موخر سر ہے اور اسمین تین بطن ہین بطن مقدم باقی بطون سے وسیع ہے اور بطون شریفہ انہین ہر ایک بطون کو کہتی ہین **علامت دماغ حار** بدخوابی وقلق وتشویش اعمال مین اور سوزش کا معلوم ہونا سر مین اور سرعت غضب اور غصہ مین اور سرعت اور اتصال کلام کے اور سرخی آنکہہ کے اور ضرر پانا ہونا بوی گرم اور تند سے اور دفعہ پانا سردیات سے۔ **علامت دماغ بارد** بلادت اور نقصان تخیلات مین اور سفیدی رنگ روئی اور چشم کے اور کثرت زکام اور ہونا خواب ثقیل اور بطی الحرکت ہونا اجفان کا اور اشیاء گرم سی نفع اور بارد سی ضرر پانا **علامت دماغ رطب** کسل ہونا طبیعت مین اکثر اور غلبہ نسیان اور خواب کا ہونا **علامت دماغ یابس** بدخوابی اور یبوست منخرین کی اور قلت زکام اور جلد معلوم ہو جانا خوشبو یا بدبو کا اور محللات سی ضرر اور روغنیات رطب سی نفع معلوم ہونا **ادویہ مقویہ دماغ بارد** پستہ آملہ ہلیلجات انار شیرین سیب بہی ابریشم تخم شکوفہ لیمون فندق بادرنگو شہد کوفی سنبل الطیب تخم خرمشک جوزبوا مروارید عود عنبر قرنفل زعفران ـ اسطوخودوس مغز تخم کدو تخم کاہو صندل سفید بادام شیرین زنجبیل بادرنجبویہ صندل جدوار بید مشک دماغ حیوانات گوشت ماکیان گوشت دراج وتیہو وتدرو بدرنباد گاوزبان شہد آب طلا آب شیرین سماق عرق بہار اور گل نرگس گل یاسمین اور عطر عنبر عطر مجموعہ عطر عود مقوی دماغ بارد اور گل موتیا گل شبو عطر صندل عطر خس عطر گلاب مقوی دماغ حار ہین باقی اور اعمال جو صعود بخارات کو مانع ہون مقوی ہین مثل حقنہ حجامت ساقین باندہنا بازو و پاران کا اور کیب پائی ملوانا اور طریفات اور گشنیز کہانا **فائدہ** واضح ہو کہ امراض سر مین پانچ طرح ہوتے ہین اول صداع دوم قرانیطس ولیثرغس وسبات وسہر وغیرہ کہ باعث ان امراض کے ورم یا تفرق اتصال

حجاب میں یا خاص تعفن دماغ میں عارض ہو جاتا ہے کثرت ہموم و وارد سوداویات جمود و نسیان مالیخولیا مانیا وغیرہ
وغیرہ جو بسبب اجتماع بخارات ردیہ یا اخلاط ردیہ بلغمیہ پیدا امراض پیدا ہوتے ہیں جیسا ورم کا بویس مع
سکتہ وغیرہ میں کہ بسبب اجتماع اخلاط ردیہ بلغمیہ جوف دماغ میں پیدا ہوتے ہیں تشنج فالج استرخا تشنج
تمدد کزاز رعشہ خدر لقوہ اختلاج جو بسبب اجتماع رطوبت فضلیہ آلات حس و حرکت میں پیدا
ہوتے ہیں **فصل دویم صداع کے بیان میں** صداع یعنی درد سر ایک الم ہے جو عضو
راس میں لاحق ہوتا ہے اور اعضای راس چہ ہیں تین داخل قحف یعنی اعصاب و ام رقیقہ
دام غلیظ اور تین خارج قحف یعنی سمحاق و لحم و جلد پس صداع منجملہ انہیں اعضاء مذکورہ میں سے ایک میں
عارض ہوتا ہے اسکے اقسام ہیں - صداع سازجی مادی شعت دماغی عرضی ریحی جماعی شراکی سقطی
ضرابی بیضی بحرانی شمسی سددی دودی زرعی عقب استفراغی عقب نومی شقیقی مشارکی یعنی جو
صداع بسبب مشارکت اعضاء دیگر ہو مثل معدہ کبد طحال گردہ رحم مراق اطراف وغیرہ اور
مختصر علامات مشارکے یہہ ہیں اگر صداع بمشارکت معدہ ہو گرسنگی میں زیادہ ہو گا اگر بمشارکت
جگر ہو داہنی طرف سر میں اور بمشارکت طحال بائیں طرف اور بمشارکت گردہ بجانب خلف اور بہ
بمشارکت مراق جانب قدام اور بمشارکت رحم وسط سر میں درد محسوس ہو گا اگر بمشارکت اطراف ہے
عند الوجع ایسا معلوم ہو گا کہ کوئی شی مثل مورچہ ہاتھ پاؤں سے جانب سر متصاعد ہوتے ہیں علاج
سوء مزاج حار سازج میں مبردات اور معدلات کھلانا اور سرد مکانوں میں قیام کرنا اور آب
سرد سے غسل کرنا اور مشمومات باردہ مثل بنفشہ کافور تفاح قطعہ خیار وغیرہ سونگھنا
اور روغنیات بلا قبض مثل روغن بنفشہ روغن کدو روغن نیلوفر وغیرہ طلا کرنا اور
کبھی صرف دوائی غذائی کھانا کفایت کرتا ہے مثل ماء الشعیر کاہو اسفاناخ وغیرہ
از مجربات برای صداع حار آرد جو خمیر کریں اور سرکا اور روغن گل اور گلاب میں ملا کر
پیشانی پر طلا کریں **ایضاً** اسبغول ضماد کرنا یا صندل اور کافور ملا کر سونگھنا عجیب النفع
ہے اور صداع بارد سازج میں حمام کرنا اور آب دار شیشعان سے اکتساب کرنا اور غذا
کم کھانا اور روغن یاسمین یا سوسن طلا کرنا عجیب النفع ہے **ایضاً** فلفل حب یا بکنم
سائیدہ کر کے پیشانی پر طلا کریں **از مجربات برای صداع مطلق** مروارید یا پوست
خشخاش پانی میں حل کر کے سعوط کرنا اور زرنباد کف پا میں ملنا اور گلے میں مجیبہ لگانا
اور حب الشفا کھلانا اور صداع مادی پانچ قسم ہے اول یہہ کہ غلبہ خون سے ہو علامت

اسکی سرخی چشم کی اور امتلاء عروق مین اور عظم نبض اور شیرینی دہن کی و ثقل سر و غلظت قارورہ کی اور ضربان اور التہاب معلوم ہوتا **علاج** فصد قیفال یا فصد پیشانی کرین اور مطبوخ فواکہ مثل اجاص مشمش عناب تمر ہندی سپستان شاہترہ ترنجبین شیرخشت جہت تلیین طبیعت پلائین اور بعد تلیین آب جو اور عصارہ بیدہ ضماد کرین اور لخلخہ بارد مثل آب کاہو و سرکہ و گشنیز تر و روغن گل سونگھنا اور بغرض انطفائے حرارت معدلات پلانا مثل شربت عناب شربت کاہو شربت آلو شربت نیلوفر لعاب بہدانہ لعاب اسپغول نافع ہین **دوم** صداع بسبب غلبہ صفرا ہو علامت اسکی زردی اور لاغری بدن کے اور خشکی اور تلخی دہن کی اور سرعت نبض مین اور تشنگی زیادہ معلوم ہوتا **علاج** پہلے منضجات صفرا مثل بنفشہ گل نیلوفر تخم کاسنی سپستان وغیرہ پلائین اور وقت ارادہ مسہل مزلقات مثل اجاص تمر ہندی شیرخشت ترنجبین خیارشنبر اور شربت فواکہ وغیرہ بہتر ہین اگر معدہ مین مادہ غلیظ جمع ہو اور قے یا مسہل مزلقہ سے زائل نہو ایارج فیقرا سقمونیا ملا کر کہلائین اور بعد مین جہت تسکین حرارت شربت بنفشہ شربت اجاص شربت تمر ہندی شربت انارین مفید ہین اگر حرارت ہو مستعمل اور شکر یا سفوف کتیرا اور گلقند اور بنفشہ صبح شام ہمراہ گلاب پلائین **مجربات** برای صداع صفراوی جو اسہال اور مسکنات سے نہ زائل ہوا ہو آرد جو گل خطمی بابونہ سبوس گندم صندل سفید سحوق گلقند گل بنفشہ ہر واحد ایک جزو سرکہ انگوری اور آب شاہسفرم اور گلاب اور روغن گل مین ملا کر ایک پارچہ مین باندھکر نیم گرم ٹکور کرین **فائدہ** صداع حار دموی مین ادویہ باردہ شدید التبرید اور صداع صفراوی حار مین ادویہ شدید التحلیل مناسب ہوتی ہین **قسم سوم** اگر صداع بلغمی ہو علامت اسکی ثقل سر اور چشم اور خواب طویل ہونا اور شدت درد کی بغیر حرارت اور رطوبت دہن اور منخرین کی اور سفیدی اور غلظت قارورہ مین **علاج** جہت نضج طبیعت اصول اربعہ یعنی بیخ کاسنی بیخ پوست کبر پوست بیخ بادیان پوست بیخ کرفس اور دیگر منضجات بلغم مثل اصل السوس بادیان انیسون اسطوخودوس مویز منقی بادرنجبویہ گاؤزبان کہلائین اور بعد نضج مادہ حب ایارج یا حب قوقایا یا حب بلیلہ جہت تنقیہ دماغ کہلائین اور شکسا اور سعوط کرین اور معجون حارہ جو دافع درد سر بارد ہین مثل معجون اسرار الاطبا معجون قسط کہلائین اور صرف بابونہ کہانا یا طلا کرنا بہی عجیب التاثیر ہو اور چند نسخہ

جسمین دارچینی فلفل قرنفل آمیختہ ہو یا زردہ بیضہ نیمبرشت اور شوربا ہی گنجشک یا کبوتر بچہ غایت
مفید ہے **مجرب** بار ہا دیکہی جو مایل بجانب سوخر ہاس ہو مربا ہی ہلیلہ و آملہ کہلائین اور زنجبیل
شکر ملا کر سعوط کرین اور ایارج فیقرا سے غرغرہ کرنا از بس نافع ہے **روغن عجیب الاسرار**
برای صداع و بیخوابی کا ہو خشخاش اجواین خراسانی حب مناسب ان ہر ستہ ادویہ کے برگ ادگا
اور بیج اور تخم لیکر اور برگ حنا اور آس یعنی سورو اور بافلا ہر واحد نصف جزو بابونہ اور زعفران
ہر واحد ربع جزو سبکو ملا کر روغن نکالین یہہ روغن سعوط اور لگانا بس نافع ہے **قسم چہارم**
اگر صداع بسبب غلبہ سودا ہو علامات اسکی ترشی دہن اور گرانی سر کے اور بیخوابی اور سیاہی
رنگ بدن کے اور نبض کا بطی اور دقیق ہونا اور سفیدی قارورہ کی **علاج** اگر خون غالب
ہو فصد کرین ورنہ بعد نضج تمام مطبوخ بسفایج اسطوخودوس زبیب گاؤزبان بادرنجبویہ افتیمون
انجیر ترنجبین حب افتیمون یا غاریقون ملا کر تنقیہ کرین **ایارج مجرب** مولفہ شیخ الرئیس حب
صداع سوداوی و بلغمی **صفت** پوست ہلیلہ کابلی پوست ہلیلہ آملہ ہر یک شش درم نمک ہندی چہار درم
اسطوخودوس دو درم ایارج فیقرا شش درم تخم حنظل چہار درم افتیمون دو نیم درم غاریقون ہشت درم
تربد افتیمون ہر یک پانزدہ درم خربق نیم درم بدستور معروف ملا کر حب بنائین دو نیم درم خوراک کرین
اور بعد تنقیہ جہت تبدیل مزاج شربت اسطوخودوس شربت بادرنجبویہ شربت گاؤزبان پلائین اور
جہت تدہین روغن بادام تلخ روغن نرگس مفید ہین اگر سودا احتراقی ہو مبردات مثل لعاب بہیدانہ
شربت بنفشہ پلائین اور روغن گل روغن بادام شیرین روغن کدو سے تدہین کرین اور اشیاء مولد
سودا سے محترز رہین — اور غذا بیضہ نیمبرشت اور گوشت دراج اور مربا ہی ہلیلہ کہانا نافع ہے
پنجم اگر صداع ریحی ہو علامات اسکی منتقل ہونا درد کا اور کان مین باریک باریک آواز مین معلوم
ہونا جسکو دوی کہتے ہین **علاج** ادویہ کا سر پر باندھنا اور سعوط نافع ہین اور مطبوخ شبت و برنجاسف
و صعتر و مرزنجوش کا اوپر سے سر پر انکباب کرین اگر صداع **بسبب شم** ادویہ تیز و تند کے واقع ہو
علاج ادویہ بارد و مسکنہ مثل کافور و بنفشہ سونگہین اور صداع خمار مین ادویہ قاطعہ دیدان کہلائین
اور صداع ... بعقنہ کرین اور صداع بحرانی بعد استفراغ تب خود بخود جاتا رہتا ہے اور صداع
نوبتی بعد کہانا کہانے کے جاتا رہتا ہے تاقی مجرا اقسام صداع مین حسب سبب علاج کرین **فایدہ**
صداع دایم علامت نزول کی ہے اگر صداع سخت اور تپ گرم اور قارورہ سفید ہو علامت سرسام
ہلاک کی ہے اور صداع کو رفع کرنا اور ... غذائی غلیظہ کہانا اور کثرت سکر و زیادتی بیداری

وجماع مضر ہین اور ترک کلام اور سکون نافع ہے اور طلا کرنا ادویہ باردہ سوختہ سر مین ممنوع ہے فصل
سوم شقیقہ کے بیان مین شقیقہ اُس درد کو کہتے ہین جو ایک شق سر مین خواہ داہنی طرف
یا بائین طرف عارض ہوتا ہے سبب اسکا نزلہ ہے یا بخارات متصاعدہ بدن جو شق سر مین جمع
ہوجاوین یا بخارات اُسی شق مین پیدا ہون غرضکہ اکثر مادہ شقیقہ شریان مین ہوتا ہے اگر درد
شقیقہ جانب چشم یا ابرو مائل ہو اُسکو عصابہ کہتے ہین اور مزمن ہوجانا اُسکا بصارت کو زائل کرتا
ہے اور خاصہ عصابہ اور شقیقہ یہہ ہے کہ طلوع آفتاب سے تا زوال روز زیادہ ہوتا جاتا ہے اور ابتداء زوال
کمی ہوتی جاتی ہے فصل چہارم بیضہ کے بیان مین یہہ صداع شدید الصعوبت
عسر الانقلاع مانند بیضہ یعنی خود سلاح تمام اجزا سر مین محیط ہوتا ہے اسی باعث بیضہ اور خودہ
کہتے ہین اسباب حدوث اسکے چند ہین اول یہہ کہ بخارات غلیظہ اخلاط غشای محیط دماغ مین محتبس
ہوجاوین یا آنکہ محتقن ہوجاوین یا قلمونی کہ عبارت ورم دموی خالص سے ہے نفس دماغ
مین عارض ہو یا سبب ریح غلیظ ہو علاج تنقیہ اور تعدیل مزاج ادویہ مشہورہ سے کرین اور پانؤن
کا تہہ پانؤنکا یا ملنا برای منع بخارات یا محاجم لگانا بغرض اسکی کہ بخارات صاعدہ مائل باسفل
رہین غایت مفید ہے اور طلا کرنا قرص کوکب بالخاصیتہ درد بیضہ مین نافع ہوتا ہے مجربات کامل
برای شقیقہ سوہان مشک کا جند بید ستر ہر واحد مثل دانہ عدس روغن گل مین ملاکر سعوط کرین
ایضاً فوح فلفل دار فلفل زنجبیل مساوی الوزن سعوط کرین ایضاً شورہ تنہا یا ہمراہ دار فلفل
جسطرف درد ہوتا ہو اُسی نتہنی مین ٹپکاوین ایضاً دار فلفل اور بقدر چہارم حصہ اسکی نمک ملاکر
منخر موافق مین سعوط کرین مجرب برای شقیقہ مزمن روغن پستہ بعد اکباب پانی گرم
سے سعوط کرین لزوق مشہور افیون صمغ عربی زعفران صدغ پر لگاوین اور حجامت
مع الشرط صدغ پر کرنا اور طلا خون صدغ محل صدغ پر بالخاصیتہ مفید ہے دیگر سیاہی کتاب
بالائی صدغ طلا کرنا عجیب الفائدہ ہے مجرب تصلکے اور گلقند چبانا نافع ہے اگر درد مین زیادتی
ہو ایارج فیقرا اغاریقون مساوی الوزن بمقدار ایکدرم استعمال کرنا غایت مجرب ہے اور دیگر اقسام
صداع مین بہی نافع ہوتا ہے اور کبہی بحالت اشتداد درد شریان صدغ پر داغ دیتے ہین ورنہ
بصارت جاتی رہتی ہے اور کہلانا تریاق النزلہ سلیمانی جسکو فصل زکام مین لکہینگے بلیغ النفع
ہے از مجربات برای شقیقہ وصداع بارد کاغذ سندور مین ملاکر ایک یا ہر دو
منخرین مین بخور کرین مجرب برای شقیقہ وصداع بارد ونزول ماء امراض عین مزمنہ جو

سبب برودت ہون نافع ہے دانہ گندم شیر خشخاش مین ترکرین بعدہٗ سایہ مین خشک کرکے
سائیدہ کرین جب مثل سرمہ باریک ہوجاوین نفوخ کرین مجرب ہے نقل لباسا میون
ہر واحد ایک جزو گلسرخ نصف جزو زعفران چہارم جزو مشک آٹھوان حصہ شہد مین ملاکر
دو درم بلائین **معجون اطریفل** سنا ہموزن روغن گاؤ نصف وزن سنا چندان شہد
مین معجون بنائین اور دو مثقال کہلائین **معجون** منقی اور مصلح دماغ نافع شقیقہ بارد
اور محرور مزاج کو گلاب اور شہد مین اسکو ملاکر طلا کرنا نافع ہے **صفت** انیسون
گلسرخ گل بنفشہ سات جزو عود پانچ جزو ایلوا غاریقون کبابہ چہار جزو مر زعفران
حلتیت ہر واحد تین جزو اول ہر ایک کو بعد مذکورہ کو سرکہ مین حل کرکے بعدہٗ ہمراہ سہ
چندان شہد معجون بنائین ایک مثقال سے چہار درم تک کہلائین طلا مجرب نافع
صداع شقیقہ و مانع انصباب مواد جانب چشم و حلق و سینہ و سایر اعضا **صفت** [illegible]
لوش در ہندی مامیثا ہر یک دو مثقال صمغ عربی مرکی دم الاخوین برگ مورد انزروت
ہر یک یک مثقال افیون زعفران ہر یک نیم دانگ کوفتہ بیختہ سفیدی بیضہ مرغ مین ایک پارچہ
کاغذ پر لگا کر صدغین پر چسپیدہ کرین اور غذا صاحب شقیقہ کو گوشت مرغ اور دراج مفید
ہے **فصل پنجم سرسام کے بیان مین** سر بمعنی راس اور سام بمعنی ورم ہے یہہ ورم
نفس دماغ یا پردہ ہائی دماغ مین ہوجاتا ہے اگر ورم نفس دماغ میں ہو علامت اسکی ہو
حرارت قوی یا الم اور درد سخت قعر چشمون مین اور نبض کا موجی ہونا اور بسبب آفت نفس دماغ
اکثر مریض چوتھے روز مرجاتا ہے اگر ورم مقدم دماغ مین ہو آنکھون مین کہلی رہتی ہے اور رہتا ہے
بطور مگس رائی پیش چشم بلا تا رہتا ہے اگر ورم اوسط دماغ مین ہو ہذیان بکثرت اور بول
بلا ارادہ خارج ہوتا ہے اگر ورم موخر دماغ مین ہو علامت اُسکی یہہ ہے کہ جو کچھ سنتا ہے
یا کہتا ہے اُسی وقت بہول جاتا ہے اگر ورم جمیع اجزا دماغ مین ہو جمیع علامات مذکورہ
معلوم ہونگے پس جو سرسام غلبہ خون سے ہو اسکو قرانیطس کہتے ہین علامت اسکی
تپ لازم ہونا اور ثقل اور سرخی چشم اور بشرہ کی اور ہذیان باخندہ اور درد سر اور خشونت
زبان کے اور عظم نبض مین اور اسکو نکا سایل رہنا اور کراہت کرنا روشنی سے
اور قطرات خون بینی سے نکلنا علاج فصد قیفال یا اکحل کرین اگر سرسام قوی ہو
اور طبیعت بہی ضعیف نہو فصد پیشانی کہولین اور بصورت موانع فصد مثل ضعف و ناتوانی

وغیرہ حجامت سا قین کرین اور طبیعت کو مطبوخ نواکہ یا شربت آلو اور تمر ہندی اور شیرخشت
سے ملایم کرین اور یہہ حقنہ ملینہ ابتدا مین غایت مفید ہی **حقنہ مجربہ** جو جکوفت بنفشہ درم
بنفشہ پنجدرم سپستان سٹی عدد عناب بست دانہ مین رطل پانی مین جوش دین جب نصف
رہے صاف کرکے دس درم مغز خیارشنبر اور دو نیم درم روغن بنفشہ اضافہ کرکے حقنہ کرین
اگر حقنہ ممکن نہو شکر اور بنفشہ اور تخم خطمی اور روغن گل فلوس خیارشنبر سی شیاف بنائین
اگر اختلاط عقل زیادہ ہو پارچہ کتان روغن گل اور سرکہ انگوری مین تر کرکے سر پر رکھین اور
صندلین اور گل نیلوفر آب کاسنی سبز آب کشنیز سبز آب حنا آب کدو آب تربز آب سیب عرق بید مشک گلاب
اور سرکہ اور روغن گل روغن بنفشہ عطر صندل وغیرہ جو مناسب ہون نخلخہ بنا کر سونگھائین
اگر سرسام صفراوی ہو اوسکو **قرانیطس خالص** کہتے ہین علامت اسکی شدت حرارت
اور بدخوابی اور سبکی سر کی اور خشکی چشم اور بینی کی آور زردی آنکھون کی اور سرعت
نبض نبض اور بدخلقی اور غصہ اور ہذیان زیادہ ہونا یہہ سرسام عند الاطبا قاتل ہے **علاج**
بروقت کمی تپ جہت جذب مادہ مجمہ یا جونک لگائین اور تمر ہندی عناب آلو بخارا سپستان
بنفشہ ترنجبین شیرخشت سی مسہل کرین اور یہہ حقنہ مرطب ملین مسکن حرارت مفید ہے۔
حقنہ مجربہ ماء الشعیر تیس درم روغن گل دس درم لعاب اسبغول بست درم سکنجبین ملا کر نیم گرم حقنہ کرین
اور جہت تسکین حرارت شربت نیلوفر شربت لیمو شربت انار پلائین اور مشمومات باردہ مثل ورد
اور کافور وغیرہ سونگھائین اور دخنات بارد رطب مثل روغن کدو روغن نیلوفر روغن بنفشہ
سی تدہین کرین اور غذا آش جو اور آب انار مفید ہے اگر حرارت قوی ہو تبرید اور ترطیب
قوی کرین اگر سرسام بسبب بلغم عفن ہو اوسکو **لیثرغس** کہتے ہین ترجمہ اسکا نسیان ہی اس
سبب سے کہ نسیان لازمہ لیثرغس ہے علامت اسکی خواب گران اور تپ نرم ہونا اور سفیدی زبان
کی اور کسل حرکات ارادی مین اور تنفس تنگ آنا اور بول مشابہ بول خر ہونا اور لینت نبض
اور آنا خواب مین دریا اور باران کا دیکھنا اور سر مین ہمیشہ اختلاج رہنا **علاج** استعمال
حقنہ لین ہر جذب مواد جانب اسفل مفید ہے اور خواب سی روکنا اور بعد نضج بلغم مطبوخ بادیان
تخم کرفس انیسون بیخ اذخر اسطوخودوس بیخ گلقند سکنجبین پلانا اور یہہ ضماد غایت مفید
ہے **ضماد** عود ہندی عود صلیب ہر یک دو دانگ گل بنفشہ اسطوخودوس کما دریوس ہر یک دو
مثقال جند بیدستر ایک دانگ بابونہ مقشر بقدر ایک کف روغن گل سنج روغن ناردین ہر داحد پنج

مثقال تیرہ زناں اور زردی بیضہ مرغ میں ملا کر تالو پر ضماد کریں اور قے کرنا مطبوخ تخم شبت
اور تخم ترب اور سکنجبین عنصلی سے غایت مفید ہی اور قے گلقند اور مصطگی اور سیون کھلائیں
اور غذا نخود آب جسمین مصالحہ گرم پڑے ہوں اور تپ تیز ہو فقط کشکاب پلائیں اور بعد غذا
پانوں اور پانو کو جہت جذب بخار ملیں اور بعوض آب اگر عرق بادیان یا عرق گاؤزبان پر اکتفا
کریں بہتر ہے اگر سرسام بسبب **سودا** ہو علامت اسکی ہذیان اور خوف اور رونا اور بدخوابی
اور زوال عقل اور تواتر تنفس میں آمد مکرر اور کھلا رہنا آنکھوں کا اور بروز چہارم تغیر شدید ہونا اور
تپ مختلف رہنا **علاج** بعد نضج تمام مطبوخ ہلیلہ کابلی اور گاؤزبان بسفائج بادرنجبویہ تخم کشوث
اسطوخودوس ترنجبین ملا کر حقنہ کریں اور جہت تنقیہ سودا افتیمون بسفائج غاریقون تخم حنظل
سقمونیا حجر لاجورد مغسول وغیرہ سے حب بنا کر عمل کریں اور مغز تخم کدو مغز تخم خربوزہ مغز تخم
اور نیلوفر اور بنفشہ شیر عورت میں ملا کر ضماد کریں اور غذا شوربا چوزہ مرغ اور حلوا بسبب
نہونے تپ کے مفید ہے ایک قسم مشہور سرسام کی **شقاقلوس** ہے مادہ اسکا غایت خبث والا
فاسد ہوتا ہی اور اسمیں قطعی بطلان حس عضو ہوتا ہے اور سر میں ایسا معلوم ہوتا ہی کہ کسی چیز
سے منصدع کرتے ہیں اکثر تین روز میں ہلاک کرتا ہی **علاج** اگر تین روز سے تجاوز کرے مثل
علاج سرسام حار فصد قیفال اور فصد پیشانی کریں اور کھولنا فصد زبان اور ملت حین نافع
سود مند ہی اور جہت امالہ مواد بسوی اسفل مبالغہ کریں اور پہلی مرتبہ حجامت کتفین پر لگائیں اور ان
رگین پر ہیں بعد فخذین پر بعد اسکے ساقین پر لگائیں اور مشمومات باردہ بکثرت سونگھائیں اور
شیرہ تخم خرفہ شیرہ تخم کاہو آب کاسنی عرق بید مشک اور گلاب پلائیں **علاج** مشترک مجرب برائے
سرسام بارد خردل عود صلیب عاقرقرحا طلا کریں **مجرب** شحم حنظل اور فرفیون سے تکمید
کریں **الواجب** اقسام سرسام میں باشویہ اور امالہ مادہ کرنا اور پاؤں کو آب نمک اور بھوسی سے دھونا
اور روغن گل سرکہ ملا کر ملنا اور مرغ یا کبوتر درمیان سے پھاڑ کر گرم گرم اسطرح باندھنا کہ
خون اسکا سر مریض پر ٹپکتا رہے مجرب ہی **مجرب** مچھلی یا جلد سر بکری کی کہ اسی وقت
اسکا پوست اتارا گیا ہو سر پر رکھنا مفید ہے **ازمجربات** ماش سبز کو شیر میں گوندھ کر روٹی
پکائیں کہ ایک طرف سے خام رہی خام کو روغن گل سے چرب کرکے مریض کے سر پر رکھیں اور بعد
تین ساعت یہی عمل از سر نو کریں بہت جلد افاقہ ہو جاتا ہی اگرچہ سرسام کو ہفتہ گذر گیا ہو
فائدہ کم ہو جانا بیہوشی کا جو بسبب سرسام کا اور بعد میں ہذیان ہونا اور نکلنا اشکوں کا خصوص

ایک چشم سے اور قارورہ مائیت دار ہونا علامت ہلاکت کی ہی اور نیز تشنج یا قی زنگاری ہی
علامت قرب موت کی ہی اور بروز بحران سرسام رعاف یا عرق بسرد یکثرت آتا ہی اگر بحران جسم
پاکون مین متمکن ہو جاوے اور سی جلافی شکل ہوتی ہے اور سرسام کو تخمہ ہو جانا یا اپیسر ز
بلانا یا گرمی آفتاب کی اور مخدرات قوی لگانا مضر ہین گر ذکریا رازی نے افیون کو کہ مخدرات
سی ہی مفید لکہا ہی شاید قوی مزاج کو مفید ہوئی ہو اور واضح ہی کہ اکثر اوقات باوجود
قرانیطس جانب لیثرغس منتقل ہو جاتا ہی پس علاج اسکا مثل علاج لیثرغس کرین فائدہ اکثر
اوقات حمیات مین بلا ورم دماغ ہذیان اور اختلاط عقل ہو جاتا ہی اسکو سرسام غیر حقیقی کہتے
ہین اسحالت مین فصد قیفال اور حجامت بلا شرط اور استعمال نشیبات اور پاشویہ جہت جذب مادہ
جانب اسفل اور تقویت دماغ کرنا مفید ہے اور بعضون نے لکہا ہی کہ سرسام غیر حقیقی وہ ہی جو بسبب مشارکت
لاحق ہو اور بعضون نے لکہا ہی کہ سرسام حقیقی وہ ہی جو نفس دماغ مین عارض ہو اور غیر حقیقی
وہ ہی جو غشاء دماغ مین ہو **فصل ششم سدر کی بیان مین** اس مرض مین بوقت اوٹہنی
کی چہتی انکہون کی اندہیرا آجاتا ہی اور کبہی قوات حساسہ مثل صرع ساقط ہو جاتی ہی **فصل ہفتم**
دوار کی بیان مین دوار یہ ہی کہ انسان آپ کو اور تمام چیزون کو سمجہتا ہی کہ دور
اور گردش مین ہین اور سدر سی دوار ہو جاتا ہی اور بصورت استحکام امراض مذکورہ بالا
خوف صرع اور سکتہ ہو جانیکا ہی اور بسبب تولید بخارات یا ریاح منفذ روح مین فتور ہو جاتا ہی
یا بخارات ردیہ اسفل معدہ یا اور کسی عضو سی جانب دماغ صعود کرتی ہین اور علامات ہر وا
آفت عضو سی معلوم ہو جاتی ہین **علاج** چنانچہ تنقیہ و امالہ مادہ اور تدبیر منع صعود بخارات کرین
اگر مادہ حار ہو لیمون تمر ہندی پلائین اگر بارد ہو دوا المسک اطریفلات مطلق کثیر النفع ہوتی
ہین اور مطبوخ اطریفل و گشنیز یا آملہ کشنیز ہر واحد تین درم نیلوفر نو درم نقوع کرکے پلانا نہایت انفع
ہی **مجربات کاملہ** نسخہ دہ درم انبرباریس تونل ہر واحد تین درم صندل سفید طین ارمنی تخم
ابریشم پوست پستہ بادرنجبویہ ہر یک دو مثقال کشنیز تخم خرفہ برگ گاوزبان ہر یک پانچ درم شربت
سیب صد مثقال ملا کر بدستور معروف بنائین اور دو مثقال ہر روز کہلائین اگر ورق طلا
اور نقرہ اور فادزہر ہر یک یک مثقال عنبر نصف مثقال آملہ پنج مثقال اضافہ کرین غایت مفید
ہوتا ہی **از مجربات اکبری** حب بلسان تخم شاہترہ ہر واحد پنج مثقال **نسخہ** تربد تخم خطمی
ہر واحد تین مثقال ہمراہ شیرہ بلیلہ کابلی معجون بنائین اور تین مثقال کہلائین **مجرب** برای

دوا دردمین قرنفل چند عدد وسنا چہار درم کمون فاقلہ مثقال زراوند ہر واحد یکدرم سنبل نصف
درم شکر پانچدرم عسل پندرہ درم سبکو ملا کر حبات گولیان بنائین ایک گولی قبل از خواب ہمراہ آب
گرم نوش کرین اگر مریض زیادہ لی ہو ایارج مشہورہ کہلائین اور اشیاء بخرہ اور دوا سے
مخدر زہر مین اور غذا گوشت کبک اور گنجشک اور نخود آب جیسے مصالح گرم پڑی ہون مفید ہے
فایدہ کبھی عند الاضطراب فم معدہ بوقت جوع دخلا دوار لاحق ہوتا ہی اسی حالت مین بنا
ہی کہ لقمہ چند قبل از طلوع آفتاب رب حصرم یا تفاح یا شربت انار یا رب عوزہ مین تر کر کے کہلا
اگر ارتفاع بخارات جانب دماغ براہ اوردہ و شرائین از جہت قلب اور کبد سے ہو علامت
اسکی ممتلی ہونا عروق پس گوش اور موخر گردن کا اور بعد تحت غذا دوار مین سکون معلوم ہونا
علاج غلبہ جس خلط سے ہو اسکو مستفرغ کرین اور ارتفاع بخارات کبدی مین افعال کبد مین
فتور ہو جاتا ہے اگر آفت محدب کبد مین ہو مدرات سے استفراغ مادہ کرین اگر مقعر مین ہو
مسہل دین اور اگر ارتفاع بخارات قلب سے ہو مقویات اور مفرحات قلبیا ور غذائی لطیف
کہلائین اگر بخارات طحال سے صعود کرین فصد اسیلم اور ضمادات محللہ استعمال کرین اگر صعود
بخارات مراق یا کلیتین و مثانہ و فخذین و ساقین یا رجلین سے ہو نرامات اسی عضو کی
کرین اور پہر جذب مادہ طرف مخالف سے فصد یا مسہل کرین واضح رہے کہ رحم اور کلیتین اور
مثانہ اور مراق سے بخارات گرم صعود کرتے ہین اور ساقین رجلین فخذین سے سرد اور
صعود بخار رحمی مین اختناق یا احتباس ضرور ہوتا ہے فایدہ اکثر ہذیان شیخوخت ہمیشہ دوار
لاحق رہے علامت ہو جانے سکتہ یا صرع کی ہے جلد علاج کرین اور جہت تنقیہ معدہ ایارج فیقرا
شبیار کہلائین اور کبھی بعد سر سے دوار جاتا رہتا ہی اور کبھی دوار مو جیسی صدر سر جاتا رہتا
ہی فصل ہشتم سہر کے بیان مین سہر بیداری سے غرض زیادہ اندازہ طبعی سے ہو
کو کہتے ہین اسباب اسکے با اختیاری ہین مثل معروف ہونا کسی کام مین یا کم کہانا یا زیادہ
کہانا یا مرض میں اور اکثر وقوع اسکا بسبب حرارت اور یبوست دماغ ہوتا ہی اور بسبب رطوبت
دماغ کمتر اور آخر مین اسمین تشنج یا جنون ہو جانیکا خوف ہی اگر سہر سرفہ یا پس لاحق ہو خوفناک
ہی علاج معدلات پلانا اور تنقیہ رطوبت کرنا اور ادویہ خواب آور مثل تخم خشخاش تخم کاہو
تر پلانا اور عنبر سونگہنا اور شیر زنان دختر زاییدہ و ضماد و سعوط بہی نافع ہی از مجربات
تخم کدو پندرہ درم طباشیر الایچی خورد ہر واحد یکمثقال زعفران ہشت قیراط اور قیراط [illegible]

ہوتا ہی شیر خشت ہفت درم شکر تیغال دو درم بدستور معروف معجون بنفشہ کلی اور چہار درم سر رزنو
کہلائین **مجرب** روغن اسرار جو بحث صداع مین لکہا گیا عنبر ملاکر ضماد کرنا اور غذا جانور اور
مار السعیر کہانا بہت مفید ہے اور اغذیہ حریفہ اور تلخ اور نمکین جسی محترز رہین **مجرب** برگ
تنب شیر گوسفند مین سائیدہ کرکے کف پا مین ملین **از مجربات** روغن بیخ صدفین ملنا
اور سم مخدرات مثل افیون اور کاہو منوم ہین **مجرب** شہ مدد یا بجعد حب کا کیچ نکلنا نہایت
منوم ہے **مجرب** تخم بلبلنج اور دستبویہ اور تخم ریحان منوم ہین اگر سہر بسبب ارتفاع بخارات
حادہ لذاعہ بدماغ لاحق ہو **مجرب** دیا تو ذاکہ مانع صعود بخارات اور مقوی دماغ ہے نہایت مفید
ہی **از مجربات** قرص دافع بیخوابی و یبوست دماغ **ص** تخم کاہو مغز بادام خشخاش سفید مغز
تخم کدو مغز ہندوانہ ہر یک دو درم روغن بنفشہ مین سائیدہ کرکے بطور معروف بنائین اور
یا قوچ پر رکہین اگر روغن بنفشہ نہو شیر گوسفند مین ورنہ آب خالص مین ملاکر بدستور مذکورہ عمل کرین
ادویہ منومہ آنخوان جماما زعفران تخم شاہسفرم کاہو لفاح تنب نیلوفر تخم
افیون بیخ چوب چینی خشخاش سفید آیرسا اور آواز آب اور آواز حرکت برگ درختان اور ملا
ایسا ہی منوم ہین **فایدہ** کثرت سہر اور بکا کی جو اطفال شیر خوارہ کو ہوتی ہی بسبب درد کا
یا درد گوش یا چشم یا آتشکم یا ورم دماغ پس موافق سبب تدبیر کرین اگر شیر معدہ مین فاسد ہو
ہوتی مفید ہی اگر سور مزاج دماغی ہو چند بیدستر سونگہائین اور روغن خشخاش ملین **فصل نہم**
سبات مین سبات خواب طویل بالطبع ہے مریض اس مرض کا مثل بیدار ہوتا ہی اور نفس
اور لون مین تغیر نہین ہوتا اور بتدریج لاحق ہوتا ہی بخلاف صاحب سکتہ کہ اوسمین عوارض
برعکس اسکے ہوتے ہین سبب اسکا اکثر غلبہ رطوبت و برودت ہی اور بعض اوقات سبات سی فالج
لقوہ سکتہ صحیح ہوجاتے ہین اگر مریض باوجود بیدار کرنیکے ہوش مین نہ آوی علاج مشکل ہے۔
علاجہ علاج اسکا مثل علاج صداع اور سرسام بارد مناسب ہی اور تکمید کرنا ہوسی اور نمک سے
اور ناس لینا چند بیدستر اور فلفل اور کلونجی سے اور سونگہنا سرکہ اور قطورا اوسکا باب آس بہت
اچہا علاج ہے۔ **از مجربات** مشک کو گلاب مین ملاکر سعوط کرنا اور کبہی یہہ مرض بسبب ضعف
لاحق ہوتا ہی **علاجہ** مقویات کہلانا اور لگانا سینہ مین **فایدہ** اتفاقا بسبب اجتماع قراینطیس
اور لیشرغس کے سہر اور سبات ہی ایکحالت مین لاحق ہوجاتی ہین علاج اونکا مرکب چاہئی اگر ملق
سی پانی نہ اترے اور ناک سی پانی جاری ہو علامت ردی ہی **فصل دہم بلادۃ اور**

نسیان یعنی قلہ ورت یا رطوبت سی یہ مرض اکثر پیدا ہوتی ہین اور مریض حفظ اشیا نہین
کرسکتا اور غلبہ یبوست سی نادرًا وقوع اسکا ہوتا ہی اگر حفظ اور نسیان بسرعت ہو مادہ صفرا ہی
اور برعکس اسکے مادہ سودا ہی اگر جلدی حفظ مین اور تاخیر نسیان مین ہو مادہ دموی ہی اور برعکس
اسکے مادہ بلغم ہی اگر قوت متخیلہ جو مقدم دماغ مین ہے یا قوت حافظہ جو موخر دماغ ہی اسمین نقصان
یا فساد ہو علامت اسکی یہ ہی کہ خواب اتفاقیہ دیکھے اور اگر دیکھے تو فورًا سہو ہو جاوی اگر قوت
مدرکہ جو وسط دماغ مین ہی فاسد ہو اسمیں قدرت متفکرہ بالکل نہین رہی **فایدہ** اکثر نسیان
بسبب رطوبت اور فساد قوت متخیلہ ہوتا ہی **علاجہ** ازالہ سبب کرنا اور استفراغ مادہ مرطوبہ
اور غور اور فکر ہمیشہ کرنا امورات اور مسایل دقیقہ مین اور کہانا مربای زنجبیل اور وج با لبان ہمراہ
زبیب مفید ہی اور ثعلب و پستہ با کندر اور شکر ملا کر کہانا کثیر النفع ہین **ایضًا** نقوع کندر
پینا اور روغن پستہ ہمراہ مشک سعوط کرنا مجرب ہی **ایضًا** مشک جندبیدستر زعفران سونگہنا
اور نگلنا قلب ہدہد یا چشم ہدہد کو ہمیشہ پاس رکہنا اور قرنفل بہ اور کندر سے تکمید دماغ کرنا مجرب
ہی **از مجربات** دارچینی بہمنان سنبل الطیب حب بلسان عود صلیب مصطکی کندر زعفران
اصل السوس درونج سعد وج اسطوخودوس کبابہ اسارون ہر یک نصف مثقال ہلیلہ کابلی زرنباد
ہر واحد یکمثقال فندق ایکدرم زنجبیل و دارفلفل فلفل سفید ہر یک تین درم ابریشم چہ درم شکر
چونتیس درم عسل ہفت درم سبکو ملا کر حسب دستور معجون بنائین غایت مقوی قلب و دماغ
ہی **از مجربات ایضًا** دافع ریح **ص** اسطوخودوس نسرین ہلیلہ کابلی ہر یک سات درم
شونیز مصطکی فلفل سفید و سیاہ دارچینی ہر یک چہار درم صبر بادیان غاریقون کندر پستہ سلیخہ
ہر یک تین درم مشک عنبر ہر واحد تین قیراط ہمراہ عسل معجون بنائین خوراک ایکمثقال اگر غلبہ حرارت
ہو سعد ہموزن صبر یعنی تین درم اور عاقرقرحا زنجبیل سات سات درم اضافہ کرین **از اسرار عجیبہ**
تحفیہ برای تقویت حافظہ و اعضای رئیسہ و باہ مجرب است بالنگو مقشر تین جزو دو ازینہ
زنجبیل ڈہائی جزو زرشک ایک جزو سبکو ملا کر روغن گاو مین چرب کرین اور باضافہ عسل معجون بنائین
خوراک تین درم **نسخہ عجیب مشہور بہ بلادری کبیر برای حافظہ** قول جالینوس
کہ استعمال کرنیوالی اس نسخہ کو ایک روز مین وہ قوت حفظ ہو جاتی ہے جو بلا استعمال ایکسال مین ہو
ہی **ص** فلفل دارفلفل ہلیلہ کابلی بلیلہ آملہ شیرہ آملہ جندبیدستر زعفران ہر واحد چہار جزو عسل بلادر
نشدہ مرسک حب الغار سعد ہر واحد تیرہ جزو دہ روغن گاو کہ ہموزن اجزای نسخہ ہو عسل المصفا بقدر

اسکے بیکر معجون بنانا میں اور بعد چہ ہپنی کی استعمال کرین **ایضاً** قنفل کہ سکر ہمراہ عسل کہانا اور ابریشم دارچینی اطریفلات مرزی ہلیلیات مصطکی فندق اسطوخودوس ناریجیل ہر واحد کہانا مفید ہی اور بلادر کہ اسکو ثمرۃ الحفظ کہتے ہین کہانا نہایت نافع ہے **مضرات** مجامعت نفرہ اور جماع کرنا اور سودات بلغم اور سیب درکشنیز اور شیر اور عدس اور باقلی کہانا قابض م غلبہ نسیان سی اکثر صرع یا سکتہ ہوتا ہے

فصل یازدہم مالیخولیا کے بیان میں

مالیخولیا بسبب غلبہ سودای طبعی یا بسبب سودای احتراقی حادث ہوتا ہی اس مرض میں عقل فاسد ہو جاتا ہی اگر مالیخولیا بسبب احتراق خون ہی علامت اوسکی خندہ کرنا اور ہمیشہ سرور میں رہنا اور زیادہ ہو جانا مرض فصل ربیع مین باوسط الشتاء مین کہ شخص عادی استفراغ خون کا خون بفصد وغیرہ نہ نکلا جائی اور صفرا وی مین طیش اور غضب اور بدخوابی ہونا اور بلغمی مین کسل رہنا اگر بسبب احتراق بلغم مالیخولیا کم ہوتا ہے اور سوداوی مین بدمزاجی اور پسند کرنا خلوت کا اس مرض مین اگر مادہ موذی دماغ مین ہی صرف چہرہ نحیف اور زار ہوگا اور تمام بدن صحیح رہیگا یہہ کیفیت اکثر حکما متفکرین کو جو ہر روز مسایل اور حقایق غامضہ کو براہ استدلال صحیح اور ثبوت کرنا چاہتے ہین ہوتی چاہئی لکہا ہی کہ افلاطون الہی اور ابو نصر فارابی اس مرض مین مبتلا تہے اگر مادہ صرف بدن مین ہو یہہ قسم سلیم ہے اگر عموماً مادہ سو جمیع بدن اور دماغ دونوں مین ہو یہہ مالیخولیا بدترین اقسام ہی اور کبہی بسبب لاحق ہونے دوالی یا بواسیر کی یہہ مرض تحلیل ہو جاتا ہی اور برعکس اسکے قطع مرض بواسیر سی زیادہ ہو جاتا ہی اور بکثرت شہوت اسمین ہونا رہتی ہی اور بصورت استحکام علامتی اس مرض سی مشکل ہے اگر بدن خداوند مالیخولیا مثل جمر و متقرح ہو جاوی علامت قرب موت کی ہی اور اکثر صاحب اس مرض کی الثغ یعنی سریع اللسان غلیظ لب نحیف البدن ہوتی ہین اور کثرت اسکی مردون کو ہوتی ہی عورتون کو کمتر اور صبیان اور خصیان کو نادر ہوتا ہی **علاج** فصد سر اور مالیخولیا دماغی مین اور باسلیق اور صافن اوسحالت مین جو مادہ تمام بدن مین منتشر ہو وسیع کہولنا اور بدبو فعات جسمین ملال نہو تنقیہ سودا کرنا اور ادویہ قوی الحرارت اور یبوست سی بچو نا احتراق خون محترز رہنا اور مرطبات سعوطاً و شرباً و ضماداً استعمال کرنا اور حمام بیجین جانا مفید النفع ہے اور شیر تازہ سر پر ملنا اور شحم مرغ گرم کرکے طلا کرنا اور تفریح اور مسرت دوست رکہنا اور ہر حال مین رعایت تقویت دل و دماغ رکہنا موجب صحت ہی اور شغل رکہنا مثل شطرنج و غیرہم اور سفر کرنا اور خوف دلوانا مرگ مقامات مثل غرق ہو جانی یا قتل یا کسیکہ مرضیکہ

نافع ہی اور دوا اسکی جلاب گاؤزبان اور بادرنجبویہ کہلانا عمدہ علاج ہی اور افیون مصری اور ماء الجبن
کہانا بسبب زیادتی حرارت و اختلاط عقل ایک وزن نافع و دافع ہے **از مجربات** برای اقسام
شدہ و مالیخولیا **خاص** گاؤزبان نبات درم جلنہ دو درم گلسرخ ایکدرم نیلوفر تخم فرنجمشک برگ
فرنجمشک بادرنجبویہ ہلیلہ سیاہ افتیمون بسفایج اسطوخودوس سنا ہر یک تین درم نبات گلاب ہر واحد
نصف رطل بدستور ملاکر شربت بنائیں اگر بجای نصف نبات ترنجبین اور شیرخشت داخل کرین اولی ہے
مجربات برائی مالیخولیا دہقانی افتیمون دس درم شیر تازہ نصف رطل مین نقوع کرکے ہمراہ پندرہ
مثقال سکنجبین بیات روز تک استعمال کریں **مجربات** جو ہر اتب آزمودہ ہی تریاق الذہب کہلانا
مجربات اطریفل مین جزو افتیمون ایکجزو و نیز النصف جزو کہلانا اور استعمال رکہنا معجون نجاح
مفید ہے **از مجربات حمید** ہ سنا ہلیلہ جزو برگ حنظل اسارون صبر افتیمون بسفایج ہر یک سات
جزو گلسرخ پانچ جزو مروارید چار جزو لاجورد تین جزو عنبر مشک ہر واحد نصف مثقال شکر شیر کو سفید
مین حل شدہ پانچ مثقال بدستور معجون بنائیں خوراک تین درم **ایضا** بندق ہندی مشک ہمراہ روغن
گاؤزبان علی الصباح سعوط کرنا اور شربت افتیمون لاجورد ہر واحد ایک مثقال ہمراہ آب جبن اور سکنجبین
پیا ہر ہفتہ مین سریع النفع ہے اور اسپغول پانچ درم ہمراہ پندرہ درم شکر یا تیس درم گلاب پینا مجرب
مجرب ہی اور عود صلیب زمرد گلے مین لٹکانا اور مارنا یا قید رکہنا نافع ہین اور دودھ بیخوابی رنج کرکے
تشنگی اس مرضمیں مضر ہیں اور واضح رہے کہ مالیخولیا بحسب عوارض چند قسم ہے اولا قطرب عشق
مالیخولیا مراقی ثانیا جنون سبعی کو کہتے ہین کہ جو چیز دیکہنے توڑ ڈالے اور مثل درندگان حملہ کرے
قطرب مین انسان سی نفرت ہو جاتی ہے صحرا بیابان قبور مین رہنا اور سیر ناپسند کرتا ہی **علاجہ**
داغ دینا یافوخ یعنی وسط سر مین مفید ہی عشق محبت ظاہر ہے کہ بسبب استحسان بعض صور کے ان
صد ہو جاتی ہے اور بجز وصال معشوق اور غرض نہین رہتی اور یہہ ہی وجہ محبت ہی کہ عاشق ہوتا
مرد عورت پر اور عورت مرد پر اور مرد امرد پر بخلاف اسکے کہ عورت عورت پر اور مرد مرد پر اور خصی
خصی پر عاشق نہین ہوتا **قول** بقراط ہی کہ عشق بمنزلہ نصف مرض کے ہے اور ابونصر فارابی نے
عشق کو بمنزلہ تیسرے حصہ مرض کے شمار کیا ہی محققین اسباب مین متفق ہین کہ عشق بغیر طبع لطیف
عالیہ غلیظ الطبع وحشی کو نہین ہوتا **علاجہ** مفرح یاقوتیہ کہلائین اور حکایات اور احادیث زہد
اور سیر باغ و بوستان مین مشغول کہین اگر عاشق عاقل ہے نصیحت و عظ کرتے مین اور حتی الامکان
اور سرود بجز انیس سی احتیاط کرین اور کوئی علاج عمدہ بہتر از وصل معشوق نہین ہے **از مجربات**

غسل کرنا اس پارچہ کی پانی سی جسی گردن مخنوق رکہی رہی ہو یا اسکا پانی پینا اور پانسہا
پچہڑی کی شتر بطور حقنہ استین مریض مین یا پلانا مٹی قبر کسی مقتول کی مجرب ہی **فصل دوازدہم مالیخولیا مراقی مین** بسبب سودا ی دموی قعر معدہ یا مراق مین ورم یا
نفخ بغیر تپ کی ہو جاتا ہی علامت اسکی فساد ہضم اور آنا آروغ ترش و دخانی اور گرمی معدہ
و کف دست و پا کی اور کبہی بسبب برودت ہوتا ہی علامت اسکی کثرت بزاق یعنی آب دہن
اور گرسنگی کاذب اور درد سواس اور درد ہونا درمیان کتفین اور صعود بخارات سیاہ اور
دوسرا اور قراقر اور تہوع اور ہونا ہچکی اور قشعریرہ کا **علاج** بقول جالینوس فصد اسلیم کرنا
اور بقول دمنس صافن اور بعضون نے باسلیق کو مفید لکہا ہے باقی علاج جو مالیخولیا مین لکہا گیا
نافع ہوتا ہی بعضی اطبا نی خلاف حکمائی یونان مالیخولیا مراقی مین تسخین اور کسر نفخ کیا اور مسہل
ایارج دیا اس علاج سی احتراق زیادہ ہو گیا مگر اس بات مین سب حکما متفق ہین کرنا عمدہ مسہل ہے
اور خلط محترقہ کو عمق بدن سی نکالتی ہی فی الجملہ اسکی دینی مین خوف احراق مین ہے اور شاہترہ
جائی خطائی دو تین نوبت مفید ہین ماء الشعیر عظیم النفع ہی اور شربت افسنتین جسکو فصل سوء القنیہ مین
لکہا جائیگا یا فقط افسنتین نہایت مجرب ہی اور یہ مرکبات ہمگی اقسام مالیخولیا مین نافع ہین اطریفل اسطوخودوس
نوشدار دلولوی گلقند گاوزبان گلقند نسرین خمیرہ گاوزبان عنبری خمیرہ یاقوت **دواء المسک**
سفوف افتیمون سفوف مروارید شربت ابریشم شربت افتیمون شربت بادرنجبویہ شربت بسفایج شربت
گاوزبان معجون اسطوخودوس معجون بقراط معجون نجاح **از مجربات** آملہ جائی خطائی ہلیلہ کابلی
بادرنجبویہ ہر واحد دس مثقال زعفران جوز بویہ ساذج قرنفل بسباسہ الائچی خورد عود ہر واحد دو مثقال
پوست زرد اترج پوست بیرون پستہ ہر واحد تین مثقال شکر نبات ہر واحد نو مثقال آب انبر باریس چار
مثقال آب لیمون ساٹہہ مثقال آب سیب آب بہی آب انارین ہر واحد ستر مثقال بدستور معجون بنائین
خوراک حسب رای طبیب **معجون نافع** آملہ گاوزبان بادرنجبویہ گلسرخ بہمن سرخ و سفید کشنیز سبکو
ہموزن لیکر شربت سیب شیرین مین معجون بنائین خوراک تین درم **دیگر** اطریفل زمانی ہمیشہ کہانا نہایت
مفید ہی **فصل سیزدہم فالج کے بیان مین** فالج عربی مین استرخای نصف بدن کو کہتی ہین
اس علت مین کبہی نصف بدن کبہی تمام بدن مفلوج ہو جاتا ہی سبب کلی اسکے دو ہین اول یہہ کہ اعصاب
مین سدہ کامل یا ناقص ہو جاوی اور اس باعث قوت روح حساسہ محرکہ اعصاب اور عضلات مین نفوذ
کرنے سے بالکل یا کسی قدر ہی منقطع ہو جاوی دوم یہہ کہ بعضی اعضا بلا وقوع سدہ بسبب فساد مزاج غلبہ خشکی یا تری کی

بسردی یا گرمی اثر قبول روح حساسہ سی منفعل ہو بدن علامت اسکی یہ ہی اگر بسبب صرف نخاع یا ضرب
دماغ مین ہی لنصف بدن کو استرخی ہو جاتی ہی اگر بسبب اعصاب نخاعی ہر دو شق مین ہی اسصورت
مین تمام بدن سوای اعضای وجہ مفلوج ہو جاتا ہی اسحالت کو ابو بلقیہ کہتی ہین اور کبہی بسبب عضلہ
خاصہ مین مثل مثانہ تعصب ہوتا ہی اور کبہی بسبب زوال فقرات گردن یا فقرات پشت یا بسبب خلع
یا ضرب اعصاب فالج ہو جاتا ہی اسکا علاج مشکل ہی اگر فالج پیرانہ سالی مین یا بجانب شق ایمن ہو
مہلک ہی اور اکثر وقوع اسکا موسم سرما بسبب رطوبت و برودت ہوتا ہی **علاجہ** بلغمی مین ادویہ
یا غذای مقویہ سات روز تک بخوف تحریک رطوبات دینا ممنوع ہین اگر علت قوی ہو تو چودہ روز
تک بچاہی لکہ گلقند عسلی اور ماء العسل اور مطبوخات مثل انیسون و مصطکی و تخم کرفس تخم شبت تخم
پر اکتفا کرین اور بعد چار روز شوربای کبوتر یا تیہو یا دراج یا گنجشک یا بچہ مرغ بے روغن کہلائین بعد
منضجات دیگر مادہ کو تدریج خارج کرین اور ایارج فیقرا ہمراہ شہد بمراتب کہلائین **مضرات** سرکہ
بہگی ادویات حامض اور غذای مولد بلغم اور خواب بعد غذا اور ڈالنا پانی گرم عضو ماؤف پر **مفیدات**
سنجبین بدون الکلا و طلا اور حلتیت ہمراہ عسل پینا اور غلبہ بلغم مین تریاق کبیر تریاق مثرودیطوس کہلائین
بعد تنضیج و تلطیف مادہ تخم شبت مرزنجوش اکلیل حلبہ مغز تخم بیدانجیر بیخ کوفتہ انجیر اصل السوس قنطوریون
شحم حنظل عسل اور زیت کہنہ مین لاکر حقنہ کرین **قول** شیخ الرئیس ہی کہ مرض فالج مین حقنہ یا شافہ قوی
کرین ایس تدبیر سی مادہ جانب اسفل مائل ہو جاوی بعد مین حبوب قوی سی استفراغ کرین مثل حب منتن حب
شیطرج حب مقل حب فرفیون حب ایارہ حب نفط حب جاوشیر حب عشر حب کوزالی حب محمد زکریا ایارج
ہرمس واضح ہو کہ ایارج بکسر ہمزہ لفظ یونانی بمعنی دوار شریف ہی اور اصل ایارجات ہمگی چہہ ہین
ایارج فیقرا ایارج روفس ایارج لوغاذیا ایارج ارکاغاس ایارج ثاذریطوس ایارج جالینوس باقی سب
ایارج فروع مین مثل ایارج یوحنا ایارج مرکب ایارج شیخ الرئیس ایارج انطاکی ایارج لوغیطوس ایارج
فیثاغورس ایارج اندروماخس حاصل یہہ کہ تمام ایارجات مذکورہ منقی اخلاط فاسدہ دماغ و بدن مین
اور امراض بلغمی و سوداوی دماغی مین غایت موثر ہین اور بعد تنقیہ جہت تحلیل مادہ بقیہ یہہ روغنات
مقوی اعضاء رطبیار فقاء موافق ہو ہمیشہ ملتے رہیں روغن زنبق روغن خیری روغن کلکلانج
روغن ناردین روغن قسط روغن اہیل روغن اذخر روغن اترج روغن اقحوان روغن بان روغن بلادر
روغن بلسان روغن جندبیدستر روغن چوب چینی روغن جوز ماثل روغن حرمل روغن زنبق روغن حنظل
روغن شونیز روغن خردل روغن عاقرقرحا روغن سوسن روغن مرزنجوش روغن اذراقی یہہ تمام روغن

مذکورہ بالا تمریج برای فالج بارد و امراض عصبیہ نہایت مفید ہین نہایت ذکاوت ظاہر اگر زبان مفلوج ہو کلام
درست نکلی علت تشنج مین ہی اگر کلام مین لغزش اور اضطراب ہو علت دماغ مین ہی اور سبب دو صورت محسوس
العلاج ہین **از مجربات** ایکدرم سداب ہر روز پینا اور روغن دارچینی ملنا **مجرب ہے** شیخ اکرطل تک
ساہہ تین رطل ملاکر عرق نکالین اور ہمیشہ اسکو ملتے رہین عجیب الفایدہ ہی **برای فالج مزمن**
زنبق تخم جوز ماثل بیخ ہر واحد ایک جزو روغن سمسم بیخ جزو گرم مین ملاکر مالش کرنا **مجربات**
چالیس ہین شونیز اور عسل ملاکر سعوط کرنا **مجربات** بہودی حمام یا لبن نہایت مفید ہی **دیگر** تریاق الدب سبب
کہلانا **مجربات** فلفل سفید و سیاہ و دارفلفل آملہ ہر واحد دس جزو مرصافی تخم کرفس تماریقون مصطگی
صنوبر ہر واحد پانچ جزو جندبیدستر شحم حنظل ہر واحد تین جزو با مناسبہ عسل سے ہندان معجون بنائین اور تین
درم ہر روز کھلائیں اگر حرارت ہو نفشہ کرین اسکنجبین شربت بنفشہ اور ماء الشعیر ملاکر پلانا اور اسکے
کسر حدت نہایت مفید ہی **ایضا** زیرباب برای کسر حدت و قطع بلغم سفید ہی **صفتہ** پیاز سفید ایکعدد تیس مین
معدہ کو مناسب ملاکر روغن بادام مین بریان کرین اور پانی بقدر خوردن اوسمین ملاکر پہر دو جوش دیں
بعد اسکے تھوڑی آمیز کرا اور شکر سفید اور آب کاسہ ملاکر زیرہ اور کشنیز سی خوشبودار کرین اور غذا کی حاجت
پلائین

فصل چہاردہم لقوہ کی بیان مین

لقوہ ایک علت ہی کہ اندر عضلہ ہائی روی مین بسبب
انصباب رطوبت غلیظہ واقع ہوتا ہی اور ایک جانب سی مونہہ کج ہوجاتا ہی اور اسکی دو قسم مین آسترخائی
دیگر تشنجی آسترخائی مین کدورت حواس خصوصا قوت ذائقہ اور استرخای جلد چہرہ اور پلک ہوجاتا ہی
اور تشنجی مین جلد ملجاتی ہی اس علت مین چہار روز سی سات روز تک بلا نضج مادہ علاج قوی نکرین
کیونکہ اسمین بسبب تحریک رطوبات خوف فالج یا سکتہ یا مرگ مفاجات کا ہی مگر جب بالیقین معلوم ہوجاوی
یلقوہ کو کوئی مرض منجملہ امراض مذکورہ نہوجایگا علاج کرنا بہتر ہے **فایدہ** صاحب لقوہ کو اگر چہار روز
نذر جائیں علامت سنجات کی ہی ورنہ اندر چہار روز کے ہلاک کردیتا ہی اگر چالیس روز تک علاج نہوسکے
علاج مشکل ہے اور بعد چھ مہینی کی لاعلاج ہی ہمیشہ درد یا اختلاج چہرہ مین ہونا علامت ہوجانی سرسام
کا ہی اور کبھی لقوہ حالت سرسام مین عندالموت ہوجاتا ہی **علاجہ** مثل فالج علاج کرین اور ادویہ
مناسبہ سی غرغرہ یا سعوط کرنا عمدہ تدبیر ہی **از مجربات** معجون زنجبیل و معجون وج ہمراہ شہد پینا
روغن پستہ ہمراہ مشک سعوط کرنا اور قطعہ جوز بوا جانب ماؤف مین لٹکانا اور خردل کو خوب باریک
پیکر روغن ملاکر طلا کرنا عمدہ علاج ہی اور چبانا مصطگی و وج نہایت مفید ہی **مجرب بالخاصیت**
حروف ناریہ جیسا کہ بین وقت دخول قمر برج حارثین لکھی جائین اونکا دیکھنا بالخاصیت مفید ہی اور

مراد حروف نار یہ سی یہہ حروف ہین ا ہ ط م ف ش ذ مجموعہ انکا آتش ہے دیگر دیکہنا
حروف مکتوبہ کیتسی پونہہ سودمند ہی اور نظر رکہنا سورہ شمس پر بیحد غایت مفید اور مجرب ہی مجرب
آئینہ چینی کو بہ تکلف اور غور دیکہنا **از مجربات** حلوای مشہور جو بیدہ و روغن و قندسی
بنا ہی ہین اوسمین ادویہ خوشبو دار شل دارچینی جوز بوا قرنفل ملاکر محل ملقوہ پر مکان تاریک
مین باندہنا **جبر مجرب** برای لقوہ آرد ماش سیاہ لیکر قدری حلتیت اوسمین ملا خمیر اور
ایک روٹی جسکی ایکطرف خام ہو پکاکر روغن بید انجیر سی چرب کرین بعدہ مین عاقرقرحا مسحوق ڈالکر
چہرہ پر باندہین اور کلہ ملقو کو راست کری ہر دو طرف سی باندہین غایت مجرب ہی غذا نان ہمراہ شہد یا
شوربای گنجشک کبک و تیہو دراج دا ہو و نخود آب مفید ہین اور اشیای سرد و آب سرد از جملہ فواکہ
ابر مضمین سخت مضر ہین **فایدہ** اگر دواسی نفع نہو داغ برگ سن دیوین **فصل پانزدہم رعشہ کی
بیان مین** رعشہ اختلاط حرکت ارادی بالاضطرار کو کہتی ہین یا در بسبب عدم نفوذ قوت محرکہ موضع
عصب مین رعشہ ہو جاتا ہی زمانہ شیخوخت مین لاعلاج ہی اور کثرت اسکی ہاتہہ اور سر مین بہ نسبت دیگر اعضا
زیادہ ہوتی ہی **علاج حب** عجیب الخاصیت عاقرقرحا جند بیدستر شیطرج اجوائن خراسانی ہر واحد مین جزو
سکنجبیج شحم حنظل ہر واحد چہار جزو فیقرا ایارج جزو بدستور حب بنا مین ڈہائی درم ہر روز کہلا مین اور ملنا
روغن دارچینی عجیب الخاصیت ہی **از مجربات** اسطوخودوس قنطوریون قرنفل ہر واحد دس جزو
املیلہ کابلی صعتر دارچینی ہر واحد سات جزو زرنباد غاریقون جند حلتیت ہر واحد چہار جزو زعفران چہار درم
ہر واحد مین جزو ہمراہ شہد معجون بنا مین دو مثقال ہمراہ ماء العسل جار کہلا مین **مجرب** برای رعشہ سر اسطوخودوس
دو درم ہمراہ ماء العسل جار بینا **ایضاً** فیقرا اسطوخودوس ہر واحد ایکدرم کہانا **مجرب** برای رعشہ جند
بیدستر عسل ملاکر پینا **فایدہ** جماع یا تعدد کرنا اس مرض مین سخت مضر ہی **فصل شانزدہم خدر**
بسبب عدم نفوذ روح حساس خدر ہو جاتا ہی اگر مادہ دماغ مین ہو تمام بدن مخدر ہو جاتا ہی یہہ حالت سکتہ
ہی اگر مادہ ایک شق نخاع مین ہو تو نصف بدن مخدر ہو جاتا ہی اگر کسی عصب مین ہو تو خاص کسی عضو پر
خدر ہوتا ہی اور خدر سی فالج صرع سکتہ تشنج ہو جاتا ہی کبہی خدر قوی سی فالج اور فالج قوی سی خدر
ہو جاتا ہی **علاج** تمریخ کرنا روغنات نیم گرم سی اور عضو ماؤف کو آب خردل اور بول گاؤ سی دہونا
ہی **از مجربات** درونج زرنباد مصطکی ابریشم بوزیدان تخم بادرنجبویہ گاؤزبان قاقلہ صغار ہر واحد مین جزو
سورنجان دارچینی ہر واحد چہار جزو فادانیا سلیخہ سنبل برگ ترنجمشک ہر واحد دو جزو جدوار عود ہر واحد ایک
جزو بہمنان ہر واحد چہہ جزو شکر ہموزن ہمہ ادویہ ملاکر دو درم ہمراہ شربت یا عرق جو مناسب وقت ہون کہانا
روغن کلیجہ ہموزن ملاکر ملنا مفید ہے ۱۲

کرین سل فصل ہشتم اختلاج کی بیان مین اختلاج یعنی پھڑکنا عضو کا بسبب اجتماع مادہ ریح
کی ہوتا ہی اگر مادہ حار ہی حرکت اختلاجی سریع او کثیر الزمن ہوتی ہی اگر مادہ بارد ہی تو حرکت بالعکس
اسکے ہوگی اور ہمیشہ اختلاج بشرہ منذر بلقوہ فالج صرع اور مالیخولیا ہی اور اختلاج لب زیرین علامت قی ہونے
کی ہی اور اختلاج سر اختلاج علامت ورم نواحی صدر ہی اور اختلاج تمام بدن علامت موت یا سکتہ
یا کزاز کی ہی علاج کسی چیز سخت سی ملنا اور تکمید کرنا نمک سے اور زنجبیل یا شونیز سی مفید ہی اور جند بیدستر
ملنا روغنات گرم واسطی تحلیل مادہ سود مند ہین از مجربات براے اختلاج مار گزیدہ یعنی امرود
عناب ہر واحد بیست جز و پرسیاوشان تخم کاسنی ہر واحد دس جز و گلسرخ انیسون ہر واحد پانچ جزو
مطبوخ کرکی پینا از مجربات براے اختلاج مطلق کباب کزبرہ و شکر ہموزن لیکر تین درم ہر روز کہانا
دیگر براے بارد گلقند عسلی مربای زنجبیل ور عسل بکثرت کہانا اور ریاضت کرنا اور اشیاء کاسر ریاح کہانا
مفید ہی مجرب براے اختلاج جفن دارچینی زعفران لبہا طلا کرنا فصل نہم تشنج مین یہ
علت عصبی ہی بسبب انقباض عضو کہینچ جاتی ہین تمدد اسمین عدم انقباض عضو بسبب ملجانی
عصب کے ہوتا ہی کزاز اسمین عضلہ جنبر گردن کے متشنج ہوجاتی ہین اور ابتدا مرض مین خارش کی لذت
ہوتی ہی اور مریض چشم برہم مارتا ہی پس اگر تشنج اور تمدد اور کزاز دفعتاً واقع ہوں امتلائی ہین اور
جو تدریج واقع ہوں یبسی ہین مگر تشنج یبسی دیر مین جاتا ہی اور اکثر بعد حمیات حادہ یا استفراغ قوی
ہوجاتا ہی اور جوانون اور لڑکون کو بسبیل ندرت ہوتا ہی علاج تشنج یبسی مین رکہنا عضو کا روغن
کہجد اور سکہ نیم گرم مین مجرب ہی اور آبزن کرنا اس مطبوخ سی غایت سود مند ہی صفتہ برگ خلاف برگ
کدو برگ بنفشہ جو مقشر عصارہ تنا برگ خطمی برگ خبازی گل خطمی گل خبازی برگ عنب الثعلب روغن
بادام بدستور معروف آبزن کرین اور ملنا روغن کنجد روغن بابونہ اور واسطی ترطیب شیر و شکر و شیرہ
پینا اور روغن کدو روغن بنفشہ روغن بادام وغیرہ ہم مفید ہین مجرب براے امتلائی حلتیت چند
عسل مین ملاکر کہانا مجرب الیوم ہو اگر روز مین فایدہ دیتا ہی صفتہ مرغ سیاہ باریک کو مخنوق کرکے
ایک شب کامل حسب معمول بگاڑین اور دیگ کو سر پوش سی ڈہکا رکہین علی الصباح اوسکی پانی کو استعمال
مین لاوین فایدہ جو ارد یکہ واقع حمی ربع ہین وہ تشنج مین بہی مفید ہین بقراط نے لکہا ہی اگر بعد
تشنج تپ لاحق ہو نیک ہی اور بعد تپ کی تشنج ہوجانا ردی اور مہلک ہی تعلیم اگر بحالت جراحت یا اختلاط
ذہن یا فواق تشنج لاحق ہو بد ہون ہی کبہی بسبب اجتماع مادہ بد ماغ تمام بدن مین تشنج ہوجاتا ہی اور کبہی
بسبب انفجار عروق حالت تشنج مین خون آتا ہی تجربہ آب سرد مین دفعتاً غوطہ مارنا قوی مزاجونکو نافع ہی

اور کبھی تشنج لڑکونکو بسبب نکلنی دانتون کی عارض ہوتا ہی اسحالت مین تفریح کیونی بر **علاج**
مشترک برای تشنج وغدہ وغیرہ کہ از ابسی امراض مین استفراغ بمرتبہ اور بملائمت کرنا اور شربت اصول
اور ماء الاصول برای تنقیح مادہ پلانا اور بعبارت تشنگی اور گرسنگی پر کرتا مفید ہی اور ذنکو خواہ ذات
لحم جانوران پرند کہانا اور سونا بحالت پری معدہ اور کفایت کرنا بجا می پانی ماء العسل اور کسی معجون
پر جو مناسب اس مرض کی ہون بہتر ہی **از مجربات** جندبیدستر پینا ملنا سعود کرنا سونگہنا جیسے اذرہ
پلاہدی کہانا اور مشک عنبر سونگہنا اور معطی زنجبیل گلقند فلفل جبانا **مجرب** ازاراقی مدبر امراض عصب
مین کہانا مشہور النفع ہی اور شربت تربد ہمراہ زنجبیل کہانا اور بطور نقل پستہ جوز ماء العسل انجیر دیت
کا ذکہانا نافع اور کہانا حنظل کا بحالت ہو جانی مرض مزمن عظیم النفع ہی **مجرب** پنجم خروع روغن
شیر گاو دودھ کا مفید ہی پانی جو روغن کہ بعض بابون مین تحریر ہونگی انکا ملنا کثیر النفع **فایدہ** کبھی
وغیرہ امراض ریاحی سریع الزوال ہو جاتی ہین اور کبھی بسبب عوارض باطنی مثل خوشی خوف غم یا بہ صنف
باسم تشنج ہوجاتا ہی کبھی بسبب اذیت عصب جو باعث قطع یا بسبب انصباب خلط یا بسبب گزند
عقرب تشنج ہوجاتا ہی علاج اسکا بحسب سبب کریں اور ہر حالت مین تقویت قلب اور دماغ مد نظر
رکہین **فصل نوزدہم سکتہ مین** سکتہ ایک علت ہی کہ دفعتًا قوت حس و حرکت جاتی رہتی ہی جیسا
کہ نبض مین بہی کوئی حرکت محسوس نہین ہوتی سبب کلی اس عارضہ کا یہہ ہی کہ یکبار بطون منفذ دماغ
مین بسبب خلط سدد سدہ پڑ جاتا ہی اور مجاری روح کو سد کر دیتا ہی اکثر خرابیت بکثرت ہوتا
مریض مشابہ میت ہو جاتا ہی اگر نفس سلیم ہوا ور ظاہر معلوم ہوتا البتہ علاج پزیر ہی پہر بہی دیر
مین اچہا ہوتا ہی فرق درمیان سکتہ اور میت یہہ ہی کہ اگر بیندہ عکس اپنا چشم مریض مین دیکہی زندہ
ہی ورنہ مردہ یا پارہ شکم مریض پر رکہکر بغور دیکہی اگر پارہ کو حرکت ہو زندہ ہی ورنہ مردہ ہی راقم الحروف
چند وجوہات کتب درسیہ مثل سدیدی وغیرہ سی منتخب کر کی واسطی شناخت میت اور سکتہ کی
لکہتا ہی اول یہہ کہ درمیان حالب اور اصبع کی رگ جنبندہ ہی کہ تا موت ساکن نہین ہوتی اگر جنبندہ معلوم
ہو زندہ ہی ورنہ مردہ دوم درمیان خصیتین کی دبا کر دیکہی اگر عرق جنبندہ معلوم ہو زندہ ہی ورنہ مردہ
سوم تا مثل انگلی کو روغن نیلوفر مین ملا کر دبر علیل مین رکہی اگر عرق متحرک زندہ ہی ورنہ مرا چہارم نسا
کی نیچی دبا کر دیکہی اگر عرق جنبندہ معلوم ہو زندہ ہی ورنہ مردہ پنجم ہر دو چشم مریض کو بغور دیکہی اگر کچہہ
رونق معلوم ہو زندہ ہی ورنہ مردہ ششم پنبہ محلوج باریک ناک اور منہ مریض پر رکہ کر دیکہی اگر کچہہ حرکت
محسوس ہو زندہ ہی ہفتم مریض کو کسی خانہ تاریک مین لیجا کر روبرو اسکی چراغ روشن کرین اگر عکس مریض

کہ مریض بے معلوم ہو زندہ ہی ورنہ مردہ ہی واللہ اعلم بحقایق الاحوال **فایدہ** سکوت کو بیشتر ساعت کی
زمین شبانہ روز ہوتی ہیں دفن نہ کرین اگر آثار تعفن پیدا ہون انتظار عبث ہی اگر درد شدید دفعتاً عارض
ہو یا عروق اوداج جو موضوع حلق میں منتفخ ہو جائیں یا ہاتھ پانو سرد ہو جائیں یا اختلاج تمام بدن میں ہونے
لگی یا خواب خوفناک یا خیالات مسخ نظر آوین یا صریر الاسنان بوقت خواب ہو یہ سب مقدمات علامت
حدوث سکتہ کے ہیں اگر سکتہ بسبب مادہ بلغمیہ لاحق ہو تو بعد خلاصی ضرور ہی کہ فالج یا لقوہ ہو جاوے علاج
فصد قیفالین اور پیشانی اور حجامت ساقین کرنا اور ملنا ہاتھ پانو کا اور چبونا سوزن بیچ ناخنوں کی اور حجامت
سر کرنا اور خشت گرم سے تسخین سر کرنا اور فربیون بلادر عاقرقرحا ملا کر سر پر طلا کرنا اور رکھنا استعمال شمومات
حارہ اور عطوسات اور مطبوخ اصل السوس اور ماء العسل اور گاوزبان اور گلقند اور معجون بلادری یا شربت
افسنتین اور جوادیہ کہ فالج اور صرع میں مفید ہیں غایت نافع ہی اور یہ حقنہ بحالت بیہوشی کثیر النفع ہی صفت
حانا ثبت برنجاسف قنطوریون وتیق سداب بابونہ بید انجیر ہمگو فتہ تخم کرفس سبکو جوش دیکر صاف کرین
بعد میں شکر سرخ ٹمری روغن زیت ملائیں اور سقمونیا شحم حنظل بورہ ارمنی نمک تربد موافق مزاج اضافہ کرکے
بدستور معروف حقنہ کرین اور بعد افاقہ ضرور ہی کہ روز چہارم سے تا ہفتم یا چہاردہم متوجہ تنقیہ ہوں مگر
برای تنضیج مادہ پلانا جلاب انیسون ازیانہ سہ درم گلنگبین دہ درم نافع ہی اور غذا نخود آب یا گوشت کبک و تیہو مفید
ہی **از مجربات** تریاق الذہب ہمراہ مطبوخ بادیان اور انیسون پلانا اور کبھی سکتہ بسبب تورم ضرب
شدید سو ورم ہو جاتا ہی علاج اسکا مثل سرسام کرین **فصل ہشتم جمود کی بیان میں** جمود بضم جیم و
سکون واو و دال ایک علت ہی جو دفعتاً عارض ہوتی ہی اور حس اور اکثر حرکات معدوم ہو جاتی ہیں اور جیسا
حالت میں انسان ہوتا ہی خواہ قایم یا نشستہ یا اور کسی کام میں ہو اوسی حالت میں رہتا ہی اسی باعث
اس مرض کو آخذہ اور شخوص اور مدرک اور ماموخس کہتے ہیں آنکھیں کھلی رہتی ہیں اور کوئی چیز اندر
حلق مریض کی نہیں جا سکتی اور تپ یا کف بھی نہیں ہوتا البتہ خرخراہٹ اور اضطراب ہوتا ہی راقم الحروف
بخیال اسکی کہ یہ مرض بہت مشابہت سکتہ وغیرہ سے رکھتا ہی برای امتیاز اور مغایرت ہر واحد چند علامات
کتب درسیہ سے منتخب کر کی ذیل میں تحریر کیں **فایدہ** فرق درمیان جمود اور سکتہ یہ ہی کہ صاحب جمود کی
حلق میں کوئی شی نہیں جا سکتی بخلاف خداوند سکتہ کہ اوسکی حلق میں شی رقیق تھوڑی تھوڑی جا سکتی
ہی **دوم** سکوت ہمیشہ مستلقی یعنی چت پڑا رہتا ہی اور مجمود کبھی جالس کبھی قایم کبھی نایم رہتا ہی علاوہ
برین جمود خفیف اکثر مشابہ سرسام بلغمی اور سبات کی ہوتا ہی فرق انمین ظاہر ہی کہ صاحب سبات زیادہ
اور دشواری اور سختی سے کلام کرتا ہی اور مانع تنفس نہیں ہوتا اور بتدریج مرض لاحق ہوتا ہی بخلاف جمود

کہ تمام عوارض برخلاف انکی ہوا کرتے ہین **علاجہ** تنقیہ دماغ کرنا اور جو تدابیر سکتہ اور سبات مین تحریر ہو چکین عمل
مین لانا اور تسخین راس پارچای گرم اور آتش اور روغنیات گرم سی کرنا مفید ہی کبھی یہہ مرض بسبب ضد بات
سرد مفرط مثل ملاقات برف وغیرہ ہو جاتا ہی **علاجہ** مسخنات حارہ لگانا اور دلک اور تکمید راس کرنا اور لعوق
عسل چاٹنا غایت مفید ہی مگر سینکنا برف زدہ کا آتش سی سخت مضر ہی اسلئے مین ہاتھہ پاؤن گرپڑتے ہین بلکہ سخن
علاج یہہ ہی کہ مریض کو خوب گرم کپڑی پہنائین اور زبل الخیل یعنی سرگین اسپ میں اعضاء ماؤف کو دبا دین

فصل بست ویکم کابوس مین کابوس مرض ہی کہ بحالت خواب ایسا معلوم ہوتا ہی کہ کوئی چیز
سینہ پر اسپر گرتی ہی یا چہاتی پر رکہی ہوئی ہی سبب اسکا بخارات ہین جو جانب دماغ صعود کرتی ہین
اور پہر نیچی آتی ہین اور اعضای تنفس کو تنگ کر دیتی ہین پس دیکہنا خیالات ایکرنگ علامت غلبہ
اسی خلط کی ہی اور ہمیشہ اس مرض مین دوام ہونا علامت ہو جانی سکتہ یا صرع یا جنون کی ہی **علاجہ**
فصد قیفال یا باسلیق اور حجامت ساقین کرنا اور مقویات اور منقیات دماغ کہلانا اور عطوسات سنگہانا
سونگہنا اور جو چیزین بخارات مین ترک کرنا اور استفراغ کرنا اس مطبوخ سی غایت سودمند ہی **صفت**
سرق اصل السوس ہر واحد نصف درم مصطگی دارچینی ہر واحد ایکدرم قرنفل دو درم زنجبیل چہار درم گلقند
بلغمیم درم تمام ادویات کو روغن گاؤ مین ملاکر بقدر شہد معجون بنائین مین درم کہلائین مگر
اور شجوبہ مین درم ہمراہ شہد کہانا کثیر النفع ہی **فصل بست ودوم فزع الطفل فی النوم** یعنی
یعنی رو پڑنا لڑکون کا سوتی مین یہہ حالت بسبب بخرہ موحشہ ہو جاتی ہی **علاجہ** غذای لطیف کہلائین
اور ارز یعنی چانول اور نقیع چانول پلانا کثیر النفع ہی **دیگر** عسل مصطگی کثیر لعوق کرنا اور پلانا گہوارہ تیز
جلد جلد اور امتلای معدہ مین خواب سی باز رکہنا اور تعویذات اور کوئی اسم مبارک مریض کی گلی مین ڈالنا
اور عود صلیب پہنا یا لٹکانا گلی مین مفید ہی اور کہلانا ام الطفل کو اطریفل وغیرہ مفید ہی **فصل بست و
سوم صرع کی بیان مین** صرع لغت مین سقوط کو کہتے ہین اور سقوط لازمہ اس مرض کا ہی اور نام
اسکا ام الصبیان اور ریح الصبیان ہی بسبب اسکے کہ اکثر صبیان لڑکون کو کہتے ہین
اور یہہ مرض اکثر لڑکونکو عارض ہوتا ہی سبب اسکا سدہ ناقصہ ہی جو منافذ روح دماغی مین بسبب خلط
بلغمی ہو جاتا ہی اور فعل حس کو باطل کر دیتا ہی اور کف مونہہ سی جاری ہو جاتی ہین اور تشنج اور
اضطراب ہو جاتا ہی کبھی تشنج نہین ہوتا اور کبھی زبان کو متواتر کاٹنی لگتا ہی یہہ علامت ضعف دماغ اور
کثرت مادہ کی ہی اور جو صرع بسبب خلط سوداوی ہوتی ہی اسمین عوارض مالیخولیا ہوتی ہین اور صرع بلغمی
مین کسل اور کف بہت ہوتی ہین اور ناک سی پانی جاری ہوتا ہی اور صرع دموی اور صفراوی نادر ہوتی

کہ صفرادی مین نوبت اخذ مرض تہوڑی دیر اور تشنج کم ہوتا ہے مگر کثرت اضطراب اور قلق لازمہ اسکا
ہے اور کبہی بحالت صرع خون ناک سے جاری ہوجاتا ہے **فایدہ** وارنگلی ورذائقہ کف دہن سے غلبہ
خلط غالب معلوم ہوجاتا ہے اور علامت صرع مادی یہہ ہے اگر مادہ دماغ مین ہو ہمیشہ دوار کا ہونا اور
اختلاج شفتین و نقصان عقل وحواس اور زرد ہوجانا مونہہ کا اور سختی حرکات کی عند النوبت یہہ
علامتین عند البقراط متعسر العلاج ہین اگر مادہ کسی اور عضو مین ہو مثل معدہ یدین طحال رجلین رحم
مراق اور اسسے ابخرات مصعد ہو کر صرع ہوجاوے علامت ہر واحد کی یہہ ہے مشارکت معدہ مین
اختلاج منخرین ہوجاتا ہے اور حالت مریض مثل صاحب خناق ہوتی ہے اور بول براز جلد جلد آتا ہے
ور ابتدا مین چیخ مارتا ہے اس حالت مین قی سفید اور تخمہ ہوجانا مضر ہے اور جو صرع بمشارکت یدین
ہو اسمین رنگ فاسد اور چشم کشادہ و پر اشک رہتے ہین اور صرع مشارکی رحم عند الحمل عارض ہوتی ہے
ور بعد وضع جاتی رہتی ہے **علاج** بمرتبہ تنقیہ خلط کرنا اور مدرات پلانا اور صرع بلغمی مین بعد نضج
دہ ایلیاج فیقرا صبر غاریقون سیالوس وغیرہ سے تنقیہ کرنا بعد مین برائی تنقیہ دماغ حب ایارج
ب اسطخیقون حب صبر حب قوقایا حب اسطوخودوس حب اسحاق حب اسکندر حب غاریقون یا ایرج
ایرج لوغاذیا ان مین سے جو موجود ہو دینا اور غرغرہ طبیخ زوفا اور خردل و عسل سے کرنا سود مند
ہے اور فصد صافن اور حجامت ساقین خصوصًا بایام ربیع اقسام صرع کو مفید ہے **فایدہ** جالینوس نے
بخلاف حکماء دیگر مرض صرع مین واسطے کہولنے فصد کے تہہ کے ممانعت کی ہے - بہرحال تقویت دماغ کرین
ر باندہنا یا مجروح یا داغ دینا عضو مشارک کا اور فراہم کرنا دست و پای مریض غایت مفید ہے
ور اگر ایک مثقال استخوان انسان جلا کر ہموزن شکر ملا کر تین روز تک استعمال کرین غایت مجرب ہے
مجربات مشہورہ ثابت نے لکھا ہے کہ معجون نجاح اور زیادہ اس سے تریاق اربعہ اور اولی اس
سے تریاق ثمانیہ اور عود الصلیب شربًا و تعلیقًا و نفوخًا خصوصًا برائے اطفال کثیر النفع ہین **از مجربات**
ندباس خربق پینا اسکندر نے لکھا ہے صبر سقل ایک ایک جزو محمودہ چہارم جزو لیکر گولیان بنائین برا
طفال اٹہارہ قیراط اور بالغ کو ایک مثقال کہلانا اور علاج سے مستغنی کرتا ہے **از اسرار مجرب**
قرقرحا دس درم باریک چہانکر دس مثقال سرکہ کہنہ مین ملا کر شہد مین معجون بنائین دو درم سے تین
رم تک مین درم پانی گرم ملا کر پلائین **از مجربات** مطبوخ زوفا تنہا پلانا مفید ہے ہلیلہ زرد
آملہ اسطوخودوس ہر واحد دس جزو عود صلیب پانچ جزو عاقرقرحا تین جزو ہمراہ سہ چندان
شہد مصفی مین معجون بنائین خوراک نصف مثقال سے ایک مثقال **مجرب** افتیمون عاقرقرحا اسطوخودوس

بسفایج زیب ملا کر معجون بنائین مقدار ایک جوز کی قبل نوبت استعمال کرین بلیغ النفع ہے **از مجربات**
داؤد انطاکی اسطوخودوس کشنیز ہر واحد دس جزو سداب یابس جزو غاریقون پانچ جزو
ناخن حمار چار جزو خون مرغ بیضہ مرغ مرارہ گوسفند حجر البقر ہر واحد دو جزو زمرد عنبر ہر واحد
ہمراہ مشک جو گلاب مین حل ہو معجون بنائین ایک مثقال ہمراہ قیموں یا آب زیب کھائین از مجربات
معجون اسود سلیم معجون جنطیانا معجون زبیب معجون سقراطا تریاق شیخ دسوطیر بہت مفید ہین مجرب
بلغ جو درخت الکہ پر ہوتی ہین قدری فلفل ملا کر نفوخ کرین

فصل بست وچہارم ام الصبیان مین

جو صرع کہ اطفال کو عارض ہوتی ہے اسکو ام الصبیان کہتے ہین سبب اسکا اکثر مادہ صفراوی ہوتا
ہے اور بعضے کہتے ہین کہ بلغم سے بہی ہوجاتی ہے اور تپ بہی اسکو لازم ہوتی ہے اور بعضون نے
لکہا ہے کہ یہہ حالت غیر صرع کی ہے اسواسطے کہ اسمین کف نہین ہوتی **علاجہ** مثل صرع علاج کرین اور طفل
کو ملین کرنا فلوس خیارشنبر سے اور اصلاح شیر مرضعہ اور کرنا حجامت مع الشرط پس گوش نافع ہے اگر حرارت
زیادہ ہو پارچہ کو لت کر کے سر پر رکہنا **از مجربات** شربت لیموں ہمراہ عرق گاؤزبان دینا رہل السوس
اور سونگہنا سداب کا یا زیر بالین مریض رکہنا علاج کافی ہے **از مجربات** جدوار نصف دانگ شیر مرضعہ
مین ملا کر پلانا **دیگر** مہرہ مرجان آگ مین سرخ کر کے مابین حاجبین داغ دینا کامل علاج ہے **مجرب** آب سیب
آمین طل عناب ایک رطل کو پہلے مطبوخ کرین بعد مین جو مقشر چہارم حصہ عناب ملا کر شکر مین شربت بنائین
اور بقدر مناسب استعمال کرائین **از مجربات** صعتر جندبیدستر زیرہ سے دجور کرنا سریع النفع ہے
اور اکثر بلا علاج ایام بلوغت تک خود بخود جاتی رہتی ہے اور اکثر بسبب متواتر آنے نوبت کے نوبت
بہلاکت پہنچتی ہے حتے الامکان صبیان آواز طبل جہاجہہ و رعد اور گرمی اور سردی مفرط اور
سوء ہضمی سے محفوظ رکہین قول بقراط ہے اگر سر مین صاحب صرع کے قرح ہوجاوے یا آب بینی ناک سے کمتر
جاری ہو نفع ہوجاتا ہے اور بعضون نے لکہا ہے کہ حب الشفا اور حافظ الصحت عورت شیر دہندہ کو دینا
اور تعویذات وغیرہ گلوی طفل مین باندہنا مفید ہین اور کبہی ام الصبیان بسبب اثر جن لڑکون کو بہی
ہوتی ہے علامت اسکی یہہ ہے کہ نبض مریض باصحت بعد انقضائے نوبت ہوگی **فایدہ ضروری**
اگر صرع اور ام الصبیان متواتر عارض ہون اور نوبت انکی دیر تک رہے ہاتہہ پانوکو باندہین اور انگوٹہہ
آنیر لگائین اور خردل باریک سے دلک کرین اور کان اور ناک کو جندبیدستر سے ملین دیگر رازیانج انیسون
زیرہ کرمانی جوش دیکر دجور کرنا **قول اسکندر** تکمہ سر سے فوراً افاقہ ہو جاتا ہے اگر تشنج ہو البتہ کرنا
آب یا روغن نیم گرم سے مفید ہے **قول علی بن زین** ہے کہ صرع ایک درد عسر العلاج ہے اور

نہین ہو نوبت مین جا فرقرحات سے عطوس کیا جاوے خلاصی غیر ممکن ہے **قول اوحدالزمانی** یہہ مرض قبل بلوغ کے ہوتا
جاتا رہتا ہے اور بعد نکل آنے کے پچیس برس تک کی عمر مین عسر العلاج اور بعد پچیس برس کے متعذر العلاج ہے
قول خضر ابن علی مؤلف شفاء الاسقام یہہ مرض ہر سن مین قابل علاج ہے اور یہہ بھی اسنے لکھا ہے
کہ جب گرمی بدن کی جاتی رہے اور مریض مثل میت کی جیسی ہو جاوے اور تمام اعضا مین تشنج ہو خلاصی
نہین ہوتی **قول ذکریا رازی** یہہ ہے کہ جب حالت بلوغ پہنچے اور منی اور نعوظ اور ریش برآمد ہو پھر علاج
مشکل ہے مؤلف نے قید ریش سے تعجب کیا کیونکہ کوئی مصروع خالی از ریش نہین ہوتی **فایدہ** جالینوس نے
لکھا ہے کہ صرع سے اکثر فالج ہو جاتا ہے اور قول روفس یہہ ہے کہ اگر گردن مصروع پر ظہور مرض کا ہو تو کلی
نجات مرض سے ہے **فایدہ** اکثر صرع سے مالیخولیا ہو جاتا ہے اور مالیخولیا سے صرع ہو جاتی ہے اور بعد ظہور
نقرس یا دوالی صرع جاتی رہتی ہے **مضرات صرع** دیکھنا اشیاء متحرک اور آب جاری اور بدبو اور مشک کا
سونگھنا اور دیکھنا اشیاء چمکدار یا بلندی سے جانب پستی دیکھنا اور ہوا تند اور بھگانا تند اور تیز اسپ وغیرہ
کو بحالت سواری اور بحالت نوم مین دفعتہً بیدار کرنا اور گرمی اور سردی سخت اور غم اور بیخوابی اور غضب
اور کھانا اشیاء مبخرات خصوصاً فطر اور گوشت گوسفند اور کھانا جگر بز بالخاصیت محرک صرع ہے **فصل**
بست وپنجم نزلہ اور زکام مین فضول دماغی اگر جانب حلق گرین اسکو نزلہ اگر براہ بینی خارج ہون
اسکو زکام کہتے ہین نزلہ بہ نسبت زکام ردی ہے کیونکہ اسمین خوف سل اور فساد معدہ ہو جانیکا ہے اگر انصباب
فضلات دماغی خلاف حلق اور بینی ہو اسصورت مین شقیقہ خدر ورم وجع ورم خناق درد دندان و گوش
ذات الصدر وجع مفاصل ذات الجنب ہو جانیکا خوف ہے اگر رطوبت رقیق باسوزش سرخ یا زرد رنگ ہو علامت
حرارت کی ہے والا برودت ہے اور کثرت نزلہ یا زکام باعث ہیئت جذام اور طحال سے ہے اگر خلط تیز ہو
اسمین خوف حدوث سل یا مالیخولیا کا ہے اور جلد جلد زکام ہو جانے سے دماغ ضعیف ہو جاتا ہے اور رجوع زکام
کا امراض صدر یا امراض اضلاع مین خوفناک ہے علی الخصوص جس زکام مین عطسہ بکثرت آوین **علاج** جہانتک
تنقیہ خلط غالب کرین بعد مین تدبیر منع بخارات جو جانب دماغ صاعد ہون اور تقویت دماغ اور معدہ کرنا اور کم
کھانا کم پانی پینا اور جاگنا اور سر کو ہمیشہ ڈھکا رکھنا گو بسبب حرارت ہو نافع ہے اور چت سونا مطلقاً منع ہے
برءالساعت برای زکام آب گرم سے نطول کرنا اور مونہہ پر ڈالنا یا ناک مین لینا **مجرب** شونیز
مقلو کو گرم گرم سونگھنا یا کماد کرنا زکام بارد مین مفید ہے **ایضاً مجرب** سندروس فقط یا شکر ملا کر سعوط کرنا
دیگر حصی اللبان صعود شدہ مجرب ہے اور سونگھنا نرگس کا فوراً امان دیتا ہے **مجرب برای نزلہ** اطریفل زمانی
ہمیشہ کھانا اور تمام اطریفلات زکام کو بھی نافع ہین **اطریفل مجرب** مقوی دماغ **صفت** ہلیلہ سیاہ بلیلہ زرد

بسفایج زبیب ملاکر معجون بنائین مقدار ایک جوز کی قبل نوبت استعمال کرین بلیغ النفع ہے **ازمجربات**
داؤد انطاکی اسطوخودوس کشنیز ہر واحد دس جز اسد ابا شت جز دغاریقون پانچ جز و خاکستر
ناخن حمار چار جز و خون مرغ پیہ مرغ مرارہ گوسفند حجر البقر ہر واحد دو جز زمرد عنبر ہر واحد نصف
ہمراہ مشک جو گلاب مین حل ہو معجون بنائین ایک مثقال ہمراہ افتیمون یا آب زبیب کہائین **ازمجربات**
معجون اسود سلیم معجون جنطیانا معجون زبیب معجون سقراط تریاق شیخ دسوطیر بہت مفید ہین **مجرب**
ملح جو درخت الکہ پر ہوتی ہین قدری فلفل ملاکر نفوخ کرین **فصل بست وچہارم ام الصبیان**
مین جو صرع کہ اطفال کو عارض ہوتی ہے اسکو ام الصبیان کہتے ہین سبب اسکا اکثر مادہ صفرا ہوتا
ہے اور بعضے کہتے ہین کہ بلغم سے بہی ہوجاتی ہے اور تپ بہی اسکو لازم ہوتی ہے اور بعضون نے
لکہا ہے کہ یہہ حالت غیر صرع کی ہے اسواسطے کہ اسمین کف نہین ہوتی **علاج** مثل صرع علاج کرین اور طبیعت
کو ملین کرنا فلوس خیارشنبر سے اور اصلاح شیر مرضعہ اور کرنا حجامت مع الشرط پس گوش نافع ہے اگر حرارت
زیادہ ہو پارچہ کو لت کرکے سر پر رکہنا **ازمجربات** شربت لیمون ہمراہ عرق گاؤزبان یا رجیل السوکب
اور سونگہنا سداب کا یا زیر بالین مریض رکہنا علاج کافی ہے **ازمجربات** جدوار نصف انگ شیر مرضعہ
مین ملاکر پلانا **دیگر** مہرہ مرجان آگ مین سرخ کرکے مابین حاجبین داغ دینا کامل علاج ہے **مجرب** آب سیب
تین رطل عناب ایک رطل کو پہلے مطبوخ کرین بعد مین جو مقشر چہارم حصہ عناب ملاکر شکر مین شربت بنائین
اور بقدر مناسب استعمال کرین **ازمجربات** صعتر جندبیدستر زیرہ سے وجور کرنا سریع النفع ہے
اور اکثر بلاعلاج ایام بلوغت تک خودبخود جاتی رہتی ہے اور اکثر بسبب متواتر آنے نوبت کے نوبت
بہلاکت پہنچتی ہے حتے الامکان صبیان آواز طبل جہانجہہ رعد اور گرمی اور سردی مفرط اور بد
ہضمی سے محفوظ رکہین قول بقراط ہے اگر سر مین صاحب صرع کے قرح ہوجاتا یا آب بینی ناک سے کثیر
جاری ہو نفع ہوجاتا ہے اور بعضون نے لکہا ہے کہ حب اشفا اور حافظ الصحت عورت شیر دہندہ کو دینا
اور تعویذات وغیرہ گلوی طفل مین باندہنا مفید ہین اور کبہی ام الصبیان بسبب اثر جن لڑکون کو تپ
ہوتی ہے علامت اسکی یہہ ہے کہ نبض سریع باصحت بعد انقضائے نوبت ہوگی **فایدہ ضروری**
اگر صرع اور ام الصبیان متواتر عارض ہون اور نوبت انکی دیر تک رہی ہاتہہ پانونکو باندہین اور انگشت
انپر لگائین یا خردل باریک سے دلک کرین اور کان اور ناک کو جندبیدستر سے ملین دیگر رازیانج انیسون
زیرہ کرمانی جوش دیکر وجور کرنا **قول اسکندر** نکمد سر سے فوراً افاقہ ہوتا ہے اگر تشنج ہو ماء الکرنب
آب یا روغن نیم گرم سے مفید ہے **قول علی بن زین** ہے کہ صرع ایک درد عسر العلاج ہے اور

جن موقت میں نزرجات کے لوس کیا جاوے خلاصی غیر ممکن ہے
جاتا رہتا ہے اور بعد نکل آنے کے پچیس برس تک کی عمر میں متعسر ہے
قول خضر ابن علی مؤلف شفاء الاسقام یہہ مرض برس میں قابل علاج ہے اور تعلیمہ جالینوس سے لکھا ہے
کہ جب گرمی بدن کی جاتی رہے اور مریض مثل میت کی حس ہو جاوے اور تمام اعضا میں تشنج ہو خلاصی
نہیں ہوتی **قول ذکریا رازی** یہہ ہے کہ جب حالت بلوغ پہنچے اور منی اور نطفہ اور زبد ہو پھر علاج
مشکل ہے مؤلف نے تید ڈیڈ سے تعجب کیا کیونکہ کوئی صرع خالی از زبد نہیں ہوتی **فایدہ** جالینوس نے
لکھا ہے کہ صرع سے اکثر فالج ہو جاتا ہے اور قول روفس یہہ ہے کہ اگر گردن شروع پر ظہور مرض کا ہو دلیل
نجات مرض سے ہے **فایدہ** اکثر صرع سے مالیخولیا ہو جاتا ہے اور مالیخولیا سے صرع ہو جاتی ہے اور بعد ظہور
نقرس یا دوالی صرع جاتی رہتی ہے **مضرات صرع** دیکھنا اشیا متحرک اور آب جاری اور بدبو اور مشک کا
سونگھنا اور دیکھنا اشیا چمکدار یا بلندی سی جانب پستی دیکھنا اور ہوا تند اور بھاگنا تند اور تیز اسپ وغیرہ
کو بحالت سواری اور بحالت نوم میں دفعۃً بیدار کرنا اور گرمی اور سردی سخت اور غم اور بیخوابی اور غضب
اور کھانا اشیا سبزات خصوصاً فطر اور گوشت گوسفند اور کھانا جگر بز بالخاصیت محرک صرع ہے **فصل**
نسبت و تحیم نزلہ اور زکام میں فضول دماغی اگر بجانب حلق گرین اسکو نزلہ اگر براہ بینی خارج ہوں
اسکو زکام کہتے ہیں نزلہ بہ نسبت زکام ردی ہے کیونکہ اسمین خوف سل اور فساد معدہ ہو جانیکا ہے اگر انصباب
فضلات دماغی خلاف حلق اور بینی ہو اسصورت میں شقیقہ خدر ورم وجہ ورم خناق درد دندان قئے وگوش
ذات الصدر ریح مفاصل ذات الجنب ہو جانیکا خوف ہے اگر رطوبت رقیق با سوزش سرخ یا زرد رنگ ہو علامت
حرارت کی ہے والا برودت ہے اور کثرت نزلہ یا زکام باعث اغیت جذام اور طحال سے ہے اگر خلط تیز ہو
اسمین خوف حدوث سل یا مالیخولیا کا ہے اور جلد جلد زکام ہو جانے سے دماغ ضعیف ہو جاتا ہے اور نزلہ زکام
کا امراض صدر یا امراض اضلاع میں خوفناک ہے علی الخصوص جس زکام میں عطسہ بکثرت آوین **علاج** جہاں اول
تنقیہ خلط غالب کرین بعد میں تدبیر منع بخارات جو جانب دماغ صاعد ہوں اور تقویت دماغ اور معدہ کرنا اور کم
کھانا کم پانی پینا اور جاگنا اور سر کو ہمیشہ ڈھکا رکھنا گو بسبب حرارت ہو نافع ہے اور چت سونا مطلقاً منع ہے
سریع الساعت برائے زکام آب گرم سے نطول کرنا اور منہ پر ڈالنا یا ناک میں لینا **مجرب** شونیز
مقلو کو گرم گرم سونگھنا یا کماد کرنا زکام بارد میں مفید ہے **ایضاً مجرب** سندروس نقطہ یا شکر ملا کر سعوط کرنا
دیگر حصی اللوبان سعوط شدہ مجرب ہے اور سونگھنا نرگس کا فوراً امان دیتا ہے **مجرب برای نزلہ** اطریفل ہاضمے
ہمیشہ کھانا اور تمام اطریفلات زکام کو بھی نافع ہیں **اطریفل مجرب** مقوی دماغ **صفت** بلیلہ ہلیلہ

جز و بلیلہ کابلی دو جز و روغن گاؤ مین ملا کر شکر ہموزن ادویہ یا شہد ہموزن
بنفشہ زبیب ملاکر **تریاق النزلہ** تخم خرفہ خود وس پانچ جزو گلسرخ گاؤزبان حب الآس کشنیز ہر و
داؤد ولیمو ہر بیس جزو تخم خس پوست خشخاش ہر واحد تیس جزو خشخاش سفید چالیس جزو ان تمام اجزا
نانخواہ المسو بیس جزو شکر مین قوام کرین بعد اسکے ورد احمر کشنیز ربالسوس نشاستہ کتیرا مرصات صمغ عربی ہر
پانچ جز و ملیکر اسمین داخل کرین خوراک دو یا تین مثقال **از مجربات** برائی زکام کہ بہت جلد نافع ہے
جو دو اوقیہ گلقند ستہ مربے ہر واحد ایک اوقیہ اصل السوس خشخاش پرسیاوشان ہر واحد نصف اوقیہ سپستان
شربت انار ملا کر استعمال کرین اور ورد اور بنفشہ و اسطے سفیدے نافع غایت مفید بین **مجرب** جو ایکساعت میں
زکام گرم موسم گرم مین نافع ہوتا ہے۔ ادویہ بارد جگر پر طلا کرنا خصوص عرق کاسنی وغیرہ غایت
مجرب برای زکام سوداوی انجیر عناب سپستان احد یرہ جیمین نشاستہ شکر روغن بادام ہو یلا کر
شربت فریادرس واسطے نزلہ اور سعال مجرب ہے گاؤزبان صندل عود صلیب پرسیاوشان خشخاش
سادہ بیس درم اصل السوس رازیانج تخم خطمی گلسرخ ہر واحد یکنیم مثقال زبیب منقی ۔۔۔
تین عدد دیدہ ستور طیار کرین **حب مجرب** برائی زکام و نزلہ جند بیدستر زعفران ہر واحد ایک مثقال
دو مثقال افیون دارچینی ہر واحد تین مثقال صمغ چار مثقال کتیرا نشاستہ ہر واحد پانچ مثقال
گولیان بنائین دو حب یا تین حب کہائین **لزوق مجرب** برای نزلہ صفت سرطان خشک کہیں
وسط سر مین بعد کوفتہ حلق کے طلا کرین اگر باد و بارد ہو زردی بیضہ ملائین اور حرارت مین سفیدی ملا
چند مرتبہ لگانا بہت مفید ہے **تریاق نزلہ** برائی نزلہ و زکام متقرح و درد چشم و نار فارسی مفید ہے
سلیمانی بارہ درم جوز القی مین ڈالکر دو رطل شیر مین تین مرتبہ طبخ دیوین بعد اسکی اطریفل بہارہ
مین تین مرتبہ پکاوین بعد اسکی ماء القرع مین تین مرتبہ پکا کر ہمراہ دارچینی قرنفل فلفل کات ہر واحد
مثقال مین خوب باریک کرکے پلاوین اور سات مرتبہ ایک ایک قیراط لقمہ مرغن سے کہائین اور غذا روٹی
اور روغن بکثرت کہائین اگر سدہ منخرین نافع آمد برآمد نفس با شمومات ہو نمک اور جادرس اور شونیز
تکمید کرین اگر حرارت ہو صبر سکر و صندل سے بخور کرنا اور بارد مین مشک سندروس عود کندر
سعد بخور نافع ہے اگر نزلہ متقرح ہو مازو کو سرکہ مین پیس کر لگانا یا برگ حنظل کو حقہ مین رکھکر پینا
روز مین قرح کو مندمل کرتا ہے **از مجربات** برائی نزلہ و زکام متقرح - زنجبیل اصل السوس حب الصنوبر
کاکڑا سنگی ہر واحد ایک مثقال پوست خشخاش نصف مثقال تخم خشخاش تین درم سکر چہار تولہ
طبخ دیکر پلائین اگر قرح انف مین ہو بیس روز تک متواتر پینا نہایت مفید ہے **ایضاً** کات سفید

تمہ ... دی موزان پیسکر نفوخ کرنا مدمل قروح ہے **ایضاً** امیران چہار قیراط فلفل آٹھہ قیر
استعمال کرین اور روٹی بلا نمک مرغن ہمیشہ کہایا کرین **ایضاً** تریاق اکبر جو حب افرنجی مین تحریر
ہے **تعلیم علاج کلیہ** جمیع اقسام زکام حار ہو خواہ بارد ہو یہہ ہے اگر زکام حار ہے بغرض نضج مادہ آش
جسمین عناب سپستان بنفشہ تخم خشخاش پختہ ہون کہلائین اور بعد تین روز کے تنقیہ کرین اور زکام سرد مین
تکمید اور تسخین کرنا ادویات گرم اور پارچہائے گرم سے اور برائے تفتیح مسام اور نضج فضول حمام کرین اور
لادن عود قسط شونیز سرکہ مین تر کرکے جلائین اور اسکا بخور کرین غایت منفعت اور مستحسن ہے **فایدہ** عطوسات
جنسے چہینکین آوین ابتداء زکام مین استعمال کرنا مضر اور بعد مین مفید ہے **فایدہ** موجز مین کہا ہے کہ علاج
نزلہ چہہ امور پر منحصر ہے اول نقصان مادہ یعنے اگر نزلہ حار ہو فصد کرین اور بارد مین استفراغ خلط
موجبہ پر ضرور ہے دوم بمقابلہ سبب فاعل علاج کرین یعنے اگر نزلہ حار ہو مبردات مثل شربت عناب شربت بنفشہ
پلائین اور غذا بارد رطب مثل کدو اسفاناخ دماء الشعیر ہمراہ روغن بادام کہلائین اور اگر نزلہ بارد ہو مسخنات
مثل مطبوخ اصل السوس پر سیاوشان و بیخ بادیان اور غذا حار مثل نخود آب اور گوشت دجاج کہلائین
سوم قطع سیلان مادہ اگر حار ہو مثل شربت خشخاش اور ماء الشعیر اور بارد مین مثل حلوا و مضمضہ مطبوخ خشخاش
و مدمن عناب وغیرہ چہارم تعدیل مادہ یعنے حار مین شربت خشخاش وغیرہ پلاکر مادہ کو غلیظ کرین اور نزلہ بارد مین
ملطفات مثل شربت زوفا وغیرہ پلائین پنجم امالہ مادہ جہت مخالف کرین جسطرح آخر کے اقسام نزلہ معطسات دیتے ہین تاکہ
نزلہ جانب حلق یا ریہ منصب نہو ششم تقدم بالحفظ کرین یعنے مرض بسبب اسکے متولد نہون جسطرح اکثر اوقات زکام
مین انف مین خشم اور قروح ہوجاتے ہین یا سعال اور قرحہ ریہ ہوجاتا ہے **ادویہ معطسہ** دار شیشعان قاقلہ کبیر
وفلفل قاقلہ گلسرخ - اور واضح ہو کہ گرسنہ اور تشنہ رہنا اور جاگنا زکام مین کامل علاج ہے اور ہوائی سرد آب سرد
اور کل روغنات اور خواب روز اور تیل سر مین ڈالنے سے احتراز چاہیے **اور واسطے زکام اطفال** علاج
مرضعہ کفایت کرتا ہے احتیاطاً لڑکون کو آب گرم سے نطول کرنا اور زبان کو عسل سے ملنا اور سر کو پوشیدہ رکھنا
مفید ہے **عطاس** کبہی اطفال کو بسبب ورم دماغ کثرت سے چہینکین آتی ہین علاج جو سرسام گرم مین لکہا گیا
مفید ہے اور طلایات سرد لگانا اور بحالت سخت زعفران اور سکر ملاکر بخور کرنا نہایت سودمند ہے **موانع**
عطاس سعوط روغن گل اور ڈالنا روغن گرم کان مین اور ملنا کان اور ناک اور دست و پا اور رہنا شوربا
حار اور نطول حار اور محفوظ رہنا دخان اور غبار سے **باب دوم امراض چشم کے بیان**
مین آنکہہ سات طبقہ اور تین رطوبت سے مرکب ہے طبقہ اول ملتحمہ دوم قرنیہ سوم عنبیہ بعد اسکے رطوبت بیضیہ
چہارم عنکبوتیہ بعد اسکے رطوبت جلیدیہ بعد اسکے رطوبت زجاجیہ پنجم شبکیہ ششم مشیمیہ ہفتم صلبیہ طبقہ

صلبیہ اطراف غشاء پلک دماغ سے شروع ہوا ہے اکثر التوا اور ورم اور یبوست اس قصبہ مین ہو
مشیمیہ اطراف غشائی رقیق دماغ ا... اوردہ اور شرائین سے مرکب ہے اور طبقہ شبکیہ برشکل شبکہ جنین لپٹا ہے
اکثر امراض ورمی اسمین پیدا ہوتے ہین اور عند الفساد رطوبت جلیدیہ اسمین بھی فساد ہو جاتا ہے طبقہ
اطراف عصبہ مجوفہ سے شروع ہوا ہے اور رطوبت جلیدیہ اور رطوبت بیضیہ پر مثل شبکہ پیچیدہ
چشم مین کوئی علت صعب تر علت طبقہ مذکور سے نہین ہے وجہ یہہ ہے کہ اول قوت دوا کا اسمین
پہنچنا مشکل ہے دویم یہہ طبقہ ذکی الحس اور اسمین رگین اور شرائین بکثرت ہین اسی باعث ہو
اسمین زیادہ گرانی ہے **رطوبت زجاجیہ** یہہ رطوبت صاف غلیظ القوام سفید رنگ ہے اور
مثل آبگینہ ہے اسی باعث اسکو زجاجیہ کہتے ہین اور نصف مؤخر جلیدیہ پر محیط ہے **رطوبت جلیدیہ**
صاف اور منجمد مثل برف کی ہے اسی سبب اسکو جلیدیہ کہتے ہین اور اشرف اعضاء چشم ہے کیونکہ
حقیقی اسی رطوبت مین ہے **طبقہ عنکبوتیہ** یہہ طبقہ مثل بافت عنکبوت نہایت رقیق ہ
سے شروع ہے اور ساخین باریک طبقہ مشیمہ اس طبقہ مین ملین ہین **رطوبت بیضیہ** یہہ
مثل سفیدی بیضہ ہے اور محافظ رطوبت جلیدیہ ہے کہ اذیت روشنی قوی اور ہوا گرم سے ا
طبقہ عنبیہ یہہ طبقہ غلیظ الجرم ہے اور واسطے نفوذ نور درمیان اس طبقہ کے مقابل جلیدیہ ایک سو
مثل ثقبہ انگور واقع ہے رنگ طبعی اسکا جالینوس نے آسمانی اور ارسطو نے سیاہ لکھا ہے پانچ مرض
مین ہوتے ہین قرحہ انتشار زوال اتساع ضیق **طبقہ قرنیہ** یہہ طبقہ اطراف صلبیہ سے شروع ہو
صاف وشفاف مثل شاخ سفید ہے دوسری وجہ قرنیہ کہنے کی یہہ ہے کہ جسطرح شاخ تو بر تو ہوتی ہے
اس طبقہ مین چار تو ہین کہ اگر ایک کو نقصان پہنچے بسلامتی بعض تو ہا اجزائے چشم محفوظ رہین اور
مختص این طبقہ مین تو شقاق قرحہ بیاض سرطان بثرہ کمون تہ ہ **طبقہ ملتحمہ** یہہ طبقہ ایک حجاب
سخت شفاف غلیظ الجرم ہے اور سبب اختلاط عضلہ متعلقہ چشم کو متحرک رکھتا ہے شاخہا صلب جو بالائی
زیر پوست سر مین رہانے شروع ہو کر بگی اجزاء چشم پر سوائے قرنیہ محیط ہے یہہ مرض مختص با
رمد ظفرہ طرفہ سبل انتفاخ آور امراض چشم بہت ہین بمشکل تشخیص انکی ہوتی ہے دمیاطی نے پا
مرض آنکھہ کی شمار کی ہین ہم بطور مختصر اور مروج کو لکھتے ہین اور ظاہر ہے کہ یہہ عضو تمام اعضا مین
اور جسنی کان کو آنکھہ سے افضل لکھا ہے صرف تحکم کیا ہے علامات حرارت چشم سریع الحرکت اور سرخ
آنکھہ مین معلوم ہونا علامات رطوبت کثرت سے رمص یعنے میل اور اشک کا آنا اور علامت یبوست
برودت برخلاف اسکی ہین اور نفع یاب ہونا اشیاء منافی سے اور معلوم کرنا لمس سے حال حرارت

سیر وغیرہ یا حیوانی ہون شامل کر

ہوتی ہین جیس سبب چشم مین دموی مین سرخی آنکھہ اور انتشاخ رگون کو ہوجاتا ہے اور صفراوی مین
زردی اور سوزش اور رقیق آنا آنسو نکا اور بلغمی مین پیچ یعنے سوٹا اور ملنا پلکون کا اور رنگی درد
اور سوداوی مین سیاہی آنکھہ اور رنگی درد اور زیادتی ثقل مگر ثقل دموی مین بھی ہوتا ہے فائدہ
امراض چشم بسبب شرکت دماغ یا بسبب شرکت معدہ ہوتے ہین شرکت دماغی مین خلل دماغ اور درد سر
ہے اور معدی مین بحالت سیری اور گرسنگی تفاوت مرض مین معلوم ہوتی ہے اگر منجملہ اسباب مذکورہ
اور کوئی نہ پایا جاوے تو صرف مرض بسبب سوء مزاج آنکھ کے ہوگا **تعلیم** قبل تنقیہ استعمال کحل ممنوع ہے
فائدہ عمدہ مزاج حار کو سرمہ حار دن مین یا رات مین لگانا چاہئے اور مزاج بارد کو سرمہ بارد نصف
استعمال کرنا مفید ہوتا ہے اور سرمہ حار کو اکثر روز مین اور جس سرمہ مین از قسم معدنیات ہون اسکو لگا
خواب کرنا نہ چاہئے اسمین خوف جم جانے رسوب کا طبقات چشم مین ہے اگر خالص سرمہ ہو مضائقہ نہین بلکہ
روی حدیث نبوی صلعم نہایت مفید اور مسنون ہے اگر نزول یا سبل یا بیاض ہو چت لگا کر لگاوین اگر مرض
ثقل چشم مین ہو بیٹھ کر اگر جفن مین ہو جھک کر لگانا سرمہ کا مفید ہوتا ہے **مضرات چشم** جو چیزین کہ نزلہ معدہ
آنکھہ کو بھی ضرر ہوتی ہین اور جملہ بخارات اور ضعف دماغ اور کثرت استفراغات خصوصاً فصد اور
دائمی اور دخان اور غبار اور ہوا گرم تیز اور سرد با فراط امتلا اور خواب بحالت امتلا کثرت خواب
کثرت بیداری اور کثرت سے دیکھنا جانب کسی شے کی بلا پلک بند کرنے کے اور جملہ مسکرات اور رونا اور نظر
چمکدار پر مثل برق و نار مشتعل اور دیکھنا آفتاب بحالت کسوف اور دیکھنا برف اور خطوط باریک
دیکھنا خطوط باریک بعض اوقات مضائقہ نہین کہ یہہ ریاضت چشم ہے اور ہمیشہ کتابت کرنا اور نقوش
بعد نماز عصر اور بعد فصد اور کثرت سے جماع کرنا بعد خواب طویل کے اور طعام نمکین اور ترش اور
ترش اور شبت یعنے سویا اور عدس باقلی گوشت بکری چت سونا خصوص زیر آسمان **نافعات چشم**
مزاج معتدل تنقیہ دماغ مقویات دماغ اور اشیاء مانع تبخیر اور اطریفلات اور مربای ہلیلہ مربای آملہ اور
کھانا شلجم کا اور بوقت شب لگانا سرمہ بفحوای حدیث نبوی اور کحل لولو اور مرجان اور اقلیمیا ذہب
سنگ ابریشم مغرق ماميران جسد بر صبر اور کھولنا آنکھہ کا آب سرد شیرین مین اور سونگھنا مشک کا سرما
اور عنبر ایام گرما مین اور دیکھنا زمرد سبز اور پوتہہ سبز اور ہر چیز سبز تسلائی سونے کی نافعات چشم مین اور
مینی کند سلیخہ قرنفل ہیہ کجلاد شرنا نافع ہین **راقم الحروف** اور چند فواید بغرض فائدہ عام اس مقام
مقام کرتا ہے **فائدہ** امراض جسم چہار طرح سے لاحق ہوتی ہین اول یہہ کہ سوء مزاج سادہ لاحق ہو
سوء مزاج مادی ہو سوم تفرق اتصال مثل جراحت و اماس وغیرہ ہوجاوے چہارم ہیئت ترکیب

ہوجاتا ہے جس سے بعض

اجزائے جسم میں فتور ہوجاتا ہے مثل آحول یاجحوظ ہوجاتا پس علاج چشم بہی چار طرح سے کیا جا
سکتا ہے اور ادویہ مبدل مزاج جو ضد سوء مزاج ہوں استعمال کریں اور سوء مزاج مادی میں تنقیہ
سات طرح ہوتا ہے اول تعدیل اکل و شرب میں دوم تنقیہ بفصد سوم مسہل چہارم مادہ کو براہ بینی خارج کرنا
پنجم فصد گوشہ چشم ششم ادویہ مدمع جس سے مادہ براہ اشک خارج ہو ہفتم اگر مادہ چشم میں اور کسی عضو
سے آتا ہو پہلے اس عضو کو مادہ سے پاک کریں پہر علاج چشم میں مصروف ہوں اور واضح ہو کہ جو دوا مستعمل امراض
چشم میں ہیں بعضے انمیں سے صموغ یا عصارات یا تخم یا ثمر یا برگ یا شگوفہ ہیں۔ یا از قسم معدنیات و حجریات ہیں
اگر صموغ ہوں مثل کتیرا و صمغ عربی وغیرہ انکو پہلے ہاتہ سے سنگسر کرکے پانی میں تر کریں اور خوب گہولکر
اور آب افشردہ کو استعمال میں لائیں۔ اور عصارات میں احتیاط کریں کہ بروقت نچوڑنے کے کوئی شے
غلیظ نہ ملجائے اور صموغ کو پارچہ پارچہ کرکے صفحہ نحاس پر رکھکر آتش ملایم پر رکھیں کہ سوختہ نہو جاوے
پہر پانی میں حل کرکے دوسری دوا میں ملائیں اور تخم۔ اور ثمر۔ اور شگوفہ۔ اور برگ کو خوب صاف کریں کہ کسی قسم کی
آلایش گرد و غبار باقی نرہے۔ اور معدنیات کو اجزاء ترابیہ یعنے گرد وغیرہ سے پاک کریں اور بعضے معدنیات
مثل رصاص نحاس کو بغیر احراق عمل میں نلائیں اور جملہ معدنیات نباتات اور صدف اور حجر کو جب تک خوب
باریک نہو جاویں استعمال نکریں غرض کہ ادویہ چشم میں سحق بلیغ کرنا مفید ہے اور جملہ ادویہ چشم
قوی و افعال چند قسم میں بعضی بارد و مبدل المزاج ہیں مثل عصارہ عنب الثعلب عصارہ عصی الراعی
آب کاسنی گلاب سفیدی تخم مرغ بعضی مسخن مثل فلفل بچ مامیران حلتیت وغیرہ بعضی مجفف ہیں مثل
و اثمد و اقلیمیا و اسفیداج و رصاص محرق بعضی ملینات ہیں مثل لبن و حکاک بادام و بیاض بیض و لعاب
و آب صمغ و آب کتیرا بعضی منضجات ہیں مثل عروق و آب حلبہ و کندر و زعفران و بنفشہ و مر و جند بیدستر
محللات ہیں مثل انزروت آب رازیانہ اور بعضی مقرحات ہیں مثل دار و صبر شیاف ماميثا فیلزہرج شیاف
عصارہ و لحیۃ التیس اقاقیا ماحصرم بعضی مجلیات و جالی قروح ہیں مثل قلقطار زنجار نوشادر زاج توبال
نحاس اثمد محرق بعضی مخدرات ہیں مثل عصارہ لفاح خشخاش افیون بعضی مسدد مجاری ہیں مثل نشاستہ
اسربطین شاموس بعضی مفتح مجاری ہیں مثل حلتیت سکبینج فرفیون بعضی قابض کم ہیں مثل شیاف
وطرانیث و گلسرخ زعفران سنبل شادنج اور یہہ ادویہ اکثر رمد میں استعمال ہوتے ہیں بعضے قابض قوی
ہیں مثل حصرم و اقاقیا و گلنار و عفص و رمان قابضات کثیر کو ہمراہ ادویہ محدد البصر شامل کرتے ہیں اور
ادویہ مقویہ چشم خواہ از قسم حجریات ہوں مثل مردار بد بسد شادنج مرقشیثا ذہبی اقلیمیا زر یا از قسم
نباتات ہوں مثل مامیران و ساذج و زعفران و فلفل و دارفلفل و زنجبیل و دارچینی و حضض و سنبل الطیب

سیر وغیرہ یا حیوانی ہون مثل مشک و مرارہ وغیرہ ہم حاصل یہہ کہ امتزاج ہر یک دوا ہے مذکورہ بالا موقوف بر
تجربہ ہے اور ادویہ جالی اور محدر کو قبل از تنقیہ استعمال نکرین معالجہ چشم بطور کلیہ عند المعالجہ چشم اولا غور اسباب
نکرین کہ ہمراہ درد چشم آماس بہی ہے یا نہین ہے اگر ہے تو کس خلط سے ہے اور مادہ صرف دماغ مین ہے یا تمام جسم
مین ہے اگر مادہ موجبہ تمام بدن مین ہو پہلے استفراغ مادہ کرین بعد اسکی تنقیہ دماغ کرین اگر مادہ درد چشم رطوبت
مزمنہ یا مادہ ریحی ہو پہلے تنقیہ تمام بمسہلات کرین بعد مین باستعمال حب ایارج حب صبر حب قوقایا تنقیہ خاص
دماغ کرین اور بعد تنقیہ چشم کو آب حلبہ اور شہر بارہ سی دہو ڈالین بعد ادویہ مناسب آنکہہ مین ڈالین
قول جالینوس ہے کہ امراض چشم مین اصلاح دماغ اور استفراغ مواد اور تقلیل غذا کرنا علاج کامل ہے اور ادویہ تیز
آنکہہ کو مضر ہین اس سبب سے کہ مزاج آنکہہ کا گرم و تر ہے **فصل اول ضعف بصر مین** اگر ضعف خلقی یا بسبب
سن رسیدگی ہو لا علاج ہے اگر بسبب سختی مرض ہو جاوے **علاجہ** تقویت کرنا اور آب گرم سے انکباب کرنا اور
اشیاء سبز کی جانب نظر رکہنا مفید ہے اگر بسبب سوء مزاج چشم یا دماغ یا معدہ کے ضعف ہو جاوے تعدیل
اور تنقیہ کرین اگر ضعف مین چیزین قریب معلوم ہون اور دور کی شے دیکہنے سے معذور رہو یہہ کیفیت بسبب
قلت اور رقت روح اعضا مذکور مین ہوتی ہے اور اسی باعث پلکین ملی رہتی ہین **علاجہ** ترطیب کرنا اگر
غشی ایسے ہو تو بسبب غلظت روح کے ہے **علاجہ** تنقیہ دماغ اور عشا کرین اور جو چیزین مقوی بصر مقویات لکہین
ان مین سے انکا کہانا اور لگانا مفید ہے **از مجربات** آملہ کو ہمراہ شکر سفوفا کہانا اور فلفل اور سرمہ سے
اکتحال کرنا **ایضا** سعوط طباشیر ہمراہ روغن بنفشہ مقوی بصارت ہے **کحل صحیح** برائے عللان وصبیان
نافع اور مجرب ہے صفت پارہ جست صبر سکر توتیا مساوی الوزن کافور تہ شک بقدر مناسب سرمہ برابر
تمام ادویہ ملا کر کحل بنائین **کحل دیگر** نقرہ بارد صبر سکر کافور تخم نیل ہموزن سرمہ مثل کل کی لیکر باریک کرین
از روقت سحق قدرے مسکہ داخل کرین **برود رمان** انار کو مع شحم اور تخم کوٹ کر پانی صاف اسکا قریب
ایک من طبی کہ قریب سیر پختہ کے ہوتا ہے ایکسو درم عسل ملا کر آتش ملائم پر قوام کرین اور ظرف آبگینہ مین رکہہ
چہوڑین عند الضرورت تنہا یا گلاب سے آلودہ کر کے لگائین نافع ہے **ذرور مامیران** زنجبیل زرنعل میران
فلفل دارفلفل توتیاء کرمانی مغسول صمغ عربی ہموزن لیکر بدستور استعمال کرین ضعف بصارت اور امراض
باردہ چشم کو نہایت مفید ہے **برود النقاشین** برائے تقویت بصر و جرب و دمعہ چشم غایت مفید ہے
توتیا کرمانی سادج روسختج ہر واحد ایک جزو صبر دارفلفل سادنج مغسول فلفل ہر واحد نصف جزو سماق
ازوجا کسو انزروت زبد البحر ہر واحد ربع جزو آب انار مین پانچ مرتبہ پروردہ کرین اور ہر مرتبہ
آفتاب مین خشک کرین **کحل الجواہر** مقوی وجالی بصر مشہور النفع سرمہ دس جزو توتیا ہندی مغسول …

مرجان لاجورد مغسول شادنج فیروزج ذہب نقرہ ماہیران قلقل اقلیمیا ذہبی توبال نحاس شادنج ہر واحد چہار
جزو زعفران تین جزو یاقوت تبید لعل زمرد ورق طلا لولو دار فلفل عقیق ہر واحد دو جزو بدستور
کحل بنائین **از مجربات** سنبل الطیب اثمد ہر واحد ایک جزو خستہ ثمر بلیلہ خمیر مین ۔ کھہ کر ہر دو کو سوختہ کرین
ہر واحد نصف جزو آب کشنیز مین پرورد کرکے استعمال کرین آور کبہی ضعف بصر بسبب دیکھنا ب اشیا سفید
دبراق لاحق ہوجاتا ہے اور اسکو قُو کہتے ہین **علاج** ہمیشہ دیکھنا اشیاء سیاہی وسبز رنگ اور شیر تازہ
مین ڈالنا آور کبہی ضعف بصر بسبب بیٹہنے مکان تاریک ا در جمع ہوجانے بخارات کے جو روشنی مین تحلیل ہوجاتے
ہین ہوجاتا ہے آور کبہی ضعف بسبب تحلیل نور دفعۃً صدمہ روشنی سے ہوجاتا ہے تو علاج اول مثل عشی اور علاج
ثانی مثل قمور کرنا مفید ہے **فصل دوم رمد کے بیان مین** رمد ورم طبقہ ملتحمہ کو کہتے ہین اگر رمد مین
درد شدید یا حمرت ہو حار دموی ہے آور رمد صفراوی مین یہہ علامتین کم ہوتی ہین مگر درد اور سوزش زیادہ
ہوتا ہے آور رمد بلغمی مین ثقل اور چرک اور اشک آنکہہ مین زیادہ ہوتا ہے آور رمد سوداوی مین یہہ علامات
کم ہوتی ہین مگر یبوست اور سیاہی رنگ چشم لازم اسکا ہے آور بعضون نے لکھا ہے تا وقتیکہ دوسرا اور زہر کے
جنس نہو رمد سوداوی نہین ہوتی آور رمد بلغمی مین التصاق جفن بحالت خواب ضرور ہوتا ہے **اسباب رمد**
مین اول یہہ کہ سوء مزاج ساذج لاحق ہو یا کسی اہل رمد کی طرف دیکہنے سے ہوجاوے دوم یہہ کہ بسبب
رحم یا معدہ یا بسبب نوازل یا کثرت سے اتفاق کہانے ثمر اور بادنجان اور بطیخ سے رمد ہوجاتی ہے **قول ابد**
ہے کہ بحران اس مرض کا کبہی باسہال ہوتا ہے اور جسکی آنکہہ مین چرک رطب پایا جاوے دیر مین علاج پذیر ہے آور
یابس جلدی جاتا رہتا ہے مگر اسمین خوف ہوجانے قرح کا ہے اگر اہل رمد کو تپ ہوجاوے خلاصی ہوجاتی ہے **علاج**
تنقیہ اور تلیین طبیعت ہمیشہ کرنا اور مادہ کو دوسری جانب مائل کرنا اور تدبیر منع بخارات کرنا **از مجربات**
برائے جمیع اقسام رمد گلقند تین درم تمر ہندی بنفشہ ہر واحد چہار درم عناب اسطوخودوس ہر واحد دو درم سبکر
طبخ دیکر دس درم خیار شنبر ملاکر استعمال کرین غایت نافع ہے **ایضًا** نقوع الہلیلجات اور کشنیز پینا ابتداء مین
شربت بنفشہ پینا غایت مفید ہے اگر رمد بسبب زیادتی رطوبت ہو صبر منقوع ہمراہ عرق کاسنے پینا لاعدیل ہے
اور بعد تنقیہ سفیدی بیضہ اور شیر زنان دختر زائیدہ اور شیاف ابیض اور لعاب بہدانہ ہر ایک کا قطور کرنا مسکن
درد ہے **ایضًا** اسبغول اور ہلیلہ زرد ضماد کرنا بحالت شدت درد بہت مفید ہے **از مجربات** پھٹکری
بارہ بمقدار چہارم حصہ پھٹکری کے مسکہ گاؤ مین ملاکر جفن پر طلا کرنا ایک ساعت مین مسکن درد ہے **قول جالینوس**
ہے کہ بعد تنقیہ کے حجامت سر کرنا عمدہ تدبیر ہے **ذکریا رازی** نے لکھا ہے سفیدی بیضہ اسی شیاف مین ملاکر
روزانہ لگانا نافع ہے **صفت** اقاقیا نحاس محرق مر حضض جند بیدستر کندر ہر واحد ایک جزو زعفران

جزو ملا کر شیاف بنائین دیگر مطبوخ وردسے اکباب خوار ضماد کرنا بہت نافع ہے اور بعد تنقیہ استعمال شیاف سے ایکروز مین آرام ہوجاتا ہے صفت انزروت مربے دس جزو نشاستہ شکر نبات ہر واحد تین جزو چاکسو ایک جزو بدستور طیار کرین اور بحالت سختی درد افیون کا پینا یا قطور کرنا خوفناک نہین مگر زیادتی اسکی قطور مین نچاہیے اور شیرزنان دختر زائیدہ بہت مفید ہے **شیاف ورد** برائے درد شدید جو ایکساعت مین رفع کرتا ہے وردبند رہ جزو زعفران آٹھہ جزو افیون دس جزو سنبل و جزو صمغ ایک جزو ملا کر بدستور شیاف بنائین **از مجربات** برگ کاسنی کا ضماد کرنا **ضماد عجیب** کوکہر تازہ فقط یا ہمراہ سویق جو نافع ہے **مجرب مجربات** گوشت گوسفند کے پارچہ پارچہ کرکے دونوں ہاتہون سے اسقدر دبائین کہ گوشت مین گرمی آجاوے بعد اُسکے فوراً آنکہہ اور پیشانی پر ضماد کرین فوراً درد رفع ہوجاتا ہے **مجرب** رصاص سیاہ کو ہاتہہ سے خوب ملین اُسکی چرک کو لعاب دہن مین ملا کر جفن پر طلا کرین اگر رمد کہنہ ہو اور کسی تدبیر سے نجائے معلوم کرین کہ غلط ردی طبقات چشم مین متولد ہوتے ہین اسصورت مین توتیا مغسول نشاستہ صمغ عربی اپنے اقلیمیا صبر وغیرہ ادویات سے علاج کرنا شافی مرض ہے **عمل سیاحین** بوقت شب مقعد پر حنا لگانا غایت مفید ہے **فصل سوم وردینج کے بیان مین** وردینج بفتح واو وسکون را سے مہملہ وکسر دال مہملہ وسکون یائے تحتانی وفتح نون وسکون جیم ورم ملتحمہ مین لاحق ہوتا ہے اور یہہ حالت ہوجاتی ہے کہ مریض چشم بند نہین کرسکتا اور اکثر یہہ مرض لڑکون کو بسبب غلبہ خون ہوجاتا ہے اور انطاکی نے لکہا ہے کہ باقی اخلاط ثلاثہ سے یہہ مرض نہین ہوتا اور ذکریا رازی نے لکہا ہے کہ صرف بلغم اور سودا سے ہوتا ہے مگر ظاہر حال اس مرض کا خلاف اس قول کے معلوم ہوتا ہے **علاج** علاج اسکا شل رمد کرین اور جہانتک مناسب ہو اخراج خون بفصد یا بحجامت مع الشرط بس گوش کرین بعد مین ضماد روادعات یا محللات مفید ہے **مجرب** انزروت زعفران شیرزنان اور مسکہ ملا کر طلا کرنا **دیگر** افیون ورد زعفران ملا کر لگانا نافع ہے **مجرب** آب برگ سیب لگانا غایت نفع دیتا ہے **فصل چہارم بیاض مین** یہہ مرض لڑکپن مین بآسانی جاتا رہتا ہے اور جوانی مین مشکل علاج پذیر ہے جب بیاض غلیظ ہوجاوے تنقیہ کرنا واجبات سے ہے بعد تنقیہ انکباب آب گرم سے پہر استعمال ذرورات مشہورہ نہایت مفید ہوتا ہے **مجرب** اسغول اور شکر ہموزن پیسکر لگانا **ایضاً** لب بہدانہ اور قطن اور سکر ہموزن لگانا **ایضاً** سکر جو چہتہ زنبور سے نکلتی ہے اُسکا لگانا بہت مفید ہے **از مجربات اسرار مکتومہ** عرق پیاز سفید عرق مولی شہد ہر سہ کو ملائم پکاکر ہمراہ عرق صعتر پلائین اگر محرور مزاج ہو بجائے عرق صعتر ہمراہ گلاب یا لبن النسا پلانا مفید ہوتا ہے **زنوخائر مجرب** بول طفل خون مرغ خون ہدہد ہر ستہ کو پکائین جب غلیظ ہوجاوین استعمال کرین **مجرب**

نمک محرق اور مرورارید کو باریک کرکے لگائین **ایضاً** پھٹکری و نمک حجری ہموزن دونونکو پیسکر لگائین **ایضاً** خون شہپر مرغ لگانا غایت سود مند ہے **از مجربات** کثیر النفع متفق علیہ نقوع آملہ کو لگائین جب غلیظ ہوجاوے استعمال مین لائین **ایضاً** لولو مرجان محرق انزروت سکر ہموزن لیکر استعمال کرین **ایضاً** پوست بیضہ و بار باریک جیا لگر شہد ملاکر لگائین **از مجربات** زنجبیل پھٹکری نمک کوہی ہموزن لیکر دن مین تین مرتبہ لگائین **ایضاً** مرغ ذنگی تنہا لگانا غایت نافع ہے **ایضاً** پس انگندہ جمگا در پوست بیضہ کلس شدہ شکر شہد ہموزن ملاکر لگائین **مجربات عجیب** مرض پھولا بیاض مین ملا اذیت نفع دیتا ہے۔ نمک بول طفل مین پکا کر جالینوس بعد اسمین زعفران اور مشک اور مرارہ شترادہ ملاکر لگائین اگر بیاض رقیق ہو نمک اور شکر کو جیا کر لگانا ہے بیاض پر لگین قول ثابت ہے کہ قصب ہر باریک بطور سفوف کرکے استعمال کرنا بلیغ النفع ہے اور کوئی دوا ایسکے نفع کو مرض بیاض مین اس سے زیادہ نہین ہے **فصل پنجم عشی مین** عشی شبکوری کو کہتے ہین اسمین ضعف بصر ہوجاتا ہے اور رات کو نظر نہین آتا سبب اسکا بخارات غلیظ ہین جو معدہ سے صعود کر تے ہین **علاج** فصد اور اسہال اور حجامت ساقین کرنا بعد مین جگر بیش کھانا اور موبہ رکھنا بخارات مطبوخ خرگوش اور بطور سرمہ لگانا آب فلفل دار فلفل زنجبیل روح آنکھ مین مجرب ہے **مجرب** فلفلان ہموزن لگانا نافع ہے **از مجربات** جو ایک روز مین واسطے عشی کے مفید ہے کندش ایک دانگ کو روغن بنفشہ مین ملاکر سعوط کرنا مجرب ہے جو ایک ساعت مین نفع دیتا ہے۔ مرارہ گرگ آنکھ مین لگانا **فصل ششم جہر مین** جہر بفتح جیم وہائے ودال مہملہ ضد عشی کی ہے اس مرض مین دنکو نظر نہین آتا ہے سبب اسکا یہہ ہے کہ روح باصرہ بسبب حرارت وخشکی کے رقیق ہوجاتی ہے اور یہہ مرض بموسم گرما اکثر مردان گربہ چشم کو ہوجاتا ہے وجہ یہہ ہے کہ گربہ چشم نور قمر مین بصارت زیادہ رکھتی ہین جسطرح سیاہ چشم روشنی آفتاب مین قوی البصر ہوتی ہین جو جہر کہ خلقی ہوا کسی فصل مین متغیر نہو بلکہ بموسم شتا زیادہ ہوجاوے قلاج پذیر نہین ہے **علاج** تقویت دماغ کرنا اور سرد جو صداع حار اور سرسام حار مین مفید ہین استعمال کرانا و خطمی یا بنفشہ سے انکباب کرنا اور اور گلاب اور سرکہ سے نخلخہ بناکر سونگھنا اور روغن بادام سے ترطیب سر کرنا یا اسکا سعوط لینا اور روغن گل و سفید کا قطور کرنا اور شربت خشخاش پینا مفید ہین **فصل ہفتم خیالات مین** خیالات مین اشکال معلوم ہوتے ہین اگر بسبب قوع خیالات بخارات معدہ ہین بحالت سیری اور تخمہ زیادہ معلوم ہونگے اگر دماغ سے اٹھتے ہین یا طبقات چشم مین ثابت ہین اور کبھی زیادہ اور کبھی کم ہوجاتے ہین یہہ علامت نزول کی ہے خاصۃً مختلف نہون اور ایک ہی آنکھ مین زیادہ معلوم ہون اور جب تین مہینے گذر جائین اور ابتک نہو یا چھ مہینے گذرین اور بصارت زائل نہو نزول یا مستعد علیہ نہین ہے اور جس رنگکے خیالات معلوم ہو

علامت غلبۂ سی خلطکی ہے **علاج** تنقیۂ دماغ ومعدہ کرین بعد مین برائے منع بخارات استعمال ر
از مجربات برائے بخارات صاعدہ معدہ تربد سنا شبرم ہر واحد ایک جزو تخم کرفس کاسنی خشخاش شاہترہ
ہر واحد نصف جزو مصطگی چہارم سبکو ملا کر ہمراہ شکر غلط سوداوی مین اور ہمراہ عسل بلغمی مین اور ہمراہ شربت بنفشہ
صفراوی مین پلانا نہایت سودمند ہے **مجرب** برائے بخارات بطا جو دماغ سے نیچے آوین سنا زبیب تخم کرفس
ہر واحد دس درم مرزنجوش پانچ درم اصفر تین درم بدستور ملا کر استعمال کرین **شراب الخیال** برائے
خیال و نزول الماء و تقویت دماغ و بصر المشہور بشراب الخیال صنعت کشری تیس جزو عناب زبیب بنفشہ نعنع تمر ہندی
سنا ہر واحد بیس جزو سپستان شبرم اصل السوس تربد ہر واحد پندرہ جزو افتیمون اسطوخودوس کشنیز یابس ہر
واحد دس جزو اگر غلبہ صفرا ہو بجائے افتیمون و اسطوخودوس وردا و خطمی ڈالین اگر غلبہ بلغم ہو بجائے وردا ور خطمی تربد
مرزنجوش کشنیز نصف وزن شامل کرین اور مصطگی تخم کرفس خشخاش شاہترہ شعیر مقشر ہر واحد تین جزو ورق آس
تین جزو سبکو ملا کر پکائین محرور مزاج کو دس جزو لب خیار شنبر ملا کر پلائین اور بلغمی مزاج کو دو جزو فاریقون
پلائین اور سوداوی مزاج کو حجر ارمنی اور لاجورد ہر واحد ایک جزو ملا کر پلائین اگر مثل جمیع ادویہ شہد یا شکر
ملا کر قوام کرلین عند الحاجت غایت نفع کرتا ہے **فصل ہشتم نزول الماء مین** نزول الماء ایک رطوبت غریبہ ہے
جو ثقبہ عنبیہ مین جم جاتی ہے اسی باعث مجری نور کہ عبارت خروج شعاع اور دخول اشباح سے ہے بند ہوجاتا
ہے اور سبب اسکا امتلاء ہے اور اکثر یہہ عارضہ سیاہ آنکھہ والونکو زیادہ ہوتا ہے **قول** ارسطو ہے کہ اگر سبب
سے یہہ نزول الماء ہوجاوے لا علاج ہے اور ابتدا مین حسب طریقہ معروف داغ دینا اور تنقیہ دماغ کرنا اور دوا المسک
تلخ ہمیشہ کھانا اور کحل مرارات اور صبر لگانا اور دماغ مرغ عمر رسیدہ اور مروارید اور رب البصل ہمراہ عسل کہانا
مفید ہوتا ہے **از مجربات** اکثر سرابابیل ہمراہ عسل لگانا نافع ہے **عجائبات مجربہ** مرارہ گاؤ کوہی عین البقر
اور حلتیت الیدرم مین شیاف بنا کر لگانا **ایضاً** مرقشیشا محرق تخم نیل لگانا نہایت مفید ہے اور فوراً مرض سے
امان ہوجاتی ہے **معجون** جو ابتدائے نزول مین نہایت آزمودہ ہے حلتیت وج رازیانہ زنجبیل ہموزن
لیکر شہد مین قوام کرین اور ایک مثقال ہر صباح کہلائین دیگر حلتیت صرف کہانا یا اسکا کحل شہد ملا کر نہایت
مفید ہے **از مجربات** مرقشیشا محرق دارفلفل اقلیمیا ذہب دخان کبر النحاس یعنے منفخ آہنگران اور عرق
سونف مین شیاف بنائین اور سرمہ روغن آجر لگانا محلل نزول ہے اور فی الواقع یہہ نسخہ بے مثل ہے **ایضاً**
ضعف بصر رطوبی اور نزول اور خیالات کو مجرب ہے توتیا کرمانی مغسول آب مرزنجوش یا فرنجمشک مین ملا کر
خشک کرین زنجبیل فلفل دارفلفل مامیران ہر واحد دو جزو نوشادر زعفران حضض کتیرا صمغ اشق روسختج
زنگار اقلیمیا الفضی ایک جزو آب رازیانج مین شیاف بنائین یا بطریق سرمہ لگائین یہہ نسخہ بہ نسبت دیگر نسخ

جنین مرارات وخل مین غمدہ ہے اور قرابادین دہلوی مین اجزا نسخہ جبلا بعد نوشادر لکہے مین خنین مین سعوط
نافع زیادتی نزول تین برس تک ہے صفت مشک سنبل ہر واحد ایک جزو زعفران دو جزو دار شیشعان
چہار جزو سبکو ملاکر سعوط کرین **از مجربات** برائے ابتداء نزول مجرب ہے صابون خام پندرہ درم کو ریزہ ریزہ
کرکے کسی ظرف آہنی مین ڈالکر آتش پر رکہین نیلہ توتیا ایک درم رال ایک درم باریک کرکے اسمین ملاوین
اور دستے آہنی سے خوب رگڑین یہان تک کہ خوب سیاہ ہوجاوے تین روز تک برابر خشخاش کے پانی
مین حل کرکے لگاوین **از مجربات** مرارہ بزکوہی دس جزو سکبینج دو جزو فرفیون نوشادر ہر واحد ایک
جزو تخم حنظل نصف جزو آب سداب او رزاز یانج مین شیاف بناوین **مضرات** فصد اور ہر چیز مبخر اور غلیظ
اور مرطب اور میوہ جات رطب اور مچھلی اور کثرت جماع اور زیادتی کہانے کی اور پانی کی اور غذای غلیظ
مناسب ہے **تبصرہ** جب نزول کامل ہوجاوی اور کوئی شی نظر نہ آوی اور آب نزول صافی اور شفاف اور
پانی سے متفرق ہوجاوی قدح کرنا چاہئے یعنے دستکاری سے آب نزول کو ایک جا سے دوسری جا منتقل کرنا
بآلات مخصوصہ قدح کہتے ہین اگر آب نزول حصی یعنی ہم رنگ گچ جو نرکے یا مکدر یا سبز یا خیرا سکے ہو قدح نہین
ہوسکتا **فائدہ** بعضون نے عمل قدح مین لکہا ہے کہ آنکہہ مریض کو ملین اگر پراگندہ ہوگے اور انتشار معلوم
ہو قابل قدح ہے ورنہ نہین ہے اور مرض جب قابل قدح ہو واجب ہے کہ بروز معتدل الہوا قدح کرین اور بعد قدح
زردی بیضہ کو ہمراہ روغن گل اور مروق العصفر یعنے ہلدی مریض کی آنکہہ پر باندہین اور معالج بہی مریض کے
پاس رہی اور ہر صبح وشام تجدید اس عمل کی کرتا رہے اور ہر روز آب نیم گرم سے دہووی اور مریض کو
کسے مکان تاریک مین رہنے کی اجازت دیوے اور ہمیشہ مریض چت لیٹا رہا کرے اور ضرور ہے کہ بعد
قدح مریض سردرد اور سعال امتلاء سے محفوظ ہو اور بعد قدح کے حرکات بدنی ونفسانی ممنوع ہین **فصل
نہم دمعہ مین** دمعہ بفتح دال وسکون میم وفتح عین ایک علت ہے کہ ہمیشہ چشم مین رطوبت بہرے رہتی
ہے یہ مرض مخوف ہے اس سبب سے کہ اس سے اور بہت امراض پیدا ہوجاتے ہین اگر دمعہ بسبب نشتر
یعنے بعد قطع ناخنہ وغیرہ ہوجاوے **علاج** جو چیزین کہ منبت لحم ہین مثل صبر او رکندر ودم الاخوین مامیران
سماق عروق الصفر انکا استعمال کرین اگر بسبب ضعف قوت ماسکہ یا بسبب امتلاء دمعہ ہوجاوے علامت ہر
یہ ہے اگر دمعہ غلیظ اور سخن ہو دموی ہے اگر بارد اور کثیر الرمص ہو بلغمی اگر رقیق اور حار ہو صفراوی ہے اور
یہ مرض خلط سوداسے نہین ہوتا **علاج** پہلے تنقیہ کرنا بعد مین اطریفلات اور گلقند کہانا اور جوادویہ قابل
لگانی کے ہین انکا لگانا **از مجربات** سنبل اور عفص کہلانا نافع ہے **مجرب** ماد عوزہ اور بلیلہ کا شیاف بنا
لگانا **دیگر** سرمہ اور رسوت اور سماق لگانا **دیگر** سرکہ و زعفران وشراب وآب کو ملاکر

ملاکر آنکھ مین قطور کرنا **مجربات** سنگ بصری دو درم فلفل سات عدد ملاکر لگائین **از عجائبات** ایک
عدد بلیلہ کو خمیر مین رکھکر ایک خشت پر تنور مین بریان کرلین بعد مین خوب جیس کر ہمراہ زعفران استعمال
کرین بہت مفید ہے **مجرب عمدہ** توتیا مغسول دس جزو سبد اصفر صبر ہر واحد ایک جزو فلفل نصف
جزو حسب دستور لگائین **مجرب** برائے دمعہ بارہ کپڑا گرم سر پر باندھنا اور لگانا مشک اور قرنفل کلاہ
مین جو سر سے ملی ہے مفید ہے **مجرب** اصفر عفص آس گلنار پوست بیضہ سبکو ہموزن لیکر دہ چند سرکہ مین طبخ
دیوین جب چہارم حصہ باقی رہے صاف کرین بعد اُسکے سنگ اسخ اثمد ہموزن ادویہ مذکورہ زعفران اور ملح
مکلس سیشج محرق سبد ہر واحد چہار جزو مشک دہم جزو ادویہ لیکر سبکو باریک کرکے سرکہ مین سات مرتبہ
ملاکر خشک کرلین قطع رطوبات کرتا ہے اور مُحدِّ بصر اور گوشت جدید پیدا کرتا ہے **مجرب** آب انارین کو طبخ
دیوین جب چہارم حصہ باقی رہے صاف کرلین بعد اسکے ماء ورد اور رازیانج کو اسطرح طبخ دیکر جب چہارم رہے
ورق آس بکنیم اوقیہ اور بلیلہ نصف اوقیہ ملائین اور صبر زعفران کندر مامیثا حضض حسب مناسب ڈالکر شیشہ مین
رکھکر آفتاب مین خشک کرین **از مجربات** برائے ضعفیہ سافج مامیران سبد بلیلہ زرد ہر واحد ایکدرم مشک
ایک دانگ حسب دستور کحل کرین **فصل دہم طرفہ** مین طرفہ بفتح طاء وسکون راء مہملہ نقطہ سرخ رنگ کو
کہتے ہین جو طبقہ ملتحمہ مین بسبب انصباب دم ہو جاتا ہے اور کبھی نقطہ سیاہ یا کدر ہوتا ہے اور بعض اوقات متعفن
اور متقرح ہو جاتا ہے اسکے علاج مین جلدی کرین بعد متحجر ہو جانے کے لاعلاج ہے **علاج** فصد اور اسہال کرنا
اور خون بازوی کبوتر لگانا غایت مفید ہے اور کوئی دوا اس سے زیادہ موثر نہین ہوتی اور شیر زنان
اور روغن گل اور آب دہن روزہ دار کندر بیس انگندہ کبوتر ہر واحد نافع ہین اور مطبوخ ماء الورد اور
سرکہ سے انکباب کرنا سریع النفع ہے **از مجربات** زعفران کو شیر زنان مین ملاکر لگا **از مجربات** طباشیر
کو ہمراہ روغن بنفشہ سعوط کرنا **ایضاً** روغن گل کو سرکہ ملاکر قطور کرنا **ایضاً** برادہ سندروس جو سنگ سے
سے لیا گیا ہو گلاب مین ملاکر لگانا **فصل یازدہم ظفرہ اور سبل مین** ظفرہ زیادتی عصب کی طبقہ ملتحمہ مین مثل ناخن
ہو جاتی ہے اور اسکو ناخنہ بھی کہتے ہین اور ناخنہ گوشہ چشم سے جو جانب بینی ہے شروع ہوتا ہے اور سبل ایک
پردہ ہے بسبب انتفاخ عروق سطح ملتحمہ اور قرنیہ مین مثل جال مکڑی کی معلوم ہوتا ہے ابتدا اسکی عام ہے خواہ
کسی جانب سے ہو اور مرض موروثی اور متعدی ہے اکثر سبل مین خارش اور اذیت روشنی سے ہوتی ہے **ذکریا
رازی** نے لکھا ہے کہ سبل بلا دستکاری نہین جاتا **علاجہما** ہر مہینے مین فصد کرنا اور طبیعت کا ملائم رکھنا
اور پھر بذریعہ عمل دستکاری قطع کرنا اور ادویات جالیہ جو مضر بصر نہون لگانا اور برود درمان اس مرض مین
غایت نافع ہے **از مجربات** آب آس مین صبر حل کرکے لگانا **ایضاً** فقط افیون سرمہ سا کرکے لگانا

ایضاً توتیا دہ محرق اور ہینگری بریان لگانا **از مجربات** زنگار تین جزو اقلیمیا فضہ اشق صمغ ہر واحد ایک جزو لیکر بآب سداب مین شیاف بناوین **از مجربات** برادہ نحاس کو بول مین ایکدو روز تر کرکے لگانا اگر خارش ہو تو فقط سماق یا ہمراہ انزروت و صمغ لگانا نافع ہے **فائدہ** ہر چیز بخار او غلیظ او غبار اور دخان اور آواز سخت اور دیکھنا طرف آتش کی او رخواب پشت پر اور تنگ رکھنا گریبان ہر اینہمہ سب مضرات ظفرہ اور سبل ہین **فصل دوازدہم قروح چشم مین** تفرق اتصال یعنی بعد جراحت کے ہوجاوے اسکو قرح کہتے ہین لوازم قروح سائر طبقات چشم یہہ ہین کہ درد شدید اور کثرت اشک اور ضربان پایا جاوے اور علامات قروح طبقات ملتحمہ قرنیہ عنبیہ یہہ ہین اگر سفیدی چشم مین نقطہ سرخ ہویدا ہو تو قرح ملتحمہ مین ہے اور یہہ قرح اسلم ہوتا ہے اگر نقطہ سفید سیاہی مین معلوم ہو قرح قرنیہ مین ہے یہہ زبون ہے خصوصاً اگر بجانب اسفل ہو اگر نقطہ سرخ مقابل چشم مین ہو تو قرح عنبیہ مین ہے باقی طبقات عین مین تشخیص قرح مشکل ہے معالج یہہ ہی جانتا ہے کہ یہہ رمد ہے اور قرح ملتحمہ اگر غائر ہو خوفناک ہے اور سالمترین قرح ملتحمہ وہ ہے جسمین درد اور الم اور دمعہ کمتر پایا جاوے اور قرح ذات العروق کہ اسمین رگین بہت ہوتی ہین اور جہان سے شروع ہوتا ہے شعبہ اور رگین منتشر معلوم ہوتی ہین اس قرح سے آنکہہ کو فلاح نہین ہوتی **علاج** فصد قیفال اور حجامت اور حجامت ساقین کرنا اور طبیعت کو بتلیین مرات ملائم رکہنا اور استعمال ماء الجبن عمدہ تدبیر ہے اور شیر زنان اور خربادیان اور لعاب حلبہ سے آنکہہ کا دہونا اور پیشانی پر قوابضات لگانا اور شیاف ابیض ہمراہ شیر زنان دختر زا مسکن وجع ہے اگر کندر اس شیاف مین داخل کرین مدمل قروح ہے علے ہذا اقلیمیا ذہب اور نقرہ اور شادنج مغسول لگانا مفید ہے **مجربات** مرجان محرق خستہ خرما صبر کثیرا ہموزن طباشیر نصف کل ادویہ ملاکر استعمال کرین **ایضاً** برادہ سندروس جو سنگ کارد تیز سے حاصل ہو گلاب ملاکر لگانا اور کل اشیاء حارہ اور شیرین اور حرکت قوی اور خواب پشت پر مضر ہے مگر بعد اندمال قرح خواب پشت پر مضائقہ نہین اگر اس مرض مین درد شدید ہو جو علاج کہ رمد مین مذکور ہو چکا غایت مفید ہے **فصل سیزدہم ضربہ چشم مین** ضربہ چشم مین فصد اور تلیین طبیعت کرنا اور روغن گاؤ گرم گرم قطور کرنا واسطے رفع درد کے مفید ہے **از مجربات** عاقل بعض ماہیران جعفس آرد ماش سبز سے ضماد کرنا اور سفیدی بیضہ آب کشنیز روغن گل ملاکر طلا کرنا اور لگانا زردی بیضہ مرغ ملاکر معمول اور مشہور علاج ہے باوجود اسکی اگر سرخی باقی رہے جو علاج طرفہ مین لکھا گیا کرنا نہایت سود مند ہے **فصل چہاردہم حول** بفتح اول و فتح واو علت ہے کہ ایک حدقہ چشم جانب بینی اور دوسرا جانب صدغ مایل ہوجاتا ہے اور مریض کو احول کہتے ہین **علاج** اگر مرض مولودی اور کہنہ ہو علاج پذیر نہین اگر اور سبب ہو نظر کرنا طرف مخالف مرض جدید کو فوراً رفع کرتا ہے **از مجربات**

سندروس محرق کو ایک فتیلہ مین لپیٹ کر اُس فتیلہ کو روغن گل کے چراغ مین جلانا اور اُسکا دخان لینا نافع ہے اگر ایسے دخان مین مشک اور زعفران ملاکر استعمال کرین غایت مجرب ہے **قول جالینوس** کہ یہہ مرض اکثر بحران اور دوار اور صرع سے ہوجاتا ہے **فصل پانزدہم زرقہ مین** بضم زا و سکون را و قاف و تاء مثناۃ فوقانی سیاہی چشم برنگ آسمانی مائل ہوجانیکو زرقہ کہتے ہین موروثی اور مزمن لاعلاج ہے اور کبھی بحالت بلوغ جاتا رہتا ہے **علاج** اگر مشک اور زعفران باریک کرکے بطور سرمہ لگائین غایت مفید ہے **دیگر** سرمہ خالص حبشیہ ہمراہ گلاب اور زعفران او مشک لگانا انفع ہے **دیگر** صدف محرق زیت ملاکر وسط سر پر طلا کرنا عجیب النفع ہے **دیگر** بندق محرق طلا کرنا یہہ بھی عمل کرتا ہے **از مجربات** سرمہ باریک اور حنا شہد مین ملاکر طفل شیرخوار کے صدغ پر طلا کرنا مفید ہے **ایضاً** عصارہ آس کو طلا کرنا غایت نافع ہے **از مجربات** حنظل رطب مین سلائی کو رکھکر آنکھہ مین پھیرین یا خاکستر حنظل لگائین غایت مفید ہین **فصل شانزدہم سل العین مین** بفتح سین و ضم لام مشدد لاغر اور اندر ہوجانے چشم کو کہتے ہین بسبب استفراغ کثیر یا بسبب تحذیر یا سدہ و ایک آنکھہ مین زیادہ ہوتا ہے اور ضعف بصر اسمین لازم ہے اور زمانہ شیخوخیت مین لاعلاج ہے **علاج** ترطیب اور تفتیح کرین اگر سدہ نہو فقط ترطیب کرنا غایت مفید ہے اور کبھی یہہ مرض قریب الموت ہوجاتا ہے **فصل ہفدہم جحوظ مین** سبب اس مرض کا بسبب استرخائی علاقہ چشم ہوتا ہے اور آنکھہ بسبب کسی امتلا کے باہر ہوجاتی ہے **علاج** تنقیہ دماغ کرین اور قوابضات مثل پوست انار و گلنار و اقاقیا صبر حضض لگائین اور اسباب امتلا چشم یہہ ہین صداع شدید خناق درد زہ قی زحیر وغیرہ غرض یہہ کہ ازالہ اسباب کرین اور ملینات دینا اور فصد کرنا اور باندھنا اسرب کا اور طلا ادویہ قوابض مفید ہے اگر جحوظ بسبب درد زہ ہوجاوے مدرات طمث پلانا مفید ہوتا ہے **فصل ہیجدہم یبس صلبیہ مین** اس مرض مین الم بجانب ماق اور تمدد بجانب خلف یا اور کسی جانب معلوم ہوتا ہے **علاج** ترطیب کرنا غایت مفید ہے اگر طبقہ صلبیہ بسبب رطوبت مسترخی ہوجاوے اس حالت مین مریض آنکھہ جانب بالا نہین کرسکتا **علاج** تنقیہ دماغ کرنا اگر الم زیادہ ہو فصد کرنا غایت مفید ہے **فصل نوزدہم سدہ شبکیہ مین** علامت اسکی اندر ہو جانا اور خشک ہونا آنکھہ کا اور الم قابض معلوم ہونا **علاج** فصد اور تفتیح اور تلیین کرنا اور مفتحات مثل بزوری وغیرہ استعمال کرنا بعد مین ترطیب کرنا مفید ہے **فصل بستم یبس جاحیہ مین** اس مرض مین حدقہ چشم اندر ہوجاتے ہین اور مریض بسبب اسکے آنکھہ کو دوسری جانب پھیر نہین سکتا اگر جانب آفتاب دیکھے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ آفتاب مین غبار بھرے ہین **علاج** تفتیح اور ترطیب کرنا صرف کفایت کرتا ہے **فصل بست و یکم زیادتی بیضہ مین** اس حالت مین مریض کو ہر وقت پیچھے دیکھنے کے ایسا معلوم ہوتا ہے

کہ اسکی وجہ سے ہر قدم پانی گرتا ہے **علاج** تنقیہ کرنا اگر مرض ہنوز زیادہ نہوا ہو تو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ آنکھ کی
قدم کے کنوان ہے علاج ترطیب کرنا **فصل بست و دوم خشونت قرنیہ مین** اس حالت مین یہ
معلوم ہوتا ہے کہ پلکین کسی چیز خشک پر پڑتی ہین **علاج** ترطیب کرنا اور سپل اسرب کو تھوڑے سے ملکر روغن بنفشہ
ملاکر آنکھ مین پھیرنا مفید ہے **فصل بست و سوم شقیقہ چشم مین** قشربان اور تحس عمق آنکھ
مین معلوم ہوتا ہے اور اس مرض سے بہت جلد ضعف بصر اور نزول آب ہو جاتا ہے **علاج** مثل درد شقیقہ
علاج کرین **فصل بست و چہارم اتساع ثقبہ عنبیہ مین** سبب اتساع یعنے فراخ ہو جانے ثقبہ
کے نور منحصر چشم پراگندہ ہو جاتا ہے اسباب اسکے چند ہین اول یہہ کہ ضربہ یا لطمہ آنکھ پر لگے یا سبب امتلا یا
درد سر یا سرسام وغیرہ اتساع ہو جاوے تدبیر مین فصد قیفال اور حجامت ساقین کرین اور شیر زنان قطور
کرنا اور زردی بیضہ لگانا مفید ہے اور اتساع امتلائے وغیرہ مین تنقیہ دماغ اور جو تدابیر کہ نزول آب
مین لکھے گئے ہین رابع ہین **فصل بست و پنجم ضیق ثقبہ عنبیہ مین** سبب ورم یا زیادتی کسی خلط یا سبب
نقصان رطوبت کسی جانب راست دیکھا نہین جاتا **علاج** مثل جنبہ علاج کرین **از مجربات** عاقرقرحا ایک جزو
زنجار رجا و شیر ہر واحد چہار جزو لیکر بدستور استعمال کرین **فصل بست و ششم ودقہ مین** اس مرض
مین دانہ سفید طبقہ ملتحمہ مین معلوم ہوتے ہین **علاج** فصد قیفال اور مسہل کرنا اور گلاب اور شیاف ابیض اور
نقوع ملٹا یا کی پٹی باندھنا مفید ہے **فصل بست و ہفتم مورسرج مین** مورسرج معرب سرمور کا ہے بسبب
شگافتہ ہو جانے طبقہ قرنیہ کے طبقہ عنبیہ باہر آجاتا ہے اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ گویا سرمور ہے اور بعض
اوقات سرمور سے کلان ہوتا ہے **علاج** رفادہ یعنی پٹی باندھنا اور شادنج اور اقلیمیا فضہ اور جو ادویہ
اور تدابیر کہ فصل قروح مین مذکور ہوئین انکا کرنا مفید ہے **فصل بست و ہشتم جرب مین** باطن جفن
بالا مین خشونت ہو جاتی ہے خواہ رطوبہ یا نہو اور سخت جرب وہ ہے جسکی صورت مثل جوف انجیر کی معلوم
ہو جب یہہ مرض مزمن ہو جاتا ہے دمعہ یا حس تسبل سبب اسکے ہو جاتے ہین **علاج** فصد قیفال اور
حجامت اور تلیین طبیعت کرنا بعد اسکے جالیات لگانا مثل گلاب اور نمک یا سرکہ ہمراہ شکر مفید ہوتا ہے
اور جرب مثل نخالہ یعنے بھوسی قشور آنکھ مین معلوم ہوں استعمال جالیات ممنوع ہے ذرور عفص بعد تقلیب
جفن کرنا اور بعد اسکے سوجانا مفید ہوتا ہے اور مانع عود مرض ہے **دیگر** خاکستر بال انسان لگانا نافع ہے
اور ہر بکارہ جامض سے نطول کرنا قاطع مرض ہے اور عند المایوسی بہت سے کحال عاجز آئے ہوں مفید
پڑتا ہے **از مجربات** تا سر حضض سماق ملاکر لگاکر **مجربات صحیح** خاکستر شعر انسان صبر عفص ہر دو
ایک جزو شنگرف زاج محرق ہر واحد نصف جزو قرنفل چہارم بدستور استعمال کرین اور بعض اوقات یہہ

ایلوا لگانا کافی ہوتا ہے **فصل بست و نہم سقوط الاہداب مین** یعنے گرجانا مژہ کا سبب اُسکا
گرجانے بالون کے ہوتا ہے **علاج** تعدیل مزاج کرنا اور ادویہ منبت شعر لگانا۔ **ازمجربات** دخان کندر
لگانا مفید ہے **ازمجربات** زعفران نصف جزو خستہ تمر محرق سنبل الطیب سرگین موش صدف محرق للفل ہر واحد
ایک جزو اثمد تین جزو قلعی محرق مغسول چھ جزو سبکو ملاکر بدستور عمل کرین **دیگر** سنبل الطیب اور آب کشنیز ملا کر
بطور سرمہ لگانا **دیگر** خستہ تمر محرق پانچ مثقال دخان کندر چار مثقال سنبل الطیب تین مثقال لاجورد حب بلسان
ہر واحد ایک مثقال بدستور کحل کرین **دیگر** آب بصل تنہا عمل کرنا مفید ہے **فصل سی ام شعر جفن**
مین شعر زاید یا منقلب اکثر جفن اعلی مین پیدا ہوتے ہین اور بمشکل علاج پذیر ہین اگر شعر مستقیم باہر جانب حدقہ
زبون ہوتا ہے اور نادیر رہنا اسکا بصارت کو دور کرتا ہے اگر شعر منقلب بسوئے خارج ہے تو کچھ مضرت
نہین ہوتی **علاج** کندہ کرنا شعر کا اور داغ دینا سوزن طلا سے اور جب ایک شعر کا علاج کر چکین دوسرے
کا کرنا چاہئے **دیگر** طلا زبد البحر ہمراہ لعاب بذرقطونا مفید ہے **دیگر** شورہ ایک جزو اثمد چار جزو ملاکر
لگانا بلیغ النفع ہے اور یہہ شیاف اس مرض و نیز دیگر امراض عین کو مفید ہوتا ہے **صفت** توتیا تین
جزو افیون سات جزو حضض گیارہ جزو شکر اکیس جزو عسل اور سرکہ ملاکر ظرف مسی مین چوب مغیلان سے
خوب رگڑین من بعد شیاف ملاکر عمل مین لادین **فصل سی و یکم غرب مین** غرب بفتح غین معجمہ و سکون رائے
مہملہ و بائے موحدہ ایک ناصور ہے جو گوشہ اکبر چشم مین ہوجاتا ہے اور کبھی انف تک نفوذ کرتا ہے **علاج** تنقیہ
کرنا اور ضماد ماش سبز مضغ کردہ غایت مفید ہے **ایضاً** کندر اور بیٹ کبوتر لگانا نافع ہے **ایضاً**
زاج اور سکبینج سرکہ ملاکر لگانا مفید ہے **ازمجربات** صبر کندر انزروت جلنار اثمد شب یمانی دم الاخوین
ہموزن زنگار ربع جزو پانی مین شیاف بناکر لگانا **ازمجربات** برائے غرب منفجرہ۔ ذرور بابونج
نافع ہے **ازمجربات** چھڑکنا طلا کا یا داغ دینا طلا سے کامل علاج ہے **فصل سی و دوم سلاق**
مین سلاق بضم سین قرح پڑجانے جفن مین اور گرجانے جفن کو کہتے ہین اور مجربین نے لکھا ہے کہ جب
جفن غلیظ ہوجاوین اور رنگ سرخ رہے مشکل سے علاج پذیر ہے ایام طفولیت مین بسبب کثرت گریہ یہہ مرض
اکثر ہوجاتا ہے **علاج** تنقیہ بفصد و اسہال کرنا اور سماق کو گلاب مین تر کرکے اُسکو بطور سرمہ لگانا اور
پانی گرم سے تکمید کرنا یا انکباب کرنا مفید ہے **ایضاً** نحاس محرق نصف درم زاج تین درم زعفران فلفل
ہر واحد ایک درم آب مازو مین ملاکر خارج جفن پر طلا کرین غایت مفید ہے **ایضاً** توتیا سبز آب عنب الثعلب
مین خوب پیسکر کحل لگانا مفید ہے **ایضاً** سنگ بصری سکہ کافور ہموزن لگانا نافع ہین **ایضاً**
آب ثمر کتانی سے سعوط کرنا مفید ہے **ازمجربات** سندروس اور زنجار کو پہلے سرکہ اور عسل مین

خوب حل کر بیس بعد مین لگانا مین مجرب ہین ایضاً شیر زنان دختر زائیدہ تنہا مفید ہے اور جو چیزین کہ جرب
مین مفید ہین اس مرض کو بہی فائدہ مند ہوتی ہین **فصل سی و سوم حکۂ جفن اور عین مین** اگر بسبب
رطوبت بورقیہ یا رایح کر یہہ ہوجاوے علاج جو کچہہ فصل سلاق اور جرب مین لکہا گیا یہان بہی مفید ہے
مجرب ترطیب کرنا اور ضماد شحم رمان حامض کثیر النفع ہے **فصل سی و چہارم التصاق جفن**
مین بسبب رطوبت مغریہ یا خون یا مدہ یا قرح یا بسبب عمل دستکاری ملک زیرین اور بر ملتجاتی ہین علاج
اکتحال تیز اور لعابات کرنا اور روغن گل لگانا اور درمیان اُنکے جامہ روغن آلود رکہنا اور بول
گرم سے دہونا اور صرف سرمہ لگانا نافع ہے اگر التصاق جفن گوشہ چشم سے ہوجاوے اُسکا بہی
علاج ہے اگر استرخاء جفن ہوجاوے تنقیہ کرین اور جو تدابیر کہ فالج مین مذکور ہوئین اور ضماد قوابضا
مثل مر اور عفص غایت نافع ہے اگر تقلص جفن ہو یہہ مرض بسبب تشنج یا قرحہ یا التصاق طبقہ ملتحمہ ہوجا
قطع سبب کرین اور کبہی تقلص عندالموت ہوجاتا ہے **فصل سی و پنجم غلیظ ہوجانے جفن میں**
کبہی اسمین بثورات پیدا ہوجاتے ہین علاج تنقیہ کرنا اور ضمادات محللہ لگانا اور صبر اور حضض فا
مفید ہے اور لگانا موم گرم چند مرتبہ اور مالش کرنا مکہی سر کاٹی ہوئی سے مفید ہوتا ہے اور کبہی
عظیم ہوجاتے ہین اُسوقت ادویہ گرم کی احتیاج ہوتی ہے ملح کو ذرور کرنا غایت مفید ہوتا ہے
الطاکی ہے جب اجفان مین بثور سیاہ یا رنگ اشقر یا کمد معلوم ہون مریض روز چہارم مرجا
فصل سی و ششم حساء جفن مین عسر حرکت جفن کو حسا کہتے ہین ترطیب کرنا اور
ملنا عجیب النفع ہے **فصل یکی و ہفتم کثرت طرف مین** برہم زدن چشم کو طرف کہتے ہین اگر
امراض حادہ مین ہو علامت ہوجانے تشنج کے ہے اور اگر یہہ مرض بسبب عادت ہو لا علاج ہے ا
مر اور صبر ہموزن گلاب مین ملا کر گوشہ چشم اکبر مین قطور کرین **باب سوم امراض گوش**
یعنے کان مین گوش عضو شریف صدفی الشکل مرکب از گوشت و غضروف و عصب حساس ہے نفع
یہہ ہے کہ ہوا متموج اسمین جمع ہوکر ثقبہ حجری مین نفوذ کرتی ہے اور موضع قوت سامعہ یعنے عصب
صماخ مین متصادم ہوتی ہے اُسوقت ادراک صوت ہوتا ہے اور بعضون نے اس عضو کو آنکہ
شریف لکہا ہے بدینوجہ کہ شرف انسانی موقوف بر نطق ہے اور نطق انسان کو بغیر از استماع
نہین ہوتا پس محافظ گوش کو واجب ہے کہ ہوای سرد اور گرم اور آب سرد اور گرم با فرط
استلا مین سونے سے محترز رہے اور چرک گوش ہمیشہ پاک کرنا اور روغن بادام تلخ ہر ہفتہ مین
کرنا حافظ صحت گوش ہے قول ابن ماسویہ ہے کہ عندالنوم پنبہ کو کان مین رکہنا اور کوئی شی گرم

نیم گرم کے کان مین نہ ڈالنا بڑی حفاظت کان کی ہے **فائدہ** امراض گوش یا بسبب شرکت دماغ ہین
جنمین درد سر اور ثبات ہوتا ہے یا ریاحی ہین جنمین دوی اور طنین ہوتی ہے یا بشارکت معدہ ہین
علامت اسکی یہہ ہے کہ بحالت گرسنگی زیادہ اشتداد انمین معلوم ہوتا ہے **فصل اول درد گوش**
مین درد گوش حار مین ضربان اور سوزش اور بارد مین ثقل باقی ہین اور علامات سے حال سب
مفصل معلوم ہوجاتا ہے **علاج** پہلے فصد قیفال یا باسلیق سے تنقیہ کرین اور غذا کم کہائین اور درد سے
منع بخارات اطریفل کہلائین بعد مین ادویات نیم گرم سے قطور کرین اور کبہی قطور ادویہ مخدرہ بخوف
حدوث تشنج یا جنون کیا جاتا ہے **مجرب** برائے درد حار سفیدی بیضہ کو کان مین ڈالنا عجیب النفع ہے
ایضاً برائے حار خشخاش بکثرت کہانا مفید ہے **از مجربات** شیر زنان دختر زائیدہ افیون و کافور
ملاکر کان مین ڈالنا یا روغن گل ہمراہ ادویہ مذکورہ ملاکر عمل کرنا غایت نافع ہے **ایضاً** برائے
درد بارد **خنفسا** یعنے کیڑے سیاہ رنگ جو سرگین بدبودار مین پیدا ہوتے ہین روغن گل مین بریشتہ کر
کان مین ڈالنا ایک ساعت مین رافع درد بارد ہے **ایضاً** برائے بارد ورق آک کو گرم کرکے روغن
ملاکر کان مین ٹپکانا مفید ہے **از مجربات** بول جاموش مر او صبر ملاکر قطور کرنا نافع ہے **از مجربات**
برائے درد گوش ریحی آڑو کو جلاکر عمل کرنا مفید ہے **ایضاً** برائے جمیع اقسام درد گوش روغن گل
لو آب انار مین پکاکر قطور کرنا **دیگر** ریشہ مقعد گنجشک لگانا نافع ہے **دیگر** رطوبت ماہی بریان لگانا عجیب النفع
ہے **دیگر** عصارہ سرگین شتر یا خر کان مین ڈالنا **مجرب** ہے برائے درد و ثقل و ریاح گوش آب مولی بریشتہ
ین چہارم حصہ روغن کنجد ملاکر طبخ دیوین جب آب نکل یعنے مولی بالکل خشک ہوجاوے عمل کرین اور
لثر درد گوش بسبب پڑجانے کیڑون کے ہوتا ہے علاج اسکا آئندہ لکھا جائیگا **فصل دوم قرحہ گوش**
مین جو قرح گوش کہنہ ہوجاوے مذموم ہے **علاج** ماء العسل یا انزروت اور عسل کو فتیلہ مین لگاکر کان مین رکہنا
ریح کو پاک کرتا ہے **دیگر** مر اور شب عسل لگاکر قطور کرنا **دیگر** عسل دس جزو سرکہ بیس جزو زنگار دو جزو
سب دستور مرہم بناکر لگائین بعد مین مر شب کندر دم الاخوین عسل ملاکر لگانا غایت مدمل قرح ہے **از مجربات**
رائے قطع ریم و بدبوئی گوش مفید ہے پہلے سہاگہ بریان کان مین چہڑکین بعد اسکے آب لیمون کان مین
ڈالین اگر طفل ہو ماء العسل مین زعفران ملاکر قطور کرنا غایت مفید ہے اور کبہی شب اور عسل کو
فتیلہ بناکر کان مین رکہتے ہین جب قرح دیرینہ ہوجاوے **علاج** عسل تین جزو سرکہ سات جزو زنگار دو جزو
سب دستور مرہم بناکر فتیلہ مین لگاکر کان مین رکہین **ایضاً** پوست انار کو بول انسان مین کہسکر قطور کرنا
مفید ہے **فصل سوم نکلنا خون کا کان سے** سیلان خون یا بسبب امتلا یا بسبب گزیدگی جانور مثل کژدم

ومار وغیرہ یا بسبب ضربہ یا بحران ہوتا ہے **علاج** فصد کرنا اور جو ادویہ کہ رعاف میں تحریر ہیں انکا استعمال کرنا
مفید ہے مگر سیلان خون بحرانی بند کرنا ممنوع ہے **فصل چہارم ضربہ گوش میں** فصد قیفال کریں اور
کندر جو شیر میں حل کیا ہو کان میں ڈالنا ایک ساعت میں مفید ہوتا ہے **ایضاً** انیسون کو روغن گل میں
پکا کر ٹپکانا نافع ہے **ایضاً** کبریت ہمراہ سرکہ یا عسل لگانا جید العلاج ہے **اگر نزف الدم** ہو مازو اور
پھٹکری اور سرکہ کو پکا کر قطور کرنا مجرب ہے **فصل پنجم ورم گوش میں** ورم جو غائر میں ہو اور ظاہر
نہ معلوم ہوتا ہو اور حواس پراگندہ ہو جاویں اور رگ سر خود بخود دھپنے لگے اور تپ بشدت ہو جاوے
آنکھ سے پانی جاری ہو اور مریض جوان عمر ہو ہلاک ہے اور اکثر مریض ایسے عوارضات کا ساتویں
مر جاتا ہے اگر اس ورم میں ریم پڑ جاوے امید فلاح ہے **علاج** فصد اور استفراغ کریں اور روغن گل
میں اشق اور انزروت ملا کر لگانا مطلق مفید ہے **دیگر** برائے ورم حار روغن گل میں سرکہ ملا کر لگانا مفید
ہے **ایضاً** برائے ورم بارد روغن بابونہ ڈالنا **دیگر** روغن گاؤ نیم گرم اور تکمیدات بیگرم جنمین تسکین
ہو مسکن درد میں آور جب ورم کہنہ ہو جاوے **علاج** خاکستر صدف شہد اور چربی ملا کر لگانا نافع
تعلیم اگر ورم بیخ گوش میں ہو جاوے سرسام ہو کر ہلاک کرتا ہے فصد یا مسہل کرنا اور ضماد مرخی
مسکن درد مفید ہیں مگر استعمال رداعات بارده قطعاً منع ہے **فصل ششم صمم اور وقر**
صمم بطلان سمع اور وقر نقصان سمع کو کہتے ہیں اور بعضے کہتے ہیں کہ یہہ دونوں لفظ مترادف ہیں اول
خلقی اور ثانی عارضی ہے اور جو مولودی یا بعمر صغر سنی یا شیخوخت یا بسبب قولنج عارض ہو یا
مرض کو دس برس گذر جائیں اور اسہال صفراوی آنے لگیں لا علاج ہے اکثر بسبب [illegible]
اور کبھی بسبب ضربہ یا بلغم صمم ہو جاتا ہے یہہ بمشکل رفع ہوتا ہے اور کبھی بسبب خلط مسدد یا سودا
یا ورم یا اور کوئی مرض سخت یا بسبب بحران یہہ مرض لاحق ہوتا ہے **علاج** ازالہ سبب اور
تنقیہ خلط غالب کریں بعد میں مرارہ گوسفند اور افسنتین روغن بادام تلخ ملا کر قطور کرنا مجرب
از مجربات بعضے کو روغن گندم میں پکا کر ڈالنا **قول جالینوس** ہے کہ چربی خنزیر ہمراہ
صمم مولودی کو بہت نافع ہے **ایضاً** حلتیت پکا کر اور روغن بادام تلخ ملا کر قطور کرنا مجرب ہے
ایضاً ماء العسل اور مطبوخ حرمل غایت مفید ہے **ایضاً** روغن بیضہ کان میں ڈالنا بہترین
ہے **ایضاً** بیخ حنظل کو روغن میں پکا کر قطور کرنا نہایت مفید ہے **مجرب** جو ایک ساعت مد
رمن کو دفع کرتا ہے شیاف بورق اور انجیر اور خردل ایک عرصہ تک استعمال کرنا اور آلہ جو
جسکو بوق کہتے ہیں کان میں رکھکر آواز سننا مفید ہوتا ہے **دیگر** آواز تند سماعت کریں اور

برائے صمم جو بعد مرض لاحق ہو بنفشہ مربے ہمراہ شربت خشخاش وماء الشعیر ہمیشہ کھانا اور رکھنا اور تدبیر کرنا کہانا نو کا ہر روز بوقت شام مجرب ہے اگر بعد مرض بوقت تپ لاحق بنفشہ خیارشنبر سنا پینا سریع الاثر ہے اگر بعد تپ عارض ہو مذموم ہے **فصل ہفتم دوی اور طنین مین** دوی آواز ملایم اور آواز عظیم اور طنین آواز باریک اور تیز کو کہتے ہین جو کان مین خارج سے معلوم ہوتے ہین اور اگر یہہ امراض بسبب اجتماع بخارات یا ریاح ہو جاتے ہین **علاج** تنقیہ کرین اور فوتنج اور افسنتین اور بابونہ کا انکباب کرین **علاج** ترطیب دماغ کرین اور قطور اور سعوط روغن بادام غایت مفید ہے اگر بسبب زیادتی قوت حس کے ہو حاجت علاج کی نہین ہے **مجرب** قطور افیون شیرزنان مین ملا کر دوی و طنین اور دیگر امراض گوش کو مفید ہے اور تنقیہ بحالت امتلا کرنا اور جو چیزین مبخر ہین انکو چھوڑ دینا اور ہمیشہ اطریفلات کہانا اور کبھی کبھی بعض روغنات جو فصل مین بیان ہون قطور کرنا اور تقویت دماغ بہرحال کرنا باقی جو علاج کہ صداع اور درد مین تحریر ہوا مفید ہے **از مجربات** برائے ریاح و سدہ گوش آزمودہ ہے صعتر ثوم ایک اوقیہ قسط جند بیدستر مصطگی ہر واحد چہارم اوقیہ سداب ایک درم دہ چند بول بزگاؤ مین پکائین اور نصف وزن ادویہ نسخہ سے روغن ملاوین جب بول خشک ہو جاوے اور روغن باقی رہے قطور کرین **از مجربات** برائے صمم وطنین و ریاح گوش تربد دو درم انزروت چہار درم شحم حنظل بلیلہ کابلی ہر واحد ایک درم کتیرا دو دانق سبکو ملا کر طیار کرین ایک درم وقت شب کہایا کرین **فصل ہشتم دود گوش مین** کیڑے کان مین پڑ جانے سے درد اور دغدغہ کان مین معلوم ہوتا ہے **علاج** قطور قاتلات دیدان مثل صبر اور عصارہ حنظل اور افسنتین وغیرہ مفید ہے باقی علاج مفصل دیدان امعا مین مذکور ہوا **از مجربات** شراب دو درم عسل نیم درم روغن گل ایک درم قدرے سفیدی بیضہ مرغ مین فتیلہ بنا کر کان مین رکھین اور جس کان مین کیڑے ہون اسیطرف بخواب کرین صبح فتیلہ کو سختی سے باہر نکالین بکثرت کیڑے ہمراہ فتیلہ باہر آجاتے ہین **فصل نہم ہرب گوش مین** آواز سخت ہے ۔ تقویت دماغ کرین **فصل دہم کسی شئی کا پڑ جانا کان مین** پارہ پڑ جانا خطرناک ہے میل رصاص سے نکلجاتا ہے اگر سنگریزہ کان مین گر پڑے ہون روغنات نیم گرم قطور کرین ور چھینکین لینا ناک کو بند کرکے مخرج سنگ ریزہ ہے اگر پانی کان مین پڑ گیا ہو اور پانی جدید کا نیر الکرہا مین فوراً خارج ہوتا ہے اگر دیرینہ ہو تو عمل انبوبہ جو مشہور ہے عمل کرین اگر کان مین کوئی حیوان داخل ہو علاج جو فصل دیدان مین لکھا گیا مفید ہے **قول برطاؤس** ہے کہ جب کوئی شئے داخل بدن سے کان مین گرے پس اس سے یا ورم ہوگا یا تشنج یا موت ہوگی **باب چہارم**

امراض بینی کی بیان مین بینی استخوان اور غضروف سے مرکب ہے اور مجری اسکا ملتفات تک
ہے اور ملتفات ایک استخوان مشابہ کفگیر ہے کہ عظم مشاشی بھی اسکو کہتے ہین مقابل اسی ملتفات کے
منفذ ہے ناک سے بوبھی دماغ مین براہ اسی منفذ جاتی ہے اور دو منفذ ہین جو برائے تنفس و استنشاق ہوا
وتصفیہ آواز جانب کام مخلوق ہین غرض یہہ ہے کہ جسطرح بینی واسطہ زینت وجہ ہے اسیطرح پروردگار
نے قوت حس بوئی وتصفیہ آواز کو بھی اسمین عطا کیا ہے جل شانہ **ریاض الطب مین** لکھا ہے
کہ مزاج انف بہ نسبت مزاج گوش مرطوب ہے اور بہ نسبت مزاج چشم یابس ہے چونکہ علاج مرض بالضد
ہوتا ہے پس دوائین واسطہ مرض گوش یابس چاہئین اور واسطہ مرض آنکھہ کے رطب پس علاج بینی ادویہ
رطبہ اور یابسہ سے کرنا چاہئے مؤلف کے نزدیک یہہ کلام مہمل **فائدہ** از روئے علم قیافہ جسکی
ناک باریک ہوگی حیادار ہوگا اور طول بینی علامت طیش اور غصہ کی ہے اور جسکی ناک طویل اور
نیچے سے چوڑی ہو قوی الشہوت ہوتا ہے اور موٹا ہونا ناک کا علامت بلادت طبع ہے اور کبھی
بسبب لہ یا جذام یا قرب موت ناک ٹیڑہی اور چھوٹی ہوجاتی ہے **فصل اول رعاف مین**
رعاف جسکو نکسیر کہتے ہین اگر رعاف بسبب بحران جاری ہو بند کرنا اسکا ممنوع ہے اگر خون
بسبب قطع شریان سرخ رنگ بہ دفق آوے مہلک ہے اگر رعاف بسبب گزیدگی افعی وغیرہم یا
کشادہ ہوجانے موہنہ رگون کے جاری ہو **علاج** فصد قیفال کرین اور باندہنا ہاتہہ پاؤنکا اور
محاجم مراق محاذی رعاف پر اور طلایات اور شربت بارد سے تیزی خون کو کم کرنا مفید ہے و
عصارہ سرگین خر کافور یا افیون ملاکر سعوط کرنا **از مجربات** کافور پیشانی اور یافوخ پر طلا کرنا
رعاف ہے **ایضاً** پوست بیضہ کو خوب باریک کرکے نفوخ کرنا **ایضاً** خاکستر پر مرغ کو مغسول کرکے
خشک کرین بعد مین نفوخ کرنا مفید ہے **از مجربات** آہک دو مغسول سفیدی بیضہ مرغ مین فتیلہ بنا
کان مین رکھنا **از مجربات** خون مرغ خانگی پینا اور خشک خون سے نفوخ کرنا نافع ہے مجرب ہے
پیشانی پر طلا کرنا اور ریش انگندہ کبوتر بعد محرق کرنے کے سرکہ مین ملاکر حوالی انف پر طلا کرنا لاعدیل
ایضاً سرکہ گلاب ملاکر قطور کرنا **ایضاً** شب اور سرمہ ملاکر نفوخ کرنا غایت مفید ہے مجرب نفوخ شفا
نافع ہے قول جالینوس ہے کہ رعاف شریانی مین عمدہ علاج یہہ ہے کہ فصد کرین اور مادہ کو طرف
جانب پھیرین اور ہاتہہ پاؤنکو باندہین اور محاجم مراق پر لگائین اور یہہ بھی لکہا ہے کہ بعض اوقات مریض
کے ناک سے پچیس رطل خون نکل گیا اور زندہ رہا بعد اسکے مرگیا **فصل دوم بدبوی بینی**
سبب اسکا سبب رطوبت عفنی اپڑجانا قروح کا ناک مین ہوتا ہے **علاج** تنقیہ کرین اور سعوط کرنا

یا خمر بیجانی نہایت مجرب ہے اور نفوخ کرنا سعد سنبل قرنفل عفص دارشیشعان آس صبر کافور مشک ہر واحد مفید مین
از مجربات عنبر زعفران آب پودینہ مین ملاکر ناک مین ڈالنا مجرب ہے از مجربات خاص سنبل سوادر بجنشہ
ورم تتو سوادرم ملاکر نفوخ کرین از مجربات انار شیرین وتلخ سنبل ہرستہ کو بکاکر روغن نرگس خواہ روغن
ملاکر سعوط کرین **فصل سوم بطلان شم مین** بطلان شم یہہ ہے کہ قوت شامہ فاسد ہوجاوی اور بسبب اسکے
حس بویائی مین فتور واقع ہو اور یہہ فساد چند طرح ہے اول یہ کہ مریض صرف خوشبو یا صرف بدبو کو حس کرے
یا بدبو اور خوشبو دونو معلوم ہون حالانکہ کوئی شی مشموم موجود نہو اسباب اس فساد کے چند
ہین اول یہ کہ سو مزاج بارد رطب لاحق ہو اور بسبب ضعف مریض بجز ایک رایح خواہ خوشبو ہو یا بدبو
ہو ادراک نہین کرسکتا دوسرا فساد یہ ہے کہ خلط ردی مقدم دماغ مین ہو اور اسکی بو آتی ہو اگر خلط
حار ہے بو مثل فلفل یا سنبل کی معلوم ہوگی اگر بوی بد آتی ہو خلط عفن ہے اگر بو تیز معلوم ہوتی ہو خلط بارد
ہے اگر ترش ہو خلط سوداوی ہے تیسرا فساد یہ ہے کہ خلط ردی مجری بینی مین ہو اور اس سبب سے تنگی
نفس اور آواز مین غنہ پیدا ہوجاوے یا فساد مصفاۃ مین ہو اور بیان مصفاۃ اوپر گذر چکا فساد اور
بطلان بسبب سدہ دماغی ہوا ہین کدورت باصرہ ہوجاتی ہے اور بعض اوقات مریض کو ہمیشہ بدبوئی ہی معلوم
ہوتی ہے یہ لا علاج ہے اگر بطلان شم مولودی ہو یا بعد امراض حادہ ہوجاوی وہ بہی لا علاج ہے جالینوس
نے لکھا ہے کہ قوت شامہ کو رایح خوشبودار موافق اور غیر اسکے ناموافق ہین اگر مریض کو بحالت تپ خوشبو
مثل طین مبلول یا مشک کی آوی علامت موت کی ہے **علاج** تنقیہ کرین اور نشوق کرنا فلفل قرنفل جندبیدستر
مفید ہے **از مجربات** شونیز کو بول شتر مین بکاکر ناک مین ڈالنا **دیگر** روغن بعینہ غایت مفید ہے **از مجربات**
حلبہ یا شونیز کو روغن مناسب مین ملاکر قطور یا سعوط کرنا مفید ہے اگر احساس بدبو کا ہو اور خوشبو معلوم
ہوتی ہو قطور جندبیدستر مفید ہے اور بالعکس اسکے مشک نافع ہے اور بول خر کا سعوط کرنا دونو حالت مین
مین نافع ہے **از مجربات** تکمید کرنا شونیز سے برائے ہمگی اقسام بہترین علاج ہے **مجرب** جندبیدستر
کندش قسط قرنفل ہر واحد ایک درم آب کرفس روغن گاؤ ہر واحد ایک اوقیہ روغن بنفشہ نصف اوقیہ سبکو
ملاکر سعوط کرین **فصل چہارم قروح بینی مین علاج** تنقیہ کرین اور مرہم جسمین موم اور روغن گنجد
اور قدرے زرنیخ ہو لگانا نافع ہے **از مجربات** نسخہ ایک مثقال لعاب بہدانہ روغن گل ہر واحد ایک
مثقال موم نصف مثقال سبکو بکاکر مرہم بنائین **از مجربات** برائی ناصور بینی - لب تخم بطیخ ہندی و تخم
کدو ہر واحد دو جزو توتیا کرمانی مغسول صبر ہر واحد ایک جزو مسکہ مین ملاکر لگائین **ایضاً** برائے قروح خشنہ
بدبو کے بینی مجرب ہے پہلے مونہہ کو پانی سے بہرین اور اسی حالت مین سعوط کرنا زنگار کا مفید ہے **فصل**

پنجم بواسیر بنی مین ناک مین گوشت زاید پیدا ہوجاتا ہے علاج تنقیہ کرین اور مرہم سرکہ اور زنگار لگانا
نافع ہے **مجرب** زنگار نوشادر اسقدر شہد ملاکر لگانا بہت مفید ہے **از مجربات** شب یملقطا زنگار
حلتیت ہموزن اور شہد اور سرکہ قدرے ملاکر لگانا مفید ہے اور جو علاج کہ بواسیر مقعد مین لکھا جائیگا مفید
ہوتا ہے **فصل ششم خشکی بینی مین** علاج روغنات اور لبنیات اور سردات بینا اور رطوبات
اور سعوط کرنا مفید ہے اگر روغن بادام اور روغن کدو کو سر اور پیشانی پر طلا کرین یا آب رجلہ ملا کر
سعوط کرین بس نافع ہے **باب پنجم امراض دہان اور زبان مین - فصل اول بخر مین**
بخر بفتح با کے سوء وخاۓ معجمہ ورا اسکے معنے بدبوی دہان کو کہتے ہین اگر بدبوئی دہان بسبب جمع ہونے
رطوبت ردیہ معدہ مین ہو علامت اسکی یہ ہے کہ بعد تناول طعام بدبوی تہوڑی ہوجاتی ہے اور ریح
دہن بوقت خواب جاری ہوتا ہے یا بخر دماغی ہے جیسے اصحاب نزلہ کو عارض ہوتی ہے یا بخر ریوی ہے
جسطرح اصحاب مسلولین کو عارض ہوتی ہے یا بخر فقط اجزا دہان سے آتی ہے یا بسبب تاکل دندان ہے
علاج دفع سبب کرین اور بخر معدی مین قی مفید ہے باقی تمام اقسام بخر مین یہ مضمضہ غایت مفید ہوتا ہے
صفت آس عفص صندل صعتر قرنفل بسباسہ سنبل سبکو سرکہ میں پکا کر مضمضہ کرین اور سکنجبین ایسے سرکہ
مین بنا کر پینا مجرب ہے **از مجربات** جوز بوا قرنفل ہیل دار چینی خولنجان کافور ہر واحد ایکدرم مشک
تین درم گلاب مین گولیان بنائین اور بعد تہوڑی دیر کے ایک ایک گولی موہنہ مین رکہین **حب عنبر**
النخہ ابل تین مثقال مشک ایک مثقال عنبر تعلب خولنجان ہر واحد دو مثقال مصطگی قرنفل ہر واحد ایک
مثقال بدستور حب بنا کر موہنہ مین رکہین **مجرب** حب الآس کو زبیب منقی مین ملا کر موہنہ مین رکہنا اور
نقوع مشمش قلبہ خلط حار میں اور مربائے زنجبیل اور دہن کہلانا بلیغ النفع ہے **از مجربات** برائی ہر گونہ
بخر خواہ داخل بدن سے ہو یا خارج سے مثل بوئی پیاز لہسن وخمر وغیرہ غایت مفید ہی ہے - قرطاس
جدید شاخ وبرگ خرما کشنیز سعد قاقلہ بسباسہ قرنفل عود عنبر خولنجان سنبل **از مجربات فاضل** سعد
قرنفل انیسون عود جوزبوا کشنیز طین ارمنی کثیرا ہمو زن لیکر تمام ادویہ کو روغن بنفشہ جسمین عنبر کو حل کیا
ہو اور ترشی اترج جسمین مروارید حل ہون ملا کر مثل نخود گولیان بنا مین ہر گونی امراض معدہ اور زسر اور
دہان کو نافع ہے **ایضاً** اطریفلات کہانا - **دیگر** مصطگی سافج اشنہ پوست وتخم وبرگ اترج
وتامول اسارون زرنب انیسون زرنباد پودینہ قرنفل لیمون پوست لیمون ہر یک مفید ہین اور
بد ترین اشیا بوسے بد پیدا کنندہ گندہ ہے جب دہان یا دندان مین رہجاتا ہے فوراً بوسے بد پیدا کرتا
ہے **فصل دوم قلاع مین** پوست دہان یا زبان مین قرحہ ہوجاتا ہے اور جو قرحہ کہ عمیق

یا قائم ہو جالینوس نے اسکو قلاع لکھا ہے باقی جمہور کے نزدیک وہ آکلہ ہے رنگ قرحہ سے غلبہ خلط غالب معلوم
ہوجاتا ہے اور قرحہ حارمین سوزش ہوتی ہے اور رطب کثیر اللعاب ہوتا ہے یہ مرض صبیان کو بسبب
فساد شیر یا تخمہ اکثر ہوجاتا ہے **فائدہ** قرح رنگ سفید بعد اُسکے رنگ سرخ اسلم ترین اقسام ہے اور جس قرح
کا رنگ ازرق یا سبز یا سیاہ ملتہب ہو مہلک ہی **علاج** تنقیہ کرنا بعد اُسکے خاکستر کاو زبان وجو بریاں کرنا نافع
ہے **ازمجربات** حضض کو باریک کرکے لطوخ کرنا **ایضًا** مطبوخ یا نقوع حنا پینا یا مضمضہ کرنا جمیع اقسام
قلاع مین مفید ہے **دیگر** شب اور عفص ملنا غایت النفع ہیں **ازمجربات** برائے حارکا فور ملنا عجیب الفعل
ہے **دیگر** اصل السوس و العسل آب دانہ انار ترش دار شیشان کشنیز سرکہ بلیلہ گلنار عفص ان مین سے ہر
یک نافع ہے **دیگر** سندروس اور ورد ملنا عمدہ دوا ہے اور ترنجبین اور صندلین ملنا بہت مفید ہے
ازمجربات بنفشہ اور ورد برائے اطفال غایت مفید ہے **ایضًا** کتھہ ایکدرم خرمہرہ سوختہ تین عدد
نیلہ تھوتھا سوختہ انزروت قاقلہ صغار برگ نیم سوختہ ہر واحد ایک درم حسب دستور باشیدہ کرین **مجرب**
برای قلاع بلغمی کتھہ شورہ برابر ملا کر لگانا **فصل سوم کثرت لعاب دہن مین** کثرت لعاب دہن
بسبب بلغم یا بسبب حرارت معدہ ہوتی ہے جسطرح بعد حمیات خریف بسبب ذوبان رطوبت معدہ لعاب زیادہ
آتا ہے اگر لعاب غلیظ ہے مادہ بلغمی ہے ورنہ بسبب حرارت کی ہی دوسرا قول یہ ہے کہ اگر وقت امتلا سیلان
زیادہ ہو بلغم ہے اگر خلو معدہ مین ہو حرارت ہے **علاج** جو باعث حرارت ہو فصد باسلیق کرین اور آب انار
اور سماق اور طین ارمنی اور نعناع کہانا مفید ہیں اور بلغمی مین قی کرنا استاصل مرض ہے اور اطریفل صغیر
غایت النفع ہے اور جرعہ جرعہ پینا آب گرم وقت نہار اور گلقند اور کندر اور مصطگی اور مربائے بلیلہ چبانا
و کہانا نافع ہیں اور کبھی سیلان رطوبت خواب مین بسبب پڑجانے کیڑون کے ہوتا ہے پس سفوف کاسنی
نمک ملا کر کہانا جمیع اقسام کو نافع ہے **دیگر** بلیلہ دسکہ ہر واحد نصف درم ہمراہ آب گرم نہار کہانا نہایت
نافع ہے **مجرب** مصطگی قرطہ اقاقیا ہر واحد ایک جزو پوست خشخاش نصف جزو سنبل الطیب چہارم
سنبل و سوان جزو آب آس مین قرص بنائین اور سرکہ ملا کر استعمال کرین **فصل چہارم ورم زبان**
مین رنگ ورم علامت غلبہ خلط کی ہے وموی اور بلغمی مین کثرت لعاب کی اور صفراوی اور سوداوی
مین خشکی ہوتی ہے اگر صرف حرارت ہو تو ورم شدید ہوتا ہے **علاج** تنقیہ خلط غالب کرین اور حاریہ
فصد مفید ہے اور بعد مین آب خس عنب الثعلب شیر زنان آب کشنیز گلاب سماق انار ملا کر مضمضہ کرنا مشہور النفع
ہے اور بارد مین حب قوقایا حب ایارج کہانا بعد مین آب حلبہ و عسل و سرکہ اور سکنجبین بزوری اور
مطبوخ اصل السوس سے مضمضہ کرنا اور تلیین طبیعت کرنا اور زنگار بصل نوشادر زنجبیل نمک ملا کر خوب ملنا نافع ہے

اور اگر سرطان ہو قطع زبان بہتر ہے بعضوں نے لکہا ہے کہ قطع کرنا زبان کا ہرگز جائز نہین البتہ کوئی
زبان کو قطع کرین مضایقہ نہین ہے کیونکہ خوف نزف ہوجاتیگا ہے اور جب خون بند نہوا صورت ہلاکت
ہے **فصل پنجم شقاق زبان مین** شقاق زبان باسبب یبوست دماغ یا بسبب بخارات معدہ ہوتا ہے
ازالہ سبب کرین اور لعابات اور روغنات مثل ماء الشعیر اور شیرہ خرفہ اور کشنیز سے مضمضہ کرنا مفید ہے
مالش کرنا کف خیار اور کف کدو سے جو بعد قطع کرنیکے ہر دو اجزاء قطع شدہ کو باہم ملاکر ملتے ہین اور کف
بے غایت مفید ہے اسواسطے اسکے قیروطیات کا ملنا نافع ہوتا ہے **فصل ششم حرقت اور حکہ**
زبان مین حرقت زبان بسبب خلط حار یا حرارت معدہ یا حرارت دماغ کے باعث ہوتی ہے مثل علاج شقاق
زبان کرین اور سرکہ روغن گل ملاکر ملنا مفید ہے اور شیر مین شکر ملاکر ملنا واسطے حکہ زبان کے نافع ہے اگر حرقت
بسبب استعمال ادویات حادہ اور حریف لاحق ہو شیر زرشک ملنے سے فوراً آرام ہوتا ہے دیگر ہلیلہ زرد
دفع مادہ گرم زبان عجیب الفعل ہے **فصل ہفتم جفاف زبان مین** جفاف یعنی خشکی زبان مین بسبب
حرارت یا یبوست ہوتی ہے علاجہ مثل شقاق زبان علاج کرین اگر بسبب لزوجت زبان کے جفاف عارض
ہو علاج ازالہ سبب کرین از **مجربات** برای یبوست دہان و زبان و عطش نہایت نافع ہے صمغ عربی
طباشیر قاقلہ صغار مساوی الوزن لیکر آب سرد سے استعمال کرین **فصل ہشتم ثقل و استرخاء**
زبان وقلت کلام مین اگر امراض مذکورہ خلقی ہون لا علاج ہین اگر بسبب لگنی چوٹ سر کے یا
جو بحالت سرسام ہو یا بسبب فالج یا تشنج امتلائی عارض ہون - علاج مثل فالج کرین اور تنقیہ دماغ کرنا
عاقرقرحا سرکہ خردل صعتر زنجبیل قرنفل وغیرہ سے مضمضہ کرنا اور ایک عرصہ تک برابر علاج کرتے رہنا
ہوتا ہے **از مجربات** تریاق الذہب کہانا نافع ہے **از مجربات** اطریفل الاحدیل ہے **از مجربات** وج
بادام ہموزن لگانا نافع ہے **از مجربات** صعتر ایک جزو عاقرقرحا خردل ہر واحد نصف جزو زنجبیل تین جزو
نوشادر ربع جزو سبکو پکاکر غرغرہ کرین اور کبہی یہ امراض بسبب تشنج جیسی ہوجاتے ہین اور زبان لا سزا اور گرم
ہے یہ لا علاج ہین اگر حس قلیل ہو **علاج** ترطیب شرباً اور مضمضاً کرنا نافع ہے اگر بسبب لمبائی رباط زبان
عارض ہون بغور اسکو قطع کرین کیونکہ اسمین خوف قطع شریان زیر زبان ہے اور بعد قطع سرکہ اور نمک اور
زاج کا چہڑکنا نافع ہے **فصل نہم ضفدع زبان مین** ضفدع غدہ سخت نیچے زبان کے بصورت
مینڈک یا سر مینڈک ہوتا ہے **علاج** تنقیہ کرین اور زردفار اور زنگ اور نوشادر عفص اور زاج ملاکر ذرور
از مجربات زاج محرق سورنجان سفیدی بیضہ مرغ ملنا مفید ہے **فصل دہم بطلان ذوق** اور
بطلان ذوق اور فساد ذوق کبہی بالکل نہین ہوتا اور کوئی شی گرم خواہ سرد معلوم نہین ہوتی ہے

خلط غالب جو عصب مین ہے عارض ہو **علاج** تنقیہ دماغ کریں اور غرغرہ جو استرخا کو مفید ہین اسمین بھی
نافع ہین اگر صرف تلخی ذوق مین معلوم ہو غلبہ صفرا سے ہے اگر حلاوت ہو خون یا بلغم شیرین سے ہے اگر ترشی ہو سودا
سے اگر نمکینی ہو بلغم مالح سے ہے **علاج** تنقیہ خلط غالب اور مضمضہ مناسب کرین

باب ششم امراض اسنان مین

حافظ اسنان کو واجب ہے کہ رعایت ان امور کی کرتا رہے اول یہ کہ ہمیشہ مسواک اور
خلال سے دانتون کو پاک اور صاف رکھے اور مسواک اسقدر زور سے کرے کہ آب دندان طبعی کم
ہو جاوے اور نہ خلال بافراط چاہئے کہ جسمین گوشت لثہ کو نقصان پہنچے اور بخصوص مسواک کا کرنا بعد کہانے
اشیاء مضر دندان مثل تمر وغیرہ ممنوع ہے دوم غذای سریع الفساد مثل شیر و ماہی کہانے سے احتراز رکھے
سوم سخت چیز یا علک یا گرم بافراط یا سرد بافراط سے محترز رہے بخصوص متصل بعد کہانے گرم کے سرد اور بعد
سرد کے گرم نہ کہاوے اور اشیاء علک جو دانتون مین چمٹ جاتی ہین انکو کہتے ہین مثل حلوائی ناطف وغیرہ
کہ شکر اور نشاستہ سے بناتے ہین چہارم جملہ اشیاء ترش اور خصوصاً ترش بغیر سرکہ مضر دندان ہین پنجم تخمہ ہو جانا
اور خواب بعد کہانے سبخرات کے ششم جو چیزین کہ بالخاصیت مضر دندان ہین مثل گندنا و جوز و حزما و
غیرہ یا جنکے کہانے سے دانت کند ہو جاوین نکہائین اور ہمیشہ مضمضہ یا تدہین روغن گل سے بوقت خواب
کیا کرین اگر مزاج مین حرارت ہو ہمیشہ شکر کو ملا کرین اگر برودت ہو عسل ملنا غایت مفید ہوتا ہے مگر اصلاح
دماغ و معدہ قبل تدابیر کرنا ضرور ہے اور فوفل مازو بلوط دارچینی زرنباد صعتر غالب امراض دندان
مین مفید ہین اور استعمال سنون بحالت امتلاء معدہ جائز نہین ہے اور یہ بہی ضرور ہے کہ قبل استعمال
سنون دہان اور دندان کو مضمضہ مناسب اور مسواک سے پاک کرین اور احتیاط کرین کہ جو دانت ماؤف
ہو اسی پر سنون ملتے رہین

فصل اول درد دندان مین

درد اگر شدید ضربان یا سوزش ہو
بسبب حرارت ہے علامت اسکی یہ ہے کہ جب مضمضہ آب سرد کیا جاوے تسکین ہو جاتی ہے اور علامت برودت
بخلاف اسکے ہے **علاج** تنقیہ کرنا بعد مین سرکہ اور نمک ملنا افضل الاشیاء ہے از مجربات فلفل کو گلاب
مین پکا کر مضمضہ کرنا نافع ہے **از مجربات** پوست انار گلنار ہلدی سماق شب بریان مازو سبکو ہموزن
لیکر سنون بنائین **از مجربات** عاقرقرحا زنجار ہر واحد دو جزو جلنار شب طباشیر گز مانج ہر واحد
ایک جزو لیکر بدستور سنون بنائین **مجرب** فلفل اور پوست خشخاش کو پکا کر مضمضہ کرنا اور خارج سے
ضماد بہی انکا نافع ہوتا ہے **از مجربات** جو ایکساعت مین مسکن درد ہے کشنیز پوست خشخاش گلنار بذر البنج
حب الثعلب حب الآس ہر واحد ایک درم افیون آٹھہ قیراط کافور چہار قیراط گلاب چوبیس درم ان تمام
اجزا کو پکا کر چند دفعات مضمضہ کرین **مجرب** سہاگہ نیلہ توتیا ہر دو کو بریان کرکے سنون بنائین **مجرب**

جو ایکساعت مین مفید ہے۔ سرکہ اور گلاب ملاکر مضمضہ کرین اگر درد شدید ہو لصوق کرنا افیون اور کا
اور رما قرقرحا بہت مفید ہے **مجرب** افیون کو روغن گل گرم سے ملاکر اور پنبہ مین آلودہ کرکے دانت
پر لگانا **مجرب** جو ایک ساعت میں درد بارد کو نافع ہے۔ موزیج کو خوب باریک کرکے پنبہ محلوج کو
تر کرین بعد مین لہسن بریان اُسمین ملاکر استعمال کرین **دیگر** استخوان کرگرک لیکر اُسکی ایک جانب کو مثل
خلال باریک کرکے بیخ دندان مین جہان درد ہوتا ہو چبو دین جب دانت مین خون آجا
نے احوال درد کو تسکین ہوجاتی ہے **دیگر** اصل الکبر کو دانتون سے چبانا درد کو تسکین دیتا ہے **دیگر**
داغ دینا مسکن اور مفتت دود ہے **دیگر** برائے درد بلغمی بیخ حنظل کو پکاکر اُس سے مضمضہ کرنا **مجرب**
برائے درد نزلی و رطوبی غایت مفید ہے فلفل کو عسل مین ملاکر ملنا **مجرب** ہے اور درد بارد غایت النفع ہے
فلفل عاقرقرحا حلتیت زرنباد کو ہی شہد مین گولیان بناکر سایہ مین خشک کرین اور وقتاً فوقتاً استعمال
کرین **ایضاً** جو غایت **مجرب** ہے زنجبیل فلفل حلتیت جندبیدستر افیون شہد مین ملاکر لگائین **مجرب** ہے
درد حار آب مکوہ سے غرغرہ کرنا غایت النفع ہے بیخ انار کو پکاکر مضمضہ کرنا مفید ہے **دیگر** کمون
صعتر کو سرکہ مین ملاکر مضمضہ کرنا **مجرب** برشتا لگانا **فائدہ** ہرگاہ کہ ادویہ مذکورہ بالا سے کا
موثر نہو اور تکلیف یادہ معلوم ہو پہلے دانتون کو روغن سے چرب کرین بعد مین زرنیخ کو سرکہ یا
مین ملاکر دانت جسمین درد ہوتا ہو ملین اس عمل سے قلع دندان باسانی ہوجاتا ہے اگر یہ
عاقرقرحا جو سرکہ مین ایک عرصہ دراز تک رہے ہوں دانت ماؤف پر ملین یہہ ہی عمل کرتا ہے مگر
ہے کہ دندان صحیح کو موم وغیرہ سے لت کرین کہ آفت تیزی دوا سے محفوظ رہین **فصل**
مین ضرس بالتحریک کند اور خدر ہوجانے دانتون کو کہتے ہین سبب اسکا سبب حموضت یا
یا خلط سعدی ہوتا ہے **علاج** پستہ تخم خرفہ بادام جوز وبخی نارجیل وغیرہ کا چبانا **مجرب** جو ایکساعت
مین نافع ہوتا ہے خرفہ کا چبانا مفید ہے اور حلوا جو روغن بادام اور بیضہ اور عسل سے بنایا ہوا ہو
مین دبانا بلیغ النفع ہین اگر درد یا ضرس بسبب استعمال کسی چیز بارد کے ہوجاوے ایارج فیقرا یا
ہمراہ معطگی ملنا مفید ہوتا ہے **فصل سوم تحرک اسنان مین** اگر ایام طفولیت یا شیخوخت
مین دانت ہلنے لگین لاعلاج ہین ماسوائے اسکے اگر تحرک دندان بسبب فساد لثہ و دندان یا
ہوجاوے **علاج** ازالہ سبب کرین اور مازو جو سرکہ مین بجھایا ہو گلنار ترش اور سماق اور شب اور
سندروس ملاکر ملنا کثیر الفائدہ ہے **مجربات ہند** خرمہرہ سوختہ اور سرب ملاکر ملنا مفید ہے از مجربات
برائے تحرک دندان و درد دندان نافع ہے زنگار دو درم و نصف عاقرقرحا دو درم گلنار شب طباشیر

کزمازج ہر واحد ایکدرم بدستور سنون کرین **ایضاً** پوست انار گلنار سماق ہلدی پھٹکری بریان مازو سکو مساوی لیکر سنون بنائین **مجرب** برائے تحرک دندان و درد دندان وجمیع امراض لثہ مفید ہے پوست مغیلان اسولہ جزو سنگ جراحت کتھہ سندی نوفل ہر واحد چار جزو فلفل زنجبیل ہر واحد تین جزو بدستور سنون کرین **مجرب** برائے ایضاً و گوشت خورہ عود محرق گلنار پھٹکری اقاقیا مازو ان لیکر سنون بنائین

فصل تاکل الاسنان یعنی تاکل اسنان یا بسبب رطوبت ردیہ یا بسبب کیڑون ہوتا ہے علاج ازالہ سبب کرین اور دانتون کو ہمیشہ مسواک سے صاف رکھین اور بجائی تاکل پر کرنا حلتیت یا دردو مُر صاف سندروس عنبر مشک مصطگی وغیرہ نافع ہین

فصل پنجم دود دسن مین یعنے کیڑے پڑجانا دانتون مین **علاج** دانتون کو پاک کرین اور کیڑونکو تدبیر مناسب سے نکالین اور صعتر اور خردل کو سرکہ مین پکاکر غرغرہ کرین اور جو چیزین کہ قاتلات دود ہین انکا استعمال کرنا اور جوز کتھہ سعد حیانا نہایت مفید ہے **از مجربات** تخم گندنا یعنے گندنا اور بصل سے ہمراہ شمع بخور کرنا مفید ہے **ایضاً** فلفل سیاہ کو باریک کرکے سنون کرنا بہت سریع الاثر ہے

فصل ششم صریر الاسنان مین یعنے برہم سائیدن دندان سوتے مین سبب اسکا ضعف عضلات فکین ہوتا ہے اور کبھی یہ مرض قبل از سکتہ و تشنج و صرع و فالج و تولد کرمان شکم و بحالت درد شدید ہوجاتا ہے علاج تنقیہ دماغ کرین اور ملنا گردن کا روغن قسط و زعفران سے مفید ہے

فصل ہفتم حفر کے بیان مین مادہ متحجر مثل خزف بیخ دندان مین جمع ہوجاتا ہے اسکو حفر کہتے ہین اور رنگ حفر کے غالباً خلط غالب معلوم ہوجاتا ہے قول بقراط ہے کہ بخارات صاعدہ دانتون مین جاکر متحجر ہوجاتے ہین اسکو حفر کہتے ہین اور قول جالینوس یہ ہے کہ مادہ اصول دندان مین نفوذ کرتا ہے مؤلف کے نزدیک حق یہ ہے کہ بخارات صاعدہ اور مادہ منفوذہ دونو ملکر یہ مرض ہوتا ہے مگر جو مادہ اصول دندان مین نفوذ کرے بہ مشکل جاتا ہے اور واسطہ بخارات مصعودہ کے یہ جالیات کافی ہین خاکستر صدف زبد البحر حلزون خزف چینی شیشہ پوست بادام سوختہ مگر تنقیہ کرنا قبل از استعمال ضرور ہے **مجرب** اعجل النافع نمک و سکر و زبد البحر مساوی **مجرب** قلمی زرنیخ زرد عدس ہر سہ کو باریک کرکے سرکہ مین ملائین اور آتش ملایم پر بریان کرین عندالضرورت پہلے سرکہ سے مضمضہ کرکے بعد مین اسکا استعمال کرین بعد اسکے روغن گل یا مسکہ لگائین اور بعض قدما کا قول ہے کہ حجامت اذن اعلیٰ تک کرنا باعث رفع مرض ہے

فصل ہشتم لثہ دامیہ مین یعنے خون آنا مسوڑون سے اگر بسبب امتلا ہو خون سرخ اور شیرین ہوگا اگر عفونت ہو خون نمکین اور سیاہ ہوگا علاج فصد کرنا اور مازو اور شب اور آس ملاکر بطور سنون ملنا باقی اور تدابیر جو فصل قروح مین تحریر ہوئی مفید ہین **از مجربات** عدس جو سرکہ مین بُجھے ہون تین جزو عفص صبر شب ہر واحد نصف جزو سکو ملاکر

ملنا **مجرب** جلنار فقط ملنا نہایت سودمند ہے **فصل ہشتم قروح اور تاکل اور ناصور اسنان**
مین علاج انکا مثل قلاع کرین اور سندروس اور ورد کو ملا کر ملنا بہت مفید ہے اور گلنار انزروت
کندر دم الاخوین زرآوند ایرسا طباشیر اقاقیا ورد جلنار جفت بلوط یہ تمام ادویہ منبت لحم ہین از مجربات
برای تاکل و دندان و ریح خون لثہ آزمودہ ہے ترنج سرخ اور زرد کو بول طفل مین تر کرکے تلا مین از
من بعد استعمال کرین مفید ہے **دیگر** برنج بردہ نورہ غیر مطفی اور زراج اور زیب عفص سبز سرکہ مین ملا کر
قرص بنائین اور بمقدار ایک دانگ کے لین بعد اسکے روغن گل سے مضمضہ کرین نہایت مفید و عجیب العمل
ہے **از مجربات** برای ایضا وجع سعد طباشیر ورد حب الآس گلنار فوفل اقاقیا گز مازج رکات ہر ایک
ہر واحد ایک جزو سماق تین جزو بدستور سنون کرین **دیگر غیر معمول** برای تاکل اسنان عفص اول
کو جلا کر استعمال کرین گوشت خوردہ آجاتا ہے **مجرب** برائے تاکل وغیرہ نہایت نافع ہے آرد کرسنہ
مثقال شہد مین ملا کر بریان کرین بعد اسکے کندر دم الاخوین ہر واحد پانچ مثقال ایرسا زرآوند جزو
ہر واحد دو مثقال حسب معمول سنون بنائین **مجرب** پوست بیخ کبر اہل عاقرقرحا ایرسا کرسنہ آرد جو
لیکر سنون کرین **دیگر** دار شیشعان ملنا مابات النفع ہے **مجرب** برائے ناصور لثہ بلیلہ سیاہ مازو دبست
حرف سوختہ ملنا اور تمام ادویہ جو فصل قروح یا نواصیر مین تحریر ہوئین مفید ہین **مجرب** برائے تحرک اسنان
وعوت لثہ طباشیر ورد ہر واحد تین جزو لولو طین ارمنی دم الاخوین ہر واحد دو جزو مرجان سعد
مرصاف کا کنج گز مازج مامیران ہر واحد ایک جزو بدستور سنون کرین **فصل نہم ورم لثہ مین** علاج
فصد قیفال اور چہار رگ کرنا اور جونک موضع لثہ مین لگانا اور اسہال کرنا اور عدس کشنیز جلنار سماق
آس نوفل گلاب وغیرہ سے مضمضہ کرنا **مجرب** آب گرم سے مضمضہ کرنا مسکن درد ہے **دیگر** خیار شنبر
پکا کر مضمضہ کرنا دافع ورم لثہ ہے **فصل دہم ان اسباب مین جن سے دانت طفلان بآسانی نکل** آئین
مین۔ لڑکونکو کوئی چیز سخت چبانے نہ دین اور بہیہ سکہ اور سعر ساق گاؤ اور دماغ ارنب اور حنا
روغن گاؤ سے مالش کرتے رہین **مجرب** عصارہ عنب الثعلب روغن گل ملا کر ملنا عمدہ علاج ہے اگر
کو نیم گرم کان مین ٹپکائین اور گردن اور سر پر ملین دانت بہت آسانی سے نکل آتے ہین **تحریر**
الاظہار اردو نگار نے بعد اختتام باب امراض اسنان چند تراکیب اور نسخہ مجرب امراض اسنان
اس مقام پر لکھنا مناسب سمجھا ہر چند کہ عرصہ دس برس مین راقم نے بہت نسخے جمع کئے اور ہر مرتبہ
تجربہ ہوا اگر تمام کو لکھا جاوے بجز طوالت اور اطناب متصور نہین اور خصوصیت فراہمی اور تجربہ یہ ہے
کہ راقم کو عرصہ دس برس سے مرض تحرک اور تاکل اسنان لاحق رہا ابتدائے تعلق مرض میر بخدمت اطبائے فن

رجوع کیا جب کچہ فائدہ نہوا مایوس ہوکر بقدر ضرورت اور حفظ صحت کے نبدی اس فن شریف کو کہ بحر ذخار ہے
بمضمون مَا لَا یُدْرَكُ کُلُّهٗ لَا یُتْرَكُ کُلُّهٗ حاصل کیا اور عرصہ دراز تک بعد مایوسی بطور خود معالج رہا
غرض یہ کہ قریب تین سو نسخہ مرکب اور مفرد حقیر نے جمع کئے اور وقتاً فوقتاً حسب قاعدہ انکا استعمال کیا
اکثر ایسے ہین کہ صرف دو تین روز کے استعمال سے شکایت جاتی رہتی ہے لہذا جن نسخات کو مع ترکیب
استعمال لکھا جاتا ہے **سنون ابیض** از معالجات بقراطی برائے استحکام دندان و گوشت بن دندان و منع
کرم خوردن و آمدن خون و انصباب مواد و رفع بدبوئی دہان و جلائی دندان بغایت مفید ہے اور حقیر
نے بارہا اسکا تجربہ کیا فی الواقع بہترین سنونات ہے اگر اس سنون کو روغن تیون مین ملا کر دندان و دنبالہ
ملین فی الفور رفع الم کرتا ہے اگر سرکہ مین ملا کر مضمضہ کرین برائے تحرک غایت مفید ہے **صفت** عاقرقرحا
خرنوب قسط کوفی ہر واحد چہ مثقال پوست انار مازو سبز کندر گلنار مروارید نا سفتہ شب سفال چینی ہر واحد
تین مثقال طباشیر خزف نشاستہ ابریسام ہر واحد چہار مثقال شاخ گاوکوہی محرق دندان فیل دانہ ہیل کشنیز
بودہ عدس ہر واحد ہفت مثقال زبد البحر نمک سنگ محرق شب یمانی ہر احد یکنیم مثقال فلفل سفید عود بلسان
ہر واحد ایک مثقال بعد از سائیدن کافور دو دانگ اسمین ملا کر بوقت خلو معدہ استعمال کرین اور قبل استعمال
فصد یا مسہل کرین نہایت مفید ہوتا ہے اور گوشت اور شیرینی کہانے سے محترز رہین اور ہنگی امراض دندان
مین علی الخصوص جو بسبب فساد خون ہو یہ ہر دو مضر ہوتے ہین **مضمضہ** برائے رفع ورم لثہ حار و روع مادہ بعد
فصد قیفال غایت مؤثر ہے عدس کشنیز گلنار آس صندل سرخ فوفل سماق تمام اجزا کو مساوی پکا کر مضمضہ کرین
ایضاً اگر آب سماق اور گلاب ملا کر مضمضہ کرین نہایت مفید ہوتا ہے **مضمضہ** برائے رفع درد دندان جو بسبب
نزلہ ہو یا بسبب برودت ہو و نیز استرخائی لثہ آزمودہ ہے عنب الثعلب کوکنار اسپند محشیہ مساوی جوش دیکر
مضمضہ کرین **مضمضہ** برائے استحکام لثہ مفید ہے اور رطوبت کو خشک کرتا ہے پوست گلنار ۱ درہم نوشادر ۱ درہم
سماق ۱ درہم شب یمانی ۱ درہم مازو ۱ درہم اگر انہین اجزا کو سرکہ مین جوش دیکر مضمضہ کرین نافع ہے **لصوق** برائے رویانیدن
گوشت لثہ جو خوردہ ہو جاوے نافع ہے کرسنہ دو مثقال زراوند مدحرج ایک مثقال ہر دو کو باریک کرکے شہد مین
ملائین اور دانتون پر بطور طلا لگائین **سور تیجان** کہ اکلہ لثہ اور دہن کو نافع ہے پوست انار ترش شیرین
ہر یک سی درم نمک ہندی نوشادر ہر یک پنجدرم مازو گلنار شب یمانی کاغذ سوختہ عاقرقرحا ہر یک دہ درم سماق
پانزدہ درم سبکو کوٹ چہانکر سرکہ مین ملائین اور بطور غلولہ بنا کر سایہ مین خشک کرلین عند الحاجت کوٹ کر
استعمال کرین **مضمضہ** کہ درد دندان اور تحرک دندان کو غایت نافع ہے چوب آس بیخ کبر کا کنج جوز السرو
للسرخ برادہ دندان فیل شب یمانی مساوی الوزن لیکر سرکہ مین پکائین بستر مضمضہ کرین **سنون**

کہ بوئی دہن کو خوش کرے اور رخوں کو بند کرے اور دانتوں کو مستحکم کرے بلیلہ ہلیلہ آملہ مقشر گلسرخ اقاقیا شب یمانی قرنفل طباشیر عاقرقرحا برابر لیکر استعمال کریں **سنون** برائے دردندان جو بسبب ورم لثہ ہو نہایت مفید ہے تخم خرفہ کشنیز خشک سماق عدس مقشر صندل سفید عاقرقرحا کافور مساوی کوفتہ بیختہ دانت اور لثہ پر چھڑکیں اور قبل استعمال سنون ہذا سرکہ اور گلاب سے مونہہ کو صاف کرلیں **مضمضہ** جو بسبب زیادتی خون ہو پہلے فصد قیفال یا چہار رگ کریں بعد میں سرکہ گلاب کافور ملاکر مضمضہ کریں **سنون** کہ بیخ دندان کو مستحکم اور رخوں کو بند کرتا ہے شاخ گوزن سوختہ نمک اندرانی سوختہ پوست ہلیلہ زرد گلسرخ ہر یک دو درم گلنار یکدرم بدستور سنون کریں **سنون** جہت درد دندان و ورم لثہ نہایت مجرب ہے مازو خورد وکلان عاقرقرحا سعد کشنیز خشک بریان شب یمانی بریان دار فلفل گلنار کتیرہ ایکدرم سبکو باریک کرکے عمل کریں **تریاق الاسنان۔** خواہ مونہہ میں حب بنا کر رکھیں یا بطور سنون ملیں برائے درد دندان جو بسبب سردی ہو عجیب الفعل ہے جند بیدستر مر فلفل زراوند مدحرج زنجبیل میعہ افیون بزرالبنج سبکو کوٹ چھانکر عسل میں ملائیں اور رتبہ کو اسمیں تر کرکے دندان موجع پر رکھیں بہت جلد تسکین کرتا ہے **مضمضہ** برائے تحرک دندان کہ بسبب گرمی اور عفونت نافع ہے برگ گل بہار برنگ ہر دو کو جوش دیکر مضمضہ کریں **سنون** کہ ورم لثہ اور ناصور لثہ کو مفید ہے کتیرہ قسط شیریں توتیا بریان زنجبیل سبکو برابر لیکر سنون کریں **مضمضہ** برائے تقویت لثہ وعدم قبول نوازل جو کہ دانتوں پر ہوتا ہو موثر ہے آس گلنار شب یمانی اقاقیا ہموزن سرکہ میں بھگا کر سات روز تک مضمضہ کریں **سنون** برائے درد و بالیدن گوشت لثہ۔ پوست بیخ کبر ابہل عاقرقرحا بیخ سوسن کرسنہ آرد جو سبکو برابر لیکر بنائیں **مضمضہ** برائے رفع استرخای و ترہل لثہ و دافع سردی بن دندان آزمودہ ہے عاقرقرحا پوست بیخ حنا سعد شب ورد سنبل بدستور مضمضہ کریں **سنون بارد** جہت امراض حادہ درد و بالیدن گوشت لثہ و دفع تحرک نہایت مفید ہے طباشیر گلسرخ مرجان حب کاکنج گزمازج امیران مروارید یا المضاعف گل ارمنی دم الاخوین مرجان سوختہ صندل سرخ عند الخلو معدہ پہلے دانت اور مونہہ کو صاف کریں بعد میں استعمال کریں **مضمضہ** برائے استحکام دندان نہایت مفید ہے گل سرخ ... رشک ثمرۃ الطرفا برگ مورد برگ زیتون برگ بارتنگ شب یمانی سبکو جوش دیکر مضمضہ کریں **سنون** برائے حرکت دندان جو گوشت خوردہ ہو جاوے یا اصول دندان میں ضعف ہو عود سوختہ شب یمانی سماق گلنار اقاقیا بدستور سنون کریں **سنون** برائے درد دندان و استحکام بیخ دندان و روئیدن گوشت لثہ مفید ہے نیلہ توتیا قسط نمک سنگ کتہہ سفید زیرہ سفید بریان از ہر یک یکدرم کشنیز بریان دو درم زنجبیل فلفل کسیس مصطگی کیو رجیری کبابہ چینی از ہر یک نیمدرم سبکو باریک کرکے مثل مسی ملیں اور پانی سے چار گھڑی تک احتراز کریں **سنون۔**

قرابادین کبیر برائی رفع بوئی دہان و استحکام اصول دندان و خارش بن دندان مفید ہے اور گوشت جدید لثہ اسکے
استعمال سے پیدا ہوتا ہے۔ گزمازج گلنار تخم گل قرنفل سعد کوفی برگ مورد مروارید طباشیر سفید از ہریک یکمثقال
دم الاخوین کندر از ہریک نیم مثقال صندل سفید صندل سرخ از ہریک دو مثقال کوفتہ بیختہ سنون بنائین اور
بوقت استعمال دہان کو آب برگ مورد سے دہو دین مضمضہ برائے تحرک اسنان جو بسبب برودت ہو
بابونہ اکلیل الملک مرزنجوش حلبہ تخم کتان سبکو پانی مین پکا کر مضمضہ کرین سنون برائے تقویت
لثہ و دندان و دافع آمدن خون و رطوبت لثہ نہایت مفید ہے اور حقیر نے بارہا تجربہ اسکا کیا ہے سپاری دہنہ
پوست انار ترش مصطگی رومی عاقرقرحا ہیرا کسیس دانہ الائچی عود عرقی زیرہ سیاہ کرمانی
توتیا سبز گزمازج گلنار گلسرخ گل ارمنی مرجان سوختہ سماق افیون بریان کوکنار
پوست بادام سوختہ قرنفل سوختہ بادام سوختہ خاکستر خرمہرہ زرد خاکستر چوب انجیر بذر البنج بریان
صدف سوختہ نمک سانبہر بدستور سنون بنائین اور بعد استعمال گہڑی دو گہڑی تک کلی نکرین مضمضہ
برائے تقویت لثہ و ریح مادہ منصبہ دندان آزمودہ ہے پوست خشخاش مازو پہلے سبز پہٹکری
اسپند عنب الثعلب پوست انار ترش ولایتی بوقت خواب حالت خلو معدہ مین مضمضہ کرین سنون
دانتونکو مستحکم و جلا دیتا ہے اور گوشت بن دندان خوردہ کو از سر نو پیدا کرتا ہے پوست بلیلہ زرد
نمک سندی بریان از ہریک پنجدرم قرنفہ پند رہ درم دارچینی سعد کوفی ہریک سہ درم شب یمانی سماق
ہریک دو درم عاقرقرحا ہفت درم نوشادر دار فلفل آملہ زعفران از ہریک یکدرم گزمازج قاقلہ گلنار عاقرقرحا ہے
از ہریک چہار درم زرنباد شش درم بدستور کوفتہ بیختہ سنون بنائین سنون تالیف حکیم میر محمد جرجانی
برای تسکین الم و رفع آمدن خون از دہان و لثہ و در ویانیدن گوشت لثہ و قروح دہان و منع ریختن
مواد از مودہ ہے اور اکثر مزاجون مین موافق ہوتا ہے صفت سعد کوفی طباشیر سفید گلسرخ حب الآس
گلنار قرنفل کتہہ سپید گزمازج اقاقیا از ہریک یک جزو سماق سہ جزو بدستور استعمال کرین سنون
کہ دندان کو چرک سے پاک اور صاف کرے زبد البحر نمک سوختہ جو سوختہ صدف سوختہ خاکستر بیخ نے
نمک اندرانی زرد اوند مدحرج سبکو ہموزن لیکر سرمہ سا کرکے سنون بنائین غایت مفید ہے اور بارہا تجربہ
ہوا سنون برائے استرخائی و ورم لثہ نافع ہے اور چرک دندان کو پاک کرتا ہے پوست انار گلنار
زردچوبہ سماق شب یمانی مازو از ہریک یکدرم بدستور باریک کرکے سنون بنائین سنون برائے تقویت
دندان و در ویانیدن گوشت لثہ و حبس خون و تحریک نزد غایت مجرب ہے مصطگی رومی موچرس دم الاخوین
مازو گلنار پوست بلیلہ سیاہ پوست بلیلہ زرد آملہ منقی برگ حنا کات سفید کشنیز خشک از ہریک یک جزو

نمک لاہوری نصف جزو تمام اجزا کو باریک کرکے سنون بنائین سنون جہت تاکل دندان و رفع بدبوی
دہان و چرک دندان مجرب ہے مازو سبز دو جزو مرصاف ایک جزو روغن گل مین ملاکر ملین بعد اسکے سرکہ
عنصل سے مضمضہ کرین سنون مشتی دندان اور لثہ کو مستحکم کرتا ہے اور بوئی دہان اور قروح لثہ
کو غایت مفید ہے نمک اندرانی باریک کرکے شہد مین ملائین اور آتش ملایم پر رکھین جب مثل اخگر
ہو جاوی آب سوسن مین بجھا کر باریک کرلین بعد اسکی ایک جزو اسکا اور زبد البحر ایک جزو دار چینی
ایک جزو مرصاف ایک جزو خاکستر شیخ ایک جزو سعد ایک جزو فقاح بمقدار ششم جزو عود قماری
نصف جزو نبات سفید تین جزو کافور بمقدار دسوین جزو کے ملاکر بدستور سنون بنائین اور ہر صباح بہ
کرین سنون کہ مشہور بہ سنون الملوک ہے برائے درد دندان و بدبوئی دہان مفید ہے تمر کلی اہلیل
جوز السرو عاقرقرحا از ہریک یکدرم ملاکر بدستور سنون بنائین سنون برائے استحکام دندان متحرک
مفید ہے صفت کندر زرد آوند مدحرج پرسیاوشان بیخ بنفشہ مرجان سرخ از ہریک پنج مثقال سندروس
دو مثقال بدستور ملاکر سنون بنائین سنون برائی قلاع مفید ہے شب یمانی مازو مساوی لیکر
سنون بنائین سنون برای درد دندان کرم خوردہ و دیگر امراض اسنان مفید ہے صفت کبیر
تخم حور الفی زنجبیل بریان سنگجراحت زاج بریان سنگ سرمہ نمک سیاہ فلفل سیاہ بریان کشنیز خشک
کتھہ سفید سعد ہندی مساوی الوزن زیرہ کرمانی برابر تمام ادویہ لیکر خوب باریک کرین عند الحاجت
مسواک پر ملکر دانتون پر ملین بعد انقضائے ایکدو ساعت آب سرد سے مضمضہ کرین سنون برای
جلائی دندان سعدیل ہے مثقال چینی نمک طعام زبد البحر ہر سہ کو مساوی لیکر بدستور سنون کرین
مستی معروف و مجرب برائی رفع درد دندان و استحکام اصول دندان بغایت مفید ہے اور گوشت
زائل شدہ لثہ از سر نو پیدا ہو جاتا ہے نیلہ توتیا کتھہ ہریک یکدرم نمک لاہوری کتھہ سفید ایکدرم
زیرہ بریان ایکدرم کشنیز خشک بریان دو درم زنجبیل نیم درم صمغ مصطگی کیسو کچری کباب چینی ہجر
از ہریک نیم درم پہلے سبکو باریک کرلین مگر مصطگی اور کتھہ کیس کو علیحدہ کوٹین اور نیلہ توتیا بریان
کرلین صبح شام مثل مسی ملین اور بعد استعمال آب سے چندہی مختر زرین فی الواقع استحکام دندان مین
بے نظیر ہے مجرب مجرب آزمودہ برگ ترنج کو کوٹ کر دانتون کے نیچے رکھین فوراً درد کو تسکین
سنون کہ دانتون کو مستحکم اور بوئی دہان کو خوش کرے اور درد دندان کو نہایت مفید ہے مصطگی
کیس تمر ہندی ہلیلہ زنجبیل بریان سنگجراحت بریان سہاگہ بریان سنگ سرمہ نمک سیندہ ہر یک یکدرم
فلفل گرد کشنیز بریان کتھہ سفید زیرہ بریان ہریک دو دو درم ناگرموتھا چہار درم سبکو باریک کرکے

دانتون پر ملین **ایضاً** شہد اور نمک کو ملا کر صبح شام ملنا مشد دلثہ ہے **ایضاً** روغن سیاہ اور نمک دانتون
پر ملنا مفید ہے مگر بوقت خواب استعمال اسکا غایت مفید ہوتا ہے **ایضاً** پوست بادام سوختہ خرمہرہ زرد
سوختہ عود سوختہ کف دریا سبکو ملا کر ملنا غایت مجلی دندان ہے **سنون** درد دندان کو فوراً رفع
کرتا ہے اسپند برنگ نانخواہ عاقرقرحا دارفلفل سبکو جوش دیکر مضمضہ کرین **سنون** برائے تحرک
دندان و رطوبت دہان از بس نافع ہے پوست مغیلان ایک تولہ ثمر مغیلان جسکو ببلی کہتے ہین ایک
تولہ اور ببلی وہ بہتر ہے جب اسمین رطوبت اور رسیدہ ہوجاوے درخت سے توڑ کر سایہ مین خشک
کرین مازو سبز نصف تولہ ملا کر ہر سہ اجزا کو خوب باریک کرین اور بدستور ملین اگر چاہین کہ بہت جلد
موثر ہو ہر سہ اجزا کو پانی مین جوش دیکر پوست خشخاش اور پوست انار وقت جوش اسمین داخل
کردین اور مضمضہ کرین مجرب از معمول حقیر ہے **ایضاً** تماکو مویز سیاہ نمک ہموزن دانتون پر ملنا
سنون برائے استحکام بیخ دندان غایت مجرب ہے **نظم** سنبل و سعد عود غنچہ گل + کانسہ چینی ہم کف دریا
استخوان بلیلہ و فوفل + صدف پاک صندل بیضا + پس طباشیر جملہ ہر یک وزن + از برائی سنون عجیب بسا +

باب ہفتم امراض لب کے بیان مین

لب عصب اور گوشت اور عضلہ اور شریان و ورید
سے مرکب ہے جو مرض کہ مقعد کو ہوتا ہے لب کو بہی عارض ہوتا ہے کسواسطہ کہ مزاج اور ترکیب لب
کی مثل مزاج اور ترکیب مقعد کی ہے اور برودہ خل اور مخرج مرے و معدہ و امعا مین جسطرح مقعد مین
شقاق اور بواسیر ہوتی ہے لب کو بہی عارض ہوتی ہے علے ہذا سفیدی یا زردی اسمین ہو اسمین بہی
ہوتی ہے **فصل اول ورم لب مین** تنقیہ کرنا اور ضماد ان ادویات سے جو ورم لثہ مین مذکور
ہوئین مفید ہے **فصل دوم شقاق لب مین** تنقیہ اور ترطیب کرنا خصوص ترطیب سعوط سے
کرنا بہتر ہے اور فصد چہار رگ کرانا اور علق زیر لب لگانا مجرب ہے اور کثیرا اور کف خیار اور لعابات چبا
کر لب پر پہیرنا نافع ہے **از مجربات** ناف اور مقعد کو روغن چراغ سے تدہین کرنا مفید ہے **مجرب**
بادام اور تخم کدو باریک کرکے لب پر طلا کرنا نافع ہے **مجرب** سپستان بیدرہ دانہ کو پکا کر صاف کرین
بعد مین مغز ساق بقر و مصطگی ہر واحد دو درم مازو ایک درم شمع وجاج بلنصف درم بدستور معروف مرہم بنا
کر لگائین باقی اور ادویہ جو قروح مطلق مین تحریر ہین نافع ہین اگر تکلیف زیادہ ہو پوست بیضہ رقیق
لگانا اگر مرض کو زیادتی ہو فصد لب کرانا مفید ہے کیونکہ بعد فصد اسمین سے مثل دانہ انجیر دانہ نکلتے
ہین بعد مین آرام ہوجاتا ہے **فائدہ** اگر گوشہ دہان جنکو باچہ کہتے ہین شق ہوجاوین اور اس باعث
سے تہ بہ تہ کہلے دانہ انار ترش اور صبر ملا کر بمقام سوزش لگانا سریع الاثر ہے **فصل سیوم**

بواسیر لب مین علاج اسکا مثل بواسیر مقعد کرین اور پہلی حجامت مع الشرط بعد مین سرکہ سے د
غایت مفید ہے اور احتیاط کرین کہ یہ علاج بواسیر لب سیاہ رنگ کا ہے اگر رنگ سرخ ہو تو شرط نکرے
اسمین خوف قطع شریان ہے اور مادہ شریان سرخ رنگ اطراف شریان سے آتا ہے اسعوط تین
مثل ضماد عدس مرہم مردار سنگ وغیرہ مناسب ہین **فصل چہارم تقلص لب مین** یعنے کم اور سکڑ
لب مین جو علاج کہ تشنج مین مذکور ہوا مفید ہے اور تقلص صبی اور مولودی لا علاج ہے البتہ
مین بحالت صغر سنی لب کا راست کرکے باندہنا اور ہمیشہ یہ عمل کرنا بسبب نرمی اعضا حالت اصلی پر
ہے اور کبہی تقلص لب عند الموت ہوتا ہے **فصل پنجم سفیدی لب مین** طلایات محمرہ مثل خردل
وعاقرقرحا وغیرہم مفید ہین اور یہ مرہم غایت مفید ہوتا ہے صفت دارچینی سافج ہندی قرنفل
مصطگی بسباسہ سبکو ہموزن لیکر روغن گاؤ مین روغن بنائین **قول ذکریا رازی** ہی کہ بیاض
لب بسبب حرارت اور فساد کبد ہوتی ہے جب فساد کبد جاتا رہا سفیدی بہی جاتی رہتی ہے **باب ششم**
امراض حلق کی بیان مین حلق عبارت جمیع حنجرہ اور حلقوم اور مری اور عضلات سے
اور لغت مین حلق اُس کشادگی کا نام ہے جو ما بین مسلک غذا یعنے مری اور مسلک ہوا یعنے حنجرہ
واقع ہے **فصل اول خناق مین** خناق بالضم نام ورم کا ہے جو عضلات مری اور حنجرہ مین حادث
ہوتا ہے اور بمشکل تمام غذا یا دوا حلق سے اُترتی ہے اور آمد برآمد نفس مین بہی تنگی ہوجاتی ہے اگر
نفس باآسانی آوے اور غذا حلق سے بمشکل نیچے اُترے علامت ورم مری کی ہے اگر نفس بمشکل
اور غذا یا دوا حلق سے باآسانی اُترجائے ورم حنجرہ مین ہے اور جو ورم کہ خارج سے نہ معلوم
ہے **فائدہ** جب ورم زیادہ ہوجاوے اور ہمیشہ مریض کا مونہہ کہلا رہے اور زبان باہر نکلی ر
یا ورم دفعۃً عارض ہوجاوے جسطرح عقب امراض گرم مین بروز بحران عارض ہوتا ہے یا رنگ
کا سبز ہوجاوے یا سفیدی آنکہہ کی سیاہ ہوجاوے یا نبض ساقط ہو اور ہاتہہ پانون سرد ہوجائین ا
موٹی ہوجاوے یہ ساری علامتین یاس اور نا امیدی کی ہین **ذکریا رازی** نے لکہا ہے کہ
شدید الحرارت مین اگر ورم داخل مین مائل ہوجاوے اور درد نہ معلوم ہو اور نہ حوالی ورم ریم
جمع ہو اور اسہال مدی پانچہی بہی نہ آوین علامت قرب موت کی ہے اگر مادہ ورم جانب ریہ
ہوجاوے اور نفث سے خارج نہو ذات الریہ ہوکر ہلاک ہوجاتا ہے اگر مادہ جانب قلب منصب ہو تو
ہلاک کردیگا اگر جانب معدہ رجوع ہو معدہ کو فاسد کریگا مگر میلان اسکا سوے معدہ چندان زبون نہین
اور کبہی مادہ مورم منتجر ہوجاتا ہے غرض کہ اکثر خداوند خناق تشنج ہوکر مرتے ہین علاج فصد

یا ایفعات کرین اور ہر ساعت وس درم خون نکالین یہان تک کہ نوبت ہگی اخراج خون تین سو درم تک پہنچے
اور مادہ کو جانب عضو خسیس مایل کرنا اور تلیین طبیعت کرنا اور رُبّیا رشنبر ضماد او غرغرۂ غایت نافع ہے
اور غرغرہ آب توت سے کرنا بہت مفید ہوتا ہے **مجرب** برائے خناق و درد آن - جدوار کو آب عنب الثعلب
اور کشنیز مین پیسکر طلا کرنا **مجرب اعجب العجائب** رشتہ جس سے افعی کو مخنوق کیا ہو گلے مین لٹکانا مفید
ہے **ایضاً** پارچہ جو انار دشتے مین رنگ کیا ہو اُسکا لباس بنانا **دیگر** سرگین گرگ اور ماء العسل سے غرغرہ
کرنا واسطے بلغمی مزاج کے سودمند ہے اور ریس افگندہ سگ سفید سے غرغرہ یا ضماد کرنا ہمگی اقسام
خناق مین بعد یاس بہی مفید ہے **دیگر** کرم سرگین زندہ کو جلد غیر مدبوغ مین لپیٹ کر گلے مین لٹکانا سریع الاثر
ہے **دیگر** مینڈک کو پہاڑ کر گرم گرم موقع ورم پر لگانا نافع ہے **دیگر** عسل بلادر اخیر مین طلا کرنا
اور مجمد گردن پر لگانا حلق کو کہول دیتا ہے اور رمونڈ ونکادر باتا و اسطہ اُتر جانے پانی حلق سے مفید
ہے **مجرب** مرارہ گاؤ اور بچہ گوسفند کو طلا کرنے سے فوراً خناق تحلیل ہو جاتا ہے **مجرب** کثوث
بو نہ خطمی پر سیاوشان مخل انجیر کرفس خواہ سبکو خواہ ایک ایک کو جوش دیکر حسب مقدار مادہ غرغرہ
مجرب سپستان ایک جزو حلبہ تخم کثوث ہر ایک نصف جزو پوست بیخ کبر نصف جزو جوش دیکر روغن بنفشہ
ڈالکر حلق مین ڈالین **مجرب** آرد باقلے حلبہ جو ہر واحد ایک جزو تخم خطمی خستہ خرما ہر واحد نصف جزو
تخم حنظل بارد مزاج مین اور طین ارمنی چار مین ربع جزو سبکو سفیدی بیضہ مین جو مزاج گرم ہو اور شیرہ
جاج مین جو مزاج بارد ہو ملائین اور چند مرتبہ طلا کرین **ایضاً** سرگین گاؤ و ریس افگندہ کبوتر کو پکا کر
روغن گل مین ملا کر طلا کرنا بالغ النفع ہے **مجرب** برائے ورم جو تمام حلق مین ہو جاوے صفت
برج عصارہ کشنیز لعاب حلبہ ہر واحد ایک جزو سرکہ نصف جزو حضض ربع جزو ان سبکو ملائین جب گاڑھا
ہو جاوے مزاج بارد مین سرد اور مزاج گرم مین نیم گرم طلا کرین

فصل دوم تعلق علق مین

واضح ہو کہ اکثر پانی مین چھوٹی چھوٹی جونک ہوتی ہین بعض اوقات بسبب غفلت ہمراہ پانی حلق تا منہ
دہان یا کام مین چمٹ جاتی ہین اور کبھی قصبہ ریہ مین اُتر جاتی ہے اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ کام سے
جانب بینی آجاتی ہے اگر تعلق بظاہر ہو معلوم ہو جاتی ہے اور جو فرو تر ہو علامت اُسکی یہ ہے کہ
مریض ہمیشہ مغموم اور بیقرار رہتا ہے اور خون رقیق بغیر علت مونہہ سے آتا ہے اگر جونک قصبہ ریہ مین متعلق
ہو علامت اُسکی یہ ہے کہ مریض کو سعال سے ایکدم فرصت نہین ہوتی اگر ناک مین ہو ثقل دماغ اور عطسہ
اور منخرین بند رہتے ہین اگر معدہ مین ہو اکثر قے ہوا کرتی ہے **علاج** آلہ جو واسطے پکڑنے حلق کے مخصوص
ہے اُس سے نکالین اور جو شاندہ نانخواہ سے غرغرہ کرین **مجرب** بخور کبریت سے جونک باہر آجاتی ہے

مجرب پہلے طلب یعنی کائی کہا کر بعد مین قی کرنا مفید ہوتا ہے اور فوراً جونک کائی مین چپٹ کر نکل آ
ہے مجرب اقسام زاج سے ہمراہ سرکہ غرغرہ کرنا مجرب خردل زاج نوشادر بورق کو لین مین
انکباب کرنا و دیگر عرصہ دراز تک پانی نہ پئین جب تشنگی بافراط معلوم ہو کسے ظرف پر آب مین مونہہ کہو
علق باہر آجاتی ہے دیگر مونہہ مین کائی اور گل سیاہ بہرین دیگر سرکہ اور نوشادر سے ایک ساعت
مین غرغرہ کرنا مفید ہوتا ہے اور ادویہ قاتل دیدان پینا یا سعوط کرنا مفید ہے **فصل سیوم ورم**
لہاۃ مین رنگ ورم سے غلبہ خلط غالب معلوم ہوجاتا ہے اور حرارت مین درد اور عطش زیادہ
علاج تنقیہ دماغ کرین اور جو علاج کہ خناق مین لکہا گیا مفید ہے اور ورم حار مین سرکہ اور گلاب
غرغرہ کرنا اور جلنار اور ورد اور صندل سے ملنا نافع ہے اور ورم بارد مین سکنجبین اور سرکہ سے
کرنا اور عفص اور نمک اور پھٹکری ملا کر ملنا مفید ہے **فصل چہارم استرخاء لہاۃ مین** اگر
استرخا بسبب رطوبت ہو **علاج** تنقیہ کرین اور قوابضات مثل سرکہ کہ اسمین آس اور ورد جلنار
رو فارشب بڑے ہون ملنا مجرب ہے اور اٹہانا لہاۃ کا بعد غرغرہ اور طلا کرنا انہین قوابضات
کا وسط سر مین مفید ہے **فائدہ** قطع کرنا لہاۃ کہ فارسی مین ملازہ اور ہندی مین کوا کہتے ہین
بے خون بکثرت جاری ہوتا ہے۔ اور ادائے حروف مین فتور پڑجاتا ہے حکماء ہند نے جیسے اس مرض مین
لکہا ہے خلاصہ یہ ہے کہ ہر روز مریض اس مرض کا بمقدار گوشت کم ہوجاتا ہے یہ مرض لڑکون کو
ہوتا ہے اسمین رنگ زرد ہوجاتا ہے اور براز رقیق آنے لگتا ہے اور روز بروز ضعف اور بڑ
بہرتا ہے علاج یہ ہے کہ زرنباد وج فودنج قاقلہ ملا کر وجور کرنا اور روج اور فلفل ملکر لہاۃ کا
اور رسند ہو رکا نفوخ کرنا اور زعفران سے سعوط کرنا اور عطسہ لانا اور پچہ پشت گردن پر لگا
مفید ہے **فصل پنجم بحۃ الصوت مین** یعنے گرفتگی آواز مین اس مرض کا جلد تدارک کرے
بقراط نے لکہا ہے کہ یہ مرض پیرانہ سالی مین لاحق ہو لاعلاج ہے اور حکماؤن نے لکہا ہے کہ
آواز بسبب تنگی قصبہ ریہ یا بسبب برودت ہوتی ہے اور آواز ثقیل علامت فراخی قصبہ اور حرارت
ہے اور خشونت آواز مین علامت یبوست قصبہ کی ہے اور کدورت آواز بسبب رطوبت قصبہ
ہے اور صفائی آواز نشانی اعتدال قصبہ کی ہے اور جو گرفتگی آواز بسبب یبوست ہو اسمین
نہین ہوتا اور بعد تپ گرم یا فریاد دیگا سخت مرض کو زیادتی ہوجاتی ہے **علاج** لعابات
پینا اور حریرہ روغن کہانا اور بیضہ نیمبرشت اور مسکہ شکر ملاکر کہانا مفید ہے اگر بحۃ الصوت
در رطوبت ہو جوشاندہ خولنجان مجرب ہے اور حلتیت جو پانی گرم مین حل ہو اسکا پینا یا ماء العسل ملاکر

مجرب ہے فلفل جاوتری شہد خردل ملاکر چاٹنا قوی النفع ہین دیگر کباب زبیب الجبل
فلفل پیپل کندر تخم کدو خیارین یہ تمام ادویہ مصفی آواز ہین مجرب تخم کرفس کو باریک کرکے ہمراہ
روغن کو سفند پینا مجرب معجون نجاح کہانا مفید ہے اور رودخان اور رغبار اور ہر شے نمکین اور حریف
اور ترش سے پرہیز واجب ہے فصل ششم صوت مرتعش مین یعنے آواز مین لرزہ ہو جو
تدابیر کہ فصل رعشہ مین مذکور ہوئین شربت وغرغرہ نافع ہین فصل ہفتم ورم مری مین ورم مری
مثل ورم معدہ ہوتا ہے مگر اسمین درد ماہین کتفین خصوصا وقت نگلنے نوالہ ہوتا ہے علاج رگ اکحل یا
باسلیق کرین اور بعد اسکے رجوع مادہ شربت توت اور شربت فواکہ یا شیرہ تخم خرفہ و آب انار ملاکر جرعہ
جرعہ نوش کرین اور صندل اور بہ اور گلاب آب انار مین بر دوشانہ ضماد کرین اگر ورم بسبب
برودت ہو علامات گرانی اور قلت درد ہے علاج سیب و بابونہ و اکلیل تخم کتان سکو جوش دیکر سکنجبین
مین ملاکر جرعہ جرعہ نوش کرین اور روغن گرم مثل روغن بابونہ روغن بان روغن زیت ملین فصل
ہشتم قروح مری مین علامت اسکی یہ ہے کہ ہر شے ترش یا شور یا تیز کہانے سے درد پیدا
ہو جاتا ہے گو لقمہ کلان نہ کہایا جاوے بخلاف ورم مری کہ اسمین صرف درد پشت کہانے لقمہ کلان سے ہو جاتا
ہے علاج قیروطی کہ روغن گل اور موم سے بناتین یا مرہم ابیض جو زردی بیضہ اور روغن گل سے
بنایا ہو جرعہ جرعہ نگلین فصل نہم انطباق مری مین یعنے باہم ملجانا مجری مری بسبب استرخا
ہوتا ہے اور کوئی شی بجز رقیق کے نگلی نہین جاتی اگر بحالت پیرانہ سالی یا جوانی لاحق ہو مشکل جاتا ہے
اور ایام طفولیت مین جلد آرام ہو جاتا ہے علاج مثل علاج فالج کرین اور جو غرغرہ اس مرض مین مذکور ہوے
ہین انکا استعمال کرنا مفید ہوتا ہے فصل دہم عسر البلع مین کہ طعام یا آب بدشواری حلق سے
اترے اور اسمین بسبب سوء مزاج مری درد نہین ہوتا حرارت مین تشنگی اور رطوبت مین لعاب دہن
زیادہ ہوتا ہے اور بارد مین تشنگی نہین ہوتی اور یابس مین خشکی ہوتی ہے علاج تعدیل مزاج کرنا
اور مرطبات مابین کتفین لگانا غایت مفید ہے فصل یازدہم حکہ مری مین خارش مری بسبب
بخارات تیز جو معدہ سے صعود کرتے ہین ہوتی ہے علاج قے اور غرغرہ سرکہ سے کرنا اور
شیر تازہ شکر ملاکر پینا مفید ہے فصل دوازدہم علاج عزلق مین حتی الوسع وہ تدابیر کرین
جس سے تمام پانی اسکے شکم سے نکلجاوے بعد مین سکنجبین فلفل اور زنجبیل ملاکر واسطہ نفث طوبات
پلانا مفید ہے اور غذا بیضہ نیمبرشت اور حریرہ کہ شیرا اور گندم سے بنا ہو پلانا مفید ہوتا ہے باب نہم
امراض سینہ و صدر کے بیان مین واضح ہو کہ تنگی نفس اور حرارت اور تشنگی اور ہوا سرد

نفع یا ما علامات حرارت ریہ اور بمدرکی ہین اور رطوبت مع الخرخرہ اور خشونت کا ہونا علامات برودت
ہے آور علامات رطوبت اور یبوست برخلاف اسکی ہین

فصل اول سعال کی بیان مین

سعال یعنی کہانسی حرکت سستی یا مجاور اعضا تنفس کو کہتے ہین جو دم زدن مین ہمراہ تنفس شریک ہین مثل
قصبہ و حجاب حاجز و حجاب منصف الصدر و حجاب مستبطن الاضلاع و عضلہائے سینہ وغیرہ اور یہ حرکت اس لیے
ہے کہ طبیعت بسبب ایذا ر مادہ موجبہ کو ان اعضا سے دفع کرتی ہے پس سعال رائی صدر اسطرح ہے
جسطرح عطسہ برائے دماغ ہے اگر سرفہ بسبب مشارکت مجاورات سے علاج اسکا مثل علاج انکی کرین اور
اسباب کلی سرفہ چار ہین اول یہ کہ سوء مزاج ساذج یا مادی لاحق ہو دوم یہ کہ آماس یا قروح یا بثور ترکر
مین ہو جاوی سوم چیز ثانی ناطبعی یکایک آلات دم زدن مین عارض ہون مثل ہوا سرد و دخان یا
طعام ترش و تیز چہارم بمشارکت تمام بدن سوائے آلات تنفس یا بمشارکت عضو خاص مثل معدہ و مری و جگر
و سپرز سرفہ ہو جاوے اور اسباب جزئی سرفہ چند ہین اول یہ کہ بسبب خشونت سینہ و قصبہ ریہ بسبب شدت
عارض ہو دوم بسبب سوء مزاج حار یابس ہو علامات انکی یہ ہے کہ بحالت گرسنگی و تشنگی حرکت زیادتی ہوگی
اور نفث نہوگا اور نبض سریع اور متواتر ہوگی علاج برائے ترطیب مزاج ماء الشعیر اور لعاب اسپغول
لعاب بہدانہ شیرہ مغز تخم کدو شیرین شیرہ تخم خیارین شربت بنفشہ یا شربت نیلوفر ملاکر پینا آرد بادام
کثیر اشکر ملاکر کہانا یا شیر گوسفند روغن بادام و شکر ملاکر پینا یا ربانیہ کہ نام کہانیکا مشہور ہے انار دو بر
وغیرہ سے بناتے ہین روغن بادام ڈالکر کہانا یا شیرہ بادام باضافہ شکر پینا اور حریرہ جو شعیر مقشر
اور تخم خشخاش روغن بادام روغن کدو سے ساختہ ہو پینا یا نقوع ادویہ باردہ مثل عناب سپستان
تخم خطمی بنفشہ نیلوفر اصل السوس ترنجبین استعمال کرنا اور شربت دریا درس شربت اصل السوس تمر
سپستان شربت عناب شربت اجاص شربت انار بیدانہ ہر یک مفید ہے اور لعوق سپستان لعوق بہ
لعوق صمغ لعوق کثیر العوق لسع ابن ماسویہ لعوق بادام لعوق طباشیر اور رکہنا فقط شیر خشت منہ مین
عجیب التاثیر ہے اور جو سعال بسبب سوء مزاج بارد ہو علامات اسکی قلت عطش اور نفع یاب ہونا اشیا
اور مواد گرم سے علاج تعدیل بادویہ حارہ اور تمریخ سینہ بادویات گرم کرین اور مادہ کو مطبوخ
اور انجیر جاسہ بیخ سوسن تخم کتان اصل السوس بیخ بادیان تخم کرفس پر سیاوشان سے نضج دیکر تنقیہ بایا
یا حبوبات مثل ایارج روفس یا حب نجاح ریقون سے کرنا بہتر ہے اور بعد تنقیہ استعمال ادویہ حارہ مثل لعاب
حب الرشاد و لعاب تخم کتان لعاب حلبہ مرق بادیان شہد ملاکر مفید ہے اور لعوق تخم کتان لعوق مرمل ملہ
لعوق ملک الشلم لعوق کندر لعوق ثوم لعوق کرب لعوق حب الرشاد مفید ہین اور شربت انجیر شہر

شربت زوفا شربت زبیب شربت عنب شربت فراسیون شربت کزبرہ سکنجبین عنصلی نافع ہین اور معجون
معجون سقراط معجون نفاع معجون غیاثی معجون راح المومنین معجون جالینوس معجون ارسطو باخص معجون قباد الملک
غایت مفید ہین اور یہ روغنات گرم تر تحقیقاً نافع ہوتے ہین روغن سوسن روغن خیری روغن پستہ روغن
حبۃ الخضرا روغن بادام آور واضح ہو کہ روغن قاوید ایک سرخ برگ تمول مین ڈالکر کہانا سعال بارد مین
غایت النفع ہے قاوید ایک روغن کو بتاتی ہے اور اسکو شحم الشجر بہی کہتے ہین اور اس سرفہ مین فقد اقلیۃ
کباب مناسب ہے اگر سعال بسبب بثورات شش ہو **علاج** فصد باسلیق کرین اور برای تسکین مبردات پینا
معجون بنفشہ کہانا مفید ہے اگر سعال بسبب نزلہ حار یا بارد دماغی ہو علامت اسکی یہ ہے کہ رطوبت جانب
حلق گرتی ہے اور حلق مین دغدغہ معلوم ہوتا ہے اور سعال بوقت شب یا عند الصبح زیادہ ہوجاتی ہے اگر
یہ سرفہ اگر دیرپا ہو ہو دے بسل ہے **علاج** تنقیہ او ۔ نجین کرین اور مادہ کو ادویہ معطسہ سے جانب بینی
مائل کرین اور واسطہ منع نوازل شربت خشخاش پینا یا حب السفا کہانا نہایت مفید ہے اور حلتیت زرد
بیضہ مین ملاکر کہانا سریع الاثر ہے **مجرب** گاؤزبان دو اوقیہ کو شکر ملاکر پینا فوراً مفید ہوتا ہے **مجرب**
انیسون زبیب روغن بادام یکجا کر پینا **مجرب** بادام اور شکر ہر واحد ایک جزو اور زبیب نصف
جزو استعمال کرنا بہت مفید ہے **مجرب** تعب الزریرہ کے دخان سے نشوق کرنا **مجرب** کپڑے گرم سے تکمید
صدر کرنا **مجرب** برائے جمیع اقسام سعال پوست انار چہ جزو بلیلہ چہار جزو کثیرا صمغ عربی ہر واحد دو
جزو ان سبکو باریک کرکے گولیان بنائین اور حسب ضرورت استعمال کرین **مجرب** حب قرنفل فلفل کتیرا
سقل اور تمام ادویات جو ربو کو نافع ہین واسطہ سعال کے مفید ہین **بعضی حکما** نے لکہا ہے کہ تدہین
کرنا مقعد کا روغن سے واسطہ سعال کے مفید ہے **ایضاً** روغن بنفشہ ناف پر ملنا مجرب ہے یہودی نے لکہا
ہے کہ جب سعال دیرپا اور سخت ہو محجمہ فقرہ ثانیہ پر لگانا مفید ہوتا ہے تیولس نے لکہا ہے باندہنا تہہ بانو کا کثرت
سعال مین نافع ہوتا ہے اور جب سعال مزمن ہوجاوی فقط مر مثل دانہ باقلا کہلانا نافع ہے **مجرب**
بادام اور جوز کو ہمراہ انجیر کہانا یا فندق کو ہمراہ ماء العسل کہانا نافع ہے **مجرب سعال اطفال مین**
صمغ کتیرا رب السوس شکر شیر ام طفل یا شہد مین ملاکر پلانا نافع ہے **ایضاً** رادیانج تودنج مین شہد ملاکر
چٹانا **ایضاً** حبتم گوسفند کو خشک کرکے شہد ملاکر چٹانا عاجل النفع ہے **ایضاً** بل صباغان چٹانا مفید ہے
ایضاً پوست خشخاش نقوع کرکے تہوڑا سا پلانا سریع الاثر ہے **ایضاً** زبان طفل کو شہد سے ملنا کہ قطع
رطوبت کرے سود مند ہے **فائدہ** اگر سعال مین اسہال جاری ہون علاج مشکل ہے اس سبب سے کہ ملینات سے
اسہال زیادہ ہوتے ہین اور قابضات سے سعال کو ترقی ہوتی ہے پس شربت حب الآس پلانا ہر دو

حالت مین جیدالسمع **فصل ضیق النفس او رربو** مین ضیق النفس اور ربو اور شہر بعض حکمار کے نزدیک
مترادف ہین ضیق النفس مین تنگی نفس ہوجاتی ہے اور ربو مین نفس متواتر اور تعجیل آتا ہے جسطرح بعد
لشیر اور دوڑنے مین حال نفس ہوجاتا ہے **توضیح** اسباب حدوث تنگی نفس چند ہین آول یہ کہ رطوبت غلیظ
ریہ مین متولد ہوکر نفس کو تنگ کرے علامت اسکی یہ ہے کہ سینہ مین خرخراہٹ اور ہمراہ سرفہ بلغم خلطات
بروقت ابتداء سرفہ زبان مریض مثل سگ باہر نکل آتی ہے اگر تدارک اسکا جلد نکیا جاوے مریض مخنوق
ہوکر مرجاتا ہے دوم یہ کہ شش اور ریہ بخارات دخانیہ تلخ سے ممتلی ہوجاوین اور منافذ ہوا کے مستفنو
ہوکر نفس مین تنگی ہوجاوے سوم بسبب غلبہ حرارت و یبوست منقبض ہوجاوے اور رطوبت اصلی تحلیل ہوجاوے
جسطرح دق مین حال ہوتا ہے چہارم ریح غلیظ بسبب تناول اشیاء نفاخ عروق خشنہ جو آلات دم زدن ہین
پیدا ہوکر نفس مین تنگی ہوجاوے پنجم ورم شش یا اعضاء مجاور شش مین ہوجاوے مثل حجاب حاجز یا
مستبطن الاضلاع حجاب منصف الصدر یا کبد و طحال وغیرہ اور اس باعث نفس مین تنگی ہوجاوے
ششم یہ کہ بسبب نزول نوازل نفس مین تنگی ہوجاتی علامات ہر واحد کی یہ ہین کہ بروقت مشہ بعد طعام
کے مرض مین زیادتی ہوجاتی ہے بخلاف سبب اول جسکی علامت اوپر بیان ہو چکی اسمین زیادتی نہین

علاج ضیق رطوبی مین جہت تلطیف خلط اشیاء ملطفہ محللہ مثل شربت زوفا شربت حلبہ شربت فراسیون
شربت نرگس شربت عنصلی نوش کرین اور بواسطہ نضج مادہ انجیر سپستان ازیانہ عناب گاؤزبان اصل
حلبہ زوفا خشک پکا کر دیوین اور بواسطہ سہل کے ایارج فیقرا ایارج جالینوس ایارج لوغاذیا یا
حب غاریقون انمین جو بہتر معلوم ہون کہلائین اور ہر مہینے دو مرتبہ تخم ترب تخم شبت بیخ سوسن
پکا کر قے کیا کرین اور غذا نخود آب شوربا عصفور دراج مرغ مفید ہے **مجرب** توم کو روغن
گاؤ مین بریان کر کے شہد مین مقوم کر کے چاٹنا عظیم النفع ہے **ایضاً** بول صبی عجیب الخاصیت ہے
انیسون اور تمار یقون کہانا عجیب الفعل ہے سندروس شرباً و بخوراً قاطع مرض ہے **ایضاً** سہاگہ بریان
اور صبر ہموزن کو ہموزن قند سیاہ مین گولی بنا کر بوقت شب کہانا مجرب ہے اور اکثر طبیب اس نسخہ
واقف نہین ہین **ایضاً** مطبوخ گاؤزبان نافع ہے **ایضاً** مطبوخ شیح ارمنی اور رابرسا اصل السوس
عظیم النفع ہین **مجرب مختار** مروارید کو حل کر کے پلانا **مجرب صحیح** نصف درم حلتیت اول کہا
بعد مین مطبوخ انجیر کرویا اور انیسون اور زیرہ جو سرکہ مین بریدہ ہو مفید ہے **ایضاً** بادام
زعفران پینا اور ضیق بخاری مین **علاج** فصد باسلیق دست چپ کرین اور بعد نضج مادہ تنقیہ
کرنا بہتر ہے اور بواسطہ تسکین حرارت قلب شربت نیلوفر شربت سیب شربت صندل شربت

شربت انار ہمراہ عرق گاؤزبان اور مفرحات او رزد واء المسک کہانا اور مکان سرد مین سکونت اختیار کرنا
اور ترشی اور نمکین اور حریف اور مولد سودا سے مثل بادنجان وگوشت خشک پرہیز کرنا مفید ہے
اور **ضیق** جو بسبب حرارت ویبوست شش ہو علاج ترطیب اور تبرید کرنا اور لعوقات باردہ اور
روغن بادام اور ماء الشعیر اور مربائے بنفشہ اور شیر خرما ودواور گوسفند پینا اور مجففات محللات مسخنات
سے پرہیز کرنا واجب ہے **مجرب ضیق یابس** اور یہ لعوق سعال یابس مین بھی مجرب ہے حلبہ زبیب منقے
بنفشہ شیر ہمراہ در دلسان الثور بدستور پکا کر قوام کرین بعد اسکے لب تخم کدو لب حب الصنوبر اور
رازیانہ اسمین شامل کرین اور پانچ مثقال ہمراہ عرق گاؤزبان کہانا مفید ہے **مجرب** شیر تازہ گوسفند
مین ترنجبین ملاکر پینا **مجرب** جب مرض مین سختی زیادہ ہو ورق چاندی درم حرف دو درم ہمراہ پانچ اوقیہ
ماء العسل پینا ایک ساعت مین نافع ہے **مجرب** جمیع اقسام ضیق عرق نانخواہ عرق حلبہ عرق زبیب
ہر واحد ایک رطل طبیخ دیکر پینا سریع النفع ہے **ایضًا** برائے ضیق رطوبی وغیرہ زرنیخ زرد زراوند طویل
ہموزن روغن گاؤ مین ملاکر اسکا دخان پینا فی الحال دافع تنگی نفس ہے **ایضًا** بنفشہ ایک اوقیہ کتھ
گلنیم اوقیہ کرا دبا نصف اوقیہ ان سبکو طبخ دیکر پینا فوراً مستخلص از مرض ہے **ایضًا** ورق اترج کے چبانے
سے ضیق النفس جاتا رہتا ہے اور **ضیق ریحی مین** علاج روغن نار دین تر روغن حار تر روغن سداب
روغن بان تر روغن سوسن تر روغن شونیز تر روغن شبت سینہ پر ملین اور یہ مرکبات کہانا غایت النفع ہے
شجرینا آمروسیا کلکلانج تریاق بادرہج فلاسفہ کمونی معجون اسو دسلیم اور حب جادشیر ہمراہ ماء العسل
پلانا نافع ہے **اور ضیق ورمی مین** علاج ورم کرین اور **ضیق نزلے مین** علاج منع نوازل
کرین اور گل ارمنی اور بوقت ضرورت قوی مخدرات کہانا موثر ہے **فائدہ** جب تک بعد تناول طعام
دو ساعت نگذر جائین پانی نہ پئین اور بعد مین بہی جرعہ جرعہ پیا کرین اگر بجائے آب بوقت خلو معدہ
عرق بادیان یا عرق گاؤزبان یا عرق سوس یا عرق پرسیاوشان پر اکتفا کرین غایت مفید ہے اور
یہ ادویات ضیق النفس مین غایت مفید ہین لعوق اسپغول لعوق بادیان لعوق بارزد لعوق تخم کتان -
لعوق حب الصنوبر لعوق خاشا لعوق حب الرشاد لعوق حرمل لعوق زبیب لعوق زوفا لعوق علک البطم
لعوق حلبہ لعوق کرسنہ لعوق کرنب لعوق ثوم لعوق فاریقون اور یہ معاجین بہی مفید ہین معجون زراوند
معجون رب السوس معجون زوفا معجون قباد الملک معجون فقی معجون قیصر **فائدہ** ضیق النفس مین اوویہ
مدرہ سے پرہیز کرین تا مادہ تحلیل نہ ہو جاوے **تعلیم** ربو ضیق مشکل سے جاتا ہے خصوص زمانہ
شیخوخت مین علاج پذیر نہین اور بہ نفاست اس مرض کا دورہ ہوتا ہے اور کبہی اس مرض سے بسبب ہونے

نفث استسقائی ہوجاتا ہے اور کبھی بسبب نزلہ مادہ سیل اور اختناق ہوجاتا ہے اور جب اس مرض میں برودت کتف اور فقرات گردن و درد کرین علامت خبث مرض کی ہے اور جب ناخن سبز ہوجاوین اور آنکھیں اور کنپٹی اندر مائل ہون اور آواز باریک ہوجاوے علامت ناامیدی کی ہے اور کبھی سینہ اوپر سے خفیف اور اسہال سوی آتی ہین اور کبھی نفس منقطع ہوجاتا ہے صرف حرکت منخرین سے حیات مریض معلوم ہوتی ہے ایسی حالت مین متعسر العلاج ہے اور ہمگی اشیاء ترش اور خواب طویل اس مرض میں مضر ہین اور مقدار گوشت بریان اور بیضہ مناسب ہے **فصل سیوم نفث الدم مین** یعنے نکلنا خون کا براہ دہن اگر رنگ خون سرخ کم رنگ کندار ہو اور ہمراہ سعال بے درد و تکلیف خارج ہو معلوم کرین کہ خون ریہ سے آتا ہے اور یہ خطرناک ہے اگر رنگ خون کا مائل بسیاہی اور اخضر ہو سدرہ سے آتا ہے مگر جراحت صدر بہ نسبت جراحت شش چندان خطرناک نہین اور اسباب اسکے چند ہین اول یہ کہ بسبب فساد عمور انسان خون آدمی تدوم عروق قصبہ ریہ یا حنجرہ بسبب عروق ضرب وغیرہ شگافتہ ہوجاوین سوم عروق شش بسبب ضرب یا آواز سخت یا بسبب انصباب مادہ صفراے تیز شگافتہ اور متآکل ہوجاوین یا خون مری اور معدہ یا جگر اور سپرز سے بسبب سوء مزاج انکے خارج ہو بسبب شگافتہ ہوجانے عروق صدر خون آنے لگے **علاج** فصد باسلیق اور صافن اور امالہ مادہ وشد اطراف کرین اور محاجم لگاوین اور رچیانا قطعہ المحمضا مجرب ہے اور رشاخ ابل محرق پلانا جلیل النفع ہے اور دم کشنیز ہمراہ آب نیم گرم پینا نافع ہے **فائدہ** بقراط نے لکھا ہے کہ جو خون موہنہ سے نکلے اور ریہ مین ورم ہوز بون ہے اور اگر درد زبر و زسعال کو زیادتی ہو تو معلوم کرین کہ خون اعضا آتا ہے **مجرب** چند نقوع بانسہ پینا مجرب مصطگی ہمراہ کہربا کھانا **ایضاً** بسد مغ ہر واحد نصف مثقال سفیدی بیضہ مرغ مین ملاکر کھانا **مجربات** نوفل پکا کر پینا جید العلاج ہے **دیگر** دم الاخوین ہمراہ بیضہ نیمبرشت کھانا **دیگر** خلق محلول ہمراہ آب لسان الحمل پینا لاعدیل ہے **دیگر** فشار غایت النفع ہے **دیگر** مسکہ تازہ اور قرص کافور قرص کہربا قرص طباشیر نافع ہین **مجرب** اشتراد مرض شادنج ہمراہ عرق رجلہ پینا عجیب النفع ہے **فائدہ** صاحب نفث الدم کو پانی جو ہو پینا بہتر ہے اور اگر بجائے آب عرق بارتنگ پر اکتفا کرین غایت مفید ہے **جالینوس** نے اور ترباق مثرودیطوس اس مرض مین کھلانا مفید لکھا ہے **ادویات مفردہ** قاطع انکو حسب مناسب قرص یا سفوف یا شربت مین ملاوین آنبد آملج آس زرشک اسفنج محرق کہربا انجبار دم الاخوین تبسد مقلوط یا درد ج تخم ورد ثمرہ طرفا مغیلان بارتنگ راوند سفرجل

شاخ بز محرق شاخ گوزن کوہی سوختہ مغسولہ طین ارمنی طین سعرہ طین مختوم عفص زعفران عصارہ
لحیۃ التیس اقاقیا قنطوریون گلسرخ کشنیز کافور کندر بندق محرق صمغ عربی کتیرا مقل تخم تخم نشاستہ
عصارہ خرفہ عصارہ لسان الحمل عصارہ عصی الراعی عصارہ اطراف خرفا عصارہ اطراف رز
اور بحالت اشتداد مرض ربع درم بذر البنج ہمراہ ماء العسل یا شب یمانی بریان ہمراہ زردی بیضہ کے کہلانا
نافع ہے اور یہ مرکبات غایت نافع ہین شربت انجبار شربت حب الآس لعوق سپستان جوارش کہربا
سفوف کہربا وغیرہم **مضرات** اس مرض مین کل اشیاء مالح اور حریف اور کثرت کلام اور حرکت
سخت اور چیخنا اور جماع کرنا مضر ہین **فصل چہارم سل کی بیان مین** سل لغت مین معنے
ہزال کی ہین چونکہ لاغری اور ہزال خاصہ اس علت کا ہے اس سبب سے سل کہتے ہین اسباب حدوث
اسکی اکثر تین ہین اول یہ کہ نزلہ دماغ سے جانب شش گرے اور قبل از نضج تیزی مادہ سے شش مین
زخم ہو جاوے دوم مادہ ذات الجنب یا ذات الصدر یا ذات العرض پختہ ہو کر ریم ہو جاوے اور ہمراہ سرفہ
براہ شش نکلے اس سبب سے شش مین زخم ہو جاوے سوم بسبب سرفہ سخت یا اسباب خارجی مثل ضربہ
سقطہ سر رگ کشادہ ہو جاوین یا کوئی رگ ٹوٹ جاوی اور خون آنے لگے اور شش مین قرحہ ہو جاوے
اکثر بسبب قرحہ شش نزلہ تیز ہوتا ہے اور حکما متفق ہین کہ یہ مرض مشکل سے جاتا ہے ابتدا مین عسر العلاج
اور بعد مین لاعلاج ہے کیونکہ درست ہونا جراحت کا سکون پر موقوف ہے اور ریہ شش دایم الحرکت
ہے البتہ اگر تدبیر نیک ہو تو چند عرصہ مہلت ہو جاتی ہے حتے کہ مریض اس علت کے تدبیر نیک سے ستائیس
ستائیس برس تک زندہ رہے ہین علامات اسکی یہ ہین لازم ہونا تپ دق کا اور بوقت شب مرض
مین زیادتی ہونا اور سعال اور ضیق النفس اور سرخی چہرہ اور نفث مین مدہ آنا اور ذبول اور نفث الدم
ابتدا مین ہونا **علاج** فصد باسلیق ابتدا مین جس جانب درد معلوم ہو کرین اور علاج جو بحث دق مین لکہا
گیا کرنا اور استعمال لعوقات نوازل رکہنا اور شیر خر مادہ اور زنان اور بکری ہمراہ صمغ اور کتیرا
اور شکر پینا غایت مفید ہے اور قرص طباشیر کافوری کہانا اور گلقند سکری تازہ بکثرت کہانا نہایت
نافع ہے **از مجربات** شیرہ تخم پالک پینا **مجربات** سریشم ماہی کو پانی مین حل کر کے پلانا مجرب
روغن کنجد ہمیشہ پینا اور تخم خبہ ہمراہ شیر گوسفند پینا انفع ہے **مجربات** برائے سل ہزال و دق طباشیر
کو طبخ دیگر ہمراہ ماء الشعیر پینا اور قرص کافوری ہمراہ شیر خر مادیان پینا لاعدیل ہے **قرص سرطان**
کافوری صفتہ در طباشیر کتیرا سکر ہر واحد چہار جزو اصل السوس رب السوس ہر واحد پانچ
جزو نشاستہ تخم خرفہ ہر واحد سات جزو صندل سفید صندل زرد و سرخ ہر واحد دو جزو تخم کدو

تخم خیارین تخم بطیخ خشخاش ہر واحد نو جزو سرطان محرق بارہ جزو ان سبکو لعاب اسپغول مین قرص بنا
اور بقدر مناسب استعمال کرائین اگر سعال سخت ہو تو یہ قرص مفید ہے اور رُب حب غایت مفید ہے
صفت تخم خشخاش لب جوز خیار و کدو حب السفرجل ہر واحد سات جزو تخم مرفہ خطمی نشاستہ ہر واحد
پانچ جزو کتیرا نشاستہ کثیرا طباشیر ہر واحد تین جزو دستور حب بنائین اور کبھی شربت خشخاش تنہا
مفید ہوتا ہے اگر بحالت مرض نفس مین تنگی ہوجاوی شربت بنفشہ اور شربت زوفا نہایت مفید ہوم
ہے اگر طبیعت ملایم ہو کر دست شروع ہوجاوین شربت حب الآس مفید ہے اگر قبض زیادہ ہوجاوے
عناب سپستان ترنجبین خیار شنبر طبخ دیکر پینا اور روا منع رہے کہ اس مرض مین قبض تلیین سے بہتر

تعلیم پانچ مرض موذی بسل و ذبول ہوجاتے ہین اول سوء مزاج معدہ یا قم معدہ جو بہ
غذا جزو بدن نہین ہوتی دوم علتہائے گردہ و بول الدم و مدہ کہ موجب ذوبان بدن مین
ذیابیطس و سرعت بول و گرمی مزاج کلیہ موجب افنا رطوبات و لاغری بدن مین چہارم جراحات
حصوص زخم حالبین بروقت اجرای مدہ بکثرت موذی بسل و ذبول ہوجاتا ہے پنجم سیچ امعاء مزمن
طول قیام جبوں ..... ضعف قوی ہین اور موذی بسل و ذبول ہوجاتے ہین **فائدہ**
جب قدمون پر ورم ہوجاوی اور بال گرنے لگین اور نفث بند ہوجاوی یا بمشکل خارج ہو اور نفس
ہو اور اُسمین بدبو سخت آوے اور آنکھین اندر بیٹھ جاوین اور رنگ بشرہ غبار سے ہوجاوے
اور جلد پیشانی کھچ جاوی اور ناخن پست ہوجاوین اور اسہال ذوبانی شروع ہوین اور عقل
فتور آجاوی یہ تمام علامات ردی ہین اور کبھی نفث صرف اجزاء ریہ سے آتا ہے یہ مہلک ہے
جب ہر دو ران یا سر یا ہر دو کفین یا کتفین پر دانہ مثل دانہ باقلا ظاہر ہو مریض بعد پچاس دن
مرجاتا ہے۔ اگر دانہ مثل باقلا برنگ سیاہ وسط سر مین یا دہ روز مع سبات ظاہر مریض بعد چالیس دن
کے مرجاتا ہے۔ اور جب سبزی اوپر ناخن انگشت کے معلوم ہو اور بتور سرخ رنگ پیشانی مین
او اُسی روز زرد آب جاری ہو بعد چار دن کے مریض مرجائیگا اور قاعدہ کلیہ ہے کہ یہ مرض
بعد اٹھارہ برس کے پینتیس برس تک ہوتا ہے خصوص جو لوگ نحیف اور اصحاب دق المزاج زیادہ اس مرض
گرفتار ہوتے ہین مختصر غرض اُن اشخاص سے ہے جنکے سینہ تنگ اور گردن دراز مایل بقدام اور دونو
شانہ باہر نکلا ہو اور موٹھے گوشت سے خالی طرف پست جھکی ہوئے جیسے بال مرغ کے ہوتے ہین اور ضعیف معدہ
کے ہین **غذا** حریرہ جسمین نشاستہ اور شکر اور روغن بادام ہو اور بیضہ نیمبرشت اور گوشت اطفال
وبزغالہ مناسب **فائدہ** بعضے اہل نزول نشاء بسلول ہوجاتے ہین اسواسطے ایسی حالت کو سل نزلی

کہتے ہین اور اسمین تپ نہین ہوتی اور بجز رطوبت خام اور کچھ نہین نکلتا بخلاف سل کہ تپ دق لازمہ اُسکا
ہے اور نفث مین مدہ نکلتی ہے اور فرق درمیان نفث مدہ اور رطوبت خام یہ ہے مدہ اُسکو کہتے
ہین جسمین بوئے بد آوی اور جب پانی مین ڈالین بعد ایکساعت کے راست ور تہ نشین ہوجاوے
بخلاف رطوبت خام کے جسوقت ... ہو پانی مین ڈالین تہ نشین نہو اور ہر چند آگ مین جلاوین بوئی بد
مثل بوئی ریم نہ معلوم ہو سبب یقین ہوجاوی کہ سل غیر حقیقی ہے ادویت منع نوازل دیوین اور شربت
بنفشہ و فارشربت خشخاش ... ق خشخاش رب خشخاش سفوف سرطان کہلانا مفید ہے **فائدہ** برائے تسکین
سعال جو ادویہ کہ مانع نفث الدم ہون استعمال کرین **فائدہ** جالینوس نے لکھا ہے کہ طلا یات اور
ضمادات بہ نسبت مشروبات اس مرض مین زیادہ مفید ہوتے ہین پس قیروطیات باردہ طلا کرنا مثل
موم و روغن گل ایام صیف مین اور روغن مصطگی اور ضماد غبار الرحے و راب کندر و سفیدی بیضہ
ایام شتا مین مفید ہین **فائدہ** جہان سرطان نہ میسر آوین شش بز محرق قایم مقام سرطان سے
لیکن سرطانے خواہ سفوف سرطانی ہین استعمال کرین

فصل پنجم ذات الریہ مین

ذات الریہ
ماس شش کو کہتے ہین اگر ورم حادہ اور ضیق النفس شدید ہوا اور سعال اور عطش اور ثقل صدر
پایا جاوی خوفناک ہے غالباً ... روز سے سات روز مین کام مریض تمام ہوجاتا ہے مگر اطفال کو
چندان ضرر نہین ہوتا اور کبھی ذات الریہ سے ہاتھہ اور انگلیون مین خدر ہوجاتا ہے اور کبھی بسبب
نفث مدہ سل ہوجاتی ہے یہ لاعلاج ہے اور کبھی خدا وند ذات الریہ کے حوالی پستان مین خراج ہوکر
ناصور ہوجاتا ہے اور اس باعث مرض سے نجات ہوجاتی ہے اور کبھی مادہ ذات الریہ جانب ذات الجنب
منتقل ہوجاتا ہے یہ البتہ بہتر ہے اور کبھی مادہ ذات الجنب جانب ذات الریہ منتقل ہوجاتا ہے یہ زبون
ہے اور کبھی مادہ ذات الریہ صلب و متحجر ہوجاتا ہے اور کبھی جانب قلب اور دماغ مائل ہوکر غشی یا
نسیان اور ہذیان پیدا کرتا ہے اور وثوب عند الجلوس بلا ارادہ علامت موت کی ہے

فصل ششم ذات الجنب مین

ذات الجنب ایک ورم ہے جو حجاب صدر اور اضلاع اور غشاؤن مین پیدا
ہوتا ہے اور سرفہ اور ضیق النفس اور درد شدید اور تپ گرم اسکو لازم ہوتی ہے اگر ورم غشاء باطن
اضلاع یا حجاب مین جو مابین آلات غذا اور نفس کے ہے پایا جاوے اُسکو ذات الجنب خالصہ صحیحہ کہتے ہین
اور یہ ورم شق ایمن خواہ ایسر مین ہو چندان خطرناک نہین اور ورم تمامی اجزا حجاب اور غشا میں
بالخصوصیت ایمن اور ایسر معلوم ہو اسکو خانقہ کہتے ہین علامت خانقہ یہ ہین کہ استنشاق ہوا اور
اخراج نسیم بسبب ورم نہو سکے اور کسی پہلو خواب نہ آوی اور جب سرفہ آئے بسبب شدت الم بیہوش

ہوجاوی پس مریض بسبب اختناق ہلاک ہوجاتا ہے اگر ورم مابین عضلہائے اضلاع اور غشا ہو اُسکو ذات الجنب غیر خالصہ غیر صحیحہ اور مغالطہ کہتے ہین - واضح ہو کہ سینہ مین بگمے جو دو عضلہ مین ساٹ اوپر اور ساٹ اندر اور مابین ہر دو ضلع عضلہ ہے کہ انبساط اور انقباض سینہ اُن عضلات سے ہوتا ہے پس علامت غیر خالصہ یہ ہے کہ ضربان اور ضیق النفس اور عدم نفث ہو اور ہاتھ لگانے سے درد شدید ہوتا ہے اور کبھی سوئی خارج منفجر ہوجاتا ہے اگر رنگ ورم سیاہ ہو سخت زبون ہے اگر ورم باطن اضلاع خلف مین ہو اُسکو شوصہ کہتے ہین علامت اسکی یہ ہے کہ مریض حرکت نہین کرسکتا اور کسی شکل پہلو زمین پر نہین لگا سکتا نفث بھی نہین آتا اسیواسطے اُسپر محاجم لگاتے ہین اور برائے جذب مادہ ضماد انجیر اور خردل مفید ہوتا ہے اس عمل سے یہ فائدہ ہے کہ مادہ منتقح ہوجاوی اور ریم آنے لگے اگر ورم ایک شق سینہ مین جو اوپر قص کے موضوع ہے پیدا ہو اُسکو ذات الصدر کہتے ہین تفصیل اجمالہ تو واضح ہو کہ سینہ مین ایک حجاب ہے جو مقابل استخوان قص سے پیدا ہو کر دو شق ہوا ایک بجانب سینہ دوسرا جانب پشت اور یہ ہر دو حجاب ترقوتین تک پہنچکر ملگئے ہین جسکو نقبہ نحر کہتے ہین غرض جو شق کہ جانب سینہ موضوع ہے متورم ہوجاوی اُسکو ذات الصدر کہتے ہین اور جو شق کہ بجانب پشت موضوع ہے متورم ہو اُسکو ذات العرض کہتے ہین علامت ذات الصدر یہ ہے کہ درد استخوان قص سے فم معدہ تک معلوم ہو اور مریض زیر و بالا دیکھنے سے مجبور ہوجاوی اور علامت ذات العرض یہ ہے کہ مابین کتفین درد معلوم ہو اور بسخت شے پر آرام نہ کرسکے اور جب سرفہ آوی قلق و بیقراری بشدت معلوم ہو علاج انکا مثل ذات الجنب کرین مگر ذات الصدر مین ضماد سینہ پر کرین اور ذات العرض مین مابین کتفین مناسب ہے اگر ورم درمیان حجاب معدہ و کبد پایا جاوی اور سعال شدید بلانفث ہو اور اعراض سرسام مثل ہذیان و اختلاط لاحق ہون اُسکو برسام کہتے ہین کیونکہ بر بمعنے سینہ اور سام ورم کو کہتے ہین معالجہ اسکا بعینہ مثل معالجہ سرسام مناسب ہوتا ہے اور وجہ علاج مشترک سرسام و برسام بعض حکماء نے یہ لکہی ہے کہ یہ حجاب جو مابین معدہ اور کبد ہے حجاب دماغی سے ملجاتا ہے اور قول جمہور اطبا یہ ہے کہ حجاب مذکور یا عصب کہ دماغ سے جانب اُسکے نازل ہے وہ مشارکت تام رکہتا ہے جب بخارات گرم اُس عضو سے جانب دماغ صعود کرتے ہین عوارضات سرسام پیدا ہوتے ہین پس فرق درمیان عوارض سرسام اور برسام یہ ہے کہ سرسام مین ابتدا اختلاط ذہن اور دم طبعی پہلے درست اور بعد مین متواتر ہوجاتا ہے اور سیاہی چشم اوپر ہوجاتی ہے بلکہ اور عوارضات مثل عطش اور قلق بیقراری اور بدخوابی وغیرہ لاحق ہوتے ہین اور برسام مین ابتدا تپ اور غشی اور سوء تنفس لاحق ہوتا ہے اور احوال چشم

سلامت رہتا ہے حاصل یہ کہ اورام مذکورہ بالا غلبہ خلط اربعہ سے پیدا ہوتے ہین اور رنگ نفث سے خود
غلبہ خلط معلوم ہو جاتا ہے مگر رنگ سوداوی ردی ہے اور کبھی درد ریاحی حجاب سینہ مین ہوتا ہے آمین
صرف تکمیدات کافی ہین **علاج** ذات الریہ و ذات الجنب ابتدا مین فصد باسلیق جانب مخالف کرین اور
بعد تین روز کے جانب موافق کھولین کیونکہ بعض اوقات فصد موافق کے کھولنے سے اولاً مادہ جانب قلب
منصب ہوکر ہلاک کر دیتا ہے بعد تنقیہ بفصد اور تدبیرات بحسب غلبہ خلط کرین اور طبیعت کو خیار شنبر اور شربت
بنفشہ سے ملایم کرین اور بواسطہ آسانی نفث کے عرق ملٹھی عرق گاؤزبان اور شربت زوفا اور شربت
پلانا اور ضمادات محلل اور رادع لگانا اور طلایات باردہ خصوص ذات الریہ مین استعمال کرنا غایت مفید
ہے اگر سہر ہو شربت خشخاش قبل نفث پلانا نافع ہے بقراط نے لکھا ہے کہ عند الاسہال شربت آس پلانا
مناسب ہے اور کثرت اسہال عورات شیر دہندہ کو زبون ہے اور بحالت درد تکمید کرنا نخالہ روغن آلود
سے گرم گرم مفید ہے اگر نخالہ اور سرگین خر در رق الطرفا ملا کر تکمید کرین غایت مفید ہے اور ضماد عسل
براہ دار بلد مناسب ہے بالفرض اگر ان تدبیرات سے نفع نہو فصد ضرور کرین اور محاجم محل پر بعد تنقیہ لگائین
درد زائل ہو جاتا ہے اگر ان تدبیرات سے بھی درد رفع نہو علامت قرب موت کی ہے جالینوس
نے لکھا ہے سرکہ اور شہد ذات الجنب کو غایت نافع ہے **دیگر** شربت شفا بر لئے ذات الجنب مفید ہے صفت
آب سپستان نیلوفر کو طبخ دیکر شکر اور ترنجبین مین قوام کرین اور بقدر مناسب پلائین مجرب ہے بنفشہ
خطمی خبازی اصل السوس پرسیاوشان زبیب نیلوفر صندل تخم خیارین کو نقوع کرکے یا حسب حاجت
جوش کر کے مفرداً خواہ مجموعاً پلانا **ایضاً** لعوق خیار شنبر اور روغن بادام اور کثیرا اور رب السوس
نہایت کثیر النفع ہین **تعلیم** اگر اس مرض مین مدار صحت مریضان بر آمد نفث پر ہوتا ہے اگر نفث
سہل الخروج اور املس سفید رنگ نضج یافتہ غیر لزج ہو اور درد بھی نہ معلوم ہو اور براق مین لزوجت
نہ پائی جاوے علامت سلامتی کے ہین اور جو برخلاف اسکی ہو زبون اور علامت ہلاکت کی ہے اور
نفث کہ رنگ سیاہ ہو اور بو بد اسمین آتے ہو زبون تر ہے اور نفث شدید الصفرۃ زبون ہے
اور جو نفث برنگ سرخ ہو بہتر ہوتا ہے اگر نفث بروز چہارم ہو بحران اسکا بروز ہفتم یا یازدہم ہوگا اور
مرض بہت جلد دفع ہو جائیگا اگر نفث بعد آٹھ روز کے آوے اسصورت مین مرض کو زیادتے ہو جاتے ہے
اور خرخراہٹ انتہاء مرض مین زبون ہے اور جب پہلو سیاہ یا سبز ہو جاوین علامت ہلاکت کی ہے

فصل ہفتم احتباس مدہ مین

احتباس مدہ یہ ہے کہ مادہ ذات الجنب یا ذات الریہ یا
ذات الصدر یا دبیلہ منفجر ہوکر ریم فضائے سینہ مین جمع ہو جاوے علامت اسکی یہ ہے کہ جا بگاہ

انجارو بیلہ مین درد اور گرانی محسوس ہو اور سر فرخشک آوی او رحمی دق لازم ہو اور جس معدہ
خرخراہٹ اور ثقل ہو اور جانب قدم ورم ہو جاوی نہایت ردی **علاج** مدرات اور مسہل
ملائمین اور کبھی اسمین نفث ہو کر سل ہو جاتی ہے **از مجربات** زراوند اصل السوس فلفل ہر واحد
حلبہ انیسون درد ہر واحد دو درم سبکو لیکر بدستور قرص بنائین اور ہمراہ بیخ رازیانج اور کرفس
ایک درم کہلائین غایت مفید ہے **باب دہم امراض قلب مین** قلب رئیس الاعضا اور
سلطان البدن ہے اور گوشت اور عصب او رغضروف او رلیف او ر رگہائے شریانی سے مرکب
ہے گوشت اسکا سخت اور غلیظ تر ہے کہ جلد آسیب و رصدمہ نہ پہنچے او رقلب مین دو بطن ہیں
جانب راست دوم جانب چپ بطن راست مین خون کثیر بہرا رہتا ہے او ر روح قلیل ہوتی ہے او
بطن ایسر مین خون کم او ر روح زیادہ ہوتی ہے مگر خون بطن راست غلیظ تر ہے او رخون بطن ایسر
امتزاج روح رقیق تر ہے اور درمیان قلب کے مجرے ہے کہ خون ہند اسش مین پہنچتا ہے اور ...
مین جاتی ہے اور اسی جانب دو پارہ گوشت عصبانی کی شکل دو گوش کہ موسوم باذنی القلب ہین
بذ نسیم نکلے ہوئے ہین جس وقت قلب حرکت انقباضی کرتا ہے یہ ہر دو گوش ملجاتے ہین اور جب
انبساطی کرتا ہے پہل جاتے ہین او رقلب منبع حرارت غریزی ہے او رمعدن روح حیوانی صنوبری
او رعضا و صلب مثل غلاف اسپر پیچیدہ ہین مگر یہ غلاف قلب سے علیحدہ ہین او رلیف قلب تین قسم
پہر جذب لیف عریض پہر دفع لیف مورب جہت امساک حکیم مطلق نے اسکو وسط سینہ مین کہ جا
استوار ہے پیدا کیا او رسر قلب مایل تحت ہے اسمین چند منافع ہین اگر بجانب راست مایل ہوتا تو جرا
کبد اور قلب ملکر بہت آفتین پیدا ہوتین اور نیز سودے طحال کیسے اعتدال پر نہوتا **فائدہ** علاج امراض
قلب مین غور او رحدس واجب ہے اگر ضرورت استفراغ ہو برفق و ملایمت کرین او رغاذ زہر
مقویات قلب کو ملائین اور تبرید بافراط دینا منع ہے **فائدہ** جراحت قلب اور ورم قلب اور
قلب مہلک ہین **علامات جبلی قلب یہ ہین** سینہ چوڑا ہونا او رکثرت بالون کی اور
او رنفس کا عظیم ہونا او رشجاعت او ردلیری علامت حرارت ہے او رلینت نبض او رسر...
برودت ہے او رعلامات سوء مزاج قلب چہار قسم ہین اول یہ کہ سوء مزاج بسبب حرارت ہو **علامات**
سوء مزاج حار سوزش او رعطش او ربیقراری اور غم ہونا او رعظم نفس او رسریع اور متواتر
ہونا نبض کا او رجرأت او ربیرحمی او راشیاء سرد سے راحت پانا **قسم دوم** سوء مزاج بارد ...
سوء مزاج بارد نبض صغیر و بطی و متفاوت ہو اور نفس ضعیف آوے اور رونق ...

جاتی رہے اور فزع اور خوف اور نامردی اور کم دلی عارض ہون اور اشیاء گرم سے نفع پایا ہو تا قسم
سوم سوء مزاج بسبب رطوبت ہو **علامت سوء مزاج رطب** نبض لین اور بطی اور تحتانی
ہوا اور امورات نفسانیہ سے جلد متاثر ہو مگر پائداری نہو قسم چہارم سوء مزاج بسبب یبوست ہو علامت
نبض صغیر اور صلب ہوا ور ہزال ہون اور امورات نفسانیہ مثل خوف و فرح و غضب سے منفعل نہوا ور
اگر ہو بھی تو عرصہ تک منفعل رہے اور متاثر مجملاً علاج ہر واحد یہ ہے **علاج سوء مزاج حار** مین تبرید
اور شربت اور ادویہ مخصصہ قلب پلائین مثل شربت انناس شربت انار شربت صندل آب اترج آب
لیمون مگر صرف ادویہ باردہ پر اکتفا نکرین بلکہ جو ادویہ مقوی حرارت غریزیہ ہون انہین شامل
کردین اور عرق بید مشک یا گلاب پینا یا رب تفاح یا رب سفرجل عمدہ دوا ہے اور سرد پانی جرعہ جرعہ
پلانا عمدہ تدبیر ہے **علاج سوء مزاج بارد** مفرحات اور شربت گرم مثل شربت عود شربت درنج بالنجویہ
دواء المسک اور معاجین گرم کھلائین اور سینہ پر سنبل سعد دارچینی قلفل آب شاہسفرم مین ملا کر ضماد
کرین اور واسطہ تسخین اور تجفیف زعفران قرنفل دارچینی جوزبوا اقاقلہ بہترین **علاج سوء مزاج
رطب** تلطیف اور تقلیل غذا کرین اور شربت خوشبودار اور ادویہ مجففہ قلبیہ مثل قرنفل مشک عنبر زعفران
کھلائین اگر سوء مزاج امتلائے ہو دموی مین فصد باسلیق جانب ایمن اور امتلاء بخاری مین فصد باسلیق
جانب ایسر کرین اور ادویہ مسہلہ مین ادویہ قلبیہ مثل گاؤزبان بادرنجبویہ وغیرہ داخل کرین مگر تنقیہ
بفصد بہ نسبت مسہل اولے ہے **علاج سوء مزاج یابس** ماء الشعیر اور شیر اور روغن بادام کھلائین
اور سینہ پر روغن بادام روغن کدو سے ضماد کرین اور واسطہ ترطیب قلب لعاب بہدانہ اور لعاب
اسبغول مفید ہے اور آب کشنیز تر اور کاہو تر پینا اور کم حرکت کرنا اور بعد تناول طعام سوجانا مفید
ہے **فایدہ** امراض قلب مین دو بات پر لحاظ چاہیئے تحلیل بخارات دخانی دوم استحصال روح خالص
یہ ہر دو باتین مفرحات اور یاقوتیات اور زردی بیضہ نیمبرشت مین موجود ہین **فایدہ** استعمال
مرخیات یا محللات صرفہ اعضاء رئیس پر ممنوع ہے اور معدہ اور ریہ پر بہت بچانا چاہئے **فایدہ** جس دوا
مین عطریت یعنے خوشبو ہو مختص بقلب ہے اور دوا یا غذا قلبیہ مین رعایت خوشبو ضرور ہے **فایدہ**
جب ضرورت ضماد اعضاء رئیس پر ہو مثل قلب و کبد و دماغ پہلے کسی پارچہ کو عود سے بخور کرلین
بعد مین ادویہ ضماد یہ پارچہ پر لیسدہ کرکے موقع پر چپادین اور قطعا ادویہ قوی التحلیل عمل مین لاوین
اور پارچہ کو ہرگز خشک نہونے دین ہر دم تازہ کرتے رہین اس سبب سے جو دوا کہ بدن پر خشک ہوجاتی
ہے بسبب قبض مسام تسخین عضو مین زیادہ پیدا کرتی ہے **فصل اول خفقان مین** خفقان حرکت

خفقان حرکت قلب کو کہتے ہیں جو سبب سدہ خلط یا بخارات یا ضعف قلب کو عارض ہوتی ہے **تشخیص**
سبب بلغم میں بول کے سوا رقیق سادہ اور حق ہو اور دم کے خون میں بکثرت ہو کر خفقان ہو
ہو رست سکی نبض میں تیز و سرخ ہو اور نبض عظیم ہو اور ضعف بول میں اور کسل اعضا میں سستی ہو
اگر بسبب قلب میں جمع ہو کر خفقان ہو جاوے علامت اسکی بیخوابی اور شدت تشنگی اور بیقراری
ہونا چاہیے اگر بلغم کے سبب سے قلب میں جمع ہو علامت اسکی تنگی آنا نفس کی اور ریت نبض
ور نامردی اور اکثر ایسا معلوم ہو کہ گویا دل پانی میں پڑا ہے جو سبب سودا کے خفقان ہو جاوے
علامت اسکی یہ ہے کہ گمان ہو کہ دل کو کچھ نکلا ہوا اور نبض صلب اور غم اور فکر اور ترس اور دہشت
شکل عدو اور مالیخولیا لاحق ہو **علاج** خفقان دموی میں فصد باسلیق دست چپ کریں اور ترش
کھلاویں آور صفراوی میں مسہلات صفرا مثل مطبوخ ہلیلہ زرد و شربت بنفشہ و آب تمر ہندی
اور خفقان بلغمی میں حب [illegible] ایارج فیقرا [illegible] اور سفوف غایت مفید ہے صفت
ہر ایک ایک درم پوست ترنج [illegible] تخم [illegible] کوفتہ بیختہ کرکے شہد میں ملا کر کھلاویں اور خفقان
میں علاج مالیخولیا سوداوی کریں اگر سودا بسبب احتراق بلغم ہو تو مسہل اولا دینا بہت مفید ہے
تربد افتیمون [illegible] اسطوخودوس ہلیلہ کو ملے ہر ایک [illegible] ایارج فیقرا [illegible] عود ہندی نیم
درم سے تین درم تک کھلاویں **مجربات** تریاق اربع کھلانا **مجربات** لولو اور برادہ عود اور
کھانا **مجرب** دواء المسک [illegible] کھانا **ایضاً** لسان الثور بادیان [illegible] دیگر [illegible] **مجربات**
[illegible] صاحب دہلوی [illegible] الواقع برائے خفقان جو علاج معالجہ
مایوس ہو گیا ہو غایت مفید ہوتا ہے صفت صندل سفید تین درم آب تمر ہندی آب انار ترش
نصف رطل شکر تین رطل ملا کر قوام کریں بعد میں طباشیر چار درم عود زعفران ہر واحد ایک
اضافہ کریں مقدار شربت ایک درم سے چار درم تک کریں **مجربات عجائب** [illegible] مروارید
ورق طلا اور نقرہ کو خوب سحق کریں اور تین حصہ اسکے عود اور دس حصہ عنبر ملاویں اور
[illegible] عرق گاؤزبان اور عرق بید مشک اور گلاب میں حل کر کے سب دوا کو ملا رکھیں
[illegible] و جنون نہایت مفید ہے **دیگر** شربت ابریشم جو بحث مالیخولیا میں مذکور ہوا نہایت مفید ہے
مجربات برائے خفقان اور تمام امراض حار قلب کو مفید ہے شربت اترج ہمراہ گلاب اور شکر سپید
برائے [illegible] مزاج [illegible] گل سرخ طباشیر مروارید ہر واحد تین درم نیلوفر تخم [illegible] کشنیز [illegible]
ہر واحد دو جزو [illegible] پانچ درم کافور مشک ہر واحد ایک دانگ شربت سیب اور شکر [illegible]

بنا غایت النفع ہے **مجرب** برای بلغمی مربای زنجبیل ہمراہ آب پینا اور واسطے خفقان سوداوی مروارید
ل شدہ غایت مفید ہین **مجرب** برای خفقان کشنیز صندل گلسرخ تخم کاسنی ہر واحد ایک جزو طباشیر
ین سفید مرجان ہر واحد نصف جزو مروارید کہربا مصطگی ہر واحد ربع جزو عنبر مشک ہر واحد ثمن جزو
لہ مین جو بگلاب حل ہو خواہ عسل مین قوام کرین شربت ایکدرم **ادویات نافع خفقان** اور یہ
لبات و مفردات بسبب حایت مزاج حار و بارد غایت مفید ہین جوارش بادرنجبویہ جوارش تفاح
ارش خسروی جوارش زعفران جوارش صندل جوارش لولوی جوارش عود شیرین جوارش فواکہ
ارش قشر اترج جوارش لسان الثور جوارش کافور جوارش لیمون جوارش مشک جوارش پودینا آورمہ
رہبت خفقان حار مین مفید ہین شربت اسپغول شربت حماض اترج شربت فواکہ شربت نیلوفر
یہ عرق مفید ہین عرق نیلوفر عرق گلاب عرق صندل عرق بید سادہ عرق بید مشک عرق بہار عرق
زبان آور یہ عرق خفقان بارد مین نافع ہین عرق بادرنجبویہ عرق گل نسرین عرق ہیول عرق گاؤزبان
چو بچینی عرق دارچینی عرق قرنفل **فائدہ** محمد ذکریا رازی نے لکھا ہے کہ خداوند خفقان گرم
رم مین رہنے سے عمر تہوڑی ہوجاتی ہے اور عموما عمر خفقانے پچاس اور ساٹھہ برس سے زیادہ
ہوتی اور جب حرکت قلب کو زیادہ اور سخت ہو اور تمام نبض ساکن ہوجائین علامت قرب موت
ہے اور جس شخص کو خفقان اور غشی بکثرت ہوا کرے موت اسکو دفعۃ آجاتی ہے **فصل دوم**
غشی کے بیان مین غشی مین بسبب تحلیل ہوجانی روح یا اختقان روح اکثر حس و حرکات ارادی
ل ہوجاتی ہے کبہی تمام بدن سرد اور نبض صغیر اور رنگ زرد ہوجاتا ہے اور کبہی ہاتہہ پانون سرد
ر عرق سرد تہوڑا تہوڑا آتا ہے اور سبب تحلیل روح تین ہین اول استفراغ بافراط دوم فرحت لذت
راط مثل مجامعت اور ظاہر ہے کہ جب شادی یا لذت ناگاہ ہو دفعۃ دلکو خلاف عادت کشادگی ہوجاتی
راس سبب سے روح تحلیل ہوتے ہے سوم درد عظیم مثل درد قولنج وغیرہ محلل روح مین اس سبب سے کہ طبیعت
ریع جلد قوت دار ارواح بمقابلہ درد متوجہ ہوتی ہے اور اس سبب سے دل سرد ہوجاتا ہے پس روح تحلیل ہوتے
ہے اور بالضرور غشی لاحق ہوکر نوبت بہلاکت پہنچتی ہے اور سبب اختقان روح دو ہین ایک امتلا
راط دوم غم یا ترس بافراط کہ ناگہان ہووے اور اس باعث دل فراہم روح مختنق ہوجاوے اور
ہے شرب سموم حارہ اور بخارات ردیہ اور ورم قلب یا ورم مجاور قلب سے محللات روح ہین **فائدہ**
یہ سر مریض غشی کا جانب صدر مایل ہوجاوے اور غشی متواتر ظاہر ہو علامت ہلاکت کے ہے
علاج ازالہ اسباب کرین اور مقویات قلب استعمال کرائین اور کافور صندل مشک زعفران

عنبر عود قرنفل سونگھنا یا انہیں ادویات سے وجور کرنا بحالت غشی حسب مزاج نافع ہوتا ہے اور سونگھنا
صرف خیار کا عجیب الخاصیت اور آب سرد یا گلاب سے مونہہ پر چھینٹے دینا یا انکا وجور کرنا مفید ہے
اگر لفوخ مشک کرین یا قدمین کو ملین یا باواز سخت پیش مریض کلام کرین اور بغل مین دغدغہ کرین تو منہ
ہے **مجرب** آب سیب ہمراہ ماء اللحم اور خمر پینا مفید ہے **مجرب** عنبر عود مشک کو گلاب مین اور
بیدمشک مین حل کرکے پلانا **قول انطاکی** ہے کہ جب غذا و دغشی کو آب سیب اور آب آثروا
گلاب اور عرق بیدمشک ہمراہ عنبر اور مشک اور فادزہر ایکدرم عود ملاکر دیا جاوی اور را
لاعلاج ہے **خمیرہ گاوزبان** برائے امراض قلب و تقویت دماغ و معدہ غایت مفید ہے ا
خفقان او رغشی کو زائل کرتا ہے صفت گاوزبان دس مثقال ورد پانچ مثقال بادرنجبویہ دو
ونصف صندل گلسرخ سنبل الطیب اشنہ ہر واحد نصف مثقال ایک رطل پانی اور ایک رطل
نقوع کرین بعد اسکی ایکرطل شکر مین قوام کرکے زعفران ایک درم مشک نصف درم کافور ایک پ
حبے سے اضافہ کرین **شربت سیب** مرکب برائے تقویت اعضاء رئیسہ وخفقان و وسواس
ودافع سم سگ دیوانہ و مقوی اشتہا صفت سیب کو مقشر اور منقی کرکے باریک کرین اور ایک ر
سیب حسانی کو دس رطل آب باران مین پکائین جب سات حصہ پانی جل جاوی چوتھا حصہ آب لیمون
اترج اسمین داخل کرین اور بمقابلہ ہر رطل کے انیسون پانچ درم مصطگی چہار درم ہیل بسباسہ قر
واحد دو درم سبکو باریک پارچہ بزکرکے شکر مین قوام کرین اور بقدر مناسب استعمال کرین
عنبر برائے تقویت رئیسہ و دفع غشی و ضعف تام عجیب غریب نسخہ ہے اور فوراً اسکی تاثیر ہ
صفت مشک ایک مثقال عنبر مصطگی ہر واحد دو مثقال زرنباد عود غرقی کبابہ اشنہ سنبل بہمنان
سانج شقاقل دارچینی زعفران قرنفل تودریان ورد طباشیر لسان الثور قاقلتین پوست اترج
صندل سفید ابریشم برگ ریحان سعد قرفہ کشنیز انیسون درونج پوست بیرون پستہ ہر واحد پانچ
جزو آب سیب ایک رطل آب انار ترش دو رطل عرق بیدمشک عرق گاوزبان عرق بادرنجبویہ
ہر واحد پانچ رطل گلاب دس رطل سبکو رات کو نقوع کرکے علی الصباح عرق نکالین مقدار شربت
ایک پیمانہ یا دو پیمانہ معمول کرین **مفرح** برائے خفقان و دق و بخارات سوداوی مفید ہے ا
دواء المسک باردہ سے افضل ہے صفت تخم کاہو لب تخم خربزہ لب تخم کدو خیار ہر واحد تین مثقال مروا
بسد محرق ابریشم صندل سرخ کہربا سرطان ہر واحد تین مثقال صندل سفید ہیل طباشیر ہر واحد دو مثقال
ورد پانچ مثقال عود درونج زرنباد بہمن سفید ایک مثقال اور دو دانق زعفران نصف مثقال گا

ایک مثقال نصف عنبر دو دانق مشک ایک دانق رب سیب رب انار رب سفرجل ہموزن سب جیداں ان تمام
ادویہ سے لیکر بدستور طلیار کرین **مفرح بارد** جو مراتب تجربہ ہوا برائے خفقان وغیرہ نہایت نافع ہے صنعت
مروارید کہربا ہر واحد ایک مثقال وردلسان الثور طباشیر گلسرخ صندل سفید تخم کدو تخم خرفہ ہر واحد دو
مثقال عنبر ورق طلا ورق نقرہ ہر واحد دو دانق رب سیب مین مثقال شکر ایکسو بیس مثقال گلاب پچیس
مثقال بید مشک پچیس مثقال بدستور معروف طلیار کرین خوراک ایک درم سے ایک مثقال تک ہے **مفرح**
حار مقوی اعضاء رئیسہ شریفہ دافع مالیخولیا حافظ جوانی اور نوشدارو سے افضل ہے صنعت بادرنجبویہ
پوست اترج قرنفل قرفہ زعفران مصطگی جوزبوا قاقلہ نارمشک مربائے آملہ برابر جملہ ادویہ سبکو ملاکر شیرہ
بلیلہ کابلی مین قوام کرین **مفردات** جو برائے تقویت قلب نافع ہین لعل یاقوت زمرد مرجان طلا
نقرہ بسد کہربا مشک عنبر فادزہر جدوار ابریشم آبنر باریس بہمنان زعفران درونج دارچینی
قرنفل بسباسہ زرنب صندل قاقلہ سادج اترج آشنہ گاوزبان فرنجمشک تودریے طباشیر
تودریہ سنبل الطیب زرنباد سیب حب الآس ذرد عود بادرنجبویہ کشنیز انار سعد تمر ہندی
نور نیلوفر فستق اسطوخودوس سلیخہ شقاقل نارمشک کندر کہربا عود صلیب **مرکبات**
مقوی قلب معجون اسرار الاطبا معجون سرور معجون بقراط معجون فادزہر معجون طلا معجون نقرہ
معجون قیصر معجون مشک معجون مسیحی مفرح ابریشم مفرح اعظم مفرح جالینوس مفرح دلکشا مفرح زمرد
مفرح شیخ الرئیس مفرح طرب افزا مفرح صندلین مفرح کبیر مفرح مسیحی مفرح ملوکی مربائے آملہ مربا انناس
مربائے بہ مربائے ترنج مربائے سیب مربائے شگوفہ سفرجل مزکا تک لفظ ہندی ہے یعنی کشتہ طلا
غایت مقوی قلب ہے علی ہذا کشتہ نقرہ **باب یازدہم امراض پستان مین** اگر پستان
نملید اور پر گوشت ہوکر مترہل ہوجاوین ضماد قوابضات اور مخدرات مثل شب اور کف دریا مازو
آرد جو رصاص احوالن خراسانی افیون وغیرہ مناسب ہے اور برائے گلانے پستان خورد ضماد خرا طین
اور علق ہمراہ روغن گنجد نافع ہے اگر درد پستان مین ہو مدرات خطمی بلائین اور حلبہ اور تخم کتان اور
روغن گل سے ضماد کرین اگر کثرت شیر کے باعث تکلیف ہو مجففات سے مثل فنجنکشت اور تخم کاہو اور
عدس پینا اور ضماد کرنا نافع ہے اگر کمی شیر سے ہو غذائے مغزیہ مثل نخود اور شوربائے لحوم اور جو
چیزین کہ مدرات لبن ہین مثل تخم سوئے اور تخم گاجر اور بادیان انکا استعمال کرانا غایت مفید
ہے اور شیر زیادہ ہو جاتا ہے آور کبہی پستان مین غدہ اور سلعہ لاحق ہوتا ہے برگ شفتالو تازہ
برگ سداب تازہ ضماد کرنے سے تحلیل ہو جاتا ہے اگر مادہ باقی رہے شگافتہ کرین نسخہ مجرب

بیان اوزان وشیر منقول از بیاض حکیم نصرت خان مغز تخم کدو چہار تولہ شیرۂ نیم آثار شیرۂ مغز
شیرۂ مغز اکلی شیرۂ مغز چہار دانہ شیرۂ مغز تخم خربزہ شیرۂ مغز تخم خیارین شیرۂ خشکہ ازدو
دو تولہ شیرۂ مغز بیلو وشیرۂ تخم حب رشیرۂ تخم شبت ہر یک ایک تولہ شیرۂ بادیان شیرۂ ادہ
ہر یک ہفت ماشہ شیرۂ تودہ سے تلان ایک تولہ گلاب سہ تولہ ترنجبین بقدر ضرورت آتش لوبہ
پکا بیں اور بعد از پختن صاف کرکے ایک وقت بجائے غذا اسکو کہا وین اطباء ہند نے کہ
اگر شادر کو کو فتہ بیختہ کرکے برابر شکر ملاکر ہمراہ یکتولہ شیرۂ بادیان کہلا وین چند روز مین شیرہ
ہوجاتا ہے فائدہ شیر وخون ومنی اگرچہ صورت مین مخالف ہین مگر اسباب تولید ہرو
حرارت اپنے مقام مین سبب تحلیل بصورت دیگر ہوجاتا ہے اور مزاج شیر مین اختلاف ہے بعض گر
بہت سرد تر بعضے معتدل کہتے ہین فائدہ امتیاز جودت ورداءت شیر رنگ اور خوشبو اور ذو
او طعم پر موقوف ہے رقت وزردی وحدت شیر مین بسبب صفرا ہوتی ہے اور سفیدی اور ت
او بانیت او حموضت طعم بسبب بلغم او رشدت غلظت او رکدورت او رقلت مقدار بسبب سو

باب دوازدہم امراض معدہ

واضح رہے کہ معدہ ایک جسم گول مثل کدو کے گو
عصب اور ورید وشریان او رشرائین سے مرکب ہے او راسمین دو طبقہ مین طبقہ داخلی برای حس عصبانی
او رطبقہ خارجے بغرض ہضم مواد ہضم وتکوین حرارت گوشت ہے او رباعتبار ورود وغذا اسکے تین
ہین فم معدہ وقعر معدہ متقاربری اقصای ودین سے عظام سینہ تک ہے آور مقام فم معدہ
مری سے اول معدہ تک ہے اسمین گوشت نہین ہے البتہ حس بہت ہے او ربنظر قرب قلب اسکو
کہتے ہین او رمقام قعر معدہ بالائے ناف ہے او راسمین گوشت بہت اور وہ دہنی جانب است
کیلوس کہ عبارت ہضم ثانی سے ہے معدہ مین ہوتا ہے خلاصہ اسکا بتوسط رگہائے باریک جو قعر معدہ او
جگر سے ملتی ہین جگر مین جذب ہوتا ہے اور فضلہ اسکا براہ روده اثنا عشری خارج ہوتا ہے اور
معدہ شارک بہی کہتے ہین غرضکہ ہضم غذا اسوقوف بر معدہ ہے او ربیماری او رتندرستی او رسو
بسبب فساد معدہ ہوتی ہے جہان تک ممکن ہو امراض معدہ مین بخوبی اہتمام کرین **علامت حرا**
معدہ وتشنگی او رکمی لعاب دہن او رکثرت ہضم مواد کثیر وغلیظ بارد و احتراق غذائے قلیل ولطیف
گوشت طیور او رآروغ دودناک او رقلت شہوت طعام **علامت برودت معدہ** برعکس
اسکے ہین مگر برودت معدہ مین آروغ ترش آتے ہین **علامت یبوست معدہ** ہزالی
رقلت آب دہن او رسوء مزاج یابس مع البرودت بمشکل علاج پذیر ہے **علامت رطوبت**

برعکس اسکے مین آور سوء مزاج حار صفراوی معدہ مین تشنگی اور تلخی دہن اور رنشیان اور زردی زبان
ہوتے ہے اور قے اور بول براز مین صفرا نکلتا ہے آور سوء مزاج بلغمی مین قلت عطش مگر جو بلغم مالح ہو آکر
عطش کاذب ہوتی ہے اور کثرت لعاب دہن اور ترہل اور سفیدے زبان **علاج** سوء مزاج مادے
مین تنقیہ اور بالقے مین تعدیل کافی ہے اور سوء مزاج صفراوی مین قے کرنا سکنجبین اور آب گرم سے
اور اسہال کرنا تمر ہندے ور آلو بخارا اور املتاس اور ہلیلہ زرد اور شربت افسنتین سے مفید
ہے اور بلغمی مین تخم مولے اور شبت اور خردل اور نمک اور سکنجبین بکاکر قے کرنا اور تربد اور
زنجبیل اور سکر ملاکر مسہل لینا مفید ہے اور رواسطہ تبرید اور ترطیب معدہ سکنجبین اور شربت انار
شربت لیمون زرشک سماق صندل شربت بنفشہ اور لعابات پلانا اور رواسطہ تجفیف اور تسخین معدہ
کلقند بادیان انیسون مصطگی فلفل سنبل زنجبیل قرنفل عود جوزبوا بسباسہ مفید مین **فصل اول ضعف معدہ**
مین ضعف معدہ عبارت فتور اور خلل افعال معدہ سے ہے اور فعل معدہ ہضم کو کہتے مین پس ضعف معدہ
بالمعنے ضعف ہضم معدہ ہے اور جب اعضا بدن طالب غذا ہوتے ہین اوسوقت سوداالحال سے فم معدہ
تک پہنچتا ہے اسکا نام جوع ہے اگر کسیطرحکا خلل عروق یا معدہ مین ہوتا ہے اشتہا مین فتور ہوجاتا
ہے بطلان ہضم یہ ہے کہ قوت ہاضمہ مین فتور آجاوے اور بطلان ہضم امراض مزمنہ مین نہایت ردی
ہے آور سوء ہضم چند طرح ہوتا ہے یا بسبب فساد کیفیت وکمیت طعام یا بسبب بے ترکیبی اکل و شرب وغیرہ
جیسے لطیف بعد غلیظ کہانا یا بسبب فساد معدہ سوء ہضم ہوجاوی کیونکہ طبیعت کیلوس فاسد کو جذب نہین کرتی
اور بالفرض اگر جذب بھی کرے تو اسمین خوف حدوث استسقاء و برص وغیرہ کا ہے **فایدہ**
اصل وقت قیام طعام معدہ صحیح مین بلامانع بارہ ساعت سے پندرہ ساعت ہے اگر قیام کم از
بارہ ساعت اور زیادہ بست وو ساعت سے ہو مرض ہے **علاج** ضعف معدہ مین ازالہ اسباب
کرین اور مقویات معدہ کہلائین اور یہ سفوف ارسطو جلیل النفع ہے صفتہ قرفہ سافج نار قیصر عود بیل
اسارون مصطگی ہلیلہ کابلی قرنجشک نارمشک زرہ کرمانی دارچینی اشنہ فلفل دارفلفل زنجبیل
قرنفل انار دانہ جوزبوا کافور قاقلہ از ہریک یکجزو عنبر مشک از ہریک نیم جزو شکر چہہ چند ملاکر سفوف
بنا خوراک قبل آرام و بعد آرام ایک درم سے تین درم تک ہے **جوارش اترج** مقوی معدہ و معطر
صفتہ پوست اترج تیس جزو قرنفل جوزبوا دارفلفل قرفہ قاقلہ خولنجان زنجبیل دارچینی ہریک دو
درم مشک دو دانق شہد مین معجون بنائین **جوارش عود** مسخن معدہ و ہاضم طعام صفتہ قرنفل دو
درم سنبل ایک درم عود پانچ درم شکر دو رطل جو گلاب مین حل ہو قوام کرین **جوارش زنجبیل**

ہاضم طعام قابض کا سریاج صفت زنجبیل تین درم صمغ قاقلہ ہر یک دس درم قرنفل دارچینی ہر یک
درم جوز بوا زعفران ہر یک یکدرم نشاستہ چالیس درم سکر نو مثقال ملا کر بدستور قوام کرین جوارش
مسخن معدہ و کبد نافع بلغم و کثرت لعاب صفت مصطگی تین مثقال گلاب تیس درم ایک من طلے شکر میں
قوام کرین مجرب برائے ہضم و کسر ریاح زنجبیل دو رطل قرنفل دارفلفل کبریت ہر یک پاؤ
قاقلہ صغار چہ درم نمک سنگ نمک سیاہ ہر یک نصف رطل سبکو آب لیمون مین سات مرتبہ مدبر کرکے
نخود گولیان بنائین مجرب برای تقویت ہاضمہ رجاذبہ و ماسکہ و دافعہ نہایت مفید ہے صفت وانہ
سو دو درم زنجبیل زیرہ سفید ہر یک دو درم تربد زیرہ سیاہ سماق طبلہ زرد بلیلہ ہر یک چہ درم
ہند رو درم سباد ملا کر دو درم سے تین درم تک خوراک کرین اور یہ کیفیت اس نسخہ مین عجیب
لینت طبع دیا جاوے قبض کرتا ہے اور بحالت قبض ملین ہے اگر قبض منظور ہو ادویات نسخہ کو باد
کرین اگر تلیین منظر ہو ادویہ کو جوش بیضے خوب باریک کرین مجرب برائے ضعف معدہ قرنفل
انیسون مصطگی ہر یک دو دو درم زنجبیل سکر ہر یک یکدرم مقدار شربت دو درم ہے
جو مقوی معدہ ہین مشک عنبر عود زعفران جوزبوا قرنفل دارچینی کبابہ سلیخہ قاقلہ
انیسون دردونج وج بلیلہ بلیلہ آملہ زنجبیل تارمشک کہربا آب ورنجبویہ افسنتین انبر
حب الرمان فلفل دراز فلفل مصطگی کندر خولنجان تسانج ابریشم اترج لیمون سنبل حب
سعد کبابہ کزبرہ صعتر کرفس نانخواہ کو سات مرتبہ آب لیمون مین مدبر کرکے دینا اگر معدہ مین
ہو افسنتین کو مطبوخ کرکے پلانا نہایت نافع ہے دیگر سنبل افسنتین صندل مقویات معدہ و
دیگر شربت آملہ و افسنتین لابدل ہے دیگر مربائے ہلیلہ مربائے آملہ مقوی معدہ مین اگر ہر
کو گلاب مین پیسکر شکر مین قوام کرین اور قاقلہ صغار اوپر سے ڈالکر کہلائین نہایت تقویت دیتا
اگر طحلان کو ضعف یا فساد معدہ ہو جاوے علاج اصلاح او تقلیل شیر کرین بعد مین کہلانا
ارسطو جو بند کو رہو اکثیر النفع ہے مجرب جلد زرد جو سنگدانہ مرغے مین ہوتے ہے باریک کرکر
شکر ملانا دیگر قرنفل کو گلاب مین ڈالکر بعد اسکے شکر ملا کر پینا عظیم النفع ہے نسخہ مرکبا
اور یہ مرکبات مقوی معدہ و ہاضمہ ہین جوارش اترج سادہ جوارش سفرجل جوارش بادہ
جوارش بزور جوارش بسباسہ جوارش دارچینی جوارش عنبر جوارش مصطگی جوارش
جوارش انار دانہ جوارش تمر ہندی جوارش سفرجلے جوارش مروارید جوارش قوام
معدہ و ناقبین ہے اور یہ حبوب مشہور و نہایت مقوی معدہ مین حب کبریت حب خبث

نب تپ حب جلنت آور یہ سفوف اور شربت معدہ کو مقوی کرتے ہین سفوف مصطگی سفوف ارسطا طالیس
سفوف حاکی سفوف وج سفوف انار دانہ سفوف آملہ آور شربت جنطیانا شربت آلو
شربت زبیب شربت سعد شربت سلیخہ شربت سلوبہ شربت سنبل الطیب شربت قرنفل شربت
کثیرے شربت ورق اترج شربت مشک تمت **فصل دوم در درد معدہ مین** درد معدہ مین
بسبب سوء مزاج سادج یا مادی یا کثرت ریاح یا بسبب قبض ہوتا ہے اور جو درد کہ ناف سے اوپر
ہو اسکو سخت لکہا ہے اگر درد ان نا ہاتہہ پانون سرد ہوجاوین زبون ہے **علاج** تنقیہ کرنا
جالینوس نے لکہا ہے جو درد معدہ یا بطن مین ہو سوائے درد قرح و ورم سیکو اسہال مفید ہوتے ہین
مجرب برائے درد حار جغرات ... بدر قطونا پینا **مجرب** ہے برائے درد بارد بعد پاس دار شیشعان
کو بکا کر پلانا **مجرب** برائے درد سوداوی معجون افسنتین غایت النفع ہے صفتہ انیسون کرفس ہر ایک
پانچ جزو افسنتین سات جزو سلیخہ دس جزو جند بید ستر افیون ہر ایک دو جزو عسل المضاعف مین معجون
بنا مین **مجرب** برائے درد ریاحی گلقند انیسون شہد ملا کر کہلانا **ایضا** مصطگی اور شہد کہانا **ایضا**
مجبرہ اور بہوسی سی شراسیف پر ٹکور کرنا **مجرب** برائے ساعۃ برائے ریاحی مجمنا ری ربیع
نا **مجرب** برائے درد جو باعث بس ہو حب نار مشک کہانا اور علاج قولنج کرنا مفید ہے
مجرب برائے درد مزمن بسفانج کو مطبوخ کرکے ہمراہ خیار شنبر اور ترنجبین پینا **ایضا** افسنتین
موم اور روغن گل سے ضماد کرنا مفید ہوتا ہے **از مجربات** عن سر اللہ الاعظم صلی اللہ
تعالی علیہ وسلم نماز کا پڑہنا مطلقا درد بطن سے شفا دیتا ہے **تبصرہ** کبہی درد بعد کہانے
طعام کے لاحق ہوتا ہے اور تا وقتیکہ قے یا اسہال نہون ساکن نہین ہوتا ایسے درد کو صعب لکہا
ہے **مجرب** بعد پاس زنجبیل دارچینی مصطگی ہر واحد پانچ جزو خولنجان پوست اترج پوست پستہ
ہر ایک تین جزو سعد اسارون سنبل قرنفل عود وج ہر ایک دو جزو دو مثقال کہلائین **مجرب**
جالینوس نقوع صبر اور خیار شنبر اور عرق کاسنے سے اسہال کرنا **قرص مجرب** انیسون کرفس
ہر ایک پانچ جزو افسنتین دس جزو سلیخہ دس جزو مرفلفل جند بید ستر افیون ہر ایک دو جزو وشیف
بدستور معروف قرص بنائین اور مقدار ایک درہم کہلائین **توضیح** اور یہ مرکبات جو قرابادینا
مین تحریر ہین درد معدہ کو غایت مفید ہوتے ہین اثاناسیا آمروسیا القرد یا آیل بید دانے
ہندسے معجون مخلص اکبر بعرق بادیان معجون فلافلے معجون فوذ نجے معجون گل گلکانج معجون ابن سیلہ
معجون اذخر معجون افسنتین معجون ملا در معجون سقراط معجون نانخواہ ایارج جالینوس

ایارج اندروماخس ایارج ثابت بن قرہ ایارج شیخ الرئیس بادیہرج نافع درد ریاحے تریاق فاروق
جوارش اسطولیین جوارش انجدان جوارش انیسون جوارش سداب جوارش سوسن جوارش
شونیز جوارش نارمشک جوارش مح درد بارد اور ریحے کو بہت مفید ہے حبوبات نافع در
حب انیسون حب حلتیت حب مصطگی اور یہ روغنات تمرنجا نافع درد معدہ مین روغن بہ
روغن بابونہ روغن جاوشیر روغن جنطیانا روغن خردل روغن سوسن روغن ساطع روغن
روغن شبت روغن قسط روغن کلکلانج اور یہ سفوف بہت نافع مین سفوف اسفند سفوف
سفوف انجدان سفوف بزور سفوف نانخواہ سفوف ملح فایدہ سکنجبین اقسام درد معدہ کو
گلاب پینا مفید ہے اور اشرف ترین سترہ ہے جالینوس نے ترکیب سکنجبین مین سرکہ اور شہد
اور شیخ الرئیس نے سرکہ اور شکر سے بنایا اس سبب سے کہ رطوبت شکر یبوست سرکہ کو دفع کرتی
شیخ الرئیس اور محمد زکریا رازی نے اپنے رسایل مین لکھا ہے کہ اقسام سکنجبین الکہزار دوسو
اور بباعث فضیلت سکنجبین علیحدہ رسایل صرف بیان سکنجبین مین تصنیف کئے ہین مگر پینا سکنجبین کا
امراض مین مضر لکھا ہے زکام نزلہ خشونت صدر اسہال سرفہ رئیں ردوہ زحیر
بواسیر غیر ریحے قروح سینہ ضعف عصب ضعف مثانہ تقطیر بول ضعف باہ خصیہ جدری ا
فصل سوم وجع الفواد یعنے فم معدہ مین چونکہ فم معدہ قریب فواد یعنے قلب ہے لہذا
فم معدہ کو درد فواد کہتے ہین اس درد مین بسبب نزدیکے قلب اکثر سردی اطراف اور غشی ہو کر
ہلاکت پہنچتے ہے اور کبہی یہ مرض مزمن ہوجاتا ہے اسحالت مین علاج مثل وجع معدہ کرین اور
برائی فواد مزمن عنبر ایک دانق تین روز متواتر پینا اور دستور مین لکہا ہے کہ قے کرنا سکنجبین اور
آب گرم سے اور نقوعات حامض اور گلقند اور گلاب اور شربت دینار اور بزورات سے مسہل کر
مفید ہوتا ہے بعد اسکے یہ سفوف مجرب ہے صفتہ انیسون دو مثقال ہیل دارچینی زنجبیل کا
کسرخ ہر ایک دو مثقال راوند دو درم شکر مثل ہمہ ادویہ ملاکر بدستور معروف استعمال کرین
کتاب الرحمۃ شکر مین قدری قرنفل ملاکر ہمراہ شیر میش ہر صباح اور مسا پینا اور یہ ہی غذا اور
نافع ہے ارسطو نے لکہا ہے کہ غسالہ خصیہ انسان پینا عظیم النفع ہے اور طلا کرنا عطر گلاب مز
مین اور اسبغول حار مین بہت مفید ہے اور معجون فنستین اور رجواد دیہ فصل وجع معدہ مین ذکر
ہوئین استعمال کرنا غایت مفید ہے مجرب برائے وجع الفواد اور ریحی و بارد حلتیت کو پانی مین حل کرکے
پلانا عجیب النفع ہے دیگر تخم اسفاناخ صعتر ہو بانی کہانا نافع ہین مجرب دیگر شربت سادہ

سرکہ ملاکر پینا **فصل چہارم ورم معدہ مین** جالینوس نے لکہا ہے کہ ورم معدہ خوفناک ہے
اور علی بن زین کا قول ہے کہ جب ریم یا خون قے مین آنے لگے نجات مشکل ہے اور اکثر ورم معدہ موت
ہوتا ہے اور علامت حرارت یہ ہے کہ تپ اور شدت عطش اور موضع ورم پر درد ہو اور بارد مین
تپ خفیف اور کبہی تپ بالکل نہین ہوتے مگر حار ہو خواہ بارد ہر دو مین سقوط شہوت طعام ہوجاتا ہے
علاج فصد کرنا اور ملینات کہلانا اور ورم حار مین خیارشنبر ہمراہ عرق کاسنی اور شربت بنفشہ
بعد مین انار شیرین چوسنا اور ابتدا ورم مین عنب الثعلب اور صندل سے ضماد کرنا اور بعد مین خطمی
اور حلبہ تخم کتان بابونہ وغیرہ لگانا اور ورم بارد مین ماء الاصول اور ماء العسل اور بزور
ہمراہ خیارشنبر اور روغن بادام پینا اور ضمادات محللہ لگانا اور یہ ضماد صبر مصطگی شمع روغن گل
ایام ورم معدہ مین مفید ہین **مجرب** برائے ورم معدہ تخم کتان مر خطمی ہریک یکدرم شیر گوسفند
مین ملاکر پلانا **دیگر** عرق عنب الثعلب ہمراہ ادویات مناسبہ ورم عمل کرنا جید النفع ہے اور کہانا
صرف ماء الشعیر پر قناعت کرنا مفید ہے اور قے یا اسہال یا بہت کہانا مضر ہے اگر ورم دبیلہ
ہوجاوے درد شدید اور تپ لازم ہوگی اور تا وقتیکہ نضج مادہ نہو اعراض مین خفت نہوتے
اور جب دبیلہ منفجر ہوجاوی قشعریرہ اور تپ ناقص ہوگا اور مادہ منفجرہ براہ قے یا اسہال خارج ہوتا
ہے اور ورم تہوڑا ہوجاتا ہے پس تنقیہ قرحہ ماء العسل اور سکر اور صبر اور آب کاسنی سے
کرین اور برائے اندمال قرح کندر دم الاخوین کہربا ورد گلنار بہت مفید ہین اگر دبیلہ منفجر نہو ماء العسل
گرم کرکے تنہا یا خردل ملاکر پینا منفجر دبیلہ ہے **مجرب** انجیر یابس زبیب سرخ کہانا اگر خوف تپ ہو
خمیر ترش با آب گرم و خیارشنبر لگانا مفید ہین **دیگر** شیر تازہ آب گرم مین ملاکر پینا اور علامت
دبیلہ کا باعث انفجار ہے **فصل پنجم قروح اور بثور معدہ مین** علامات اسکی یہ ہے
کہ بروقت طعام یا غلبہ طعم معدہ مین درد پیدا ہو اور براہ اسہال یا قے خون اور ریم خارج ہو اور
غشیان کا ہونا اور آروغ ترش آنا اور بعض اوقات تپ بہی ہوجاتے ہے اور قے مین قشور نکلتے
ہین اگر قروح یا بثور فم معدہ مین ہو اسمین غشی اور درد شدید اور ضیق نفس اور برد اطراف
ہوتا ہے **علاج** فصد کرین باقی علاج جو فم معدہ مین مذکور ہوا اور جعفرات شیر گاؤ ہمراہ ورد
اور تخم حماض وطباشیر پینا غایت نافع ہے اور بعد پاک ہونے قروح تنقیہ اور اندمال کرنا بہتر ہے
فصل ششم فواق یعنے ہچکی مین واضح رہے کہ حرکت فواق تشنج انقباضے اور تمدد
انبساطے سے مرکب ہے یعنے جب اجزا اسے طبقہ داخلیہ معدہ برائے دفع موذی جانب فوق متحرک

ہوتے مین ہچکی آتی ہے اور اسباب حدوث اسکی چند مین اول یہ کہ کوئی خلط حاد یا غذا [illegible]
ہو فم معدہ کو لذع کرے اور اس باعث فواق عارض ہو دوم ریح غلیظ فم معدہ مین جمع ہو
سوم رطوبت کثیر معدہ مین جمع ہو چہارم طعام کثیر غلیظ جو معدہ پر ثقیل ہو پنجم ورم جگر گرم
کرے اور اس باعث فواق عارض ہو ششم بسبب یبوست فم معدہ فواق عارض ہو
اگر فواق بعد استفراغ کثیر خصوص بعد تنقیہ خون یا بحالت ورم کبد یا ضیق النفس یا مرض حار
زنکارے عارض ہووے ہے اور فواق اہل بطون جسکو بسبب ضعف معدہ عرصہ سے آ
آتے ہون زبون ہے اگر فواق زحیر مین عارض ہو جاوے قاتل ہے علاجہ فواق امتلائی
قے کرنا اور عطسہ لانا مطلقاً دافع فواق ہے اور انطاکی نے لکہا ہے اگر فواق عطسہ لینے سے
قاتل ہے **مجربات** مشہورہ مریض کو خوف دلانا یا کسے شغل مین لگانا اور بحالت تشنگی جسم
باندہنا دست و پا اور حبس نفس اور حرکت شدید کرنا مفید ہے **مجرب** اصل السوس اور
کہا **ایضاً** دارچینی اور مصطگی کو مطبوخ کرکے پینا **ایضاً** انیسون زیرہ نوزنج بکاکر پلا
شربت عسل پینا **ایضاً** زیرہ مصطگی ہر یک چہار جز و شونیز ایک جز و آب سرد سے سفوف
مجرب بعد پاس قاقلہ صغار تین درم مع پوست بکاکر پلانا **مجرب** سداب عسل ملاکر
پینا **دیگر** ماش سبز کو بجائی تمباکو حقہ مین پینا اگر فواق بسبی ہو لاعلاج ہے مگر بعضون نے
کہ روغنات اور لعابات پلانا اور لگانا نافع ہوتا ہے اور انطاکی نے لکہا ہے مسکہ نار
ملاکر چاٹنا غایت نافع ہے **فائدہ** بکثرت کہانا سفرجل مورث فواق ہے اور عطریات
معدہ پر طلا کرنا جہت تقویت ارواح دافع فواق ہے **فواق اطفال مین** مشہور ہے
لڑکون کو ہچکی آوے بہتر ہے کیونکہ انکے معدہ کو وسیع کرتے ہے اگر زیادہ ہو جاوے چند بوند
پانی مین حل کرکے دینا نافع ہے **مجرب** جند بید ستر سرکہ اور گلاب مین ملاکر پلانا جید النفع ہے
نارجیل اور شکر ملاکر کہلانا مفید ہوتا ہے **مجرب** آب نوزنج شکر ملاکر پلانا اور بعضون نے
کہ عورت شیر دہندہ جلد ختنہ شدہ طفل کو آب دہن سے تر کرکے پیشانی یا سر طفل مین لگا دے
جسکے قوی دور ہو جاتے ہے **مجرب** فندق گلوئی طفل مین لٹکانا نافع ہے **فصل ہفتم قی**
بیان مین قے حرکت معدہ کو کہتے ہین کہ جو کچہ معدہ مین ہے براہ دہن خارج ہو
قے چند مین اول یہ کہ خلط فاسد معدہ مین جمع ہو جاوے دوم بسبب ردائت طعام معدہ قبول
یا بحران ہو یا کوئی شے متقی یا موذی کہانیکا اتفاق ہو جاوے پس اگر مادہ جوف معدہ مین

نی ہوئی اور اگر مادہ تا مین طبقات معدہ منتشر ہے تہوع ہوتا ہے مگر اسمین کوئی چیز خارج نہین ہوتی اور
اگر مادہ جانب فم معدہ مایل ہو غثیان ہوگا اور رو امضر رہے کہ قی کراثی اور سیاہ اور زنگاری اور
بے مانط سرف اور خونی خطرناک ہین اور جس قی مین دیکو کوئی رنگ خارج ہو اور شب کو رنگ
سبز نکلے ایسے قے مہلک ہوتی ہے **علاج** اولاً تنقیہ یا بقے کرین بعد مین حبس کرنا نافع ہے **مجرب**
اسمین علاج سعالجہ طبیبان سی مایوسی ہوگئی ہو - کمون اور سماق کہلانا **مجرب** برائے قے صفراوی
تمر ہندی کو نقوع کر کے بلا ملنے کے بلانا **مجرب** انار دانہ ترش زبیب منقی ہموزن زیرہ پانچ جزو
پلانا **مجربات** برائے قی بلغمی عود قرنفل انیسون کہلانا **مجرب** برائی قی دماغی مربائے آملہ
پلانا **مجرب** پوست نارنج آب گرم سے پینا **مجرب** لیمون کو نمکین کر کے ہمراہ صعتر کہلانا **مجرب**
مصطگی فلفل قرنفل زنجبیل کمون سماق نمک کہلانا **ایضاً** قرص ایلاوس قے سوداوی اور بلغمی
مین لاعدیل ہے اور جو قے کہ بعد کہانے طعام کے واقع ہو علاج اسکا وجع معدہ اور سعال مین لکہا
مجربات زیرہ گلسرخ طباشیر کمون مدبر کشنیز مدبر ہر یک دو درم سماق تین درم پوست پستہ
ے درم مصطگی نصف درم سبکو آب ورد مین قرص بنائین خوراک ہمراہ گلقند سکری دو درم اور غذا
شربت سے کشنیز ڈالنا نافع ہوتا ہے اور واسطہ دفع قے طفلان تقلیل شیر کرنا اور قرنفل ہمراہ
مزاج بارد مین اور شربت صندل اور عود ہمراہ گلاب صفراوی مزاج مین نافع ہے **ادویات**
مقطعات قی زرنباد سنبل الطیب **قرنفل** حب الآس جوز بوا اقاقلہ سعد کہربا فوفل تخم نیلوفر فوتنج شبث
فصل ہشتم خون کی قی آنے مین بقراط نے لکہا ہے کہ قی دموی زبون ہوتی ہے اگر
مین تپ عارض ہو البتہ قلیل الروایت ہے اسباب حدوث قے چند ہین اول یہ کہ بسبب امتلائی
یا ضرب شدید عروق شق ہوجاوین یا جگر اور طحال مین کوئے آفت ہو اور خون معدہ مین جمع ہو کر
راہ قے خارج ہو اگر آفت جگر مین ہے خون سرخ اور بودار ہوگا اگر آفت طحال مین ہے خون سیاہ
اور غلیظ اور ترش ہوگا اگر خون سر سے آتا ہو اسمین پہلے رعاف ہوگی **فایدہ** اگر قے بحالت
استسقا ریا یکبدے آوے مہلک ہے **علاج** فصد قلیل بدفعات کرنا باقے علاج جو نفث الدم مین لکہا
مفید ہے اور باندہنا دست و پا کا نافع ہوتا ہے اگر قے بہ نوبت آتی ہو اسکا روکنا مناسب
نہین ان حالات زیادتی مضایقہ نہین **مجربات** ہے جمیع اقسام نزف الدم عتیق عسالی لٹکانا **فصل**
نہم جمود دم اور لبن مین بستہ ہوجانا خون یا شیر معدہ مین بسبب ضعف حرارت معدہ یا
سبب کہانے کسی شے منجمد کے ہوتا ہے اسمین کرب اور اضطراب اور غشی اور عرق سرد اور گرانی

اور درد اور عسر النفس اور غثیان قوی اور احتباس بول و براز ہوجاتا ہے اگر نافض قوی ہو البتہ
زبون ہے **علاج** حقنہ کرنا اور ادویات مذہب پینا مثل سرکا اور انافحہ اور حلتیت اور سکنجبین معطا
ماء العسل اور نقوع خاکستر شاخ انجیر اور مطبوخ شبت اور نقوع سکنجبین ملاکر پینا اور زرا وند طویل
کو آب گرم سے کہانا مفید ہے اور قرطم حلبہ بسفائج کا استعمال کرنا اور اس مرض مین قرطم اور تخم
سے کوئے دوا زیادہ موثر نہین اور عجب یہ ہے کہ شیر بستہ کو بہاتے ہین اور ذوائب کو منجمد کرتے
ہین **فصل دہم عطش کے بیان مین** تشنگی بسبب حرارت یا یبوست معدہ یا جگر ہوتے ہے اور
کبہے حرارت اور یبوست ملکر سبب تشنگی کا ہوتے ہین **علاج** لعابات اور شربت بارد اور تخم خرفہ
پینا غایت النفع ہین اگر حرارت صدر یا قلب مین ہو ہوا نافع ہوتے ہے **مجرب** صندل گلاب کا ذرا
سونگہنا خواہ مٹا کرنا اور جو چیز کہ حرارت قلب کو مفید ہے صدر کو بہے مفید ہوتے ہے اور کبہے بسبب
بلغم مالح عطش پیدا ہوتے ہے اور جسقدر آب سرد پیا جاوے عطش کم نہین ہوتے اور آب گرم پینے سے
تسکین ہوجاتے ہے **دیگر** زنجبیل زبیہ عسل ملا کر پینا **مجربات عجیبہ** من اسرار الرتاضین تخم خرفہ کو
خوب باریک کرکے ہمراہ چہاچہ دن مین تین مرتبہ نوش کرین چند روز تک عطش مفرط سے امن
ہے اور یہ قرص غایت مطفی حرارت اور عطش اور حمی محرقہ ہے صفتہ لب تخم خیار لب تخم کدو ہریک
تخم کاہو تخم خرفہ ہریک نصف جزو رب السوس چہارم جزو آب خرفہ یا آب اسپغول مین قرص بناوے
ایک قرص موہنہ مین رکہتے ہین اور بتکرار یہ ہے عمل کرین اور رکہنا چاند چاندار موہنہ مین بانی
دافع عطش ہے **توضیح** افشردہ سفرجل و سیب ترش پینا اور مشمش قلیل الحموضت موہنہ مین
اور رب اجاص رب انار میخوش رب اترج رب تمر ہندی شربت لیمون شربت حصرم شربت ریباس
شربت صندل شربت کاسنے شربت تمر ہندے ماء القرع ماء الخیار ماء البطیخ مربائے آلوچہ جوارش
کافور یہ سب مرکبات مذکورہ عطش مفرط مین مفید ہین **فایدہ** لکہا ہے کہ تین اشخاص کو شیر پلانا زبون
ہے اول جس شخص کو عطش مفرط ہو دوسری جس شخص کو شکایت سر درد کے ہمیشہ رہتے ہو تیسرے وہ
جسکے خون مین اختلاف ہووے **فایدہ** خواب مسکن عطش ہے مگر بعد طعام حار و عطش آور ہے **فصل**
یازدہم ہیضہ کے بیان مین بسبب فساد اور ردائت طعام برارت طبیعت قبول نہین
کرتے اور جو کچہ فاسد اور رطوبات غذا معدہ سے علو معدہ مین ہوتا ہے قے مین اور جو قعر معدہ
مین ہوتا ہے براہ اسہال خارج ہوتا ہے اور جب طعام معدہ سے نکلنا شروع ہوتا ہے مادہ
غیر منہضمہ کہ باقی عروق مین ہوتا ہے یا مواد صالح بعض درت خلا وہ بہے نکلنا شروع ہوجاتا ہے

او رجہت دفع مواد فاسد اسہال رقیق اور متواتر نکلنے سے آتے ہین بعلت لڑکون کو جنکے دانت نکلتے ہون
نہین جوانون اور پیرون کو خطرناک ہے اور فربہ آدمیون کو مہلک ہے اگر ہیضہ فصل خریف یا
تیرماہ مین کہ عبارت نصف اساڑہ اور نصف بہیٹہہ سے ہے عارض ہو اور شدید الاعراض ہو مثل
سقوط نبض اور برد اطراف اور عرق سرد اور مغص اور تشنج اور غشی اور عطش غیرہ نہایت ردی
ہے پس طبیب کو لازم ہے کہ بمعائنہ ایسی حالت خایف نہو اکثر اشخاص بعد شدت اعراض اور پاس
مطلق اچہے ہوگئے ہین علاج جو مادہ معدہ و معدہ یا امعا مین باقی ہو تو اسکے اخراج کیلئے پانی گرم یا
ماء العسل نیم گرم اور سکنجبین پی کر قے کرین تاکہ مادہ موذی بالکل خارج ہوجاوے ابعد مین سوجانا
اور ہاتہہ پانو نکالنا اور باندہنا مانع ہے اور ابتدا مین قطعاً حبس نکرین کہ موجب ہلاکت ہے ہان
جب مادہ خارج ہوجاوے اور حبس مطلوب شربت حب الآس اور مطبوخ زرنباد اور سماق پلانا
مفید ہے باقی اور علاج جو فصل قی اور اسہال مین مذکور ہوا مناسب ہے اور دواء المسک اور عنبر اور
جدوار براے امداد قوت کہلانا نافع ہے اگر خون غالب ہو فصد کرنا اور اس مرض مین چہوڑ دینا غذا کا
ابتدا اور بعد تسکین چند روز تک تہوڑا تہوڑا کہانا اور بصورت ضعف شدید ماء اللحم ہمراہ سماق و
انار دانہ و زرشک کہانا نافع ہے **توضیح** اگر اسہال ضعیف اور قے قوی ہو تو قدرے محمودہ آب تمر ہندی
آب کاسنی مین پلائین اور جہت تسکین ہیضہ رب انار میخوش و شربت انار و مانند آن جو مقوی معدہ
ہون اور مواد فاسد کو انصباب معدہ سے روکین مفید ہین اور جب ہیضہ مین تشنگی غالب ہو طباشیر
آب انار ترش مین گہسکر جرعہ جرعہ پلانا نافع ہے اگر یہ چیزین ہمراہ قے نکل جائین آب بہی ترش اور
آب سیب کوہے مین سویق حب الرمان ملائین اور غلیظ کر کے پلائین - اور صندل گلنار گلسرخ بہی
سیب بریان برگ مورد گلاب کا فور قلیل شکم پر رکہین یا فقط جامہ گلاب سرد مین تر کر کے رکہنا مفید
ہوتا ہے - اور اگر عرق سرد آنے لگے اور ہاتہہ پانون سرد ہوجاوین اور ہچکی آنے لگے ہاتہہ پانونکو
آب سرد مین رکہین اور خوب ملین اور گل ارمنی سرکہ آب مورد مین ملاکر پانونپر طلا کرین اور کپڑا سرد
کر کے پانونپر ڈالین اور ہر ساعت سرد کرتے رہین اگر غشی اور بیہوشی ہوجاوے سر اور پنڈلی اور
گوش اور عضلون کو ملین اور بال صدغین کہینچین اور ماء اللحم اور شربت مشک حلق مین ڈالین اگر ہاتہہ
پانو مین تشنج ہوجاوے پارچہ روغن مین گرم کر کے تر کرین اور عضلہ معدہ پر رکہین اگر ہیضہ بسبب
برودت و بلغمیت ہو معدہ مین تمدد اور گرانی ہوجاتی ہے علامت اسکی یہ ہین کہ قے اور اسہال
مین بلغم ظاہر ہو اور قے ترش آوے اور پانی مونہہ سے جاری ہو **مجربات** انہون کون مصطگی

عود پانی مین جوش کرکے نیم گرم پینا اور روزہ رکہنا اور ایارج فیقرا اور حب تربد کہانا مفید اور برای اعانت قی آب ترب اور سکنجبین عسلی نوش کرین تاکہ معدہ اور امعا طعام فاسد پاک ہوجاوین اگر حبس مطلوب ہو یہ قرص عود غایت مفید ہے صفتہ قرنفل کبابہ ہر یک یکدرم مصطگی ہر یک نیم درم عود خام چہار درم شکر تیغید اور یہ دستور معروف بنائین خوراک ایک اور حمام کرنا بہی مفید ہے اگر ہیضہ بسبب بازگشتن طعام فاسد غیر منہضم بسبب غلبہ سودا جانب امعا عارض ہو کیونکہ جب سودا معدہ مین غالب ہوتا ہے معدہ غذا اچہے طرح قبول نہین کر بدن مین گرنے ہوجاتے ہے پس بالضرور طبیعت اسکو دفع کرتے ہے اور علامات اسکی یہ ہو چند روز مثل حدوث ہیضہ تخمہ ہوجاتا ہے اور ریاح بکثرت شکم مین جمع ہوجاتے ہین اور ا کثرت سے آتے ہین اور قے کمتر آتے ہے **علاج** ماء العسل گرم کرکے پینا جو مادہ کو رطوبہ پاک کرے اگر درد اور لذع ہو تخم اسپغول اور آب انار شکر ملاکر پلائین اور یہ ہیضہ اکثر ان کو ہوا کرتا ہے جنکے معدہ مین سودا غالب ہوتا ہے اسیواسطے مطبوخ افتیمون پلانا بہت ہے اور کبہے حسب اتفاق مواد فاسد بتمیہ تختبس ہوجاتا ہے اور قے یا اسہال مین خارج اس باعث بسبب صعود بخارات ردے جانب قلب و دماغ غشے اور بیہوشے ہوجاتے ہے یہ حقنہ غایت سودمند ہے صفتہ اول مرتبہ دس مثقال روغن گنجد سے حقنہ کرین بعد مین سنا تربد خیار شنبر بنفشہ گل بابونہ اکلیل الجبر زردبسفائج فستقی شکر ملاکر حقنہ کرین اور صرف تر مین روغن گنجد ملاکر حقنہ کرنا ضعیف العمل اور سریع الحصول ہے اور وجود تریاق اربعہ عرق نافع ہے اور زنجبیل زرنباد فلفلمویہ کو باریک کرکے اتہہ پانون اور مہرہاے گردن پر ما سودمند ہوتا ہے حب بوبا مجرب ہے براے دفع سمیت ہیضہ اگر قے زنگاری ہو اور نوبت مرتبہ بہلاکت ہو نافع ہے صفتہ پوست بیخ اکبہ فلفل گرد مساوی ہردو کو آب ادرک مین کہرل کر بقدر فلفل حب بنائین ایک حب کہلانا غایت مفید ہے حب دیگر برائے ہیضہ سخت مفید ہے فلفل گرد نمک لاہورے بقدر نخود حب بنائین ایک حب کہلائین

فصل دوازدہم

طعام مین فساد شہوت طعام بسبب خلط ردے ہوجاتا ہے اور مریض اشیار مٹے اور گونلہ کہانے کی طرف زیادہ رغبت کرتا ہے اور اکثر یہ رغبت عورات حاملہ کو بہت ہے خصوص جن عورات کے شکم مین لڑکی ہو مگر بعد انقضائے چہار ماہ یہ خواہش خود بخود ہے **علاج** تنقیہ کرنا اور چوسنا استخوان مرغ اور تیز بریان شدہ مجیع حلیہ نان

پستہ کہانا مفید ہے مجرب نشاستہ بریان زبیب مصطگی انیسون کمون نانخواہ چبانا اور لعاب اسکا نگلنا مجرب کمون کشنیز سرکہ مین تر کرکے کہانا اور واسطے دفع عادت طین طباشیر اور صمغ کہانا مجرب تا قلتین کہا بہ ہموزن شکر مثل انکی ملاکر ایک مثقال کہانا مجرب زیرہ کرمانی نانخواہ مصطگی نہار اور بعد طعام کہانا **فصل سیزدہم جوع البقر مین** اس علت مین تمام اعضاء بدن بشدت محتاج غذا ہوتے ہین مگر معدہ مین بسبب برودت و امتلاء سقوط اشتہا ہوتا ہے **علاج** تنقیہ کرنا اور ماء العسل پلانا مجرب عود سماق لیمون کشنیز پوست اترج اور ہجکی جوارشات گرم کہانا اگر غشے عارض ہو علاج غشے کرین **فصل چہاردہم جوع الکلب مین** اس مرض مین اشتہاء طعام حد طبعی اور عادت مقررہ سے زیادہ ہوجاتے ہے ہر چند طعام کثیر المقدار کہایا جاوے سیری نہین ہوتی اور غایت حرص سے ہر ایک طعام مکالمہ اور مجادلہ مثل سگان کرتا رہتا ہے حکماء مجربین نے زیادہ کہانے بہ نسبت باشخاص خدا وند جوع الکلب عجب حکایات لکہے ہین سامعین کو حیرت ہوتے ہے غرضکہ یہ مرض بسبب زیادتے حرارت ہاضمہ یا دیدان یا بسبب انصباب سودا فم معدہ پر یا بعد رفع مرض ہو جاتا ہے **علاج** غذائے چرب اور شحمی مثل گوشت الیہ کہانا اور اشیاء ترش اور نمکین اور حریف سے پرہیز کرنا **مجرب** پستہ اور بادام اور روغن گنجد مین پکاکر شکر ملاکر پلانا **مجربات** اول قے کرنا اور بعد اسکے آب لیمون شکر ملاکر پلانا اور غذا بارد رطب کہانا انطاکی نے لکہا ہے کہ جگر کو خشک کرکے ہمراہ بادام و سمسم و مصطگی اور زیرہ خوب باریک کرین اور روغن بنفشہ ملاکر آب کشنیز مین قرص بنائین اسکے استعمال سے چند روز تک خواہش طعام نہین رہتے اور بعض حکماؤن نے لکہا ہے کہ جگر آہو کو سرکہ مین تین روز تک تر کرین جب خشک ہو جاوے کسی روغن مین ملاکر طین ارمنی اور تخم رجلہ خیارو کدو بیست گندم صمغ عربی ہر یک مثل اسکی اور پستہ نصف وزن جگر سے لیکر برابر ایک مثقال قرص بنائین پس ایک مثقال سات روز تک کہلانا کفایت کرتا ہے اور شیخ بو علی بن سینا نے لکہا ہے اگر چہار اوقیہ روغن بنفشہ ہمراہ موم کہائین دس روز تک کہانے غذا سے نفرت ہو جاتا ہے **فصل پانزدہم جوع غشے مین** اس مرض مین بہوک کا ضبط نہین ہوتا فوراً غشی ہو جاتے ہے سبب اسکا یہ ہے کہ فم معدہ مین ضعف اور حرارت شدید لاحق ہوکر اور حرارت بدن ملکر قلب کہ شارک اور متصل فم معدہ ہے متاذی ہوکر غشی ہو جاتے ہے **علاج** غذائے باردہ بالفعل اور بالقوہ کہلانا اور تقویت فم معدہ اور تدبیر غشے کرنا

فصل شانزدہم تشنج معدہ مین علامت اسکے یہ ہے کہ مریض پشت راست کر
اور معدہ مین غذا نہ ٹھہرے علاج جو کچھ تشنج امتلائی اور استفراغی مین مذکور ہوا
ہے فصل ہفدہم تہبل معدہ مین یعنے باف معدہ سست ہوجاوین اسباب
ہوجانا سوء تدبیر مفرط اور درد شدید یا تعب و محنت سخت جو تے یا اسہال کرنے سے لاحق
معدہ ہو یا افعال معدہ مین ضعف ہوجاوی علامت اسکی یہ ہے کہ طعام کو طبیعت قبول بہ
اور قبض بجدی ہوجاتا ہے کہ بغیر اعانت حقنہ براز خارج نہین ہوتا اور کبھی براز غایت سختی
ہو کر نکلتا ہے نکلتا ہے یہ مرض لاعلاج ہے اور کوئی بیماری معدہ بدتر اس سے نہین ہے
حب الآس اور اطریفل کبیر و جوارش عود کھلانین اور روغن مصطگی معدہ پر طلا کرنا اور
اور تیہو اور چوزہ کہ سریع الانہضام ہو کھلانا اور پوست سنگدان مرغ ہمراہ شربت
پلانا عجیب الخاصیۃ ہے اور سنگ یشم معدہ پر لٹکانا بالخاصیت مفید ہے فصل ہژدہم حساوہ
مین یعنے معدہ مین سنگ ہوجاوے اور سختی فم معدہ مین اکثر ہوتی ہے علامت اسکی یہ
کہ آنکھ مین تہیج ہوجاتا ہے اور مونہہ سے پانی جاری رہتا ہے اور بوقت جھکنے اکثر
تلے مین الم معلوم ہوتا ہے اور کبھی سوء ہضمی اور صلابت مقام موضع مستطیل اور دور
ہوتے ہے اگر سختی عضلات بالائے معدہ مین لاحق ہو آمین افعال معدہ صحیح رہتے ہین مگر صلا
عضلات موضع مستدیر ہوتے ہے علاج فصد باسلیق کرنا اور ضمادات محللہ ملینہ لگا
کرنا ہگی اقسام حجوم نافع ہے فصل نوزدہم حرقت معدہ مین بسبب انصبا
اکثر حرقت معدہ بوقت نہار ہوتے ہے اور شکم سیرے مین حرقت جاتے رہتے ہے علاج تنقیہ
واسنے طرف سے کرنا اور بزوری اور مربائے بلیلہ اور مربائے آملہ کھانا اور تقویت
فم معدہ کرنا مفید ہے فصل بستم جشاء و تثاؤب و نفخ و تمطے
یہ تمام بسبب اجتماع بخارات و ریاح پیدا ہوتے ہین علاج تنقیہ کرنا اور برائے تجویہ ہضم
بادیان قاقلہ کھانا افضل دوا ہین مجربات انیسون کرا دیا صعتر شبث ہر واحد
نصف جز ملا کر کھانا دیگر قرنفل کشنیز انیسون خردل جوز صعتر نعنع عسل ملا کر کھانا باب
امراض کبد یعنے جگر کے بیان مین واضح رہے کہ جگر عضو رئیس اور معدہ
ہے جسم بجائے سرخ رنگ مانند خون بستہ اور وردہ اور شرائین سے مرکب ہے اور بذاتہ
غشائی باقی جو حافظ شکل جگر مین ہین حس کثیر ہے اور بالائے جگر دو فی مثل انگشتار

سبب انہین زوائد کے معدہ پر مشتمل ہے اور زوائد کلان پر مرارہ آویختہ ہے اور کیلوس جگر مین
رجوع پہنچاتا ہے مقام اسکا جانب ایمن ہے اور مقابل حجاب سینہ سے شروع ہوا ہے اور مقعر جگر
عر معدہ سے ملا ہوا ہے اور مقعر جگر سے ایک رگ رستہ ہے اسکو باب کہتے ہین بعضے رگین تمام
رمین پراگندہ ہین اور بعضے باہر ہین اور راس شعب کو ماساریقا کہتے ہین اور آلات جذب غذا
ہین اور مقعر جگر مین دو منفذ ہین ایک جہت دفع صفرا جانب مرارہ ہے اور ایک جہت دفع سودا
نب طحال ہے اور مرارہ ایک جسم عصبانی ہے اور اسمین بہی دو منفذ ہین ایک جانب رودہ اثناعشر
ر دوسرا جانب قریب معدہ بس جو چیز کہ نافع معدہ ہے نافع جگر ہے اور تدبیر سوء مزاج کبد
شتا و علاج مختصراً فصل معدہ مین تحریر ہوئین ادویہ عطریہ اور لذیذ اور مفتح اور مدر مصلح
ہین اور اقسام کاسنی مبرد مزاجکو ہمراہ سکنجبین اور مبرد کو عسل ملاکر پلانا غایت مفید ہے
مضرات جگر ادخال الطعام علی الطعام اور آب سرد نہار پینا یا بعد ریاضت اور ہمگی لزوجات
بسل بغیر سرکہ اور کثرت دسومات اور لحوم غلیظ ابن سرابیون نے لکہا ہے کہ امراض جگر مین
یہ قوی الحرارت کے استعمال کرنے سے خوف ذبول ہے اور قوی البرودت سے خوف حدوث
سقاء وغیرہ ہے اور جو ادویہ سخت محلل ہین انکا ضماد بہی ممنوع ہے ہان امراض طحال مین مضائقہ
یا اور انطاکی نے لکہا ہے کہ علت جگر سے سعال اور ضیق النفس پیدا ہوتے ہین **تفصیل**
سوء مزاج جگر یا مفرد ہے یا مرکب ہے اور مفرد چہار قسم ہے اول **سوء مزاج حار** علامت اسکی
ورد اور تسکین ہونا پانی پینے سے مگر بعد عرصہ دراز کے اور قارورہ سرخ ہونا اور
ہے حس سریع اور متواتر ... ... شدت زبان اور حرارت موضع کبد کے وکے اشتہا و قبض شکم
بن غلبہ صفرا آنا ... **علاج** ساذج حار مین آب کاسنی آب انار ترنجبین
یا صندل شربت نارنج ... برشک شربت حصرم پلانا مین اور احتیاط رکہین
یہ مبردات کبد مین قوت ... ن ہونا پر ضرور ہے اور شیرہ تخم خیارین عصارہ
نال بصندل شدید النفع ہے اگر ... شدید یہ ضماد بارد ہین آرد جو و گل صندل
...دس مفید ہے اور غذا ماء الشعیر اور بقولات باردہ و کدو وغیرہ مناسب ہے اور سوء مزاج
...موی مین فصد باسلیق یا ابطی اور دوسرا دوی ہین نقوع تمر ہندی و آلو و ترنجبین یا نقوع
...ر شعیر مفید ہے **دوم سوء مزاج بارد** علامت اسکی ترہل بدن و فساد رنگ و تہبیج رو
...ش و سپیدی زبان و سردی لب و قارورہ اگر غلبہ بلغم ہو تو قارورہ غلیظ ہوگا **علاج**

سانوج مین برائی تسکین جگر سعاجین گرم کہلانا مثل اثاناسیا دوا الکرکم و معجون فلاسفہ و معجون زنجبیل و معجون نانخواہ اور ضماد افسنتین سنبل قسط سلیخہ گلسرخ زعفران روغن ناردین ملاکر مفید ہے اور غذا دراج تیہو وغیرہم نافع اور مادی مین تنقیہ بلغم کرین اور ماء الاصول اور مطبوخ زوفا پلائین **سوء مزاج یابس** علامت اسکی ہزال بدن وخشکی دہن وزبان وقلت براز و عطش اور صلابت نبض مین اور بول رقیق ہونا اگر مادہ سوداہو زیادہ فکر اور غم اور خوف رہنا **علاج** سانوج مین جہت ترطیب شربت نیلوفر وخشخاش اور آب کاسنے آب کدو پلانا اور روغن بنفشہ طلا کرنا اور غذا کشک شعیر بالک روغن بادام ملاکر بہت مفید ہے مگر با فراط ترطیب کرنا منع ہے کیونکہ اسمین خوف حدوث استسقا لحمی اور سوء القنیہ ہے **چہارم سوء مزاج رطب** علامت اسکی تہبج رو و اجفان و ترہل گوشت شراسیف و بسیار بی خواب و بلادت حواس و لین طبیعت و قلت تشنگی و سفیدی قارورہ و سوء ہضم **علاج** استعمال مجففات مثل اطریفل کبیر کرین اور جوارش گرم مثل جوارش مشک جوارش مصطگی جوارش دارچینی جوارش خولنجان اور تقلیل آب اور غذا تیہو دراج و مرغ مناسب ہے انتہے **فایدہ** قوت جاذبہ و ہاضمہ بیشتر سردی اور تری سے اور قوت ماسکہ تری سے اور قوت دافعہ خشکی سے ضعیف ہوجاتی ہین علامات

بول اور براز مشابہ بغسالہ گوشت ہو اور بدن نحیف اور اشتہا کم ہوجاوے اور مقام سرنگ اسفل اضلاع تک درد ملایم معلوم ہو اور رنگ روے یا بدن زرد یا سبز یا کدیا سفید ہوجاوے **علامات ضعف قوی اربعہ یعنی** جاذبہ ہاضمہ ماسکہ دافعہ نشان ضعف جاذبہ یہ ہے کہ براز سفید نرم کثیر المقدار اور بدن نحیف ہو اور نشان ضعف ہاضمہ یہ ہے ترہل بدن تہبج وجہ و فساد لون سفیدی بول اور رقت خون مین اور نشان ضعف قوت ماسکہ یہ ہے کہ ثقل خفیف بسبب امتلاء غذا وقت جذب کیلوس جگر مین محسوس ہو اور کچھ بیان ہاضمہ مین لکہا گیا اکثر ماسکہ مین پایا جاتا ہے نشان ضعف قوت دافعہ یہ ہے کہ بول اور براز سفید رنگ قلیل المقدار ہو اور اشتہا کم اور قبض ہو اور اکثر اوقات بسبب ضعف دافعہ کے امراض مثل استسقا و قولنج یرقان اور بعض اوقات جرب حکہ تو با پیدا ہوتے ہین **علاج** مسہلات اور مقویات مناسب پلانا اور ضماد کرنا **مجربات** انبر باریس کاسنی بافلوس خیار شنبر ہمراہ عرق کاسنی پینا اکثر امراض کبد کو نافع ہے دیگر شربت دینار شربت اصول شربت بزوری اور مثل اسکے نافع ہین معجون جگر کشوث تمر ہندے ترکیب انبر باریس رمان افسنتین سنبل مصطگی سلیخہ مشک عنبر زر

نقاع اذخر زرنباد وج فستق فوہ طباشیر اشنہ تمبول اسارون قرنفل راوند تک جوز بوا بسباسہ حب و کمون دارچینی قرنجمشک قسط بادرنجبویہ بہمن ابریشم حب الآس قاقلہ عفص کندر مرجان تنبع ما الحدید دار فلفل بار مشک **توضیح** واضح رہے کہ امراض کبد مین دوائین بطور لعوق مثل سفوف و اقراص استعمال نکرین اور محلل ادرار مین اسہال او محلل اسہال مین ادرار منع ہے مثلاً اگر مادہ بمقعر جگر مین ہو مدرات ندین اگر مادہ محدب مین ہو مسہل ندین ورنہ منجر بفساد عظیم ہے بلکہ مناسب ہے کہ امراض جدولی مین ادویہ معرقات اور رعاف آور سے علاج کرین اور امراض مقعرے مین اسہال او رقی کرائین اور بعض اوقات تنقیہ بکثرت سے ذبول ہوجاتا ہے اور تپ صفراوے مفسد مزاج جگر ہے جسطرح تپ بلغمی مفسد مزاج معدہ ہے اسمین رعایت حال کبد کرین **تنبیہ** جو دوائین بدپر ضماد دیجائین انمین تین امور کا لحاظ ضرور رکھین اول یہ کہ دوا ملین ہو مثل مقل و شحوم وغیرہ دوم ملطف مثل نقاع وفا و انیا و اذخر وغیرہ سوم مقوی ہون مثل مصطگی وغیرہ اور قبل انہضام طعام استعمال ادویہ شرباً و ضماداً امراض جگر مین قطعاً ممنوع ہے

فصل اول سدہ کبد مین بسبب خلط لزج غلیظ یا بسبب اصل خلقت رگہائے جگر جو باریک ہون سدہ ہوجاتا ہے علامت اسکی ہونا ثقل بلا تپ بمقام سدہ اور بکثرت براز کا آنا اور بول کا قلیل ہونا اور لاغرے بدن کی **علاج** ملطفات اور مدرات مثل تخم کرفس انیسون خیارین کشوث کاسنی کمون شربت اصول سکنجبینات بزوری ندر وغیرہ پلانا اور جو چیزین غلیظ اور لزج یا قابض ہین انکا قطعی ترک کرنا اور علاج سدہ ماساریقا بھی یہی ہے مگر اسمین براز سبز ہوتا ہے اگر افواہ عروق ماساریقا مسدود ہوجاوین تو براز سفید آتا ہے

فصل دوم ریاح کبد مین سبب ریاح یہ ہے کہ اجزائے جگر یا غشای جگر مین بسبب غذائے غلیظ بخارات پیدا ہوجاوین علامت اسکی یہ ہے کہ درد بلا تپ اور ثقل کثیر لاحق ہوتا ہے اور بعد از ہضم طعام یا تخمہ زیادہ منفخ ہو جاتا ہے اور جب ہاتھ اسپر رکھین قراقر اسمین معلوم ہوتا ہے **علاج** کسر ریاح کرین اور کموئی اور دوا الکرکم کھلائین اور نمک اور کاورس سے تکمید کرین اور پانی سرد پینا مطلقاً ترک کرنا اور مداومت گلاب عرق کاسنی عرق بادیان سے بہتر ہے اور پینا شربت دینار بغایت مفید ہے

فصل سوم ورم جگر مین اگر ورم جگر مین اسہال ہون مہلک ہے یا ورم سخت ہوجاوے عسر العلاج ہے اور اکثر ورم جگر سے استسقا اور ذبول ہوجاتا ہے اور کبھی جانب طحال منتقل ہوتا ہے یہ صورت سلامتی کی ہے **فائدہ** براز سیاہ غلیظ بدبودار علامت خروج خون جگر کی ہے اور ہولناک ہے علامات ورم جگر

تپ اور درد اور عطش کا ہونا اور ثقل اور حرقت ورم مین اور سقوط شہوت اور سعال یابس اور
اور زبان اور مونہہ کا سرخ ہونا اور کبہی کبہی فواق کا ہونا اور علامات خاص ورم مقعر جگر کا
کہ قے صفرادی اور غشی اور برد اطراف اور قبض شکم ہوجاوے اور بروز بحران قے یا اسہال
یا عرق آوے اور علامات خاص ورم محدب جگر یہ ہے سعال شدید ہونا اور ضیق النفس اور
احتباس بول اور پیدا ہونا الم کا جانب رقبہ اور بحران اسکا ساتہہ قے یا عرق یا رعاف یا بول
کے ہوتا ہے ہرگاہ کہ ورم محدب ومقعر جگر کو شامل ہو مہلک ہے باستے اور علامات غلبہ اخلاط
معلوم ہوجاتی ہین اور ریاض الناظرین مین لکہا ہے کہ غلبہ بلغم سے یہ مرض نہین ہوتا علاج
فصد باسلیق یا اسیلم کرنا اور علق محل ورم پر لگانا اور بحسب غلبہ خلط تلیین کرنا اور ورم محدب
مین مدرات دینا اور ورم مقعر مین مسہلات مفید ہین اور فلوس خیار شنبر ہمراہ عرق کاسنی
یا عرق عنب الثعلب بہت عمدہ دوا ہے اور قرص انبرباریس اور قرص ورد اور شربت دینار
نافع ہین باقی تمام ادویات جو ورم معدہ مین مذکور ہوئین اسجگہہ بہی مفید ہوتی ہین **فصل چہارم**
سوء القنیہ مین سوء القنیہ مقدمہ استسقا ہے ترجمہ اسکا فساد مزاج ہے بسبب
جگر وسوء مزاج جگر اور بعض اوقات ضعف اور فساد معدہ سے یہ مرض ہوجاتا ہے علامات اسکا
کہ مونہہ اور دست وبالخصوص پلک مین تہیج ہوجاتا ہے اور رنگ بدن اور مونہہ زرد مایل
اور سوء ہضم اور اجابت طبع غیر معتاد کہ کبہی قبض اور کبہی طبیعت نرم ہوجاتی ہے اور کبہی
غذا کے جلد ہضم ہوتے ہے اور کبہی براز خشک اور کبہی تر آتا ہے **علاج** ایارج فیقرا سے تنقیہ کرین
اور مقویات معدہ اور کبد کہلائین اور چہل قدمی کرنا اور شربت دینار شربت افسنتین
شربت اصولی بزوری شربت ورد پلانا اور بجائے آب عرق کاسنی عرق بادیان پر اکتفا
اور غذا مقویات اور طیہو جگر مثل دراج وکبک وزیرباج قدرے قرنفل ومصطگی دارچینی
وغیرہ سے مطیب کرکے کہلانا اور تقلیل غذا مفید اور فصد مضر ہے **مجربات** راوند نصف درم
ایکدرم زرشک دودرم زراوند دحرج تین درم افسنتین سات درم حب بناکر کہلائین **مجربا**
کامل شربت افسنتین پلانا غایت مفید ہے **صفت** سنبل دودرم تربد غاریقون ہریک چہار درم
افسنتین دس درم ورد بیس درم کو ایکسو بیس درم شکر مین قوام کرین صاحب تحفہ نے غاریقون
نہین لکہا اور لکہا ہے کہ اگر تربد سات درم اور سنبل چہار درم بجائے وزن مذکورہ شامل کرین
زیادہ مقوی ہوجاتا ہے **مجرب** ماء الحدید پینا اور یہ نسخہ شربت کا سوء القنیہ غایت مفید ہے

درمجرب ہے صفت افسنتین دس درم ورد تیس درم تراشہ درم سنبل چہار درم سکر نصف رطل بدستور
شربت بنائین تیس درم ہر روز کہائین دیگر شیرہ تخم بادیان شیرہ تخم کاشنی ہریک دو درم تخم کشوث
یکدرم ہمراہ عرق گاؤزبان اور شربت کاشنی پینا نافع ہوتا ہے بائے اور علاج جو فصل استسقا مین
لکہا گیا مفید ہے **فصل پنجم استسقا کے بیان مین** استسقا مرض مادی ہے اور مشکل
جاتا ہے اسکی تین قسمین ہین لحمی طبلی زقی اور سبب استسقا ضعف کبد یا مادہ غریب ہے جو خلل
اعضائی ظاہری اور باطنی مین بہر جاتا ہے اور مزاج عضو کو جوہریت سے بدلکر متورم کرتا ہے
پس اگر مادہ اعضائی ظاہری مین ہو اور بدن تمام متورم ہوجاوے استسقا لحمی ہے اگر مادہ
فضائی اعضای باطنے مین ہو زقی اور طبلی ہے اور اعضائی باطنے سے مراد احشاء شکم
ین استسقا لحمی کو حکماء محققین نے اسلم ترین انواع لکہا ہے اور بعضین کے نزدیک یہ قسم زبون ہے
در صاحب شفا نے قسم طبلے کو اسلم اور بختیشوع نے زبون لکہا ہے اگر خداوند استسقا کو
حال بلا نزلہ اور زکام یا تپ حادث ہو ردی ہے اگر قرحہ ہو مشکل جاتا ہے اگر قارورہ سرخ
و یا استسقا بعد مرض حاد ہو جاوی نہایت بد ہے خصوص مع الحرارت اور یبوست ہو اور اکثر
استسقا بمشارکت عضو مثل معدہ و طحال و کلیہ و رحم حادث ہو جاتا ہے **علاج** بطور کلیہ برا
ئے اقسام استسقا تقویت معدہ اور اصلاح جگر اور عضو مشارک کرنا اور بغرض تخفیف کم کہانا
پینا اور ریت مین سونا اور دہوپ یا متصل تنور گرم بیٹہنا جس سے عرق آجاوی اور
ا گرم پہننا اور ضماد سرگین گاؤ و گوسفند و پیس افگندہ کبوتر و کبریت نافع ہے اور ترک کرنا
اشیاء رطب کا حتے کہ پانی سے بہی احتراز کرنا مفید ہوتا ہے ماورا اسکے بنظر توضیح
تمام علامات ہر سہ اقسام مع علاج مختصر تحریر ہین **توضیح** علامات استسقا لحمی یہ ہین کہ تمام بدن
ترہل اور سست اور منتفخ مثل خمیر ہوجاوی اور جب انگشت سے غمز کرین تا دیر اثر غمز باقی
رہتا ہے اور سفیدی بول اور بطلان ہضم اور اطلاق طبیعت و ترشے دہان و قلت عطش کی **علاج**
معاجین اور ضماد اور غذای سخنہ کہلانا اگر استسقا مع الحرارت ہو پہلے تعدیل حرارت کرین بعد
اسکے جو علاج سوء مزاج گرم جگر مین مذکور ہوا مفید ہوتا ہے اور علاج استسقا یا باسہال یا بتعریق
یا ادرار ہوتا ہے اور نافعترین مسہلات اس مرض مین مسہل حب ریوند ہے **صفت حب ریوند**
ریوند نیم درم غاریقون یکدرم تربد دو درم زرآوند مدحرج دو دانگ سنبل نیمدرم افیون
دو دانگ بدو نوبت کہلائین اور تریاق فاروق ہمراہ ماء الاصول یا تریاق اربعہ بمقدار

کہلانا نیکوترین اشیا ہے **قسم دوم** طبلے اسمین مواد عسر التحلیل جمع ہوجاتا ہے اور معدہ میں نفخ
اور رطوبت بشدت ہوجاتی ہے علامات اسکی یہ ہین اول گرانی اسمین بہ نسبت زقی کم ہوتی
ہے اور شکم ایسا معلوم ہوتا ہے گویا شکم مین ہوا بہری ہے اور جب ہاتہہ اوسپر مارین آواز
طبل کی آتی ہے اور ناف بہت اونچی ہوجاتی ہے **علاجہ** براے اخراج رطوبت غیر منضجہ مستعمل
اور معجون بادشکن مثل سنجرنیا و فلافیون کہلائین اور کادرس اور ریگ اور دبوس سے تکمید
کرین اور سداب خشک تخم حرمل تخم بادیان تخم کرفس بورہ و شکر سرخ ملاکر شیاف بنائین اور
دبر مین حمول کرین **قسم سوم** استسقا زقی اسمین مائیت رقیہ یا احشا خواہ مابین صفاق و ثرب
خواہ مابین ثرب اور امعا مین جمع ہوجاتی ہے علامت اسکی یہ ہے کہ اسمین شکم گران اور
بزرگ اور مثل مشک پرآب ہوجاتا ہے اور اطراف اور پشت چشم اور خصیہ اور قضیب مین
آماس ہوتا ہے اور بعد استحکام مرض سرفہ اور ضیق النفس اسکا لازمہ ہے اگر بغیر حرارت ہو تو
تشنگی و زردی رنگ بدن و بول کی اور حرارت مین اسباب حرارت شاہد ہوتے ہین **علاج** اگر
حرارت ہو براے تبدیل مزاج سکنجبین و آب کاسنی پلائین اور واسطے اسہال ککلانج بارد دینا
اور غیر حرارت مین براے تعدیل سکنجبین بزوری و شربت دینار و شربت اصول و شربت افتیمون
پلانا اور ککلانج حار سے مسہل کرنا اور واسطے رفع قبض خواہ حرارت ہو یا نہو مغز فلوس ہمراہ
روغن بادام مناسب ہے اور طبیلہ زرد جو گرم سے ہو کہلانا نہایت مفید ہے اگر سردی سے
ہو مسہل سکنجبین دینا غایت مفید ہوتا ہے اور بعد استفراغ جہت تقویت جگر قرص امبر باریس
قرص گل شربت انار شربت سیب پلانا مفید ہے **مجربات** براے جمیع اقسام استسقا شیر شتر
و بول شتر بعد استحکام مادہ پلانا غایت مفید ہے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے
کہ پینا شیر شتر استسقا مین امان دیتا ہے شربت اصول اور بزوری اور اقراص زرشک کا
کرنا اور انار کو بکثرت کہانا ہر ایک نافع ہے **مجرب** تخم قطف تین ہفتہ متواتر کہانا **مجرب**
معجون مغنی اور فنجوش و تریاق الذہب و دواء الکرکم و لک جید النفع ہے **مجرب** حلتیت نیم
جزو نانخواہ و دارفلفل زنجبیل ہر یک چہہ جزو طبیلہ کابلی سنطیح قسط سنا ہمین سفید نو جزو حسب
مقدار مرض استعمال کرین **مجرب** براے ایسے بول گوسفند تین درم سنبل ایک درم ہر روز
ایک ہفتہ تک کہائین **مجرب** براے استسقاء طبلے انیسون دو درم گلقند سکرے ایک
ہر روز کہلائین **مجرب** براے نفخ گلقند عسلی دو اوقیہ تخم شبت ایک اوقیہ ترید تخم

ہر یک نصف وقیہ سبکو بکا کر راوند ایک مثقال اضافہ کرکے نوش کرین اگر حرارت اور تپ ہو عصارۂ انبرباریس عجیب النفع ہے اور راوند سکنجبین ملاکر پلانا یا آب انار آب تمر ہندی پلانا غایت سودمند ہے **سفوف** عود قرنفل مصطگی آملج وبرد ہر یک پانچ جزو راوند کشنیز طباشیر ہر یک دو جزو شربت انبرباریس یا شربت انار ملاکر پلائین اور طبیعت کو درمیان قبض اور تلیین کے معتدل رکہین **فائدہ** راوند اور عرق کاسنی اور سکنجبین پلانے سے تلیین ہو جاتی ہے اور شربت حب الآس ہمراہ لک اور طباشیر قابض ہے اور پلانا مدرات غیر معطشہ یا صرف سرکہ قاطع عطش ہے اور بہرحال فصد کرنا اس مرض مین ضرر کرتا ہے اگر بجائے آب عرق بادیان اور عرق کاسنی پر اکتفا کیا جاوے یا آب جبین سرکہ ملا ہوا ہو بغایت مفید ہے اور غذا ماء اللحم لطیف ہمراہ مصالحہ گرم خوشبودار نافع ہے **توضیح** مرض استسقا مین تہبج قدمین بہ نسبت تہبج چشم وچہرہ قلیل الخطر ہے اس سبب کہ ہر دو اعضاء مذکورہ مقام قلب سے دور مین بعضے اطبانے لکہا ہے کہ اگر استسقا بسبب مشارکت رحم ہو ورم قدمین سے شروع ہوتا ہے اگر استسقا بسبب ضیق النفس وفساد ریہ ہو ورم مونہہ سے شروع ہوتا ہے اگر استسقا بمشارکت گردہ ہو ورم پشت اور قدمین سے شروع ہوتا ہے اگر بسبب کبد یا طحال ہو پہلے بطن مین نفخ اور ورم اور صلابت ہو جاتے ہے اور بکثرت بول استسقا مین علامات جید ہے اگر بول سفید ہو دلیل برودت ورطوبت جگر کے ہے اور قلت بول اور حدوث نزلہ وزکام وسعال علامات ردے ہین اور اطبانے لکہا ہے کہ جب ہضم تینگے اعضا باطل ہو جاوے استسقا لحمی ہو جاتا ہے اگر ہضم کبدی باطل ہو استسقا زقے ہو جاتا ہے اگر ہضم معدے باطل ہو استسقا طبلے ہو جاتا ہے پس لحمے مین آب اور تجفیف کرین اور زقے مین جواد دیہ کہ مائیت کو خارج کرین کہلائین اور تقویت کبد کرین اور طبلے مین ادویہ محلل ریاح پلائین اور مقویات معدہ کہلائین اگر بول سبز یا سیاہ ہو علامت فساد سپرز کے ہے اور غسل آب سرد مضر ترین اشیاء ہے خلاصہ یہ کہ استسقا علت بد ہے اور بغیر طبیب ماہر اور اطاعت مریض نہین جاتا

فصل ششم یرقان کے بیان مین

یرقان مین رنگ بدن بسبب انتشار خلطین یعنے صفرا وسودا یا عفونت کبہے زرد اور کبہے سیاہ ہو جاتا ہے کیونکہ عفونت صفرا سے حمے غب اور سودا سے حمی ربع عارض ہوتے ہے اور اکثر یرقان زرد بسبب فساد جگر ومرارہ اور سیاہ اکثر فساد طحال سے ہوتا ہے اگر طبیعت بحالت تپ مادہ کو قبل از ہفتہ جانب ظاہر بدن دفع کرے ردے ہے اور بعد اس تغیر کے

آرام اور خفت نہ معلوم ہو بلکہ مرض مین روز بروز زیادتی ہوتی جائے قاتل ہے جالینوس نے
لکھا ہے کہ اگر بحالت یرقان بول مین رنگینی ہو اسلم ہے ورنہ ردی اور علامت ہوجانے ہیضہ
کے ہے اور بقراط نے لکھا ہے اگر یرقان مین صلابت جگر ہو جاوے ردی ہے **قول** اسکندر
ہے کہ یرقان سیاہ سے استسقاء زقی ہوجاتا ہے اور یرقان سیاہ دفعۃً عارض نہین ہوتا بخلاف
کہ یرقان زرد کہ وہ دفعۃً بھی عارض ہوجاتا ہے **علاج** یرقان زرد مین تنقیہ کرین اور براے
سدہ شربت بزوری شربت اصول و بزور اور آب نعنع اور بادیان آب کاسنی پلائین **مجرب**
پشہ کو سرکہ مین پروردہ کرکے کہانا **مجرب** حنا کو نقوع کرکے سات روز تک متواتر پینا **مجرب**
زبیب جو سرکہ مین پروردہ ہو کہانا **مجرب** کالنج ایک مثقال ہمیشہ کہانا **مجرب فی الحال** جز طیر
کو ہمراہ شراب اور سکنجبین پینا **مجرب** پہلے قے کرین بعد مین عرق کاسنی عرق مکوے تخم سرمق
یعنے تہوہ کے بیج ملاکر پلائین **مجربات** معمولی ہند پوست درخت زرنعش یعنے ببول اور برگ
سپستان کو نقوع کرکے پینا **مجرب** جو ایک دن مین یرقان کو دفع کرتا ہے اہلیلج اصفر ہندی
درم تمر ہندی بیس درم آلو بخارا تیس عدد عناب سپستان کشنیز خشک گل بنفشہ گلسرخ تخم کاسنی
تخم کشوث ہر یک یکدانگ لیکر کائین اور سکنجبین ساذج ملاکر پلائین اسہال بفراغت ہوجانے
دیگر لباس زرد پہننا اور نظر کرنا طرف لباس زرد نافع ہے **دیگر** کہربا گلے مین لٹکانا مفید ہے
مجرب براے یرقان اسود فصد باسلیق کرنا اور افتیمون کشوث رسوت سکنجبین ملاکر پینا **مجرب**
شیر خرمادہ ہلیلج سیاہ ملاکر پینا **مجربات** معجون مغنی مروارید مرجان محرق نافع ہین اگر بعد دفعیہ
مرض آنکہین زرد رہین سونگہنا اور سعوط کرنا سرکہ کا اور لگانا آنکہہ مین ترشی اترج نافع ہے
مجرب جو ایکروز مین زردی آنکہہ کو دفع کرتا ہے دار فلفل ہلیلہ اصفر کو خوب باریک کرکے
سرکہ ملاکر آنکہون مین لگائین **دیگر** آب کشنیز اور آب گل کدو آنکہہ مین قطور کرین **دیگر** تخم
جوز القی و عرق جوز القی مفید ہے **ایضاً** شونیز کو شیر زنان مین ملاکر سعوط کرین اگر ہمراہ
زردی چشم سیلان اشک بہی ہو معلوم کرین کہ صفرا جانب طبقہ شبکیہ منصب ہوتا ہے **علاج**
فصد قیفال کرین اور مطبوخ ہلیلہ پلائین اور شیاف ابیض کو شیر زنان مین ملاکر آنکہہ مین قطور کرین

باب چہاردہم امراض طحال کے بیان مین

طحال کو فارسی مین سپرز اور ہندی مین تلے کہتے ہین طحال رنگ سیاہ گوشت متخلل اور شرائین سے مرکب ہے اور بذاتہ اسمین حس نہین البتہ جو غشا کہ اوپر اسکے محیط ہے اسمین حس کثیر ہے موضع اسکا جانب چپ معدہ

اور اکثر زیر معدہ ہے اور تہوری سے باہر ہے اور طحال سے ایک منفذ دراز تعر معدہ تک ہے
اور اسی منفذ سے سودا جگر سے طحال میں جاتا ہے اور ایک منفذ طحال سے معدہ میں ہے بغرض
اسکے کہ بچنے سودا معدہ میں جائے اور فم معدہ کو خارش کرکے بسبب حموضت و عفوصت ذاتی
اپنے کے گرسنگی پیدا کرے ماحصل یہ ہے کہ غذا اسی طحال خون غلیظ ہے اور بسبب کثرت سودا سدہ یا
ورم یا صلابت طحال میں عارض ہوتے ہیں اور کبہی اور اخلاط سے یہ مرض مذکورہ پیدا ہوجاتے
ہین اور قاعدہ ہی کہ جسقدر طحال کلان ہوتی جاتی ہے بدن ضعیف اور لاغر ہوتا ہے اور بہانتک
فربہی بدن طحال کم ہوتے جاتے ہے وجہ اسکی یہ ہے کہ کلانی طحال جگر کو لاغر کرتے ہے اور لاغری
جگر باعث ضعف بدن ہے اور جب طحال کلان ہوجاتی ہے ضیق النفس کلانی شکم ضعف کبد فساد اللون
اور اشتداد ضربان شریان حلقوم میں پیدا ہوجاتا ہے اور ہاتہہ اور قدم سحول کے گرم ہوجاتے ہیں
بسبب اسکی کہ خون مقامات مذکورہ کین غلیظ اور ثقیل ہوتا ہے اور جانب اعلے سے باسفل میل
کرتا ہے دوسرا سبب ہاتہہ اور قدمین کے گرم ہوجانیکا یہ ہے کہ حرارت غریزیہ طحال میں بسبب
ورم کثیر زیادہ رہتے ہے اور جانب اطراف مائل ہوجاتے ہے اور ہر دو گوش اور بینی سرد
رہتے ہین اور رنگ بدن متغیر ہوجاتا ہے اور کبہی استسقا ہوجاتا ہے اور کبہی بسبب اسہال خونی
مریض جاتا رہتا ہے اور کبہی بسبب درازی اسہال خونی ہلاک کرتا ہے غرضکہ علاج طحال بدوا اغذیہ
مناسب ہے کہ حفظ قوت طحال بخوبی ہو جب قوت طحال جاتی رہے جذب سودا نہوگا اور تمام بدن
خراب ہوجائیگا واضح رہے کہ جمیع امراض طحال مشابہ بامراض کبد ہوتے ہین اور مداوے یکدیگر
انکا بہی قریب ہے مگر بہ نسبت جگر طحال مین ادویہ قویہ کا استعمال چاہئے اور رینگے ادویات
مفتح مسخن قوی مفید ہوتے ہین اور استعمال ادویات شدید الحموضت اور تلخ داخلاً و خارجاً ممنوع
ہے اور سرکہ سکنجبین ثمرہ طرفا بیخ اذخر بیخ کبر ادویہ مخصوصہ طحال ہین اور بعضے ادویہ عطریہ جنہین
فی الجملہ قبض ہو دینا مفید ہے **علاج** فصد اسیلم کرین **مجربات** جالینوس کہولنا شریان دست چپ
این سبابہ و ابہام اور سرکہ پینا یا ضماد کرنا اور تمام اقسام سکنجبین و شربت اصول و بزور اور
کبر اور پوست بیخ کبر شرباً و ضماداً نہایت نافع ہین اور پوست بیخ کبر افتیمون ہموزن عسل دورم
لاکر پینا منقے طحال ہے **مجرب** پوست بیخ کبر را نہ ہموزن صبر مرجان محرق تخم کرفس نمک ریقون
نمک ہندی ہر یک نصف جزو سبکو باریک کرکے گولیان بنائین اور بمقدار ایک مثقال ہمراہ ماء العسل
کہلائین **مجرب** صعتر جو سرکہ مین پروردہ ہو کہلائین **مجرب** انجیر اور منقی جو سرکہ مین پروردہ

سیون کہانا غایت مفید ہے مجرب مرجان محرق ایکدرم کشیزادو دانق یہ ایک خوراک ہے مجرب بزرقطونا پوست بیخ کبر عنب الثعلب برسیاوشان تخم کشوث تخم سداب سبکو برابر لیکر دو درم سکنجبین ملاکر نوش کرین مجرب سرکہ گرم مین کلونجی کو ترکرکے کہلائین مجرب عرق گندنا ایک ہفتہ سے چار روز تک ہمراہ آب مرتبہ مرتبہ پینا مجرب سہاگہ بریان قدرسے لیکر قند سیاہ مین گولیان بنائین ایک گولی بوقت خواب کہایا کرین مجربات عجائب بیخ سوسن آسمانجونی چہار درم فلفل سفید اشق دو دو درم سکنجبین بزوری ملاکر ایکدرم کہلائین اور لکہا ہے کہ یہ نسخہ خنزیر کو پلاکر اسکو ہلاک کیا دیکہا تو طحال مطلق نہ معلوم ہوتے تہے مجرب افتیمون چہدرم سکنجبین دو اوقیہ ملاکر نوش کرین اسہال بکثرت آتے ہین اور مرض سے امان ہوجاتے ہے مجرب شربت صندل شربت افسنتین اور غذا ہمیشہ پینا لاعدیل ہے مجرب نشادر اور اشق جو سرکہ مین پرورده ہو ضماد کرنا قوی النفع ہے مجرب پوست بیخ کبر اور خردل مطبوخ سرکہ کہانا نافع ہین مجرب نوشادر نصف درم آب فجل ملاکر پینا دیگر فجل و ترگنجد مرہم کا ضماد کر فائده ضماد ادویہ محللہ ملینہ نافع طحال ہین اسواسطہ کہ پینا ادویات کا واسطہ دفع صلابت چندان مفید نہین ہوتا مجرب پینا یا کہانا پیالہ ظرف فولاد مین اور بول ابل اس مرض مین ذو نفع ہے اور کم کہانا اور کم پانی پینا اور حجامت لگانا اور ریجات ریاح تکمید کرنا مفید ہے مجرب تخم انجره ہمراه سکنجبین دافع وجع طحال ہے

باب یازدہم امراض امعا مین

امعا روده کو کہتے ہین امعا عصب و شحم و شرائین سے مرکب ہین اور ان مین حس کثیر ہے ہمگی چہ روده ہین اول اثنا عشری دوم صایم سوم دقیق یہ ہر سہ روده اوپر ہین اسی سبب سے انکو امعا علیا کہتے ہین چہارم اعور پنجم قولون ششم مستقیم انکو امعا سفلی کہتے ہین روده اول یعنے اثنا عشری قعر معده سے پیوستہ ہے اور طول مین بارہ انگشت ہے اسی باعث اثنا عشری کہتے ہین دوم صایم یہ اکثر خالی رہتی ہے اور قریب جگر ہے اور عروق متصل اس امعا کے ہین سوم دقاق یہ امعا طویل اور مستدیر ہے چہارم اعور مایل بزیر ہے اور اکثر دیدان اسمین متولد ہوتے ہین اور جبتک ثفل اسمین نہین آتا عفونت نہین ہو پنجم قولون یہ امعا ثفل کو جمع کرتے ہے تاکہ بتدریج دفع کرے ششم مستقیم کہ یہ قولون تا دبر راست قایم ہے اور اسکے لیفون مین قوت جاذبہ ہے کہ بعض امعا کے ثفل کو جمع کرتے ہے اور قولون کو پاک رکہتی ہے فایده امعا رحم سے شریف ہین اسی باعث امعا

امعا جانب رحم تجویز کیا ہے حتے الامکان امراض امعا مین مہلت نجاست ورنہ بعد استحکام مشکل جاتی
ہین اور مقویات معدہ اور ادویہ لعاب دار مقوی اور مناسب امعا مین خصوص کہانا اطریفلات
بہت مفید ہوتا ہے **فصل اول مغص مین** مغص بفتح میم وسکون غین معجمہ وصاد مہملہ پیچش
اور درد امعا کو کہتے ہین اسکی چند اقسام ہین اول یہ کہ باد غلیظ امعا مین بند ہوجاوے اور درد
پیدا کرے علامت اسکی یہ ہے کہ نفخ اور قراقر اور تمدد بے ثقل اور انتقال وجع ہوگا دوم یہ کہ
خلط اکال مثل صفرا وغیرہ امعا پر گرے اور بسبب کیفیت لذاعہ درد محسوس ہو علامت اسکی یہ
ہے کہ درد باسوزش اور تشنگی اور زردی براز وسوزش مقعد ہوگی سوم بسبب انصباب بلغم
شور یا سودا امعا مین پیچش ہو علامت اسکی یہ ہے کہ بلغم یا سودا صرف براز مین خارج ہوگا چہارم
بسبب قرحہ امعا درد ہو اور بعد اسہال بھی زایل نہو پنجم بسبب تولد دیدان مغص ہوجاوے
ششم بسبب قبض کثیر الم محسوس ہو **فایدہ** اگر مغص مین کزاز اور فواق اور قے اور اختلاط
ذہن ہوجاوے قاتل ہے اور اگر بالائے ناف درد ہو اور بعد دینے مسہل کے رفع نہو مندر رہتا
ہے **علاج** ازالہ اسباب کرین اور جو علاج وجع معدہ مین لکہا گیا اس جگہہ بھی مفید ہے اور تخم کرفس
انیسون کمون نانخواہ مصطگی گلقند ملاکر مغص ریاحی مین کہلانا اور تکمید کرنا مفید ہے **مجرب** برائے
مغص صفراوی اسبغول کو ہمراہ گلاب پینا **دیگر** حب نارمشک مغص قبضی مین مفید ہے **مجرب**
برائے مغص روٹی ماش مین حلتیت اور جوز القے ملاکر اور جانب خام روٹی کو روغن شیرج یعنے
میٹھا تیل لگاکر باندہنا **مجرب** برد الساعت پوست اترج کو ہمراہ آب گرم پینا **دیگر** جو غایت مفید ہے
نسطور او مصطگی تخم شبت کہانا **مجرب** سداب اور فلفل ہمراہ شہد کہانا سریع النفع ہے **مجرب**
سحق نافیت پینا مفید ہے **مجرب** آرد جو کمون حب القرع ملاکر ضماد کرنا **مجرب** شحم حنظل زنجبیل
باضافہ عسل ضماد کرنا **مجرب** برائے مغص حار انیسون تربد ہر یک دس درم ورد گل بنفشہ سپستان
ومتقشر ہر یک سات درم سبکو بکائین بعد اسکے لعاب تخم مرو حلبہ اسبغول ہر یک پانچ درم خیارشنبر
دس درم شکر بقدر مناسب ملاکر پلائین **فصل دوم قولنج کے بیان مین** بسبب خلط لسدہ یا
ثفل یا ورم یا ریاح درد اور قبض امعا قولون مین پیدا ہوتا ہے اور مثل وبا یہ مرض بھی منتقل
ہوتا ہے اور نوبت عود کرتا ہے علامات اسکی یہ ہین کہ ابتدا مین غثیان اور سقوط اشتہا اور
نفخ اور درد اطراف مین ہوتا ہے اور ابتدا درد کی جانب اسفل واہنی طرف سے ہوتی ہے انطاکی
نے لکہا ہے کہ ابتدا قولنج کی بائین طرف سے ہوتی ہے اور کبھی عند الوجع شدید عرق سرد اور غشی

اور حبس بول ہوکر نوبت بہلاکت پہونچتی ہے **علاج** تنقیہ کرین اور مسکنات وجع کہلائین **مجرب** تربد
زنجبیل و چندان شکر ملاکر کہلانا محلل قولنج ریاح ہے **دیگر** حب تارمشک کہلانا مفید ہے **دیگر**
فلوس خیارشنبر ہمراہ آب گرم یا عرق بادیان پینا **مجرب** استخوان کرگس پینا اور موضع درد
پر ضماد کرنا یا گلے مین لٹکانا **مجرب** دواء المسک بعد تنقیہ کہلانا **مجرب** عقرب مشوی شدہ
ہے **مجرب** حصی اللوبان مصعد ہمراہ انیسون کہانا **مجرب** سرگین خر و تخم ... بابونے ملاکر پلانا
یہ معجون راحت بہت جلد مفید ہوتی ہے صفت فلفل دار فلفل زنجبیل کمون کرمانی سداب سانہ ...
عسل ایکسو چالیس جزو ملاکر ایک مثقال کہلائین **معجون** دیگر کہ اس سے زیادہ سریع النفع
اور درد امین کم مین صفت پس انگندہ گرگ چہار جزو تربد پانچ جزو کرفس انیسون ہر یک ...
شہد ملاکر معجون بنائین اور چہار درم تک کہلائین **مجرب** شوربائے مرغ عمر رسیدہ قرطم ...
بسفائج ڈالکر پلانا **مجرب** آرد گندم پانچ درم زرد چوبہ ایکدرم انکی روٹی پکائین اور
ہمراہ روغن گاؤ اور شکر سرخ تین روز متواتر علی الصباح کہلائین **مجربات** صعتر ...
تفکے اور ریحی مین کہانا اور سود اوی مین ہمراہ ماست غایت مفید ہے **مجربات** برائے برد
صبر فلفل حب الرشاد زنجبیل ہموزن شکر و چندان ملاکر علی الصباح بطور سفوف کہائین ...
عند اشتداد مادہ صبر سبز کہلانا غایت مفید ہوتا ہے **مجرب** حب درد سخت موجب الشفا ...
فلونیا کامل النفع ہین **مجرب عجیب** راوند بادام ہلیلا صفر ہر یک یکدرم انزروت نصف
درم زعفران ربع درم بدستور معروف حب بناکر کہلائین **ایضاً** جو فی الفور نافع ہے ...
گوزن محرق بنادیگر ارزن تخم کرفس نانخواہ حلبہ سے تکمیر کرنا **دیگر** مجمہ بالائے ناف لگانا
جندبیدستر زعفران سے حمول کرنا **دیگر** مضغ شقایق سریع النفع ہے **فایدہ** کثرت سے کہانا
مخدرات کا قولنج مین ممنوع ہے اگر قولنج ورمی ہو تپ اور عطش لازم ہوگی **علاج** فصد باسلیق
کرین اور مزلقات مثل تمر ہندی فلوس خیارشنبر روغن بادام شربت بنفشہ پلائین اور ...
عنب الثعلب اور جملہ روادعات مفید ہے **تنبیہ** بدترین اقسام قولنج مین ایک قسم
ایلاوس ہے علامت اسکی یہ ہے کہ جب مرض مزمن ہو جاتا ہے یا اشتداد زیادہ ہوتا ہے براز
قے مین نکلتا ہے اور بدن سے بوئے بد آتی ہے اگر اس قسام مین تقطیر البول یا فواق اور
اختلاط عقل ہو جاوی ردی ہے **علاج** سقمونیا مقل ہر یک یک مثقال صبر دو مثقال مثل نخود
بنائین سات گولیان خوراک کرین **قرص ایلاوس** محلل نافع وجع دافع قے صفت تخم کرفس ...

ہر یک بندرہ جزو فستین دس جزو سلیخہ دس جزو فلفل مرچ سید سترانیون ہر یک دو نیم جزو سبکو لاکر دو دو درم کے قرص بنائین ایک قرص ہر روز کہلائین تعلیم قولنج مین اعتماد بول پر ناروا ہے اکثر بحالت برودت بسبب شدت درد بول سرخ ہوجاتا ہے اور کبھی مادہ قولنج جانب اعضائے اعالی دفع ہوکر صرع فالج سرسام وجع ظہر وجع مفاصل بواسیر مالیخولیا استسقا پیدا کرتا ہے فایدہ اور یہ جو بالخاصیت قولنج مین نافع ہین شوربا ہے بہ گوشت بط خراطین خشک آزودم بریان شلخ گوزن سوختہ فایدہ عمل کا حبس ریح و براز و خواب بر حاجت براز سفر مولد قولنج ہین اور قولنج ورمی شدید الخطر اور ریحی شدید الاوجاع ہوتا ہے اور ہوجاتا ہے قولنج ریحی اور بلغمی مین سفید ہے مضرات قولنج گوشت گاو گوشت ارنب گوشت آہو گوشت ماہی کلان گوشت مشوی نان سمید نان فطیر لبنیات بقولات عفوصات اور حمام بعد اکل اور جماع پر امتلا مجرب برائے قولنج ریحی کہ بارہا تجربہ ہوچکا غایت مفید ہوتا ہے صفت مغز انگشت حلتیت مغز بید انجیر چھلکے زنجبیل ہمہ مساوی لیکر بقدر نخود حب بنائین اور ایک حب پانی گرم سے پلائین ایضاً مجرب مفید برای درد ریحی۔ ہینگ بریان نانخواہ فلفل و فلفل گرد مغز کرنجوہ برنگ کابلی صبر سقوطرے نمک سیاہ مساوی لیکر شیرہ ادرک مین صلایہ کرین اور بقدر چہار ماشہ ایک حب بنائین ایک حب عند الوجع کہلانا غایت مفید ہے ہرگاہ کہ طبیعت اطفال مین اعتقال ہوجاوے اسکو گرم پانی مین ملاکر شکم پر ملین اور زہرہ گاو طلا کرین اور حمول سرگین موش غایت مفید ہے اگر قبض ہو فلوس خیار شنبر گلاب مین ملاکر شکم پر ضماد کرین اور دری پلائین حقنہ کہ برای قولنج بلغمی و ریحی غایت مفید ہے بورہ یا نمک پانچ مثقال آب سداب برگ چقندر آب کرنب ہفت مثقال روغن زرد گاو یا چہار مثقال روغن بادام ملاکر نیم گرم عمل کرین اور واضح رہے کہ قولنج مین جب تک شیاف سے مطلب حاصل ہو حقنہ نکرین اور تا وقتیکہ عمل شیاف اور حقنہ نہو چکا ہو مسہل دینا منع ہے شیاف کہ برائے قولنج مفید ہے۔ تربد شحم حنظل انزروت بورہ نمک شکر سرخ جملہ مساوی لیکر شیاف بنا دین اور بعضے حالت مین صابون فقط کا شیاف بناکر عمل کرتے ہین اور اکثر درد قولنج اور درد حصاۃ درد کلیہ درد جگر درد رحم درد معدہ درد طحال مشابہ ہوتے ہین اس باعث سخت مغالطہ علاج مین ہوجاتا ہے لہذا بجہت تمایزت علامت ہر واحد مختصراً تحریر ہین۔ فرق درمیان درد قولنج اور حصاۃ یہ ہے کہ حصاۃ مین الم جانب قفا سے شروع ہوتا ہے اور بول ابتدا مین رقیق بعد مین رسوبی ہوجاتا ہے اور

قولنج مین درد مقدم بطن سے شروع ہوتا ہے اور بول کدر ہوتا ہے اور درد کلیہ مین درد موضع گردہ
اور ورم ہوتا ہے اور بول مین ریگ آتی ہے اور بعد ہوجانے قے کے آرام ہوجاتا ہے بخلاف
قولنج کہ درد اسمین ایک جگہہ ثابت نہین رہتا کبھی زیر اور کبھی بالا اور کبھی جانب پشت ہو
اور تا وقتیکہ سدہ دفع نہین ہوتا آرام نہین آتا اور درد قولنج اکثر مابین خاصرہ و مابین ناف و ...
ہوتا ہے اور درد معدہ و جگر موضع جگر و معدہ مین اور درد رحم مایل بسفل اور احتباس ...
لازمہ ہے اور فرق درد طحال نسبت بعد قولون سے ظاہر ہے **فایدہ** سقوط اشتہا اور ...
اور نفخ اور وجع ساقین علامات خاصہ قولنج ہین **فصل سیوم دیدان کے بیان مین**
بسبب رطوبت خام بلغمی شکم مین کرم پڑجاتے ہین اور دیدان با نواع ہین بعضے ایک بالشت
سے ایک ذرعہ تک طول مین ہوتے ہین انکو حیات کہتے ہین اور تولید انکی امعاء علیا مین ہوتی ہے
علامت اسکی ہونا غشیان اور وجع الفواد اور باقی علامتین مثل اہل صرع ہوتے ہین بعضے دیدان
مثل تخم کدو امعاء اعور مین متولد ہوتے ہین علامت انکی ہونا مغص اور کرب اور کبھی تخم مثل ...
مستقے ہوجاتا ہے اور بعضے دیدان مثل کرم سرکہ امعاء مستقیم مین پڑجاتے ہین اور خارش مقعد
مین ہوا کرتی ہے غرضکہ خاصہ جمیع انواع دیدان یہ ہے کہ کثرت لعاب دہن اور اضطراب اور
برہم سائیدن دندان بوقت خواب اور خشکی دہان بوقت بیداری اور کثرت گرسنگی اور ...
رازنکے پس بہت جلد اس مرض کا علاج کرین ورنہ بعد استحکام مشکل علاج پذیر ہوتا ہے اگر
تپ حاد و دیدان زندہ خارج ہون بہتر ہے اگر مردہ نکلین زبون **علاج** گرسنگی پر صبر کرنا اور
قاتلات دیدان کہانا اور پینا مگر بوقت شرب دوا ناک کو بند کرلین تا بوئے دوا دماغ مین نہ جا
اور اسکے سبب دیدان متنفر ہوجاوین اور ریاضت کرنے سے دیدان دفع ہوجاتے ہین **مجربات**
نخود کو سرکہ مین تر کرکے کہانا **مجرب** لاعدیل ہے پوست انار ترش ایکدرم ہمراہ آب گرم پلانا مجرب
مجرب بیخ انار کو پکا کر کہلانا **مجرب** پوست نارنج کہانا **مجرب** عصارہ پوست بیخ کبر مفید ہے
مجرب مردار سنگ سفید کیا ہوا ہمراہ جلاب پینا **مجرب** نبات سے حلتیت غایت مفید ہے
ادویہ قاتلات دیدان قنبیل ترنگ حب النیل ترید صبر شحم حنظل افسنتین تودری ...
جوز اور شونیز ہمراہ سرکہ پینا یا طلا کرنا غایت مفید ہے **فصل چہارم اسہال کے**
بیان مین خارج ہونا مواد بدنی کا زیادہ مقدار طبعی سے براہ امعاء مستقیم اسکو اسہال
کہتے ہین اور جس عضو سے ہو اسی عضو سے منسوب کرتے ہین مثل اسہال معوی و اسہال کبدی

اسہال مراری اسہال طحالی اسہال دماغی اسہال جرفی اسہال ماساریقی علی ہذا القیاس جس خلط سے ہو اُسی خلط سے نسبت دیتے ہین مثل اسہال دموی اسہال صفراوی بلغمی سوداوی اور حدوث اسہال بسبب ضعف معدہ یا ضعف امعاء یا انصباب خلط یا نزلہ دماغی جانب معدہ وامعا یا بسبب امتلائے بدن یا ذوبان اکثر ہوتا ہے اور اس مقام مین بحث اسہال کو مجملاً لکہا گیا - اسہال صفراوی مین سوزش اور عطش ہوتے ہے اور اسہال سوداوی مین اشتہاء کاذب اور حرقت فم معدہ آور اسہال بلغمی حرقت معدہ وغیرہ نہین ہوتے ماسوائے ان علامات ہر واحد کے رنگ براز خارج شدہ سے غلبہ خلط غالب بخوبے معلوم ہوجاتا ہے **فایدہ** اکثر حکما متفق ہین کہ اسہال سوداوی ردی ہین اور جب زمین پر غلیان کرین قاتل ہین **علاج** تنقیہ خلط غالب کرین بعد مین قوابضات کہلائین اور اسہال سوداوی مین فصد اسیلم اور مالش طحال اور لگانا محجمہ طحال پر نافع ہے اور یہ سفوف جید النفع ہے **مجرب** بہمن سرخ زرنباد نعناع داوہ تخم سداب تخم شاہسفرم ہر ایک چہہ جزو انار دانہ بریان دس جزو سبکو ملا کر تین درم کہلائین **مجرب** گلِ الرجان ایک درم صمغ نصف درم افیون مساوی پردہ کہلائین **مجربات** چہار رسیح درم گلاب مین سات درم نقرہ کو سات مرتبہ خوب گرم کرکے بجہائین بعد اسکے پانچ درم طلا یا مرتبہ بجہائین بعد اسکے چالیس درم آہن نو مرتبہ بجہا کر بندرہ درم عرق بجہے ہوئے کو پلائین تمام علت اعضاء غذا کو سودمند ہے خصوص سوداوی کو از بس نافع ہے **مجربات** مروارید کو خوب باریک کرکے ترشی اترج مین ڈالکر ایک شیشہ خورد مین رکہین اور موہنہ شیشہ کا موم سے خوب بند کرکے سرکہ مین رکہین تاکہ مروارید بالکل حل ہوجاوین ایکدرم ہمراہ شہد کہانے سے اسہال دور ہوجاتے ہین اور واسطہ دفع اسہال سوداوی غایت مفید ہے **مجربات** برائے اسہال صفراوی قرص طباشیر ہمراہ شربت انار کہانا **دیگر** مجرب برائے صفراوی جسمین لذع ہو نافع ہے بنفشہ دو درم چہار درم تک ہمراہ آب سرد سفوف کرکے کہلانا اگر حرارت زیادہ معلوم ہو ایک درم طباشیر بریان ایک طسوج کافور ملا کر کہانا **مجرب** برائے اسہال بلغمی جو سفوف مجفف ہین اُنکا کہانا اور اکل و شرب مین کمی کرنا بلیغ النفع ہے **ذوا لوتیا اکسیر** برائے اسہال وخلفہ بمنزلہ اکسیر ہے **صفتہ** سنگ بصری ورقی ہشت تولہ ورق طلا دو تولہ شنگرف ایک تولہ فلفل گرد و قرنفل مروارید ناسفتہ ہر یک چہار تولہ مسکہ بکنیم وام اول سنگ بصری کو آتش زغال مین خوب سرخ کرکے بول بارہ گاؤ تازہ اشیدہ مین سو مرتبہ سرد کرین بعدہ فلفل کو پانی مین تر کرکے علی انصباح

لیں کہ پوست سیاہ اُسکا دور ہو جاوے پھر ہمراہ ہمہ ادویہ خوب باریک کرین بعدمین مسکہ ڈالکر
صلایہ کرین بعد اسکے آب لیموں مین کہ ایکسو ایک عدد ہون کہرل کرکے قرص بنالین خوراک مرد
قوی ایک ماشہ و مرد ضعیف چہار سرخ یا دو سرخ **دوا تو تیا صغیر** نافع اسہال معدے
غایت مفید ہے اور فی الواقع نسخہ عجیب ہے صفتہ سنگ بصری شش دام مسکہ یکنیم دام بدستور
سنگ بصرے کو بول بچہ یادہ گاؤ مین سو مرتبہ سرد کرین اور بدستور نسخہ اوسے فلفل گرد متفرق
کرکے بدستور آب لیموں مین کہرل کرین خوراک بدستور دوا کبیر **مجرب** برائے اسہال معدے
مجرب حکیم محمد ارزانی سنگ بصری ورق زرد آتش مین گرم کرکے تیس مرتبہ سے سو مرتبہ تک گاؤ
مین سرد کرین بعد اسکے برابر سنگ بصری بباسہ لیکر خوب باریک کرکے ملائین اور نیم ماشہ سے
شروع کرکے موافق برداشت مزاج بڑہائی جاوین غایت مفید ہوتا ہے **فصل پنجم اسہال
دم یعنے خون کے دست آنے مین** اسہال خونی یا کبد سے آتے ہین جسطرح بیان ہوچکا
اور جو اسہال روودہ سے آوین خواہ خونی یا مدی یا خراطی ہون علے الاطلاق یکو ذوسنطاریا
کہتے ہین یا اسہال خونی بسبب کشادہ ہو جانے دہن امعاء خلاط حادث ہون علامت انکی یہ ہے
کہ ہر قیام مین اولاً براز اور خون مخلط خارج ہو بعدمین خون صرف نکلتا ہے قسم دوم یہ کہ بسبب کشادہ
ہو جانے رگ امعاء دقاق یا معدہ اسہال خونی آوین علامت اسکی یہ ہے کہ قیام مین اولاً
صرف خارج ہوگا بعدمین خون اور براز مخلط نکلے گا اور کوئی علامت مثل درد مقعد وگرمی
وخارش مقعد یا کوئی علامت قیام کبد یا سحج کی نہ پائی جائے گی **علاج** فصد باسلیق کرین بعد
اُسکے قرص طباشیر قرص کہربا شربت انجبار شربت عناب شربت حب الآس اور مثل انکے پلاوین
اگر خون منجمد ہو جاوے جو علاج کہ معدہ مین مذکور ہوا مفید ہوتا ہے **فصل ششم زلق الامعاء
ومعدہ مین** اس مرض مین طعام جلد بلا ہضم ہونے کے روودہ سے نکلجاتا ہے اسکے چند قسم
ہین اول یہ کہ سطح اندرونے امعاء مین بسبب کثرت صفرا بثور ہو جاوین علامت اسکی یہ ہے
کہ طعام غیر منہضم یا اندک ہضم یافتہ ہمراہ زرد آب خارج ہوتا ہے قسم دوم یہ کہ سطح بیرونے روودہ مین
بثور پیدا ہون اور فرق درمیان قسم اول اور ثانی کے یہ ہے کہ قسم اولے مین زرد آب رقیق ہمراہ
غذائے غیر منہضم خارج ہوتا ہے اور مزہ دہن تلخ اور غلبہ تشنگی او خشکی زبان اور سوزش
مقعد ہوتی ہے اور جب سرد پانی پیا جاوے ساعتی تسکین رہتی ہے اور قسم دوسرے مین ہمراہ
غذائی غیر منہضم زرد آب خارج نہین ہوتا کیونکہ سطح داخلے روودہ ثبور سے پاک ہوتا ہے اور درد مخفی

کبھی بالائے ناف کبھی زیر ناف کبھی پہلو مین **علاج** فصد اور اسہال کرین اور بزوری بارد جیسے کہ حبات
تخم خیار و تخم کدو اور قطونا اور ریحان سے ہے گلاب ملا کر پلائین اور استعمال مغریات مثل صمغ
کثیرا نشاستہ اور لعابات اور رشنا وکاہو اور آردجو اور رگلنار اور صندل ہمراہ آب حب الآس
نافع ہے قسم سوم زلق الامعا بسبب سوء مزاج سادہ یا مادی اگر بسبب برودت و رطوبت ہے
آروغ ترش آتے ہین **علاج** ازالۂ اسباب کرین چہارم باز لق الامعا بسبب جاتے رہنے خمل
معدہ یا امعا بباعث انصباب خلط اکال و تیز یا بسبب پینے زہر وغیرہ لاحق ہو علامت اسکی
یہ ہے کہ اسمین درد یا زرد آب نہین ہوتا اور یہ قسم لا علاج ہے بعضون نے لکہا ہے کہانا
توابضات مثل سماق طباشیر فوفل جریرہ سفید اور لبن منبت خمل امعا ہین تخم یہ کہ بسبب نزلہ
دماغی حادث ہو علامت اسکی یہ ہے کہ بعد خواب زیادتے ہو جاتی ہے اور بڑا زکف دار ہوتا ہے
علاج مانعات نزلہ کہلائین اور حلق راس اور مالش راس کسی چیز سخت سے کرنا اور تنقیہ اور
اصلاح دماغ مشمومات اور عطوسات سے نافع ہے ششم یہ کہ بسبب رداءت غذا یا بسبب امتلا
یا ضعف کبد جو جذب کیلوس نہ کر سکے یا بعد مسہل قوی زلق الامعا عارض ہو **علاج** ازالۂ اسبا
کرین اور لعابات پلائین مجربات تخم حب الرشاد باریک کرکے دوغ مین ملا کر کہلانا مفید ہے
فایدہ ضروری بقراط نے لکہا ہے خداوند زلق الامعا کو قے کا ہونا مضر ہے اور
بعضون نے لکہا ہے کہ قے زلق الامعا مین مفید ہوتے ہے اور مدرات اس مرض مین بلا
غایت نفع دیتا ہے **مجرب** برائے زلق الامعا ہلیلہ سیاہ آملہ بلیلہ ہر سہ کو روغن زیت مین بریان
کرین ہر یک پانچ جز دکمون کرمانی جو سرکہ مین پروردہ ہو حب الرشاد تف دادہ ہر یک سات
جز دتخم کرفس انیسون جو سرکہ مین پروردہ ہون ہر یک چہار جز و مصطگی قرنفل عود قاقلہ سنبل
ہر یک دو جز و سعد تین جز و سبکو ملا کر دو درم صبح و شام کہلائین **از مجربات** قنجنوش کہانا
مجرب تریاق اربعہ زلق الامعاء بارد اور آب حدید رطوبے مین نافع ہے **مجرب** برائے
زلق الامعا مزمن پوست سنگدانہ مرغ قرنفل ملا کر کہانا **مجرب** انیسون کزبرہ ہر یک یکجز و
مصطگی نصف جزو آب نعنع اور سرکہ مین سحق کرین اور شیرہ آملہ مربے مین ملائین اور صندل
سے خوشبودار کرکے کہلائین **از مجربات عجایب** برای زلق الامعا و اسہال صفرا وی
بطلان خواہش طعام و سوء ہضم و احتراق اور درد جو بعد طعام ہوتا ہے نافع ہے صفتہ لیمون اور
سیب ہموزن لیکر خوب باریک کرین اور گلاب مین ملا کر چھان لین اگر وزن ایک رطل ہو آب نعنع

تین جزو آب کشنیز چہارم جزو صندل دار چینی قرنفل انیسون ہریک دو درم خوب باریک پارچہ
کرکے پکائین جب تیسرا حصہ سوختہ ہوجاوے پہر صاف کرکے باضافہ سہ چندان شکر قوام کرین شربت
ایک مثقال ہے **سفوف بختیشوع** مجرب مقوی ہضم و قوی محلل ریاح صفت پوست اترج نیم
جزو کراویا جو سرکہ مین سات روز تک پرورده رہا ہو ایک جزو انیسون عود ہریک نصف جز
مصطگی ربع جزو شکر مثل کل ملا کر ایک مثقال کہلائین اور انطاکے نے اس نسخہ مین یہ ادویہ
اور اضافہ کی ہین زنجبیل سعد ہریک ربع جزو صندل سنبل ہریک آٹھوان جزو بدستور ایک
کہلائین **فصل قیام الکبد** یعنے اسہال مین آ اسہال جو جگر سے آتے ہین چند اقسام ہین
غسالے - قیحی - دموے - صفراوی - صدیدے - خاثری اسہال غسالے مشابہ آب شستہ
گوشت ہوتے ہین سبب اسکا ضعف جگر ہے علاج کہانا گوشت اور زبیب کا مجرب ہے معجون
طباشیر و روشنبل سلیخہ نافع ہین نوع دوم قیحے اور قیح عربی مین ریم کو کہتے ہین سبب ا
انفجار دبیلہ جگر ہے ذکر اسکا جگر مین ہوچکا نوع سوم دموے سبب اسکا بند ہوجانا نزف
مثل رعاف وطمث وغیرہ ہوتا ہے اور اسمین ثقل ہوتا ہے اور اسہال دورے
ہین نوع چہارم صفراوی بسبب غلبہ صفرا اسہال کبدی آتے ہین پنجم صدیدے بسبب احتراق
خون اسہال صدیدی آتے ہین اور قاعدہ ہے کہ اسہال صفراوی اور صدیدی بحالت گرسنگی
زیادہ آتے ہین اور بحالت پُرے شکم کم ہوجاتے ہین ششم خاثری اور خاثر شئے غلیظ
جسم غریب کو کہتے ہین سبب اسکا یہ ہے کہ بسبب امتلاء یا ضرب یا انفجار ورم تفرق اتصا
ہوجاتا ہے اور اس سبب سے اسہال خاثرے آتے ہین **علاج** حبس اسہال مین تعجیل مصلحت
اکثر اوقات ایسا ہوتا ہے کہ بسبب حبس اسہال کبہی استسقا اور کبہی ورم طحال اور کبہی
ہلاکت پہونچتی ہے پس اسہال دموی مین فصد اور امالہ مادہ کرین اور صفراوی مین شـ
شربت رمان اور عناب اور ضماد آب بارد مثل صندل وگلاب اور صدیدے اور خا
یعنے زردی مین پہلے فصد باسلیق کرین بعد اسکے قوابضات اور مقویات جگر کہلائین مثل
اور لک اور راوند حب الرمان وشربت حب الرمان وشربت صندل وشربت حب الآس
اکثر اوقات ایسا ہوتا کہ اسہال کبدی ہوتے ہین اور طبیب جاہل جانتے ہین کہ اسہال معدہ
ہین اور اس باعث امر جگر سے غافل ہوجاتے ہین اور نوبت ہلاکت مریض پہونچتی.
پس برای آگہی معالجین فرق درمیان اسہال معوے وکبدی مفصل لکھا جاتا ہے واو

که مصطلح اطبا اسطرح ہے کہ اسہال خواہ دموی یا کبدی یا معوی سبکو علی الاطلاق ذوسنطاریا کہتے ہیں کہ ترجمہ اسکا قرحہ امعا ہے اور اسہال کبدی کو ذوسنطاریا کبدی اور اسہال معوی کو ذوسنطاریا معوی کہتے ہین خلاصہ یہ ہے کہ اسہال کبدی مین درد نہین ہوتا مگر بسبیل ندرت بخلاف معوی کہ آنتیں از طبیعت ہمیشہ مجیب رہتے ہے سوم کبدی مین بدن روز بروز ضعیف اور لاغر ہوتا جاتا ہے بخلاف معوی جب اسمین اسہال مزمن ہو جاتے ہین اسوقت ہزال ہوتا ہے چہارم اسہال کبدی مین بسبب حرارت جگر بدبو ہوتے ہے بخلاف معوی کہ اسمین بسبب بیوست اور ریزش امعا بو نہین ہوتی البتہ اسوقت بو آنے لگتے ہے جب نفس امعا مین تاکل ہو جاوی پنجم کبدی مین از اول تا آخر مرض خون محض برنگ غسالی آتا ہے اور ایسا بھی ہوتا ہے کہ اول غسالہ بعد مین خون خالص آتا ہے بہرحال خراطہ اسمین نہین ہوتا بخلاف معوی سمجھے کہ اولاً اسمین مرار ظاہر ہوتا ہے ششم کبدی مین رنگ مریض زرد ہو جاتا ہے اور معوی مین سفید بقراط نے لکھا ہے اگر اسہال کبدی مین قطعات لحم خارج ہون اور آتش پر ڈالنے سے نہ گلین علامت قرب موت کے ہے اگر تپ یا عطش یا سوزش لاحق ہو مہلک ہین **فصل ہشتم سحج مین** سحج سطح اندرونی امعا خراشیدہ ہو جانے کو کہتے ہین اور یہ مرض بسبب مزمن ہو جانے اسہال یا بسبب حدت مسہل یا بسبب ثفل غلیظ سحج پیدا کنندہ ہوتا ہے اگر سحج امعاء علیا مین ہو درد شدید بالائے ناف او عطش پیدا ہونگے اور اسہال مین قشور اور خراطہ رقیق خارج ہونگی اگر سحج امعاء سفلے مین ہو تو علامات بالعکس اسکے ہونگے اور سحج امعاء سفلے اسلم ہے اور سحج امعاء علیا زبون ہے **فایدہ ضروریہ** اسہال صفراوی بانقضائے مدت ایک ہفتہ منجر بہ سحج ہو جاتے ہین اور کمتر دو ہفتہ سے امعا کو متقرح کر دیتے ہین اور اسہال بلغمی ایک مہینے مین اور سوداوی محرق سے چالیس روز مین قرحہ ہو جاتا ہے اور یہ ردی ہے اور ربسا اوقات شدت وجع سے غشی ہو جاتے ہے اور وہ سحج کہ بعد امراض حاد حادث ہو سخت زبون ہے اور کبھی قرحہ غائر ہو کر روده مین سوراخ ہو جاتا ہے اور ثفل شکم مین جمع ہو کر مریض مثل مستسقی ہو جاتا ہے اگر اسمین ذرد مثل ثفل شراب خارج ہو یا قطعات امعا بر آمد ہون علامت ہلاکت کی ہے **علاج** ازالہ اسباب اور تنقیہ خلط غالب کرین اور مزلقات ثفل جو فصل زحیر مین مفصلاً مذکور ہوئے دینا بعد مین مغریات مثل صمغ اور سفوف مقلیاثا اور استعمال لعابات او رطنین ہائے اصل علاج ہے اور مغریات او دیات لزج کو کہتے ہین جو سطح امعا مین چمٹ جائین اور دہن رگہا امعا کو بند کرین **سفوف مقلیاثا** صفتہ اسبغول

بست درم تخم ریحان تخم مرو تخم بارتنگ صمغ عربی گل ارمنی تخم خشخاش از ہریک پندرہ درم تخم حماض
خرفہ نشاستہ از ہریک ہفت درم سب تخمون کو بریان کرلین اور سوائی چہار تخم سبکو کوٹ کر ملاتیر
اور بقدر حاجت ہمراہ آب بلائین اور متقلیا تا مینے یزوری ہے اگر مرض دیرپا ہوگیا ہو نصف درم
راوند ہمراہ چہاچہ جو آہن تاب ہو برائے دفع سحج وخون بالخاصیۃ مفید ہے **فایدہ** اگر سحج امعا
مین ہو مشروبات کثیر النفع مین اگر سحج امعا سفلی مین ہو حقنہ سریع الفایدہ ہے اور آواز خوش
وحکایات عجیب وغریب وسیر بوستان و معائنہ جواہرات وصورت دلکش اس مرض مین تاثیر عظیم
رکہتا ہے اور بہرحال تقویت معدہ و اعضائی رئیس اور احتیاط بغذا کرنا تمام تدبیرات سے
مستغنی کرتا ہے اور بعض اوقات بلا علاج شفا ہوجاتی ہے واللہ اعلم **فصل نہم زحیر**
مین اسکو علت وجاجیہ بہی کہتے ہین زحیر حرکت امعا مستقیم برائے دفع فضلات بر سبیل اضطرار
ہوتی ہے اور اسمین رطوبت مخاطیہ قلیل المقدار نکلتی ہے سبب اسکا متاذی ہوجانا امعا کا
بسبب کسی خلط تیز اور اکال کے ہوتا ہے **علاج** مثل سحج کرین یا بسبب ہوجانے ورم معا
اور ضربان اور حمی کے ہو **علاج** فصد باسلیق کرین اور جو علاج ورم معدہ مین مذکور ہوا نافع
دوم زحیر بسبب سردی مفرط ظاہرا و باطنا جو مقعد کو پہونچے اور امعا مستقیم کو تمدد ہوجاوے
علاجہ جلوس بر خشت گرم و استعمال آب گرم مفید ہے سوم یہ کہ براز خشک امعا و قاق
مین بند ہوجاوی اور بدشواری خارج ہو اور بسبب انتشار ریح غلیظ درد ہوجاوی اور
خراطہ اور رطوبت رودہ سے نکلے علامت اسکی گرانی شکم و درد شدید ہونا اور خارج ہو
ثفل قلیل المقدار مثل دانہ نخود کے اور تقدم تناول غذائی یابس اور اسکو زحیر کاذب کہتے
ہین **فایدہ** اکثر ایسا اتفاق ہوتا ہے کہ زحیر کاذب مین بسبب اخراج خراطہ و رطوبت معالجین
اسہال سمجہکر حابسات دیتے ہین اور باعث مضرت کثیر نوبت بہلاکت پہونچتی ہے لہذا ان دو
درمیان زحیر کاذب و باقی اقسام زحیر صادق لکہا جاتا ہے اسبغول یا اور تخم لعابیہ مرطبہ
کو بلائین اگر تخمہائے مشروبہ امعا سے خارج نہون اور بسبب ثفل محتقن شکم مین رہین زحیر کاذب
ہے اگر تخم مشروبہ بجنسہ خارج ہون زحیر صادق ہے پس جہت اخراج ثفل یابس محتبس مزلقہ
مثل لعابات اور خیار شنبر و شربت بنفشہ روغن بادام ملاکر یا فقط گرم پانی مین ملاکر بلائین
مجرب برائے زحیر حرف سفید اسبغول ابہل ہرستہ بریان دو دو نیم درم افیون تین درم دیکر
دانگ خوراک دو درم **مجرب** برائے زحیر و اسہال پوست خشخاش بذر البنج تخم رجلہ بریان

مساوی الوزن مصطکی طین مختوم حب الآس سویق العناب ہر یک نصف جزو صمغ ہر یک ربع جزو
عرق گلاب مین گولیان بنائین شربت ایک مثقال اگر ہمراہ رطوبت خون آوی کہربا انجبار نصف
جزو اسمین اضافہ کرین **دیگر مجرب** برای زحیر صادق مرکند ر زعفران افیون سبکو پیسکر شیاف
بنائین اور عمل کرین **حمول مجرب** زردی بیضہ روغن گل مردار سنگ بقدر حاجت اسفیداج حیاک
پارچہ مین ملاکر حمول کرین **مجرب** شیرہ بادام اور تمریخ مقعد روغن بادام سے مسکن درد ہے
اور جلوس مطبوخ حلبہ اور شبت اور تخم کتان مین مفید ہے اگر ہمراہ زحیر کو نے شے خارج ہو
کبریت کو شحم گوسفند مین ملاکر آگ پر رکہکر اسکا دخان لین اور ناک کو بند کرلین **مجرب**
برائے زحیر صادق و زحیر کاذب وسحج و اسہال ترفہ جوز بوا مرمکی جند بید ستر افیون کندر
ہمہ مساوی الوزن لیکر مثل نخود گولیان بنائین خوراک صبح و شام دو حب **مجرب** برائے
زحیر اطفال جو ایکساعت مین نافع ہے تخم رشاد ایک دانگ کمون کرمانی تین دانگ خوب باریک
کرین اور روغن گاؤ کہنہ مین ملاکر ہمراہ شیر ام طفل پلائین غایت مفید ہے **تدبیر مشترک**
برای اسہال وسحج و زحیر انکے علاج مین تاخیر نکرین اور مخدرات زیادہ ندین کیونکہ
اخیر مین اسہال کو زیادتے ہو جاتے ہے اگر ضرورت قوی ہو بغیر اصلاح مخدرات دینا مصلحت
نہین اور برائے اصلاح مخدرات جند بید ستر زعفران وغیرہ کافی ہین اگر صاحب اسہال کی
بیضہ ہر وقت کہانے غذا کے زیادہ ہو جاوی اسکا علاج نکرین اگر اشتہا بالکل ساقط ہو اور
براز مین عفونت شدید پیدا ہو صورت سختی مرض کی ہے اور باوجود دیئے عنبر یا فادزہر
خواہش شہوت طعام نہو مہلک ہے اور افضل غذا اسکے مریضان مذکورہ چانول ہین اور پانی
کثرت سے پینا اور بیگلے اقسام گوشت مضر ہین اور اسیطرح استعمال ظروف مس نہایت بد ہے
مجربات برائے سحج و اسہال مروارید جو ترشے اترج مین سائیدہ ہون کہربا تخم حماض پوست
پوست خشخاش مازو صمغ بریان سبکو ہموزن لیکر شہد مین ملائین یا بیضہ نیمبرشت پر چہڑک کر
کہلائین **مجربات** شیخ بوعلی سینا برائے اسہال کبد سے وغیرہ مازو ترطرفا ہر یک جزو افیون
نصف جزو صمغ ربع جزو مثل فلفل حب بنائین واسطہ اطفال کے ایک حب اور واسطہ جوانون
کے چہار حب کافی ہین **از مجربات** برائے اسہال قوی تنکار مشوے ایک جزو شنجرف دو جزو افیون
چہار جزو مثل فلفل حب بنائین اگر کثرت اسہال دن مین ہو حب عسل مین ملاکر کہلائین اور جو
بوقت رات بکثرت آتے ہون لیمون مین ملاکر کہلانا اصوب ہے **معمولات و مجربات ہند**

برای زحیر و اسہال بلیلہ زرد کو بہت خوب گہسکر شہد ملاکر کہلائین **مجربات** برای اکثر اقسام
اسہال بلیلہ سیاہ بریان روغن گاؤ مین چرب کرکے ہموزن شکر مین ملائین خوراک دو درم
مجرب برای اسہال آمدہ ہمراہ آب سماق کہلانا مفید ہے **مجرب** برای اسہال مفرط
سماق ایک درم پوست انار نصف درم مثل نخود گولیان بنائین دس گولی سے بیس تک
ہمراہ بہیدانہ شربت کہلائین **سفوف** عظیم النفع برای اسہال بہنگ بریان زنجبیل تف دادہ دا
ہریک نصف مثقال مستگی حب الرمان تف دادہ کشنیز بریان ہر واحد چہار دانگ صمغ تف دادہ
ایک دانق پوست خشخاش تف دادہ ایک مثقال اور ایک دانق ہمراہ آب سرد ایکدام کہلائین
مجربات برای اسہال صفراوی و دموی صمغ عربی باریک کرکے تین مثقال کہلائین اگر
سدہ نہو پوست خشخاش خوب باریک مثل غبار کرکے ایک مثقال سے دو مثقال تک کہلانا مجرب
اگر صمغ عربی اور پوست خشخاش کو امتزاج دیکر بقدر دو مثقال خوراک کیجائے نہایت سودمند
ہے **دیگر** برای اسہال مزمن و پیچ خوفناک و قرحہ امعاء و مقعد سریع الاثر ہے پوست انار
اور عفص کو ہموزن مطبوخ کرین اور مثل فلفل گولیان بنائین خوراک پندرہ گولیان کرین اور
مجربات برائے اسہال حارہ و ذوبانیہ بعد یاس نہایت نافع ہے قرص طباشیر کافوری کہ
اور بعضون نے لکہا ہے کر دینا اس قرص کا علاج آخرے ہے **دیگر** تخم بقلہ کو بریان کرکے کہا
اور بالائے اسکے شربت صندل یا شربت سیب یا شربت انار یا شربت آس یا شربت انبارباریس
نوش کرین اسہال معدی کبدی معوی بدنی سبکو مفید ہے **الصّاحب** الاٰتی صندل زرد
انبرباریس ہریک چہار جزو رات کو گلاب مین ترکرین علی الصباح شربت آس ملاکر پلائین
برائے اسہال مزمن تخم نیم ایک مثقال کہانا **مجرب** برائے اسہال مزمن کندر نانخواہ ہریک
پندرہ درم مازو ایک عدد آب برگ موسے مین مثل نخود گولیان بنائین خوراک پندرہ گولیان
کرین **مجرب** برائے ایضا سفرجل مشوی مین قدری جوز بوا ملاکر کہلائین **مجرب** برائے اسہال مزمن
پوست بیخ اک نصف رطل خوب دہو کر خشک کرین بعد خشک ہوجانے کے باریک کرلین اور خبث الحدید
مثل اسکی ملائین اور طریقہ اسکے بنانیکا یہ ہے کہ ایک ہانڈے مین پہلے پوست بیخ اک بچہاکر
اوپرسے خبث الحدید باریک پیسا ہوا اسکی ایک تہ لگا دین بعد اسکے بہنگ دو رطل لیکر اسپہ
ڈالین پہر خبث الحدید کی ایک تہ لگا دین بعد مین بالائے اسکے پہر تہ پوست بیخ اک رکھکر ہانڈے
کو خوب بند کرکے ایک رات اور ایک دن نیچے اسکے آگ جلاتے رہین بعد اسکے ہانڈے

سے نکالکر خوراک باندازہ ایک خشکی کرین **مجرب** برائے اسہال مزمن زرنباد دو درم کو پانی مین گہسکر کہلانا **فصل دہم اسہال اطفال** نسخہ جدی ہمراہ شیرام طفلان پلانا نافع ہے **دیگر مجرب** حب الآس خشخاش کندر شیر مین ملاکر پلانا **دیگر مجرب** زیرہ گل گلاب برگ آس تخم خرفہ کشنیز پوست انار ترش آب سماق مین ملاکر پلائین **از مجربات** طباشیر انار دانہ بریان صمغ کثیرا مصطگے حب الآس ورد طین ارمنی سبکو ملاکر نصف مثقال صبح و شام شربت سیب ترش ملاکر پلائین **مجرب** کلی انار جوز بوا افیون جندبیدستر زرنباد جاکسو کمون سفید زرد چوبہ عسالیج یعنے کوبل کاین قدرے ملاکر مثل نخود گولیان بنائین ایک گولی کہلائین

باب شانزدہم امراض کلیہ اور مثانہ کے بیان مین

کلیہ یعنے گردہ ایک جانب راست اور دوسرا جانب چپ ہے اور ہریک زیر پشت رباطات سے مستحکم ہین بذاتہ ان مین حس نہین غشا جو انپر محیط ہین کثیر الحس ہین اور دو رگین درمیان گردہ اور جگر کے واقع ہین انکو طالعین کہتے ہین خون ہمراہ آب جگر سے گردہ مین انہین عروق کے راہ سے جاتا ہے اور فایدہ انکا یہ ہے کہ خون کو پانی سے جدا کرین اور ایک رگ گردہ سے اور واسطہ دفع مائیت مثانہ مین ملے ہے اور اسکو برابخ کہتے ہین اور شکل اصلی گردہ کی مثل نصف دائرہ کے ہے اور گوشت اسکا سخت ہے اسواسطہ کہ حرارت رقیق اسمین اثر کرے واضح رہے کہ امراض کلیہ اور مثانہ قریب ہین جو چیزین کہ گلیتین کو مفید ہین مثانہ کو بہی مفید ہوتے ہین اور امراض کلیہ یا مثانہ مین قرح ہو جاوے مشکل جاتا ہے خصوص بحالت شیخوخیت زبون ہے اور سوء مزاج کلیہ چند قسم ہین اول سوء مزاج حار گردہ علامت اسکی قارورہ سرخ مع الحرقت ہونا اور جلدی سے خارج ہونا بول کا کہ ضبط نہو سکے اور شدت عطش اور باہ اور قوت ظاہر کی اور دسومت بول مین بسبب ذوبان چربی گردہ کے اور مقام گردہ مین گرمی محسوس ہونا **علاج** اسکا لعابات اور شربت انار اور خشخاش اور شربت بنفشہ اور شربت نیلوفر اور شیرہ تخم خرفہ اور شیرہ تخم کاہو اور چہارچہ کا پینا اور صندل کو ہمراہ گلاب طلا کرنا اور آب سرد اور کافور تبرید کلیہ مین عظیم النفع ہے قسم دوم سوء مزاج بارد کثرت سے پینا پانی سرد یا پہونچنا ہوا سرد یا کہانا بکثرت غذای سرد موجب سوء مزاج بارد ہے علامت اسکی سفیدی قارورہ و سفیدی رنگ رو سردی موضع کلیہ و ضعف باہ و عدم تشنگی اور

ضعف پشت علاج گلقند عسلی عرق بادیان ملا کر پلائین اور بادام نارجیل فندق گندم
زبیب نخود انجیر وغیرہ کہانا اور علامت حرارت مثانہ یہ ہے کہ حرارت مین رنگ بول سرخ
ہوتا ہے اور برودت مثانہ مین بول رنگین نہین ہوتا بلکہ بول کثرت سے آتا ہے علاج
جو گردہ مین لکہا گیا حرارت اور برودت مثانہ مین مفید ہے **فصل اول ہزال کلیہ**
مین لاغری گردہ مین چند سبب سے ہوجاتی ہے اول یہ کہ سوء مزاج حار یا بارد یا دوسرے خرا
سا زج لاحق حال گردہ ہو دوم کثرت سے جماع کرنا سوم استفراغ کثیر خواہ با اسہال
یا با درار ہو اور عموماً لاغری گردہ کے علامات یہ ہین لاغر ہونا گردہ کا اور ضعف باہ
پشت اور سفید ہونا قارورہ اور تولد رسوب کا اور کبہی صداع یا ضعف بصر بہی
ہے **علاج** مسمنات کہلائین اور ترتحبین مقوم شیرتازہ مین کہاتا اور کہانا لحم فربہ ا
حیلیہ اور بیضہ نیم برشت بانے علاج جو برودت گردہ مین لکہا گیا نافع ہے **فصل دو**
ضعف کلیہ مین ضعف گردہ بسبب سوء مزاج یا بسبب لاغری یا اس سبب سے کہ جرم گرد
استعمال مدرات یا ضربہ سقطہ یا افراط جماع سے ضعیف ہوجاوی اور مجاری گردہ
ہوجاوین علامت اسکی یہ ہے کہ ضعف باہ ہو اور کبہی کبہی درد گردہ ہو اور بول
مثل آب گوشت تازہ بعد ہضم کبد ہو اور قبل از ہضم کبد مائے ہو اور اگر بول کو
ساعت رکہین سوب اسمین پیدا ہوجاوین **علاج** تعدیل مزاج اور تنقیہ خصوص فصد
کریں اور بہترین ادویہ اس مرض مین شیر میش ہے اور جو علاج کہ ہزال کلیہ مین تحریر
ہے اور ترک جماع اور دعت اور ریاضت اور مدرات اور مسہلات دینا ممنوع ہے
ضعف کلیہ بسبب حرارت ہو دم الاخوین گلنار گل ارمنی ۔ بارہ لحیۃ التیس صمغ عربی بار
ہمراہ شیرہ لسان الحمل نوش کرین اور سرکہ اور روغن گل کو پشت پر ضماد کرین **فصل**
ورم کلیہ مین اگر ورم حار ہے علامات اسکی یہ ہے کہ تپ لازم بلا انتظام ہو گئے اور
اور درد گردہ اور رنگین ہونا بول کا اور بدخوابی اور درد سر اور ورم بارد مین درد کم
ثقل کثیر ہوتا ہے اور ورم بارد بلغمی مین کرگاہ تک ترہل ہوجاتا ہے اور نبض لطی اور بول ا
مرار سفید آتا ہے اور ورم سوداوی مین رنگ بول کبودی اور خدر کرگاہ اور ورکین
پر دو سرین اور ساقین اور ثقل بہگاہ ہوتا ہے اور کبہی قولنج یا استسقا اور حدبہ یا دق
پیدا ہوجاتے ہین اور کبہی اختلاط ذہن ہوجاتا ہے یہ زبون ہے **فایدہ** درد گردہ ا

مثانہ قولنج ہوتا ہے اور ورم گردہ مین حقنہ سے زیادتی ہوتی ہے اور قولنج مین حقنہ مفید ہوتا ہے

فصل چہارم ورم مثانہ مثانہ ایک کیسہ ہے پٹھے شکل ذو طبقین ہے طبقہ باطنے جہت ادراک حدت بول عصبی ہے کہ بعد ادراک حس افعہ متحرک ہو اور طبقہ خارجی واسطے حفظ طبقہ باطنیہ عضلی ہے کہ بسبب مثلاً بارید ہو جاوی مقام مثانہ مردان زیر عانہ اور زنان زیر رحم ہے اور گردن مثانہ مردون مین تین خم اور عورتون مین ایک خم ہوتا ہے اور منفعت مثانہ یہ ہے کہ بول کو جمع اور دفعۃً خارج کرے پس ورم مثانہ بسبب حرارت ہوتا ہے اور بعض علماؤن نے لکھا ہے کہ بسبب خلط بارد ورم مثانہ نہین ہوتا کیونکہ مثانہ نہایت سخت ہے ورم مثانہ مین ثقل اور سوزش شدید اور عطش اور سرد ہو جانا دست و پا کا اور لاحق ہونا حمی محرقہ کا اور مشکل اور تقاطر بول کا آنا اور کبھی قبض براز اور ہذیان اور سیاہی زبان ہو جاتی ہے اور جب ورم منفجر نہو اور مثانہ مین تمدد اور سختی اور درد شدید لاحق ہو علامت ہلاکت کے ہے اور ثقل راسب ولیکن بہتر ہے مرض ہے **علاج** ورم حار مین فصد باسلیق ابتدا مین اور مابض بعد مین مفید ہے اور تلیین طبیعت کرنا خیارشنبر یا عرق کاسنے یا عرق عنب الثعلب ملا کر عمدہ علاج ہے اور شربت بنفشہ ہمراہ شیرہ خشخاش پلانا کامل النفع ہے اور شربت نیلوفر اور لعاب بہدانہ اور بزرقطونا اور ماء الشعیر اور ماء الجبن نہایت نافع ہین اور قے کرنا عمدہ تدبیر ہے اور ورم بارد مین آرد جو عرق کشنیز یا کاسنی ملا کر ضماد کرنا اور مطبوخ تخم کرفس انیسون تخم کتان پرسیاوشان گلقند ملا کر پلانا یا روغن بابونہ اور قسط سے تدہین کرنا اور ضماد بابونہ اور حلبہ اور مقل اور خطمی نہایت نافع ہے **مجرب** مطبوخ افتیمون اور سکنجبین افتیمونی اور مسک عسل ملا کر کہلانا تام النفع ہین اور کبھی ورم صلب مین ضرورت فصد کی ہوتی ہے اور جب ورم منفجر ہو جاوی پہلے مدرات قوی دین بعد مین مغریات مدملہ کہلائین اور جو علاج قروح مین لکھا گیا نافع ہے اور سرد پانی پینا اور مبردات سرد کہانا مضر ہے اس سے مادہ صلب ہو جاتا ہے

فصل پنجم حصاۃ کلیہ اور مثانہ مین حصاۃ یا ریگ کلیہ یا مثانہ مین بسبب رطوبت خام لزج پڑ جانے کے ہے اور سبب فاعلی یعنے حرارت قویہ کے رطوبت خام لزجہ کو بمرور زمان متحجر کر دیتی ہے پس اگر غلظت اور لزوجت بشدت ہے سنگ پیدا ہو جاتا ہے اور اگر غلظت کم ہے ریگ پیدا ہوتے ہے اور بعضون نے لکھا ہے کہ سبب فاعلی اسکا برودت بھی ہوتے ہے اور اکثر حصاۃ کلیہ پیران اور فربہ آدمیون اور عورتون کو بہت ہو جاتا ہے

علامات سنگ کلیہ یہ ہین رنگ حصاة سرخ اور قطن مین درد اور غثیان اور ضعف الہضم اور سست
ہو جانا بیخ ران کا اور حصاة مثانہ طفلان اور جوانان اور نحیف البدن کو بہت ہوتا ہے
عورتون اور خصیان کو نادر اور اگر ہو بہی جائے علاج پذیر نہین ہوتا علامات سنگ مثانہ
یہ ہین کہ رنگ اسکا کمد ہوگا اور بیخ قضیب مین خارش ہوگی اور بعد نکلجانے اسکے تقاضا
بول ہوتا ہے اور درد مقعد اور کبہی قطعات لحم خارج ہوتے ہین **فایدہ** جسقدر بول
صاف اور شفاف ہوتا جاتا ہے صلابت زیادہ ہوتے ہے **فایدہ** رسوب سنگ گردہ
زرد یا سرخ ہوتا ہے اور رسوب سنگ مثانہ خاکستری اور سنگ مثانہ مین بول بمشکل آتا
ہے اور کبہی نہین آتا **علاج** پہلے تنقیہ فصد اور اسہال اور ادرار کرین بعد اسکے
ادویہ مفتتات جو سنگ گردہ اور مثانہ کو نکالین کہلائین اور روغن مفتت حصاة مثل روغن
عقرب و روغن خسک و روغن بابونہ عانہ پر ملین اور احلیل مین ٹپکاوین اور ادویہ سنگ
مثل تریاق مثرودیطوس اور سنجرینا اور یہ دوا جو اس مرض نہایت النفع اور مشہور ہے بدایتہ
تعالے ہے اور معجون مفتت حصاة ہے بہت نافع ہے **صفت ید اللہ تیس** یعنی بز کوہی
کو اس موسم مین ذبح کرین جب انگور پر رنگ آتا ہے اور خون جو اول اور آخر وقت ذبح
نکلجانے دین خون درمیان کو لیلین جب جم جاوے کسی پارچہ سے ڈہانک دین اور آفتاب
مین رکہین جب خشک ہو جاوے تہوڑا سا لیکر ہمراہ آب ترب یا آب کرفس کہلائین **معجون**
مفتت حصاة حب القلت حجر الاسفنج خاکستر عقرب بیخ کاکنج کوفتہ بیختہ آب خسک تر مین ملا کر
خشک کرین پہر اسی طرح آب خسک مین سات مرتبہ تر اور خشک کرین اور عسل ملا کر معجون بنائین
خوراک ایک ماشہ سے تین ماشہ تک کرین **سفوف** جہت سنگ گردہ و مثانہ جار مفید ہے
صفتہ مغز تخم خیارین مغز تخم ہندوانہ وکدو ہر یک چہار مثقال رازیانہ حجر الیہود ہر یک دو
مثقال کوفتہ وسائیدہ دو مثقال ہمراہ سکنجبین کہلائین اور حجر الیہود فقط اس مرض مین
مفید ہے **مجرب** تخم شلجم کو مولی کی اندر رکہکر خمیر سے لیپ کر آگ مین رکہین جب بریان
ہو جاوی استعمال کرین **مجرب** نانخواہ تین مثقال کو ایک رطل شیر مین پکا کر
ایک اوقیہ شکر نہار کہلائین **مجرب** ملح شعیر ایک مثقال ابقر دو مثقال تخم گاجر
روغن گاؤ مین ملا کر ایک مثقال کہلائین **مجرب** گوشت ممولہ اور حجر الیہود مشہور ہے
مین مگر جالینوس نے لکہا ہے کہ یہ ہر دو حصاة مثانہ مین مفید نہین ہوتے اور

قول جالینوس کے الٹا کے کی ہے **عجائبات** برائے سنگ مثانہ خاکستر عقرب در زجاج محرق سود مند
ہے **مجرب** سرگین کبوتر سرخ رنگ دو درم اور دار چینی تین درم بطور سفوف کہلانا اس
مرض مین سریع النفع ہے **مجرب** استعمال رب تمصب یعنے جو طبیخ مین نہایت غلظیت پیدا کرکے
بہت فایدہ دیتا ہے **مجرب** نانخواہ بذر الکرفس ہر واحد پانچ جزو تخم جرجیر کو سفوف کرکے
ہمراہ آب سرد کے بقدر دو درم کے کہلانین **اغذیہ حصات** ماء الحمص سیاہ ماء البقلہ
گوشت تیہو چوزہ مرغ زیرباج کرنبیہ مطنجن زیتون الماء کبر مخلل اور کامخ الکبر فستق نانخواہ
سلکہ انجیر زرد طبیخ مین یہ سب غذائین سنگ مثانہ کی مرض مین تناول کی جاوین ذکر
ادویہ ادرار گرم و سرد و معتدل گرم مثل تخم کرفس بادیان انیسون تخم شونیز
بلیون کی ہین سرد مانند تخم خیارین خشک قثد دانہ تخم کدو کاہو کی ہین اور معتدل
مثل پرسیاوشان توت تخم خربزہ کے مناسب حال مریض دیکہکر استعمال کرین لیکن مدرات
کا برتنا علی الدوام کمال ضرر رکہتا ہے اور گاہ گاہ کیا جاوی نقصان نہین ہے **اقسام**
میوہ جو مفت حصاۃ ہین خربزہ خیار انگور سفید انجیر بادام فستق حب صنوبر **ذکر ادویہ**
اسہال جو اس مرض مین مفید ہین پستان انجیر اصل السوس خطمی کو جوش دیکر مغز فلوس اور
ترنجبین اسمین اضافہ کرکے پلائین **مسہل** معمول مستعمل حصاۃ کلیہ صفتہ آلو بالو یکتولہ گاؤ زبان
عنب الثعلب پرسیاوشان تخم کشوث خارخسک تخم قلت بنفشہ بسفایج تخم خطمی تخم خیارین
بیخ کاسنی بیخ بادیان ہر یکدو درم گلسرخ سہ درم انیسون تخم کرفس ہر یک یکدرم سنا مکی یکتولہ
سہ ماشہ ترنجبین چہار تولہ فلوس خیارشنبر پنج تولہ روغن بادام شش ماشہ سبکو ملاکر پلائین
فایدہ خاتم حدید ہاتہ مین رکہنا صاحب حصاۃ کو بالخاصیہ مفید ہے اور حجر الیہود اس ترکیب
سے کہلانا منفعت حصاۃ مثانہ ہے صفتہ حجر الیہود ایک تولہ کو آب تازہ مولی مین دو پہر برابر
کہرل کرین جب خشک ہوجاوی کبیر ووتے کرکے پانچ آثار یا چکدشتی بجتہ مین ایک منا کہ کہیں وخر
رکہہ دین اور آگ دیدین کہ حجر الیہود اندر دن تے خاکستر ہوجاوے اسیطرح تین مرتبہ کرین
جب دوا مثل چونہ ہوجاوی ہمراہ مدرات مثل تخم خیارین خارخسک شربت بزوری یا آب سوتر
نخود ملاکر پلائین خوراک نیم ماشہ سے یکنیم ماشہ تک کرین **فصل ششم وجع کلیہ** یعنے درد گردہ
مین درد گردہ بسبب سوء مزاج یا بسبب حصاۃ یا ورم یا قرحہ ہوتا ہے اور اگر درد پیچے ہو
تو منتقل رہتا ہے اور اسمین ثقل نہین **علاج** ازالہ اسباب کرین اور آبزنات جنمین ادویہ سکنہ

درد جوش کی ہون مثل بابونہ و شبت و خطمی و برگ کرنب شدید النفع ہین اور تخم انجرہ و سکنجبین بلا کر پلانا
فی الحال نافع ہے مجرب جدوار شرباً و طلاءً مفید ہے مجرب آب صبر سبز ہمراہ شکر پینا
مدر اور ملین اور کاسر ریاح اور درد ہے مجرب حلبہ نانخواہ تخم گاجر تخم کرفس سداب
مساوی الوزن مطبوخ کرکے پلانا مجرب کاکنج تخم خیارین ہر یک دو دو درم کون افسنتین اصل السوس
تخم بطیخ ہر یک چہار درم کہانا مفید ہے مجرب برای درد ریحی زرد چوبہ اور سفیدی بیضہ
مجرب جاورس اور پلید خر سے تکمید کرنا اور لگانا مجمہ ناری مفید ہے اور افلونیا اور شربت
ہمراہ مدرات مطلقاً نافع ہین اور تریاق فاروق و قرص کوکب و معجون مخلصہ سود مند ہین
فصل ہفتم قروح کلیہ اور مثانہ مین قروح جمع قرحہ ہے اور قرحہ تفرق اتصال کو کہتے
ہین جو عضو لحمی مین حادث ہوکر ریم پیدا کرے اگر قرحہ گردہ مین ہے علامت اسکی یہ ہے کہ
درد پشت اور گردہ مین ہوگا اور بول مین بو کم ہوگی اور مدہ اور خون اور پوست سرخ
غلیظ بول مین خارج ہونگے اور بول مین مدہ شدید الاختلاط ہوگی اور سلس البول اور بول
باسانی خارج ہوگا اور قرحہ مثانہ کے یہ علامات ہین کہ بوئے بد بشدت بول مین ہوگے اور
قشور جو ہمراہ بول خارج ہونگے رنگ انکا سفید ہوگا اور درد عانہ پر محسوس ہوگا اور بول بمشکل
اور بمشکل آویگا اور تیز آویگا اگر جراحت گوشت مین ہے یا اسکی پردہ مین ہے یعنے اگر جراحت
غشا مین ہے درد قوی اور سوزش مفرط ہوگے اور اگر گوشت مین ہے درد کم اور سوزش کم
ہوگے **فایدہ** جسقدر ریم اعضائے بعیدہ سے آویگی کثیر الاختلاط ہمراہ بول ہوگی **علاج** تعدیل
مزاج اور فصد باسلیق اور تلین طبیعت اور قے کرنا شدید النفع ہے اور تنقیہ کو نادرات مدرہ
اور ماء العسل اور شکر سے مفید ہے اور جب بول مین صفائی معلوم ہو دینا مدملات قروح مثل
قرص کہربا و دم الاخوین کندر در وصمغ و کثیرا نافع ہے **فایدہ عمادہ** بعض حذاق نے لکہا ہے
جو علت معدہ سے دور ہو اسمین علاج بضمادات و طلایات و مروخات و نطولات مشروبات سے
بہتر ہے کیونکہ بسبب قرب مسالک جلد تاثیر ہوتی ہے مگر اندمال قرحہ بچند وجہ مشکل ہے اول یہ کہ
کلیہ معدہ سے بعید ہے دوم مرور بول ہمیشہ اسپر رہتا ہے سوم جرم کلیہ سخت ہے اور جو عضو کہ صلب
الجرم ہو دیر اچہا ہوتا ہے اور قروح مثانہ مین دو سبب ہوا سکے اسباب مذکورہ سوجب عسر
ہین ایک احتباس بول دوم مثانہ عضو عصبانی ہے اور قروح عصبے مشکل سے اچہا ہوتا
اور اثر دوا بہ نسبت کلیہ اسمین دیر موثر ہوتا ہے **سفوف** ایران برائے قروح و وجع واخ

ای لمیسیع عدہ نہایت ہی مفید ہے صفت امیران چینی رراوند ہر یک یک مثقال گلنار افیون
مغ ہر یک دو مثقال طباشیر کرنب زردلب تخم خیار ہر یک دس مثقال تخم بقلہ پانچ مثقال
رباریس سات مثقال سمسم چہ مثقال شکر طبرزد بیس مثقال شربت تین درم بوقت صبح
راو دس درم شلث ممزوج اور دو درم بوقت شب ہمراہ ماءالقرع مجرب جو ایک ساعت
مفید ہوتا ہے اور بحالت درد شدید ازبس نافع ہے بذرالبنج ایک درم افیون ایک قیراط
زو تخم خیار ین بیس درم تخم کاہو تخم خرفہ ایک درم حب بنا کر کہائین مجربات تامہ برای قروح و بول
ن و تقطیر البول صفت افیون کرفس بذرالبنج شہد انج ہر یک یک مثقال رازیانج دو مثقال
فران تخم حماض حب الصنوبر بادام تلخ ہر یک تین مثقال تخم خیار بارہ مثقال کا کنج بیس مثقال
ولیکر سفنج مین قرص بنائین اور بقدر مناسب مزاج کہلائین **زراقہ** یعنی پچکاری برای قروح
نہ مفید ہے اسفیداج کندر نشاستہ انزروت صمغ رال سفید گلنار سنگجراحت سلخیہ کثیرا عفص
پ بلجز و برگ نیم دم الاخوین کات ہندی ہر یک دو جزو ہمراہ شیر زنان ایک دن مین تین
بہ استعمال کرین **ایضاً مجرب** گلنار طین ارمنی کندر پوست کدو محرق شعر محرق انزروت شب
باختہ صمغ مردار سنگ سنگجراحت دم الاخوین اسفیداج ہموزن لیکر ہمراہ لبن جواری عمل کرین اور
اشیا نمکین اور حریف اور ترش اور شیرین اور جماع اور تعب اس مرض مین مضر ہین اور
ابیخ رجلہ کدو اسفاناخ حریرہ نافع ہے **توضیح** حجامت خاصرہ یا فصد باسلیق جانب ایمن
وح کلیہ مین مفید ہے اور اسہال سے ضرر ہوتا ہے اس سبب کہ ادویہ مسہلہ خالی از حدت نہین
ہین دوم یہ کہ مواد مراریہ اور بورقیہ عندالجذب جانب معا مزاحم کلیہ ہوتے ہین اور اس باعث
ے قروح مین زیادتی ہو جاتی ہے جالینوس نے لکہا ہے کہ تنقیہ قرح مین عجلت چاہیئے ورنہ
استحکام علاج مشکل ہے اور جب قرحہ پاک ہو جاوے مدرات دینے مین مبالغہ نکرین بلکہ اندمال مین
ش کرین اور یہ ادویہ مفردہ و مرکبہ جہت اندمال قروح غایت مفید ہین قرص کا کنج قرص خشخاش
ان مجموعہ سفوف کہربا سفوف کما دریوس - مفردات مدمل قروح کلیہ و مثانہ طین ارمنی طین مختوم
ن قبرسے تخم خشخاش بذرالبنج گلسرخ گلنار طباشیر سماق کہربا کندر آب لسان الحمل حب الآس
اس محرق حب القلت بسد مروارید طین قیمولیا شاخ گوزن سوختہ صمغ بطم شب یمانے بریان
یا تخم خطمی تخم خبازے مغز چلغوزہ مغز بادام شیرین بریان کا کنج راسن رب السوس افیون ستقل
رفس نرد رفانے خشکہ انیسون **فصل ہشتم سوزش بول** مین اسباب سوزش بول

چند مین اول یہ کہ مجاری بول مین بسبب قرحہ پڑجاوی دوم مجارے بول مین ورم ہو سوم رطوبت
جو مجرے بول مین واسطہ تعدیل بول چسپیدہ رہے بسبب پینے مدرات قویہ حارہ یا بسبب جماع
وغیرہ کہ محلل رطوبت ہی مفقود ہوجاوی علاجہ مغریات پینا مفید ہے اگر سوزش بول بسبب حرارت
ہو اسصورت مین بول رنگین ہوگا اور ریگ اور قشور وغیرہ خارج نہونگے **علاج** لعابات اور بزور
بارد اور شربت بنفشہ پینا اور آبزن بارد کرنا بہرحال اسکا علاج جلد کرین ورنہ بصورت تاخیر قرحہ
قضیب یا مثانہ ہوجاتا ہے اور کہانا اشیاء تند و تیز اور شور اور شدید الحرارت اور کرنا جماع کا مضر
ہے مجرب بطبیخ سپندے کہلانا **مجرب** کشنیز یا دیان ہریک دو مثقال پوست خشخاش نصف مثقال
نقوع کرکے علی الصباح بلا ملنے کے پلائین **مجرب** شورہ قاقلہ کبار ہریک یکدرم صبح شام بلاناغہ
تین روز تک پینا بعد اسکے چانول یا حلبہ نقوع کرکے تین روز پلانا اور ترشی اور نمک سے پرہیز
کرنا عجیب النفع ہے **مجرب** عصارہ برگ نورستہ مغیلان ہمراہ شکر یا بلا شکر سات روز تک پلانا مجرب
تخم بطیخ تخم خیار تخم کدو خشخاش نشاستہ کثیرا بذر البنج مساوی الوزن اور شکر مثل کل کی ملاکر
دو مثقال ہمراہ آب سرد یا شربت بنفشہ ملاکر پلائین **مجرب** برائے حرقت و بول خون زرد [illegible]
ایکدرم و نصف آملہ منقی درم [illegible] رات کو پانی مین ترکرین علی الصباح عسل ملاکر نوش کرین **مجربات** قلعی
مقتول قاقلہ صغار کبابہ سبکو مساوی الوزن لیکر ایکدرم سے تین درم تک بتدریج کہلائین مجرب
فتیلہ سفیدہ بیضہ اور افیون ملاکر فتیلہ کرنا لاعدیل ہے مجربات برائے حرقت و بول ورم پستان افیون
ایک رطل شیر تازہ مین نقوع کرکے قدرے حضض ملاکر ایک دن مین تین مرتبہ پلانا **مجرب** برائے قرحہ
و حرقت بول حضض تین درم اطریفل و حنا ہریک یکدرم عروق صفر نصف درم شب یمانی تین درم
سبکو ترکرین اور قدرے نیلہ توتیا اور افیون ملاکر پچکاری کرین **فصل نہم سلس البول** اور
تقطیر مین سلس البول یہ ہے کہ بول بغیر ارادہ خارج ہو اور کثرت اور تقطیر بول اکثر بسبب حرارت
ہوتے ہے علامت اسکی یہ ہے کہ بول رنگین اور باحرقت ہوتا ہے **علاج** بلوط حب الآس گلنار
طباشیر سماق تخم خرفہ تخم کاہو خشخاش کشنیز وغیرہ پلائین اور اکثر یہ مرض بسبب برودت اور رطوبت
ہوتا ہے علامت اسکی یہ ہے کہ بول بلا رنگینی اور بے حرقت ہوتا ہے اور تشنگی نہین ہوتی **علاج**
کندر خولنجان سعد قسط کمون جوز بوا وغیرہ کہانا اگر سلس البول بسبب ورم مجاور مثانہ مثل رحم
و حانہ عارض اور اس باعث مثانہ منضغط ہوجاوی یا سلس البول زوال فقرات مثانہ سے بسبب
ضربہ یا سقطہ لاحق ہو یا سلس البول بسبب فقدان حس ہوجاوی جسطرح بحالت سرسام ہوجاتا ہے علاج

ازالہ اسباب کرین اور جو سلس البول بسبب زوال فقرات ہو اور ریخ ران مین حدر ہو جاوی مشکل ہوتا ہے
مجربات برای سلس البول وتقطیر البول تخم سداب مر ہر یک یکدرم کندر حب الآس جوز بوا بسباسہ
قرنفل بلیلہ سیاہ ہر یک دو درم سعد شونیز ہر یک تین درم انجرہ پانچ درم بلوط مقشر بریان
پندرہ درم عسل مین ملاکر تین مثقال سے پانچ مثقال تک کہلائین مجرب ماسکات بول مر کندر
بلوط سعد ہموزن لیکر دو درم کہلائین مجرب تاج مرغ محرق کہ حد رماد کو نہ پہونچے بقدر دو سرخ
کہلانا مفید ہے مجرب جندبیدستر قسط مرجاشا جفت بلوط اقاقیا ہموزن لیکر آب آس مین
گولیان بنائین ایکدرم بوقت شب کہائین معجون جید اگر کسی شخصکو پچاس مرتبہ ایکروز مین پیشاب
آتا ہو مفید ہے صفتہ فلفل دو جزو زنجبیل تین جزو کندر قسط شیرین سعد بلوط دار فلفل ہر یک پانچ
جزو باضافہ ستہ چندان شہد معجون بنائین معجون برای ایضا مجرب ہے کمون کندر حب الآس ہر یک
پانچ جزو عسل چالیس جزو ایکدرم کہلائین مجرب جوز بوا ہمیشہ کہانا کثیر النفع ہے معجون
علو نجان برای امساک بول و منی و مذی سے بعد پاس مجرب ہے صفتہ کہربا ایک مثقال و چہار دانگ
بلیلہ کابلے جو روغن گاؤ مین بریان ہو کتیرہ بنبدہ ہر یک دو مثقال جفت بلوط قشار کندر ہر یک
نصف مثقال شہد انج حب الآس ہر یک چہار مثقال ثعلب ایک مثقال سکوا اول عرق گلاب مین
جوش خفیف دیکر سات مثقال زبیب سرخ ملاوین ہمراہ شربت صندل و گلاب ہر یک دس درم تخم
بالنگو دو درم اضافہ کرکے دو درم کہلائین مجرب زبیب کے تخم نکالکر موافق عدد تخمون کے فلفل ملاکر
کہانا اور فصل ادویہ اطریفل صغیر اور کبیر مین جو بجائے عسل شکر مین مقوم ہون اور معجون فلاسفہ
والقرایا و حب المحلب کہانا کثیر النفع ہین **فصل دہم بول الفراش مین** یعنے سوتے
مین پیشاب کر دینا اور یہ مرض لڑکون کو اکثر ہو جاتا ہے اور بحالت بلوغ خود بخود بلا علاج جاتا
رہتا ہے علاج جو ادویہ ماسکات بول مذکور ہوئین مفید ہین اور بوقت شب بیدار کرنا اطفال کا برای
رفع ضرورت پیشاب چاہیے اور کثرت طعام اور پانی سے رات کو منع کرنا چاہیئے اور خولنجان اور
جوز بوا عجیب الفعل ہین اور ہمیشہ گلقند عسلی کہانا اور مصطگی بلوط سعد بلیلہ سیاہ شکر ہموزن ملاکر بطور
سفوف کہانا کثیر الاثر ہے **فصل یازدہم ذیابیطس کے بیان مین** بفتح ذال معجمہ و یای
تحتانی مفتوحہ و بای موحدہ مکسورہ و یای تحتانی ساکنہ و طای مضمومہ و سین ساکن ایک علت ہی کہ جسقدر پانی
پیا جاوی اسیطرح براہ بول تہوڑی دیر مین بارادہ خارج ہو جاتا ہے اور عطش بدستور رہتی ہے اور اس
مرض کو دولابیہ و زلق الکلیہ بہی کہتے ہین سبب اسکا اکثر حرارت گردہ اور نادر برودت گردہ ہے

مگر حرارت گردہ وعطش زیادہ ہوتی ہے **علاج** اسکا اشیاء مسخنات سی کرنا چاہیے اور درازمان اس مرض
کا دق کی جانب جالب ہوتا ہے علاج تعدیل مزاج اور ادویہ ماسکات بول کہلائین اور بنظر ضرورت فصد
باسلیق کرین **مجرب** برائے فرزیابیطس حار تخم رجلہ تخم کاہو تخم خیارین طباشیر کشنیز ہمراہ شربت انار پلانا قرص
بلیغ النفع برائے ایضا طباشیر رب السوس صمغ کثیرا ہریک نصف درم کافور افیون ہریک یک قیراط آب
بذرقطونا ملاکر قرص بنائین اور آب تمرہندی کے ساتھہ کہلائین **ایضاً** قرص ذیابیطس **مجرب** اور بہت نافع
طباشیر پانچ جزو تخم خرفہ تخم کاہو ہریک سات جزو تخم حماض ورد کشنیز طین ارمنی ہریک تین جزو
صندل گلنار سماق ہریک دو جزو کافور نصف جزو ہمراہ آب خرفہ قرص بنائین خوراک ایک مثقال اور
قرص کافور اور قرص طباشیر اور ماءالشعیر نہایت نافع ہین **فصل دوازدہم بول الدم**
مین بول خون بسبب ضعف گردہ یا ٹوٹ جانے کے عروق کی آتا ہے **علاج** فصد باسلیق اور
تسکین طبیعت کرین مگر مسہل دینا مناسب نہین اور قے بہت عمدہ علاج ہے **مجرب** راوند دو درم مثلث
اور بعد مین شربت سکرے سادہ تین روز تک پلائین **مجرب** تشمیزج الکیس عمدہ کو بطور سفوف
کہانا بعد اسکے آب صندل پینا نافع ہے **مجرب** آملا اور عروق کو نقوع کرکے پینا **مجرب** نافع
قرص کہربا ہمراہ شربت عناب یا خشخاش پینا اور شربت انجبار شربت حب الآس اور نقوع بادیجرج
ہے **قرص مفید** کہربا طین ارمنی گلنار کندر دم الاخوین طباشیر ہریک یکجزو افیون نصف جزو
شربت انجبار یا شربت عناب ملاکر پلائین اور جو ادویہ کہ فصل نفث الدم اور ذیابیطس حار مین ذکر
ہوئین مفید ہین **مجرب** قرص کاکنج قرص طباشیر نافع ہے اور ترک کرنا جماع اور تعب آور اشیا
شیرین اور ترش مفید ہے اگر خون منجمد ہوجائے تو جو علاج معدہ مین مذکور ہوا نافع ہے **فصل سیزدہم**
احتباس بول مین اسباب احتباس بول چند ہین اگرچہ احتباس بول ہو کہ کچہہ بہی نہ نکلے اسکو حصر
کہتے ہین اول یہ کہ ورم گردہ یا مثانہ یا حصاۃ گردہ یا مثانہ یا بسبب انجماد خون و مدہ مثانہ مین اجتماع
بول ہوجاوے دوم یہ کہ گوشت زائد مجری بول مین پیدا ہوا اور یہ اکثر ہوتا ہے علامت اسکی یہ ہے
بعد اندمال قروح مجاری بول عارض ہوتا ہے **علاج** فصد صافن اور آبزن کثیر النفع ہین **مجربات**
الفرخردل ہریک تین درم پانی مین پیسکر پلائین **مجربات** دو درم الفرخالص ہمراہ آب پلائین
اور بعضون نے لکہا ہے کہ جب کوئی دوا موثر نہو الفر دس درم پلانا نہایت نافع ہے **مجرب** روغن
آب مخلص ملاکر پلانا یا جدوار ہمراہ شیرہ تخم خیارین نافع ہے **مجرب** قطور کا فور احلیل مین اور تکمید اور طلا کرنا

الغرکا عانہ پر سریع النفع ہے **باب ہفتدہم** امراض مراق و ثرب و صفاق کے بیان مین اصح یہی ہے کہ غشاء خارجی پوست شکم کو مراق کہتے ہین اور غشاء داخلی جو معدہ اور امعا اور دوسری احشا پر ہوتا ہے اُسکو ثرب کہتے ہین اور غشاء خارجی جو اس کے نیچے اور ثرب کے اوپر ہے اُسکو صفاق اور باریطون بہی کہتے ہین اور یہ غشاء مذکورہ یعنی صفاق بیغولہ ران تک ہے اور یہان دو منفذ ہو کر گرد بگرد خصیتین مثل صورت خریطہ ہو گیا ہے پس پوشش شکم انسان ہر سہ غشاء مذکورہ سے ہے **فصل اول قیلہ** اور فتق کے بیان مین فتق یہ ہے کہ دو مجری جو بالائی خصیتین مین ہین شگافتہ ہو جاوین اور کیس خصیتین مین کوئی شی مثل مادہ وغیرہ نازل ہو یا غشاء صفاق جو موسوم بباریطون ہے شگافتہ ہو جاوے پس اگر صفاق حوالی ناف شگافتہ ہو فتق مراق البطن کہتے ہین اور اگر صفاق بیغولہ ران تک شگافتہ ہو جاوے اور راہ سے کوئی شی آکر اُسی جگہ محتبس ہو جاوے اور خصیہ تک نہ پہنچے اُسکو فتق اُربیہ کہتے ہین اگر خصیہ مین اُتر آوے قیلہ کہتے ہین اور مقرر حکما یہ ہے کہ جو چیز ما فوق سے کیس خصیتین مین نازل ہو علی الاطلاق اُسکو قیلہ کہتے ہین پس اگر ثرب نازل ہو قیلہ ثربی ہے اگر رودہ ہو قیلہ امعائی اگر ریح ہو قیلہ ریحی اور اگر آب ہو قیلہ مائی کہتے ہین اور قیلہ کو ادرہ اور قروہ بھی کہتے ہین اگر مادہ غلیظ ہو جاوے قیلہ لحمی کہتے ہین اور اسباب حدوث فتق یہ ہین بار گران اُٹھانا یا کودنا یا آواز سخت کرنا یا جماع کرنا شکم سیری پر یا عند الانزال عمداً امساک کرنا یا عورت کو اوپر لیکر جماع کرنا یا زیادتی رطوبت مرخیہ یا احتباس ریاح سخت کا ہونا اکثر ایسا اتفاق ہوتا ہے کہ ثرب مع امعا خصیہ مین اُتر آتا ہے اور خصیہ نہایت سخت ہو جاتا ہے اور جب مقام ماؤف کو دبایا جاتا ہے درد معلوم ہوتا ہے اور جب مریض کو چت لٹا کر اور پیر چڑھاتے ہین باسانی اوپر چڑھ جاتا ہے اور عند الرجوع قراقر معلوم ہوتا ہے اُسکو قیلہ امعا کہتے ہین اور کبھی بسبب کلانی درد مثل درد قولنج عارض ہوتا ہے اگر ثرب بلا رودہ خصیہ مین نازل ہو چندان خوفناک نہین ہوتا اور بوقت رجوع قراقر یا درد نہین معلوم ہوتا اگر قیلہ ریحی ہو علامات اُسکی یہ ہین کہ عند الرجوع قراقر شدید ہو اور باسانی بیجانی خود عود کرے اگر قیلہ مائی ہو علامت اُسکی یہ ہے کہ نہین قراقر نہین ہوتا اور جلد جا بجا آبناک معلوم ہوتی ہے اور عند العود کسی طرح اوپر نہین جاتا حکماؤن نے لکھا ہے جو فتق کہ بالائی تا ... ہو بحالت طفولیت جاتی رہتی ہے اور کبر سن مین لا علاج ہے جالینوس نے لکھا ہے کہ فتق معوی اور ثربی اگرچہ صغیر الجسم ہون مشکل العلاج پذیر ہین اور فتق مائی اگرچہ کثیر الجسم ہو سہل العلاج ہے اور داؤد انطاکی نے لکھا ہے کہ فتق مائی مین اگر شحمت ہو جاوے لا علاج ہے حاصل یہ کہ اس علت مین معالجہ پر ضرور ہے تا علت مخوفہ زیادہ نہو جاوے علاج قوابضات اور ملحمات اور محللات اور کاسر ریاح شرباً و طلاءً مفید ہین اور ترک جماع اور امتلا ہو جانے سے احتیاط کرنا اور عند الجماع پیٹہ سے خصیتین کا باندھنا اور فنجنوش اور معجون فلاسفہ اور کمونی اور ضمادات جو فصل استسقا مین مذکور ہے مفید ہین **مجربات مغربیہ** تشارکند مصطگی جوز السرو غری السمک ہموزن خل خمر ملا کر ضماد کرنا عجب ہے استخوان عنفری گوشت جو سخت ہوتی ہے اُسمین سوراخ کرکے ڈورا ڈالین اور ہر روز

دودھ کو روغن زیت لگا کر باقی رہن اور عنبر کا پینا ہے مجرب ہے **مجرب** مقناطیس پہلے پانی مین بعد مین
مومیائی خشخاش محمدید نوش کرین یہ دوا موضع علت مین جا کر سخت ہو جاتی ہے **مجرب** عجیب خراطین کو
بادام مین پیسکر ضماد کرنا مجرب حب الخزوع حب القطن سمسم تخم معصفر ورد کیسو ہریک چہار درم زرد
زنجبیل ہریک یک مثقال روغن بید انجیر دس درم سکو پکا کر ضماد کرین اور درفادہ باندہکر چت لٹا
جوارش کندر تالیف شیخ الرئیس برائے انواع فتق و ریاح بارد مجرب ہے صفت کندر سات درم فلفل
دارفلفل ہریک دس درم سکر سات درم زنجبیل خولنجان ہریک بارہ درم جوزبوا قرنفل سیل ہریک پانچ درہم
سہ چندان مین جوارش بنائین خوراک دو درم دیگر برائے فتق مائے اصل السوس انیسون رازیانج کو
پکا کر ہمراہ دس درم گلقند عسلی علی الصباح نوش کرین **مجرب** برای فتق ریحی کرفس انیسون رازیانج تخم
ہریک تین درم بدستور معروف عمل کرین **مجربات** برائے صبیان پشم خرگوش کو تدری مشک اور عسل مین ملا
کہلانا نافع ہوتا ہے **فصل دوم نتوالسرہ مین** یعنے ناف بلند ہو جاوا اور یہ علت بچند سبب ہوتی
ہے اول یہ کہ بسبب فتق ناف کو نتو ہو جاوی یا بسبب رطوبت یا ریح نتو ہو اگر رنگ بلندی ناف مثل رنگ
بدن ہو **علاج** جسطرح علاج فتق لکہا گیا کرنا مفید ہے اگر نتو سرہ بسبب انقطاع عروق ہو اور رنگ اسکا
سیاہ و یا بنفسجی ہو جاوی اسحالت مین متعرض نہون اور کبہی یہ مرض اطفال کو بسبب شدت گریہ اور بسبب
بے احتیاطی عند القطع عارض ہوتا ہے **علاج** طلایات قابضہ لگانا مین **مجرب** نانخواہ سفیدی بیضہ مین پیسکر
دیگر شکار مشوی مصطکی روغن گنجد ملا کر طلا کرنا نافع ہے **فصل سوم درد ناف مین** یہ مرض کثیر
الوقوع ہے اور اقسام اسکی مختلط ہین بعضون نے لکہا ہے کہ قولنج التوائی ہے اور رعاف آبدو یا صنعت کثیر
ہوتا ہے **علاج** چت لٹانا اور مالش کرنا اور دست و پا کو ہلانا **مجربات** کتاب الرحمۃ گرم گرم روٹی
گندم موضع درد پر باندہنا اور کہانا انار ترش اور غذا خمیر گندم ہمراہ شہد مفید ہے اور جیسے بار
ہلانا تر ہین شفاء الاسقام مین لکہا ہے کہ یہ مرض بسبب ریح یا مائیت کے مثل استسقاء زقی اور طبلی ہو
اسو اسطہ لکہا ہے کہ یہ مرض منجر باستسقاء ہے اور اسمین عطش بشدت ہوتی ہے اور بعد شرب آب تسکین ہوتی
اور صحیح علامت اسکی جو ہندوستان مین مشہور ہے یہ ہے جو رگ کہ زیر ناف متحرک ہے وہ اپنے محل سے
ہو جاتی ہے **علاج** محللات مائیت اور کاسر ریاح شرب او ضماد آنافع ہین اور گلقند اور انیسون
عود رازیانج شربت اصول اور محاجم ناریہ لگانا کثیر النفع ہین اور تخم فجل بریان ہمراہ
عسل کے کہانا نہایت مفید ہے اور مالش کرنا ناف کا عمدہ علاج ہے **باب سیزدہم**
امراض مقعد کے بیان مین مخفے اور بستر نہ ہے کہ

امراض کہ مقعد مین عارض ہوتی ہین مشکل سے جاتی ہین کیونکہ یہ جگہہ مرفضول ہے اور کوئی احس
ورلنا تا دوا کا اسیر مشکل ہے ماسواے اسکے محل شرمگہ ہے ملاحظہ کرانے مرض مین عار
علوم ہوتا ہے **فصل اول بواسیر مین** بواسیر دو قسم ہے ایک خونی دوم ریحی قسم
ل یعنی خونی یہ ہے کہ سر رگہائی مقعد مین بسبب خون غلیظ سوداوی ثالیل یعنی مسہ ہوجاوین
در یہ زیادتی سات طرح ہوتے ہے اول یہ کہ سر سفرہ منتفخ ہوجاوی اور رنگہہ اس سے سرخ
ہو دوم ثالیل یعنی مسہ مدور مثل انگور ہون اسکو عنبی کہتے ہین تولد اسکا مادہ سوداوی
دموی سے ہوتا ہے سوم ثالیل دراز اور صلب مثل دانہ خرما ہون اسکو تمری کہتے ہین چہارم
ل دانہ انجیر ہون اسکو تینی کہتے ہین پنجم صغار اور سخت مشابہ بعد مین ہون اسکو ثولولی
کہتے ہین ششم اس وزدی یعنی مسہ مانند شاخ اور بیخ معلوم ہون اسکو نخلی کہتے ہین ہفتم
دراز اور نرم اور نیچے سے باریک ہون اسکو تولولی کہتے ہین تولد اسکا صرف مادہ دموی سے
ہوتا ہے اقسام بواسیر ثولولیہ عنبی توتیہ مشہور ہین باقی غیر مشہور اور ہر ایک اقسام مذکورہ
لاسے عمیا یا دامی ہوتے ہے اور ہر ایک یا داخل دبر ہونگے یا خارج دبر پس جو داخل
بر ہے اسکا علاج مشکل ہے اور عمیا اسکو کہتے ہین جسمین سوراخ نہون اور رنگہہ آلایش نہ نکلے
دامی اسکو کہتے ہین جسمین سوراخ ہون اور زرد آب اور خون جاری ہے مگر دامی مین
سبب استفراغ مادہ درد کم ہوتا ہے اور بدترین اقسام بواسیر نخلی ہے اور اکثر تولید
علت کی مادہ سوداوی صرف یا خون سوداوی غلیظ سے ہوتے ہے اور بلغم سے نادر الوقوع
یادہ سوزش اور درد شدید یا للذع علامت خون صفراوی ہے اور کثرت ثقل وقلت لذع
علامت خون غلیظ ہے اگر خون بواسیر سیاہ رنگ ہو حبس کرنا مناسب نہین جریان خون بواسیر
مثل جریان خون حیض ہے اور چند امراض مثل ذات الریہ ذات الجنب سل صرع جنون جذام
سرطان جرب مالیخولیا خفقان وجع ورک درد گردہ درد رحم وغیرہ سے امان ہوجاتی ہے
گر افراط خون سے امراض صفراوی یا استسقا پیدا ہوجانیکا خوف ہے **علاج** فصد باسلیق
یا فصد صافن اور حجامت ابین رکین یعنی سرین کرین اور مسہل مخرج سودا اور مطبوخ افتیمون اور
مطبوخ بسفائج وعناب وغیرہ ملائین اور مربائی ہلیلہ ومربائی آملہ واسطے تلیین طبیعت ہمیشہ کہانا
نہایت مفید ہے **از مجربات** اطریفل کبیر اور دوائی اسنہ کہلانا **مجرب** حضض ایک جزو
موبز منقے نصف جزو نیکر صبح وشام قریب ایکدرم کہلانا مجرب ہے **مجرب** حضض مین مسکہ

کاذحب ؔ طبقہ اہل ہند ملاکر کہلانا نہایت نافع ہے **دیگر** اسطوخودوس ایک جزو پوست بیخ کبر دو جزو
قدری عسل ملاکر کہلانا مین **مجربات** عجیب روغن بیضہ طلا کرنا اور جب خون با فراط جاری ہو شربت
انجبار ملانا نہایت نافع ہے اور اس سے قبض بہی نہین ہوتا **مجرب** جوز محرق مع پوست شربت
آس ملاکر پلانا **مجرب** جوز محرق ایکدرم کنجد تقشر دادہ دو درم کہانا مین **مجرب** بخور از آنکہ
کہ عبارت بخور پگاسے ہے مسکن درد اور چالیس دم ہے اور شربت صندلین اور قرص کہربا ذاتہ
مفید مین اور کبہی ضرورت قطع ثولول آہن یا دوا سے ہوتے ہے آہن ضرور ہے کہ ہوا معتدل
اور طبیعت ملایم ہو **از مجربات** بلا غائلہ کبریت وزرنیخ ہموزن لیکر خوب باریک کرین بعد تنکہ
روغن کنجد ملاکر آتش ملایم پر رکہین اور مریض کو منکوس کرکے چند قطرہ بر مقام مستر ٹپکاوین
اور پہر اسی دوا کو موضع ثالیل پر طلا کرین **مجرب** روغن افاعی یا روغن عقرب یا سنے خر لگانا
غایت مجرب ہے **مجرب** بخور زرنیخ اور عسل البلادر مسقط ثالیل ہے **مجرب** بخور سلخ الحیہ غایت
مفید ہے **مجربات** بعد قطع ثالیل داغ دینا شحم خنزیر سے عجیب عمل ہے اور جب درد سخت ہو پہلے
فصد صافن کرین بعد اسکے زردی بیضہ مین روغن گل ملاکر طلا کرین **دیگر** زبد اور کافور لگانا نافع
ہے **دیگر** بصل کو بریان کرکے روغن گاؤ ملاکر لگانا مفید ہے **از مجربات** مقل دم الاخوین
ہموزن سورنجان مثل ہر دو دوا دیہ قدرے مسکہ اور روغن بنفشہ ملاکر طلا کرین **مجرب** مغز
کو خوب باریک کرکے روغن گل ملاکر لگائین اور چربی کوہان شتر موضع ثالیل پر لگانا سبب
ہے اگر بواسیر مین صرف خون آتا ہو اور فزونی یعنی مسے نہون پس اگر آمد خون دورہ سے ہو
مثل خون حیض کی علاج مشکل ہے اور خون کا بند کرنا ہلاک کرتا ہے ایسی حالت مین پہلے علاج بالا
کرین اور فصد اعالی بدن کرنا اور لگانا محجمہ بعد مین کہانا قرص کہربا اور تریاق الذہب مفید ہے
مجرب مروارید محلول پلائین یا قدری کافور اور افیون کہانا مجرب ہے **مجرب** نافع حجر البہو
دم الاخوین موم مساوی الوزن خاکستر اسفنج مقل ہر یک نصف سندروس ربع جزو کندر نیم جزو
سفوف کرکے کہائین یا بشیرہ تمر ہندی شربت ملاکر لعوق کرین قسم دوم بواسیر ریحی اگرچہ یہ مرض امراض
مقعد سے نہین ہے بلکہ امراض گردہ سے ہے اسکو شمار کرتے ہین مگر اس مقام مین بغرض مناسبت نام مختصراً
لکہا گیا وہ یہ ہے کہ ریح غلیظ عسر التحلیل حوالی گردہ اور ناف اور تہیگاہ مین منتشر ہو جاتے ہے اور بسبب
حرارت جانب معدہ اور پشت اور گردن اور کتفین صعود کرتے ہے پہر جانب خصیہ اور قضیب اور
حوالی مقعد اور مفاصل نازل ہو کر درد شدید مثل قولنج عارض ہو کر صداع اور قرار اور فند

ہوجاتا ہی اور ہاتہہ پانون مین تکسر اور رنگ بدن متغیر اور ضعف بدن اور باہ اور مرض جوہر ان مراق
ہوجاتا ہے اور کبہی غثیان اور زحیر یا اسہال دموی شروع ہوجاتے ہین **علاج** تنقیہ سودا اگر مین اور
کاسر ریاح ہمراہ جوارشات اور مدرات کہلائین اور افتیمون ہمراہ ماء الجبن اور شیرخشت ملاکر پلانا
واسطے مراق اور بواسیر کے غایت النفع ہے اور پوست بیخ کبر ایک جزو صعتر نصف جزو ایکدرم ہمراہ
آب حار یا شوربائی جرب کہانا نہایت مفید ہے **مجرب** لسان العصافیر کو مثل دانہ نخود گولیان بناکر
کہلانا واسطے دفع نفخ اور ریاح اور درد اسافل مجرب لکہا ہے **مجرب** محجمہ مقعد پر لگانا نہایت
موثر ہے **مجرب** ابہل کو روغن گاؤ مین بریان کرکے اور مثل اسکی شکر ملاکر کہانا واسطے درد مقعد
کے مفید ہے اگر مزاج بارد ہو تو گرم پانی سے کہائین خوراک دو درم ہے **توضیح** لکہا ہے کہ
باسلیق فصد صافن سے مرض بواسیر مین کثیر النفع ہے اسواسطے کہ اسمین مواد مرض مایل بہ سفل ہوتا
پس اخراج مواد حسب اقتضای اسکے مناسب ہے اور فصد باسلیق اور ابطی بہی مفید مین اگر خون بواسیر
جاری ہو فصد ممنوع ہے اس سے ضعف زیادہ ہوجاتا ہے مگر اخراج خون بواسیر اعمی مین کثیر النفع
ہے اور بعد فصد لگانا علق کا غایت مفید ہے اور ہمیشہ ملینات کہلانا مفید تر ہین اور بہترین ملینات
اطریفل مقل ملین ہے صفتہ پوست بلیلہ زرد و کابلی بلیلہ سیاہ پوست بلیلہ آملہ ہر یک نیم تولہ کوفتہ
بیختہ روغن بادام مین چرب کرین اور مغز منقی دو تولہ مقل یکنیم تولہ ملاکر سہ چندان شہد مین اطریفل
بنائین بعض اطبا نے لکہا ہے کہ صاحب بواسیر دامیہ کو بعد ہفتہ عشرہ قی کرنا غایت مفید ہے اور
ہمیشہ اصلاح حال جگر کرتے رہین تاکہ خون فاسد متولد نہو اگر مزاج کبد بارد ہو خندیقون و بیدالورد
کہلائین اگر حار ہو شربت انار مفید ہے اور بجہت تقویت معدہ و امعا گلقند و جوارش مصطگی جوارش
عود کہلائین تاکہ کیلوس خام جگر مین نہ جائی اور مقویات طحال مثل گلسرخ و افسنتین سنبل کزمازج
مقل بیخ کبر وغیرہ طحال پر ضماد کرین تا برای جذب سودا از جگر مدد قرار واقعی حاصل ہو کیونکہ یہ مرض
غیر سوء مزاج اعضاء مذکورہ نہین ہوتا جب اصلاح مزاج قرار واقعی ہوگی امید قوی ہے کہ مادہ کم پیدا
ہوگا اور قبض بآسانی رفع ہوجائیگا **فایدہ** پانچ چیز سے اس مرض مین احتیاط واجب ہے اول جو دوائین
یا غذائین قوی الحرارت ہون مثل خردل وغیرہ دوم جو چیزین کثیر التبرید ہون یا نفاخ ہون سوم اشیاء
حریف مثل ثوم وغیرہ چہارم جو شدید الحموضت ہون مثل سرکہ وغیرہ پنجم جو چیزین مولد سودا ہین مثل
بادنجان و عدس و لحم خشک و گوشت چارپایہ کلان و ماہی مملوح اور جو چیزین محرق خون ہین مثل فلفل
سرخ وغیرہ اور ہمیشہ ادویہ و اغذیہ دسمیہ ملینہ طبع مثل گوشت و شوربائی مرغ و گوشت میش یکسالہ و زردہ

بیضۂ نیمبرشت اور لوزینہ اور رفالودہ اور زیبا اور سفرجل اور سیب اور انگور مفید ہین اور حمام
غیر مفرط الحرارت اور دلاک اسا ہین اور سواری اسپ کے تحلل فضول ہین اگر خون بواسیر بند ہوجاوے اور
اس باعث سے درد اور تمدد زیادہ ہو مفتحات کہلائین مگر بعضے اطبا نے استعمال مفتحات ممنوع لکہا ہے
اس سبب سے کہ ادویہ مفتح اکثر حاد ہوتے ہین اور اس باعث اخلاط بدن مین زیادہ پراگندہ ہوجاتی ہین
مین دوسرا مانع یہ ہے کہ استعمال مفتحات سے خون زیادہ از مایحتاج خارج ہوتا ہے پس طلا جو ذیل
مفتحات کہلاتین مفتح بواسیر مفتح آب بصل مرارہ گاؤ ہر دو ملا کر طلا کرین مجرب مسمح بجائے
زہرہ گاؤ ملا کر لگانا مفید ہے اور کبہی فصد صافن کرنے سے بالمادہ خون جاری ہوجاتا
ہے مجرب مفید درد بواسیر و حرقت آن صفت برگ خرفہ برگ خبازی برگ خطمی برگ عنب الثعلب
برگ نارمشک برگ قنب ہر یک قدرے آب کشنیز مین جوش دیکر مریض کو ظرف کلان مین بٹہائین
مجرب صاحب طب فرشتہ شورہ باریک کرکے چند روز تک دانہ ہائی بواسیر پر ملین اور راکہ
ساخت مقعد کو آتش ملایم سے سیکین چند روز مین دانہ ہائی بواسیر مضمحل ہوکر گرجاتے ہین مجرب
برای اسقاط بواسیر شورہ قلمی شب یمانی بریان مساوی کوفتہ آب صابون مین حب بنائین اور
بعد فراغت صبح شام مقعد پر ملین فزونی بواسیر جاتی رہتی ہے دیگر تنباکو نوشیدنی کو خوب
باریک کرکے دنمین چند بار مقعد پر ملین چالیس روز کے فزونی جاتی رہتے ہے مجربہ اہل ہند
برگ نیم کو خشک کرکے خوب باریک کرین اور بعد فراغت مسون مین ملین اور چالیس روز تک یہ
عمل کرتے رہین مسہ بالکل خشک ہوجاتے ہین فایدہ بقراط نے لکہا ہے جس عمل مین الم بشدت
ہو ارتکاب اسکا جائز نہین ہے بیشتر اوقات شدت تکلیف سے نواصیر شقاق مقعد اور ورام مقعد
عارض ہوجاتا ہے - اسلم تدبیر یہ ہے کہ باستعمال مخففات بخورا فزونی بواسیر کو دفع کرین یا ادویہ
مفردہ بخوراً قاطع و دافع بواسیر مین حسب احتیاج انہین سے استعمال کرین ادویہ مستعملہ
بخور زرنیخ پوست بیخ کبر اسقند سورنجان فرفیون برگ مورد سلیخۃ الحیہ آیرسا بیخ انجدان
مغز تخم تربد آلو تلخ مقل زیخ کرفس استخوان ماہی زیج بادیان تخم گندنا شونیز حرمل بذر البنج
کندر بلیخہ چرک گوش فیل پوست انار شاخ گوزن دکاؤ و کرگدن خار خسک مغز بلاذر
بیخ سوسن آزاد روت سفید جوز السرو بادنجان اصل السوس خاکستر چوب و برگ خرزہرہ پوست درخت
توت اشنان مرمکی آذراقی سوختہ شدہ مار و کشنیز برنگ کابلی پوست بندق سندروس خراطین
موی سر انسان و ناخن انسان خرنوب عروق الصباغین اور طریقہ بخور کا یہ ہے کہ درمیان تغار

کلی کی سوراخ کرکے اندرون نغارگی پشک شتر یا خر وغیرہ جلاکر مسون کو سوراخ پر رکھکر بخور کرین
ادویہ مستعملہ جو ضمادات اور مراہم مین برائی تسکین حرقت و درد بواسیر شامل کیجاتی ہین برگ گندنا
مقل زعفران افیون شیاف مامیثا حضض آب برگ عنب الثعلب خبازے صندل سرخ مردار سنگ
برگ خطمی مغز بنبہ دانہ گل خیرو سفیدہ تخم مرغ اسفیداج مغسول گل بابونہ تخم کتان سنام حمل
اکلیل عدس مقشر لعاب اسبغول کافور آب کشنیز تر دم الاخوین گل ارمنی لعاب ریشہ خطمی
زردہ آلو شفتالو موم تخم گندنا بذر البنج بادنجان آرد جو حرکیات مجربہ بھر اشیا نافع بواسیر
روغن آجر مفتح فوہات بواسیر ہے روغن جیزبے روغن حنا روغن اقحوان اور مالش کرنا روغن کا نافع
بنبہ مسکن درد بواسیر ہے روغن نارجیل اکلا وطلاءً نافع ہے روغن گل روغن بنفشہ روغن خستہ
زرد آلو وشفتالو روغن بذر کتان روغن بسبل اور یہ روغن عقرب دافع بواسیر ہے صفت
زردم فربہ دو عدد کو صد مثقال روغن گنجد مین ملاکر ایک شیشہ مین چالیس روز تک آفتاب مین
رکھین بعد صاف کرنے کے استعمال کرین اور یہ بط یا مرغ شحم کا بھی بیہ کبوتر بچہ مفید ہین مجربہ
مسکن درد بواسیر مجربہ حکیم علوی خان بابونہ اکلیل گل خطمی تخم کتان ہریک سہ درم افیون زعفران
ہریک یک درم مقل دو درم کوفتہ بیختہ زردہ بیضہ مرغ ملاکر ضماد کرین مجربہ برائے تسکین بواسیر و
رفع سوزش غایت مفید ہے روغن قنب حضض آب برگ عنب الثعلب کتہہ سفید ہر واحد ایک تولہ
سفیدہ تخم مرغ ایک عدد ولعاب اسبغول اور قدرے کافور افیون زعفران ملاکر ضماد کرین مجربہ
برای سوزش بواسیر و تسکین درد بعدیل ہے روغن گاؤ چہار درم لیکر اکیس مرتبہ پانی مین دہوئین
بعد اسکے مردار سنگ کتہہ سفید حضض اسفیداج مغسول ہریک دو دو درم کوٹ چہانکر زردی بیضہ
دو عدد ملاکر خوب حل کرین جب یک ذات ہوجاوی افیون زعفران کافور ہر واحد نیم درم اضافہ کرکے
رکھا **ادویہ مفردہ حابس خون** جنکا استعمال معاجین اور سفوف اور حبوب مین ہوتا ہے
پوست ہلیلہ زرد پوست ہلیلہ کابلی پوست ہلیلہ ہریک بریان آملہ مقل حضض طباشیر گلنار دم الاخوین
بسبایہ سند روس تخم گندنا اطراثیث گل ارمنی گل مختوم طین مغیرہ صندل سفید کافور خرمہرہ محرق
خرگوش کثیر لسان الحمل تخم خرفہ تخم حماض افیون نشاستہ صمغ عربی صدف محرق جفت بلوط
برگ الاس عصارہ لحیۃ التیس گندر سماق گزمازج بیخ انجبار زاج سفید بریان **ادویہ** مرکبہ
ملح و حابس بواسیر اطریفل کبیر نافع بواسیر ریحی و دموی و محسن رنگ اطریفل خبث الحدید
فاسد ہضم و اوجاع بواسیر اطریفل صغیر اطریفل ہندی اطریفل مقل سفوف ہلیلہ دافع قبض

ونافع **حبوبات** نافع بواسیر حب بواسیر حب بند حب سند. وس **اقراص** حابس خون بواسیر قرص
گلنار قرص کہربا قرص طین مختوم قرص مقل قرص کندر **شراب** قاطع خون بواسیر شربت لسان الحمل
شربت حب الآس شربت زرشک شربت انجبار **مراہم** مفیدہ بواسیر مرہم جار مغز مرہم داخلیون
مرہم سیاہ بعد قطع بواسیر معمول ہے مرہم کافور سوزش مقعد کو نافع ہے مرہم مقل **نسخہ مجربہ** قاطع خون
بواسیر مربای ہلیلہ مربای آملہ بعینہ کہانا **مجربہ** قنہ یابس دو درم آب سرد سے کہلائین اور تین مرتبہ استعمال
کرنیسے صحت کامل ہوجاتی ہے **مجربہ** برائی قطع خون بواسیر پوست ہلیلہ کابلی پوست ہلیلہ سیاہ
پوست ہلیلہ روغن زرد مین سبکو بریان کرین آملہ ہریک دو درم دم الاخوین صندل سودہ گلنار
یکدرم بارتنگ طباشیر ہریک یک مثقال بسد محرق یک مثقال حضض دو درم بیخ انجبار مقل ہریکدو مثقال
سبکو کوفتہ بیختہ کرکے پانی قدری ملا کر حب بنائین دو درم تک کہلائین **نسخہ مجربہ** برای بواسیر خونی
وبادی تجہان بید گیر وصندل سرخ مقل مغز تخم نیم حضض زیرہ سفید شب یمانی بریان کتھہ سفید
ہلیلہ زنگی پوست ہلیلہ زرد ہردو بریان آملہ ہر واحد ایکدرم شیرہ برگ نیم مین آٹھہ پہر برابر شاخ گوزن
سے کہرل کرین اور بقدر دو درم حب بنائین ایک حب علی الصباح کہلائین اور دنمین تین مرتبہ حب کو
کو قدری مردار سنگ مین ملا کر مسہ ہائی بواسیر پر طلا کرین بیعدیل ہے **دیگر مجربہ** نافع بواسیر
خونی وبادی مغز تخم نیم مغز تخم بکائن مقل حضض صبر سقوطری فلفل گرد گیر وسبکو ہموزن لیکر آب
عنب الثعلب مین سائیدہ کرکے خشک کریں اور بار دوم عرق گندنہ مین صلایہ کرکے خشک کرین
اور بقدر کنار دشتی حب بنائین ایک صبح اور ایک شام کہایا کرین **فایدہ** قطع کرنا بواسیر کو
موجب ضعف باہ ہے اس جہت سے کہ منشر عصب اور عضلہ مشترکہ مقعد اور قضیب ہے **فایدہ** اکثر بواسیر طبیعی
خون سی عارض ہوتی ہے جو ادویہ کہ منقص خون اور ملین بطن اور مسکن حرارت ہون استعمال کرائین
فایدہ تاوقتیکہ ضرورت قوی اور کوئی علاج موثر نہو قطع مسہای بواسیر جائز نہین اگر ضرورت اشد
داعی ہو آہن خواہ ادویہ اکالہ مثل زنگ بردیگ اور رفلافیون زرنیخ وغیرہ سے قطع کرین اور ان
تمام مسونکو دفعۃً واحدۃً قطع کرنا بہی موافق وصیت بقراط ممنوع ہے بلکہ ایک مسہ کو جہت سیلان
خون غلیظ چہوڑ دین بعد قطع مراہم مدملہ لگائین **فصل دوم ورم مقعد مین** ورم مقعد مین
کبہی تقطیر البول بہی ہوجاتا ہے **علاجہ** فصد صافن فصد باسلیق اور حجامت قطن اور ق کرنا
کثیر النفع ہے اگر ورم حرارت سی ہو سفیدی بیضا اور روغن گل ظروف رصاص مین گہسکر لگانا
النفع ہے اگر قدری افیون ملائین مسکن وجع ہوجاتا ہے اگر ورم بسبب برودت ہو زردی بیضہ

اور روغن گل اور مقل لگائین مجرب بصل کو روغن گاؤ مین بریان کرکے زردی بیضہ ملا کر لگائین حب
روغن زردے بیضہ اور داغ جبل اور زعفران عظیم الفعل مین اور لگانا خشخاش اور روبجات
حرارت مزاج اور خاکستر پوست حنظل اور صبر اور شہد اور شحم دجاج مزاج بارد مین جلیل النفع
مین از مجربات بذر البنج پوست خشخاش حلبہ لگا کر ضماد کرین اگر مزاج مین برودت ہو
انہین اجزائے مذکورہ کو عسل مین ملا کر عمل کرین **فصل سوم شقاق مقعد مین** شقاق
مقعد مین بسبب حرارت یا یبوست یا بسبب سحج ثقل یا بسبب انصباب خلط لذاع یا بواسیر ہو جاتا
ہے **علاج** ازالہ اسباب کرین بعد مین اسفیداج مردار سنگ مغز ساق گاؤ روغن گل مین
ملا کر مرہم بنائین غایت مفید **مجرب** بلکہ اصح برای شقاق مقعد چربی خنزیر لگانا **مجرب** خاکستر راس
سگ صبر شحم الدجاج روغن بنفشہ موم افیون ملا کر روغن بنائین **مجرب** خاکستر صعتر صبر زردے
بیضہ لگائین اور یہی علاج قروح بواسیر ہے **فصل چہارم** ناسور مقعد مین ناسور مقعد خطرناک
ہوتا ہے **علاج** جو علاج کہ شقاق مقعد مین لکھا گیا یا آئندہ فصل بواسیر مین تحریر ہوگا مفید ہے
مجرب صبر انزروت راوند آس جلنار کا ضماد کرنا نافع ہے اور یہ مرض اطفال کو بعد زحیر
اکثر ہوتا ہے **مجرب** مطبوخ قوابض مین مثل پوست انار گلنار عفص شب ورد بیٹھانا یا انکا ذرور
کرنا نافع ہے اگر ورم ہو قیروطیات اور روغن گل ملنا اور ضماد فلوس عرق عنب الثعلب ملا کر
کثیر الفائدہ ہے **فصل پنجم** استرخای مقعد مین اس مرض مین ثفل اور ریح بلا ارادہ خارج
ہوتے ہے اگر یہ علت بسبب ضربہ یا قطع بواسیر عارض ہو لا علاج ہے اگر بسبب ورم ہو علاج ورم
بواسیر کرین اگر بسبب فالج ہو جاوے جو علاج فالج مین مذکور ہوا نافع ہے اور تمریخ روغنات
گرم محل مترہل پر مفید ہے اور ہمیشہ استعمال کرنا جوارشات ریح مثل مربائی وج اور رکموئی اور
سفوف بلادری اور یہ سفوف غایت مفید ہے صفت کمون نانخواہ کاشم کرا دیا ہر ایک یکجزو انیسون
دو جزو قند مثل کل کی ملا کر پانچ درم **فصل ششم** حکہ مقعد مین خارش ہونا مقعد کا منذر
بہ بواسیر ہے اگر خارش بسبب پڑ جانے دیدان یا خلط حاد ہو **علاج** فصد باسلیق اور حجامت
اور قی کرنا اور لگانا مجمہ ادویہ محل خارش کے نافع ہے **فایدہ** روغن گل سرکہ مین ملا کر ملنا مجرب
ہے اور استعمال تمام ادویات جو مرض حکہ مین ہین مفید ہوتے ہین **فصل نہم** ابنہ کے بیان
مین اس علت کو علت المشایخ بہی کہتے ہین بسبب اسکے کہ یہ مرض بیشتر مشایخین کو ہوتا ہے
اسباب تولید اس مرض کے بہت ہین اول یہ کہ صغر سنی سے بالون کو صحبت زنانون اور مخنثون

کی اور نامردون کی رہتی ہو اور اس باعث تاثیر صحبت انکی مرتکب اس فعل ناشایستہ کا رہتا
اور بعد مین عادی ہوجاوی دوم یہ کہ بعض آدمیون کی مزاج مین مزاج انوثی یعنے عورتوں
کا غالب ہوتا ہے اور اس باعث آلات تناسل انکی مایل بباطن ہوتے ہین اور خصیتین خورد
ہوجاتے ہین اور زینت اور آرایش کو ایسا شخص نہایت دوست رکہتا ہے اور اعضای بدن
اسکی نہایت ملایم ہوتے ہین اسکا علاج مشکل ہے کیونکہ جب منی بدن مین زیادہ یا گرم ہوجاتا
ہے اور طرف امعاء مستقیم مین دغدغہ پیدا ہوتا ہے پس طبیعت واسطہ خارش کے چاہتا
چونکہ امعاء مستقیم مجاور آلات تناسل مین اختکاک امعاء مستقیم سے اُن مین بہت سکون ہوتا
ہے اور تا بقا اسکی اثر طبیعت کو تسکین رہتی ہے اور یہ کیفیت مابون کو ہر روزہ ہوا کرتی
ہے سوم بسبب کسی خلط خواہ دیدان کے امعاء مستقیم مین خارش ہو اور اکثر حدوث اسکا لڑکپن
شورے ہوتا ہے **فایدہ** لکہا ہے جو شخص ہمراہ زن خود لواطت کرے فرزند اسکا اغلب
مابون پیدا ہوتا ہے **علاج** اگر غلبہ خلط معلوم ہو تنقیہ کرین اگر غلبہ مزاج انوثی ہو یا بسبب عادت ہو تو
اور حبس اور ملامت کرین اور مخاصمات اور محاکمات مین مابون کو ہمیشہ مصروف رکہین اور
انواع انواع ہموم وغموم مین مبتلا رکہنا غایت موثر ہے شاید اس فعل قبیح سے طبیعت متنفر ہو
از مجربات انطاکی برائی ابنہ۔ فاریقون ساقز تر جاسعد ہر واحد ایک جزو تربد سفید
دردہر واحد نصف جزو بادام تلخ ربع جزو شہد مین معجون بنا کر چار درم ہمراہ عرق عناب
یا عرق بودینہ کہلانا غایت مفید ہے

باب نوزدہم امراض اعضا تناسل کے بیان مین

بیان علامات اربعہ کثرت بالون کی عانہ پر اور نعوظ کامل ہونا اور بڑا ہونا
خصیتین کا اور حدت منی کی اور سرعت انزال علامت حرارت کی ہے اور کثرت منی اور رقت
اُسکی اور ضعف باہ علامت رطوبت کی ہے اور علامات برودت اور یبوست برخلاف اسکے
ہین **فصل اول ضعف باہ** مین ظاہر ہے کہ مجامعت فعل طبیعی ہے اور کمال اسکا صحت اور
اور تقویت اعضاء رئیسہ اور اعضاء قضیب اور زیادتی منی پر موقوف ہے اور اعضاء رئیسہ
باعتبار بقائی شخص مین تین اور بحسب بقاء نوع چار ہین یعنے قضیب اور اوعیہ منی ہین۔
اطبا تقویت اعضاء رئیس سے غافل ہوجاتے ہین اس سبب سے دوا کم نافع ہوتے ہے حکما
نے لکہا ہے قلت لذت جماع بسبب ضعف دماغ یا رعشہ یا خفقان ہوتے ہے اور قلت نعوظ
بسبب ضعف قلب ہے اور استحکام نعوظ دخول مین بسبب برودت اوعیہ منی کے ہوتا ہے اور

ستی قضیب بعد دخول باعث ضعف کبد ہے اور جریان مذی بلا شہوت علامت ضعف گردہ ہے
ر تمام اعضاء مذکورہ صحیح ہوں تو آفت قضیب میں ہوگی اگر قضیب عند النوم تا وقت دفع بول
نتشر ہو یا جب سرد پانی اسپر ڈالیں نہ سکڑے لا علاج **علاج** تقویت اعضاء رئیسہ کریں
ور غذا مولد منی مثل لحم فربہ جسمیں دارچینی قرنفل بطور مصالحہ ڈالے ہوں اور گوشت کنجشک
انگی اور جہلیبہ اور لبوبات اور بیضہ نیمبرشت اور غذا اسمیں بہت مفید ہیں اور نقط فادزہر کہانا
ر اکبر ہے اور مشک اور عنبر اور دوا المسک اور تمام مفرحات مقوی باہ ہیں اور کہانا
یتہ الثعلب تر کا نافع ہے کیونکہ جب خشک ہو جاوے فایدہ اسکا باطل ہو جاتا ہے جسطرح انڈ
ے طلع دینے سے قوت مسہلہ جاتی رہتی ہے **مجرب** خولنجان ہمراہ شیر گوسفند یا گاؤ کہلائیں
مجرب سریع النفع حب عنبر جو بفصل بخر امراض دہان میں مذکور ہوئی غایت مفید ہے **مجرب**
ندر کو ہمراہ بیضہ نیمبرشت کہانا **مجرب** عنبر کو ہمراہ ماء العسل کہانا اعادہ باہ مایوسین کرتا
ہے **دیگر** قرنفل کو ہمراہ شیر تازہ پینا غایت النفع ہے **دیگر** تخم انجرہ ہمراہ شیر گوسفند پینا
دیگر عاقرقرحا قرنفل زنجبیل ہر یک ایک اوقیہ زردی بیضہ نیمبرشت **بیس** عدد عسل ایکسو
بیس درم حسب دستور ملاکر تین مثقال ہر روز کہائیں اور اگر اسی نسخہ میں خولنجان ایک اوقیہ
دارچینی نصف اوقیہ اضافہ کریں قوت زیادہ ہو جاتا ہے اور لکہا ہے کہ یہ نسخہ ذخایر الملوک
ہے **دیگر** بلغمی مزاج کو کہانا معجون فلاسفہ جید النفع ہے **مجربات** تریاق الذہب در فنجنوش
کہانا اور یہ حب الفاد زہر حکیم علویخان غایت مفید ہے **حب فاد زہر** فادزہر معدنی جوا
قرنفل عود دارچینی جوزبوا بسباسہ سنبل شقاقل بہمنان ثعلب ہر یک نصف مثقال عنبر نصف
دانگ زعفران یکنیم دانگ مثل نخود گولیاں بنائیں دو گولیاں ورق طلا میں لپیٹ کر ہر روز
کہایا کریں **از مجربات عجایب** زعفران کبابہ دارچینی عاقرقرحا ریگ ماہی خولنجان مثل
نخود کے گولی بنائیں ایک حب ہر روز کہلائیں **از اسرار عجیب** خولنجان زنجبیل ہر یک
ایک جزو فستق ایک جزو ملاکر کہلائیں اور بعضوں نے بدل فستق بادام کو لکہا ہے **معجون مبہی**
... نے اپنے تذکرہ میں لکہا ہے کہ یہ معجون اسرار ہے اور مثل اسکی دوسرے معجون نہیں حتی الامکان
اسکا مخفی رکہنا بہتر ہے اور سید شریف نقشبندی رحمۃ اللہ نے اپنے قرابادین میں اس معجون کو مرموز لکہا
ہے قوت اسکی سات برس تک ہے **صفت** تخود بریان لوبیا باقلے فندق ہر واحد دس درم دار فلفل
دارچینی شیطرج زنجبیل انجرہ تخم فجل سمسم خشخاش الحدید صنوبر زرد او ند مدحرج ہر واحد سات درم

مثقال حبة الخضرا تخم کزر ہر واحد پانچ درم عود چار درم سبکو باریک کرین بعد اسکی تین سو درم
شیر میش اور مثل اسکی شہد ملاکر آتش ملایم پر قوام کرین جب قریب الانعقاد ہو جاوی ترنجبین
پچاس درم ملاکر آتش سے نیچے اتارلین اور ادویات مذکورہ بالا کو شیر میش اور شہد مین ملاکر
پھر آتش پر رکہین اور گلاب مین دو درم زعفران تین درم مشک عنبر فادزہر معدنی ہر واحد ایکدرم
قیراط خوب حل کرکے گلاب کو اسمین ڈالین اور فوراً اتارلین بعد طیارے ایک مثقال
کہلائین **مجربات تامہ** جوارش ملکی صفتہ مشک کیسہ دانق قاقلہ کندر ہریک یک مثقال قرنفل
جوزبوا بسباسہ لسان العصافیر بزر اذخر عود زنجبیل دارچینی مصطگی زعفران ہریک تین درم
اشنہ تین مثقال شکر گلاب ہریک دس مثقال عسل بقدر حاجت ملاکر معجون بنائین خوراک ۲
مثقال **جوارش زعفرانی** مجربات اہل ہند مبہی منشط ممسک صفتہ زعفران عود قرنفل ز
عاقرقرحا خولنجان زنجبیل دارچینی سنبل مصطگی ہریک چہ جزو بادام مقشر چہار جزو شکر چہل
جزو ملاکر جوارش بنائین **حب جدوار** مقوی باہ اور لاعدیل ہے جدوار نصف درم
فادزہر حیوانی ورق طلا ہریک نصف دانق قرنفل جوزبوا زعفران عاقرقرحا جند بیدستر زرنباد
دارچینی ہریک یک دانق لیکر مثل نخود گولیان بنائین دو عدد گولیان صبح و شام ہمراہ شیر
دس درم شکر اور ایک دانق زنجبیل ملاکر کہایا کرین **از مجربات** ہند اذاراقی دس درم
شیر تازہ گاؤ مین تر کرین بعد اسکے اسکا پوست دور کرکے فلفل دارفلفل ہر واحد پانچ درم اسمین
ملائین نصف درم سے ایکدرم تک صبح شام کہایا کرین غایت مبہی اور مقوی اور ممسک ہے از مجر
برای تقویت قلب و دماغ و باہ اور منافع اسکے زاید از تحریر ہین مروارید مرجان کہربا یشب
ابریشم طباشیر مصطگی سنبل آملہ کشنیز درونج پوست اترج گل گاؤزبان خشک مربے زرآوند مدحرج بیخ بابو
مشک عنبر ہر واحد دو جزو ثعلب ورق طلا ورق نقرہ زعفران ہر واحد یکجزو صندلین جزو دارچینی
قرنفل بہمنان ہر واحد چہار جزو بادام صنوبر ہر واحد پانچ جزو دانفخہ ابل نوجزو گلسرخ روغن قسب دہ
دس جزو بیدمشک قدری ملاکر شکر مین قوام کرین ۲ درم کہلائین **معجون مبہی** جو اکثر مزاجون کے
موافق ہوتی ہے صفتہ ثعلب بارہ درم حب القطن حب الصنوبر سمسم مقشر تخم بلبون طلع النخل ہریک
دس درم دماغ کنجشک پانچ تیس عدد دانفخہ ابل دو مثقال ترنجبین مثل کل ادویہ مذکورہ ملاکر ہمو
شہد اور شیر گاؤ مین قوام کرین خوراک ایک مثقال سے چہار مثقال تک کرین **معجون دیگر**
تقویت دماغ و قلب و باہ غایت مجرب ہے عنبر ربع درم مشک عاقرقرحا دارفلفل نعنہ بچہ شتر

بسباسہ ہریک نصف درم قرنفل ابریشم سعد زنجان عود نارمشک ذرنباد ہر واحد ایکدرم زعفران دو درم جدوار دارچینی زنجبیل ہریک تین درم حب الصنوبر روغن نارجیل ترنجبین شکر ہریک دس درم شہد چھبیس درم اور شیر گاو ایک رطل ملاکر بدستور قوام کریں صبح شام دو درم کہلائین معجون کثیر النفع محدثین نے لکہا ہے کہ جبرئیل علیہ السلام نے یہ معجون آن حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ کو تعلیم کی تہی صفتہ خولنجان سنبل جوزبوا اقرقرحا دارچینی کبابہ ہریک دو درم عود ناک کیسر مصطگی قرنفل ہریک یکدرم مشک ایک دانق شکر سہ چندان مین معجون بنائین ایک درم صبح شام کہائین عند المولف یہ معجون نفس الواقع عمدہ ہے مگر حدیث موضوع ہے **ادویات سخت کنندہ** قضیب بسباسہ اسقنقور جوزبوا قرنفل دارچینی ہریک پانچ جزو سمسم مقشر سات جزو عسل مین معجون بنائین اور تین درم کہائین **از مجربات** زنجبیل شقاقل بوزیدان ثعلب ہر واحد چہار جزو حلتیت چہ جزو روغن نارجیل مین ملاکر شکر اور شہد ہر واحد تیس جزو مین معجون بنائین خوراک دو نیم مثقال **از مجربات** تخم جرجیر تخم بطیخ تخم نخل ہر واحد ایکدرم ہمراہ ایک اوقیہ شیر گاو سفوف کرکے کہلائین **فائدہ ضروریہ** کبہی باوجود صحت بدن و آلات باہ وکثرت منی ایسے خیالات باطل دلمین متمکن ہوجاتے ہین کہ فلان عورت پر قادر نہونگا یا احتشام اور جلوس عورت دیکہکر قوت نعوظ بحکم انزال ہوجاتی ہے اور کبہی باوجود حظ ولذت جماع بشخصے معین جب دوسری عورت سی اتفاق جماع ہوتا ہے یا عورت باکرہ ہوتی ہے پس بخوف عدم ازالہ بکارت تجدد خوف مستولے ہوجاتا ہے کہ شہوت اصلی گم ہوجاتی ہے اور کبہی خفقان یا رعشہ اور عرق عارض ہوتا ہے لازم ہے کہ ایسے مواقعات مین اندیشہ نکرین اور بیحجابانہ مصروف ہوا اور ہمیشہ تقویت دل و دماغ کرتے رہین اور استعمال منہیات شرعی مثل روغن قنب وغیرہ نہایت مفید ہے کیونکہ بہنگ متعلل حیا اور خوف ہوتے ہین اور لکہا ہی کہ ربع رطل گلاب ہمراہ دو مثقال دواء المسک ہر روز کہانا نہایت نافع ہے **فصل سرعت انزال مین** اگر سرعت انزال بسبب حرارت ہو علامت اسکی یہ ہے کہ منی رقیق اور زرد یا حرقت ہوگی علاج شربت خشخاش پلائین اور کشنیز ایکدرم اسبغول دو درم تخم خرفہ تین درم سبکو بطور سفوف ایک مثقال کہلانا بہی نافع ہے اگر سرعت انزال بسبب رطوبت و برودت ہو علامت اسکی غلیظ ہونا منی کا ہے اگر سرعت بسبب ضعف اوعیہ منی یا ضعف اعضاء رئیسہ ہو تو اسمین باہ کم ہوجاتی ہے علاج مسخنات اور مقویات کہلائین اور کبہی تر مسدد بنا کثیر النفع ہے جمع آ قیرون جوزبوا اکرکرا بسباسہ زعفران قلفل زنجبیل عسل ہم وزن لیکے ملاکر گولیان بنا

نصف درم سی ایکدرم تک بوقت عصر کہائین اور بعد عشا کے جماع کرین مگر درمیان عصر و عشا غذا کہائین
جبتک ترشی نکہائینگے انزال نہوگا مجرب بسباسہ قرنفل کندر کہانا مجرب عجیب کندر مصطگی اور
صبر کو پانی مین حل کرکے مضمضہ کرین دیگر پارہ معقود کا موںہہ مین رکہنا واسطے امساک کے عمل مجرب
ہے مجربات فجنوش اور تریاق الذہب اقسام ملتہبای امراض اعضاء تناسل مین مفرین مجرب
مطلق برای حرارت و برودت خبث الحدید تیس مثقال مازو اقاقیا و ورد سماق جلنار کندر سعد
صعتر ہر واحد دس مثقال شب زعفران مر ہر واحد تین مثقال سب اجزاء کو باریک کرکے پوٹلی
بناکر آب عنب الثعلب چہار رطل اور آب عفص دو رطل مین خوب طبخ دین جب چہارم حصہ باقی رہے
اس پارچہ کو نچوڑین پس آب افشردہ کو شکر ملاکر قوام کرین ایک مثقال کہلائین **مجربات**
حب الآس زعفران ہر واحد دو جزو آملہ اذخر حسک بلیلہ بسباسہ قرفہ قاقلہ خولنجان حب بلسان
دارچینی زنجبیل ہریک تین جزو باضافہ سہ چندان عسل معجون بنائین ایک دانق صبح شام باء
کہلائین **مجربات** خولنجان جنت بلوط عاقرقرحا ہر واحد دو درم بہمنان حب الآس افیون جز
اقاقیا ثعلب تخم شبت سعد خبث الحدید مدبر ہر واحد پانچ مثقال شہدانج کندر انفحہ ابل
تین درم تخم نخل دس مثقال دو چندان شہد مین ملاکر دو درم ہمراہ شیر تازہ کہایا کرین مجرب
بلانظیر سنبل اشنہ عود مصطگی ہریک دو مثقال حب النیل سعید ایکسو عدد قرفہ تین مثقال
پوست خشخاش چہار مثقال برگ تنب بیس مثقال مشک ایک دانق ونصف روغن بادام
سہ چندان شہد مین معجون بنائین خوراک ایکدرم سے تین درم تک کرین **از مجربات**
ہر واحد نصف جزو بلیلہ کابلی تف دادہ ایک جزو راس حسک حب المحلب ہر واحد دو جزو
حب الآس سندروس مرکند رسعد بسباسہ ہر واحد تین جزو شیرہ مرباے آملہ مین معجون بنا
اور بمقدار برداشت طبیعت کہلائین **فایدہ** انطاکی نے لکہا ہے کہ بعض عورات کے فرج
جاذبہ ہوتی ہے اسی سبب باوجود صحت مزاج جلد انزال ہوجاتا ہے پس کسی حیلہ سے لذت جماع
طبیعت کو اور جانب مصروف کرین اور عند الانزال ساکن ہوجاوین اور مقعد کو قبض کرین
آتی لوٹ جاوے پہر مصروف ہون اور پہر اسطرح کرین یہ عمل عند الہندیان سر مکتوم ہے اور بوڑہے
اسکو مذموم سمجہتے ہین دوسرا عمل یہ ہے کہ بول اور براز کو ایک وقت مین خارج نکرین یعنے جب
کرین براز نکرین اور جب براز کرین بول نکرین اور اسطرح چہ ماہ تک بلاناغہ کرنے سے
اساک مین غایت مجرب ہے مجرب از اسرار الاطبا پوست بلادر کو ریزہ ریزہ مثل کشنیز کرکے روغن

بطلم مین ڈالین اور بعضون نے روغن ترطلم بجائی الطلم لکہاہے بعد اسکے کند ریس درم اسپر ڈالین اور
آتش ملایم پر رکہین جب قریب الانعقاد ہوجاوے اندازہ کرین اگر مجموعہ دو اوس اوقیہ ہو تو
بعوض ہر اوقیہ کے نصف اونس سقمونیا زرد ملاکر کسے آبگینہ مین رکہہ چہوڑین عند الحاجت تہوڑی
سے اسمین سے چبائین غایت مقوی باہ اور ممسک ہے تا وقتیکہ دواکو موہنہ سے نہ خارج کرین
اثر دوا باقی رہتاہے اور بعضون نے لکہاہے کہ بغیر چبانے کافور کے اثر اسکا زایل نہین ہوتا
غرضکہ حکماء کا اسپر اتفاق ہے کہ یہ نسخہ جلیل المنفعت اور کثیر الاثر ہے مگر بظاہر فوایداسکے مرطوب
مزاج مین معلوم ہوتے ہین **از مجربات عجایب** کہ اس نسخہ کو اب تک بعض طبیب جانتے ہین
یہ ہے جسوقت سگ ہمراہ سگ مادہ جفتی کرکے منعقد ہوجاوے کسی آلہ تیز سے دم سگ کو جڑسے کاٹین
اور چالیس روز تک زمین مین دفن رکہین بعد مین نکالکر جو استخوان باقی رہجاوین ایک خریطہ
مین باندہ کر عند الجماع فانہ یعنے ہیڑو پر باندہین جب تک چاہین جماع کرتے رہین مطلق تکلیف نہین
ہوتے اور امساک بدرجہ غایت ہوجاتاہے **فوائد ضروری جماع کرنے مین** قول بقراط
ہے کہ انسان کو بعد ایکسال کے جماع کرنا چاہئے اور جالینوس نے لکہاہے کہ بعد چہہ مہینے کے جائز
ہے اور اندروماخس کا قول ہے کہ شروع ہر فصل مین خلاف اصل خریف جماع بہتر ہے اور شیخ الرئیس
نے لکہاہے جب تک قوت قرار واقعی ہو جماع کرنا خوفناک نہین ہے اور حق یہ ہے جب تحفظ صحت
ہو اور بعد جماع بے حاجت جماع رہے کچھ اندیشہ نہین ہے اور کثرت جماع باوجود ضعف جماع کرنا سے
اور مہزل بدن اور مضعف حواس ہے اور بہت جلد بیری لاتاہے بقراط نے لکہاہے کہ کثرت جماع
بال ابرو اور سر اور پلکون کے گرجاتے ہین اور کثرت اسکی یابس مزاجون اور نحیفون کو اور متفکرین
فی العلوم کو سخت مضر ہے اور جماع معتدل منعش قوت اور مزیل کسل دافع ابخرات ردیہ اور مسیدہ
ہوتاہے اور ترک جماع مین باوجود حاجت خوف حدوث امراض ہے مثل مالیخولیا تشنج خفقان ربو
دوار اختناق رحم سقوط اشتہا وغیرہ حکماؤن نے لکہاہے کہ شدت گرمی مین جماع کرنے سے خوف
حدوث حمیات اور احتراق ہے اور سردی مین خوف رعشہ اور گرسنگی مین خوف ہزال و دق و خفقان
اور ضعف بصر ہے اور امتلا مین خوف حدوث سدہ اور فتق اور وجع المفاصل ہے اور بعد شرب
شیر فالج ہوجانیکا اندیشہ ہے اور بعد تناول ماہی مورث جنون ہے اور بعد ترشی ضعف قضیب
اور رعشہ ہوجاتاہے اور بعد تناول لحم بقر اور عدس دوالی اور مفاصل کا اندیشہ ہے اور جماع
بعد تناول میوجات عورات کو مضر ہے اور بحالت احتقان بول و براز جماع کرنا محدث بواسیر

ونواصیر ہے - قول ذکریا رازی ہے کہ شخص کثیر الجماع کو استفراغ کم کرنا چاہیے اور بعد استفراغ یا قبل
اور بعد بدخوابی طویل یا ریاضت کثیر جماع ممنوع ہے تقرا طے نے لکہا ہے کہ رحم عورات میں قوت جاذبہ
منی ہوتی ہے اور آنطاکی نے بتائید اس قول کے لکہا ہے کہ اسی باعث جماع کرنا عورات
تیرہ برس کی عمر تک کار دی ہے جالینوس نے لکہا ہے جس عورت کی عمر پچاس سے متجاوز ہو اور
محل مخصوص اسکا بارد اور مرطوب ہو ایسی عورت سے جماع کرنا سم قاتل ہے اور بعضے حکما
نے لکہا ہے جس عورت کی عمر چالیس برس سے متجاوز ہو جاوے اس عورت سے بھی جماع مضر ہے
فایدہ لواطت یعنے لونڈے بازی کرنا بہت ضرر رکہتا ہے اور مشت زنی کرنا سخت مضر ہے
اس سے اعصاب قضیب مردہ ہو جاتے ہیں اور جماع کرنا زنان حائض اور نفاس سے بسبب فساد
رحم مضر ہے اگر خون حیض یا نفاس احلیل میں نفوذ کرے مورث حب فرنگی ہے اور جس عورت
نے زیادہ ایکسال سے جماع نہ کیا ہو یا عاقرہ یا مرلیضہ ہو تا وقتیکہ تسخین حمولات اور بخورات
سے نکریں جماع سودمند نہیں ہے اور عمدہ شکل واسطے کرنے جماع کے یہ ہے عورت کو بستر
ملایم پر چت لٹاویں اور مرد سرین عورت کو بلند کرکے آلت کو دروازہ فرج پر رکہے جب
شہوت زن غالب ہو جاوے اور آنکہیں سرخ ہو جاویں اور دم مارنے لگے اسوقت دخول کریں
اور آلت کو بشدت اور سرعت داخل کریں اور بتدریج اور ملایمت باہر نکالیں اور بعد انزال
جلد علیحدہ ہو جاویں کیونکہ بعد میں ٹہرا رہنا مضعف قوت اور قضیب ہوتا ہے بعد استفراغ آب سرد
سے غسل کریں یا صرف قضیب کو آب گرم سے دہوویں اور عورات کو بعد جماع پانی سے دہونا منع
لکہا ہے فایدہ قاعدہ ہے کہ عند الجماع جو خیالات متمکن بمزاج ہوتے ہیں مولود بیشتر انہیں
صفات سے موصوف ہوتا ہے اگر کسی شخص کو بعد جماع ضعف عارض ہو علاج اسکا شیر تازہ میں
خواہ ترنجبین ملا کر پلاویں اور ماء اللحم اور بیضہ نیم برشت کہانا اور خوشبو ہاے مطیب سونگہنا عمدہ علاج ہے ضعف
شیر جستا عمدہ میں تدری عنبر اور مروارید ملا کر پلانا نافع ہے مجرب ہو مربیات میں جزو جمیع عربی ایک جز
شکر مثل کی ملا کر کہاوے میں جب بنانمیں نصف مثقال العسل ملا کر کہاویں باقی تمام مسمنات دیتا
مین الملذذات ظاہر ہے کہ لذت جماع تنگی اور خشکی اور حرارت اور عطریت فرج کے باعث ہوتی
ہے اور لکہا ہے کہ جو شخص جماع کرے اور فرج عورت میں برودت اور کشادگی دیکہے وہ بعد تہیہ ہو جا
ور نہ کسی بلا میں مبتلا ہو جاویگا ادویات جو تنگی فرج بعض زنان کی ہیں ... ابھی ... کے
... ان ادویات ... اور بعضوں نے لکہا ہے کہ ... بار ... کو ...

پوست انار مین خوب ترکرکے خشک کرین اور اسیطرح بیس مرتبہ پارچہ کو خشک اور ... بل از
جماع اُس پارچہ سے حمول کرین غایت سخونت اور جفاف و رضیق فرج مین ہوجاتا ہے مجرب ہے تخوان
بوتر سوختہ فرج مین ملنا غایت تنگی فرج کرتا ہے اور مؤید بکارت ہے مجربات عجیب ایام
مین مطبوخ پوست مغیلان سے استنجا کرنا ہمیشہ بصورت باکرہ رکہتا ہے مجرب ہے شب کا ملنا عظیم النفع
ہے بعد اسکی طلا کرنا عنبر کا نہایت لذت دیتا ہے مجرب ہے زہرہ مرغ رنگ سیاہ قدرے
فلفل ملاکر ملنا دیگر کتاب ہے دارچینی زنجبیل کو طلا کرنا از مجربات ہے نقل کتاب ہے دارچینی کو
روغن زنبق مین خوب باریک رگڑین بعد اُسکے زہرہ مرغ اور قدرے عنبر اور مشک ملاکر
موضع مخصوص پر ملین مجرب ہے شحم شیر اور تخم انجرہ طلا کرنا غایت نافع ہے مجرب ہے عاقر قرحا
بوج ہموزن لیکر عسل ملاکر ملین عورت کو نہایت لذت ہوتی ہے اور لکہا ہے کہ کثرت لذت سے
... ساقط ہوتے ہے اور بعض اوقات غشی ہوجاتی ہے یہ لاعلاج ہے ادویات کہ جو شہوت
عورات کو برانگیختہ کرین اور اس سبب سے اُنکو جلد انزال ہوجاوے۔ روغن بادام یا روغن گل
سے حمول کرین دیگر سہاگہ کا فور مساوی الوزن چہ چند شہد مین ملاکر قضیب پر ملین اس عمل سے
عورت جلد منزل ہوجاتی ہے دیگر زنبق ایک جزو کافور تنکار ہر واحد دو جزو ملاکر طلا کرین

فصل سیوم ضعف قضیب مین ضعف آلت مین بسبب برودت یا رطوبت یا رقت یا
جلد ورا ز جماع کرنے سے ہوجاتا ہے علاج روغنات گرم ملین اور طلایات مقرح لگائین مجرب ہے
دوای ضعف قضیب وغیرہ نافع ہے روغن زنبق دو اوقیہ مورچہ قبرستانی و صد عدد ایک شیشہ
مین ڈالکر سات روز تک آفتاب مین رکہین بعد اُسکے اُس روغن کو ملین غایت منعظ اور سمین
ہے مجرب پیاز نرگس ایک شبانہ روز شیر مین ترکرین اور خوب باریک پیسکر طلا کرین اگر انزر
درنجان اور مرہر واحد ایک مثقال ملین زیادہ مقوی ہوجاتا ہے مجرب ہے چربی شیر کا
بالغ النفع ہے دیگر عاقر قرحا روغن زنبق مین ملاکر ملنا دیگر بورق کو عسل مین ملاکر ملین لیے القنبار
تم الضب بھی طلا کرنا مفید ہے از مجربات بلا خلاف تین عدد جونک کو بیسا قضیب لگائین جو خون
پی کر اسیر ملین مجرب عمدہ خون مرغ مین قدرے شہد ملاکر تین یا چار روز متواتر ملین مجرب
اراقی عصارہ برگ یاسمین روغن گنجد ہر واحد دو جزو زالقی زرنیخ سرخ ہر واحد ایک جزو سکو خوب
باریک پیسکر طلا کرین مجرب ہے گل دفلی سفید کو روغن گنجد مین ملاکر ملین مجرب عجیب ہے مار سیاہ کو بغیر زخم
کرکے سولہ رطل شیر مین پکائین جب گاڑھا ہوجاوے بدستور معروف جماکر مسکہ نکالکر ملین غایت مقوی

اور مصلب اور مطول قضیب ہے **مسمنا قضیب** لکھا ہے کہ طول قضیب بعد بن نمو تک ہوتا ہے البتہ موٹا
ہونا اسکا ہر سن مین ممکن ہے مالش کسی چیز سخت سے کرنا بعد اسکے روغنات گرم سفید مین اور فقط
زفت کو طلا کرنا یا ادویہ محمرات مثل عاقرقرحا مویزج نہایت نافع ہین **مجرب** قضیب خر کو نکالکر کہنا
یا اُس سے مالش کرین مجرب قضیب خر مرغ کو کہلا کر اُسکو ذبح کرین اسکا کہانا غایت مفید ہے
مجرب علق کو خشک کرین اور روغن کنجد مین خوب پیسکر طلا کرین اور خراطین کا بہی اسیطرح طلا
سودمند ہے **مجرب** بیخ نرگس سے مالش کرنا مسلط قضیب ہے اور خولنجان کو کسے روغن گرم مین ملاکر طلا کر
بہی یہی فایدہ دیتا ہے **مجرب** تخم انجرہ کو شہد مین ملاکر لگائین **مجرب** سر شف سفید قسط مراسگ
عسل ملا کر طلا کرین اور ہمیشہ ملتے رہین **فصل چہارم کثرت شہوت** کثرت شہوت مین
علاج مناسب نہین اگر احتیاج ہوے تو قاطعات باہ کہلائین **ادویہ قاطعات باہ** تخم کاہو صندل
طباشیر کشنیز نشاستہ خرفہ سرکہ خشخاش کافور کدو گلسرخ آب سرد ترنرہ رکہنا آستفراغ اما نا
اور سونا داہنے پہلو پر اور باندہنا خشت کا اوپر پشت کے اور جلوس سنگ پر واضح رہے کہ منی
فضلہ ہضم چہارم کا ہے جو بعد تقسیم غذا یا اعضای بدن متکون ہوتے ہے اور جملہ رطوبت غریزیہ
سے اور اعضار اصلیہ بدن مثل عظم غضروف عصب عضلہ وتر رباط شریان ورید غشا اس سے
پیدا ہوتے ہین اور اصل اسکی دماغ سے ہے اور دو رگ جو پس گوش مین براہ اُنکے دماغ سے
نازل ہوتی ہے اور براہ شعبہ لئے اعضار ئیس وغیر رئیس انثیین مین جاکر مایل بہ سفیدی و غلظت
ہو جسطرح خون پستان مین جاکر مستحیل بہ شیر ہو جاتا ہے اور تمام حکما متفق ہین کہ منی مرد اور
ہوتی ہے اور ثبوت اسکا کہ رگ پس گوش سے آتی ہے یہ ہے کہ قطع اُن رگون سے قطع تناسل ہو جاتا ہے
اور مذی ایک رطوبت ہے جو ہنگام ملاعبت نوک ذکر پر جم جاتی ہے اور ودی رطوبت لزج کو کہتے
ہین جو ہمراہ بول خارج ہوتی ہے اور کبہی بعد بول خارج ہوتی ہے اور مجری مذی و ودی بالاتر
مجری منی سے ہے اسباب اسکی بیشتر بسبب ضعف اوعیہ منی یا اتساع مجاری یا ترک جماع یا رقت ہونے
منی ہوتے ہین **علاج** ازالہ اسباب کرین مجرب بلوط اور کندر ہموزن ملاکر کہلائین **دیگر** حب
عاقرقرحا بسباسہ دارچینی قرنفل اسپند تخم کنجد افیون سبکو ہموزن لیکر شہد مین گولیان بنائین دو درم
شیر گاؤ بوقت صباح اور تین روز بوقت شام کہلائین **حلوا کثیر النفع** عروق ایک جزو آرد گاؤ
روغن گاؤ تین جزو بدستور معروف حلوا بنائین اور چار مثقال ہر روز کہلائین **مجربات** تخم مرغ
سکر مساوی الوزن ہمراہ شیر گاؤ نوش کرین **دیگر** تخم کاہو سداب فنجنکشت ہر واحد تین جز

بیان منی مذی و ودی کا ۔ واضح رہے کہ منی فضلہ ہضم چہارم کا ہے

تہدانج ہر واحد دو جزو گلنار ایکجزو سبکو ملاکر مین درم ہمراہ آب خالص پلاپین از تجربات اصل السوس
دو درم گلنار چہار درم تخم کاہو تین درم ورد تخم سداب تخم فنجنکشت ہر واحد پانچ درم شربت دو درم اور
معجون حکیم علویخان جسکا ذکر فصل اسکات بول مین کیا گیا نافع ہے مجرب برائے جریان منی و حرقت ان
ست گلوست سلاجیت قاقلہ صغار ریحان بید اصل السوس تالمکہانہ قلعی مقتول طباشیر سبکو ہموزن لیکر اضعاف
شکر ہموزن اوریہ سفوف بنا مین تین درم ہر روز کہلائین سفوف مجرب برائے زرد ہونے و بول و ضعف
اعضا و ضعف وجہ سے صفتہ فوفل تفت دادہ سات مثقال و نصف دارچینی بوزن ایضا خوب باریک کرین
زردی بیضہ پانچ مثقال لب پستہ و شکر ہر واحد دو مثقال و نصف سبکو ملاکر کہلائین یہ مجموعہ ایک خوراک کی
اور جو ادویہ بحث سرعت انزال اور سلس البول مین تحریر ہوئین نافع ہین اور قی کرنا غایت مفید ہوتا ہے
فصل ششم کثرت احتلام مین اسباب کثرت احتلام مثل سرعت انزال ہین اور علاج اسکا بہی علاج
سرعت انزال ہے البتہ باندہنا پارہ سرب پشت پر نافع ہے فصل ہفتم ورم خصیہ مین ورم خصیہ
اور قضیب مین کبہی تپ اور عطش ہوتی ہے اور کبہی بسبب مشارکت قلب غشی ہوکر نوبت بہلاکت پہونچتی ہے اور
کبہی ورم صلب رنگ ہوجاتا ہے علاج تنقیہ خلط غالب اور فصد باسلیق اور صافن اور قی کرنا نہایت مفید ہے
بعد اسکی جو تدابیر مناسب اورام مین مفید ہوتے ہین اگر ورم مین سوزش ہو سرکہ گلاب اسبغول عرق مکو کر
تہوڑی افیون ملاکر ضماد کرین اگر ورم مین سختی ہو حلبہ تخم کتان عسل ملاکر ضماد کرین دیگر سبوس کو سرکہ
مین ملاکر ضماد کرین مجرب مقل مین شحم ملاکر لگانا اور مرہم عدس و ورد اور پوست انار روغن گل مطلقاً
نافع ہین مجرب زبیب آرد باقلی کمون ملاکر ضماد کرین مجرب برائے ورم خصیتین سر بنر انگشت مخالف پر داغ دینا
مفید ہے مجرب خاکستر انگور ایک جزو خطمی نصف جزو سرکہ مین ملاکر ضماد کرین اور بعضے حکماؤن نے لکہا
ہے داغ دینا دست مخالف مین متصل منفصل سر بنر انگشت دافع ورم ہے اور اکثر طبیب جب معالجہ سے
عاجز آگئے یہ علاج کیا سودمند ہوا مجرب محلل اورام آرد باقلی نخود زبیب سرخ کمون جو سرکہ مین پروردہ ہو
انکو سبکو تر کرکے صباح ضماد کرین مجرب خستہ تمر ایک جزو تخم خطمی نصف جزو ملاکر ضماد کرین ایضا
لعجیل حب القطن کنجد بول گاؤ مین پکاکر ضماد کرین تین روز مین آرام ہوجاتا ہے اور فصد رگ ابہام
دست مخالف اور سوراخ کرنا گوش مخالف مین نافع ہے از مجربات برائے ورم بارد دیجئے حب الخروع
شیر گاؤ مین پکاکر ضماد کرین مجرب برائے بزرگی رگہائے خصیہ سرگین گوسفند کو بذر البنج مین ملاکر ضماد
کرین اور ہمگی مخدرات کو اور قلعی مسحوق کو آب کشنیز تر مین ملاکر ضماد کرنا نافع کلانی خصیہ ہے فصل
ہشتم قروح ذکر کے بیان مین قرحہ جو ذکر مین ہو سریع التعفن ہے اور مشکل جاتا ہے

سبب اسکا اکثر آتشک ہے **علاج** جو معالجات بحث حب افرنجی یعنے آتشک مین لکھے گئے یا قروح مین مذکور ہونگے نافع ہین اگر قرح حدبثہ ہو مردار سنگ صبر گلنار لگائین اگر قرحہ مزمن ہو دقاق کندر قرطاس سوختہ مفید ہے اگر قرحہ خبیث ہو خاکستر مومی انسان دم الاخوین انزروت نافع ہین **مجرب** خاکستر پوست کدو لگائین **از مجربات** سم الفار جربے دافیون اور مردار سنگ سفیدی بیضہ ڈالکر مرہم بنائین **مجرب** سرکہ ذرور کرنا غایت نافع ہے **ایضاً** دار شیشعان پیناخوا لگانا یا زوفای رطب منقی مخرن لگانا افضل علاج ہے **مجرب** سریع التاثیر شب سوختہ توتیا کرمانی لگائین **مجرب** مکررہ بلانظیر رال دم الاخوین اسفیداج رصاص مردار سنگ توتیا کرمانی بریان و ہندی سندہور گلنار فلفل ہر واحد ایک درم شمع دو درم روغن کاو تمیش درم بدستور مرہم بنا کر عمل کرین اور پہلے مقام قرحہ کو آب حنا سے پاک کرین **از مجربات** انزروت مردار سنگ سفید اسفیداج رصاص ہر واحد دو مثقال موم یک مثقال روغن بنفشہ روغن بادام ہر مثقال سفیدی بیضہ ایک عدد ہاون دستہ مین خوب ملا کر عمل کرین غایت مفید ہے **مجرب** نافع فی الیوم قنطور کرملے عفص ہر واحد دو درم زاج محرق انزروت دم الاخوین ہر واحد ایکدرم موم اور روغن گل مرہم بنائین

فصل نہم ختنہ

مین ختنہ کرنا مردون کو سنت ہے اور عورتون کو برائی لذت ہے گوشت احلیل جسکو قلفہ کہتے ہین زیادہ نہ کاٹین ورنہ عضو ضعیف ہو جاتا ہے اور قطع احلیل مہلک ہے بعد ختنہ خاکستر کعب گوسفند ہر روز ذرور کرنا بہت جلد اچھا کرتا ہے **مجرب** قطن کو بول اور روغن گنجد اور نمک مین تر کرکے زخم مین لگانے سے خون بند ہو جاتا ہے روز سوم جب زخم خشک ہو جاوے روغن گل اور موم ملین اگر اس سے افاقہ نہو سندروس پانچوین روز تک لگائین بعد اسکی سکر رماد کعب گوسفند مین ملا کر لگائین اگر زخم متعفن ہو جاوے ورنہ کافور روغن گنجد اور سفیدی بیضہ مین ملا کر لگانا نافع ہے **مجرب** جو دوا اسی سے مستغنی کرتا ہے اور غایت مفید ہے بعد ختنہ مناسب ہے جسقدر خون نکلے نکلنے دین بعد اسکی کتہ صبر مردار سنگ بلیلہ ہلیلہ مرصافی برگ آس ہموزن لیکر موضع زخم پر ذرور کرین اور پٹے سے باندہ دیں بعد تین روز کے زخم مندمل ہو جاتا ہے حکماؤن نے لکھا ہے کہ ایام صیف مین ختنہ بوقت عصر کرین اور ایام خریف مین بوقت صبح اور شتا مین بوقت زوال نہایت اچھا ہے **فایدہ** ختنہ طفلان بہار مین اور بالغان جاڑے مین مناسب ہے

فصل دہم خارش ذکر

مین علاج پہلے فصد کرین پھر سرکہ روغن گل تنبل کبریت توتیا ذکر پر ملنا مفید ہے **از مجربات** اثار ترش کو کسی ظرف مسی مین سرکہ ڈالکر خوب پکائین بعد اسکی برگ حنا شاہترہ کرنب گلنار مردار سنگ محرق توتیا کرمانی بریان ہر واحد نصف درم روغن گل بیس مثقال ملا کر عمل کرین

فصل تقلص خصیہ

مین تقلص خصیہ یہ ہے کہ بیضہ موضع کیسہ سے جانب بالا آجا

سبب اسکا اکثر غلبہ برودت ہوتا ہے اگر بعینہ بالکل نہ معلوم ہوا مس کرتے مین منی بند ہوجاتی ہے اور سلس البول اور
تقطیر البول اور درد شدید عارض ہوتا ہے **علاج** ادویہ مسخنہ طلا کرین اور روغن قسط روغن بابونہ عاقرقرحا
اور مثل اسکی طلا کرنا سودمند ہے

باب بستم امراض رحم مین جو مخصوص بزنان

مین رحم عضو نرم بے حس ہمشکل مثانہ لیفہای عصبانی سے مرکب ہے اور اسمین دو طبقہ مثل دو کیسہ مین مگر
گردن ایک ہے اسی باعث بعض اوقات دو بچہ ایک شکم مین پیدا ہوتے ہین بخلاف دیگر حیوانات مثل
سگ و گربہ وغیرہ کہ تجاویف ہم انکی حسب تعداد پستان ہوتے ہین اسی باعث بہت سے بچے پیدا ہوتے ہین
طبقہ بیرونی رحم بمنزلہ غلاف ہے اور اندرونی لیفہائی جاذبہ و ماسکہ و دافعہ سے تنیدہ ہے جگہہ اسکی
زیر مثانہ و بالائی روده اور درازی اسکی ناف سے منفذ فرج تک ہے اور اکثر طول اسکا بقدر شش
انگشت مضموم صاحب رحم ہوتا ہے اور کثرت جماع سے بہت عمیق اور دراز ہوجاتا ہے غرض کہ شکل اسکی
تمامہ مثل خایہ و قضیب ہے اور ہمیشہ سابق حدت سے رہتا ہے **فایدہ** مزاج رحم لمس اور طمث سے معلوم
ہوجاتا ہے قلت اور رنگینی طمث مایل بسرخی یا زردی اور خشکی لب اور اضطراب نشان حرارت ہے اور
سیاہی خون طمث مع بدبو کے مفرط علامت غلبہ سودا ہے اور سفیدی علامت بلغم کے ہے اور رقت اور کثرت خون
اور اسقاط ہوجانا علامت رطوبت کی ہے اور کمی خون مع ہزال اور ضعف بدن علامت یبوست ہے **بیان
ادویات** مسخن رحم دوا المسک معجون فلاسفہ معجون کمونی کہلائین روغن قسط روغن زنبق زعفران
مشک اشق حلتیت ملاکر حقنہ کرین اور جوز بوا بسباسہ قرنفل حمولاً نافع ہین ادویہ مبرد رحم لعابات اور
آب صندل سے احتقان کرین **از مجربات** ماء القرع او رکاسنی غایت مفید ہے **مجرب** مرطب رحم روغن گل
روغن بادام روغن بنفشہ لعابات ملاکر احتقان کرین **مجرب** علی الصباح شیر گاو اور عند النوم روغن گنجد
پینا اور کہانا پیاز شوربے کرکے غایت سودمند ہے **مجرب** غایت النفع مغز ساق البقر کو آب لسان الحمل میں
حمول کرین **از مجربات** چند شربت عناب و شربت انجبار پلائین **فواید ضروری الاظہار**
بہنے رحم سے رطوبت عفنہ بسبب غلبہ خلط جاری ہوجاتی ہے اور رنگ غلبہ خلط روئی کے حمول کرنے
سے معلوم ہوجاتا ہے علاج اسکا مثل طمث کرین اور تنقیہ خلط غالب پر ضرور سمجھین اور قے کرنا بہت
کثیر النفع ہے **مجرب** افسنتین سنبل راوند ماء العسل پلائین **دیگر** تخم حنظل کمون سعد زعفران ملاکر
حمول کرین **دیگر** جو ادویہ قابضہ مین مثل عفص آس پوست انار سلیخہ سماق اسمین وزن حمول کرنا
مفید النفع ہے **مجرب جید النفع** برائی سیلان رطوبت دمنے صمغ تخم تمر ہندی مقشر تخم بکاین صندل
سفید شکر ہموزن ادویہ ملاکر ایکا وقیہ ہمراہ آب سرد پلائین **مجرب** مو چرس نوفل طباشیر

طین مختوم حضض سبز حب الآس ورد ہر واحد چہ جزو پوست انار نو جزو موصلیان ہر واحد بارہ جزو آب
آب انار ہر واحد چالیس جزو شکر اور شہد سہ چندان مین قوام کرین تین درم ہر روز کہلا یا کرین
اور ہند مین مشہور ہے کہ اکثر اوقات رطوبت بسبب کہلا دینے صابون کے براہ عداوت حار سے ہو جاتی ہے
یہ حب اسکو فایت نافع ہے صفتہ شنجرف بلادر جوز ماثل مساوی الوزن بیش مثل کل یکی لیکر خوب باریک
کرین اور مثل دانہ جوار وحب کہلا مین **فصل اول احتباس مین** یعنے بند ہو جانا خون کا یا
یا کم آنا خون کا یا بدیر آنا زیادہ از یکماہ اسباب اسکی بہت ہین اول یہ کہ خون بدن مین بسبب ضعف
و ناتوانی کم رہجاوے علامت اسکی ضعیف ہونا بدن کا اور استفراغات محللہ خصوص خون بکثرت
علاج جہت تولید خون غذای مقوی مثل مرغ نیم پخت و شوربائی مرغ فربہ و گوشت گوسفند جوان
و شیر پینے اکثر کہلا مین دوم خون بسبب برودت وغیرہ غلیظ ہو جاوے علامت اسکی سفیدی بدن
بول و بلغمیت براز بسبب علم ہضم معدہ **علاج** ابتدا مین ادویہ ملطفہ مثل انار وغیرہ کہلا مین اور بعد
ترقیق خون تخم کرفس انیسون پودینہ بادیان مشکطرامشیع قند مین پکا کر پلا مین اور شبت مرزنگوش
سداب بابونہ اکلیل صعتر پکا کر آبزن کرین اور ادویہ عطریہ جسمین قوت تفتیح اور تقطیع اور تلطیف
ہو تکمید کرین مثل سنبل دارچینی سلیخہ حب بلسان عود بلسان جوزبوا قاقلہ صغار قسط وغیرہ اور بعد
فصد صافن یا الیض و حجامت ساقین فایت النفع ہین مگر قبل نوبت اجرای حیض سے دو روز بیشتر
ورنہ موجب ضعف کا ہو جاتا ہے سوم بسبب حرارت تجفف دہن رگہائی رحم بند ہو جاوین علامت
خشکی اور سوزش رحم مین ہونا **علاج** تدبیر ازالہ حرارت کرین اور شیر خشت سماق نبات مغز تخم کدو
بادیان کوفتہ فرزجہ کرین چہارم رحم مین ورم ہو جاوے علامت اور علاج اسکا فصل ورم مین لکہا گیا
مفرط سے مسالک خون بند ہو جاوین ششم رتق مانع طمث ہو یعنے دہن رحم او رفرج مین کوئی شی
جماع اور طمث ہو **علاج** فربہی مین ہزلات کہلا مین اور علاج رتق مین جو کچہ مطولات مین مذکور ہے
ہو ن غرضکہ اجرا خون حیض باعث صحت و عافیت ہے اور اسکے بند ہو جانے مین امراض معضلہ
پیدا ہوتے ہین ورم رحم اختناق رحم صرع صداع مالیخولیا فالج استسقا سعال ضیق النفس غشی
ورم احشا سقوط اشتہا غثیان تشنگی لذع معدہ حمیات محرقہ درد چشم درد گوش درد بینی حقیقت
اسکی رحم عضو شریف ہے اور اسکے سبب تمام بدن کو تکلیف ہوتی ہے **ادویہ مفردہ** مدرات حیض
خواہ قبل یا بعد حیض حسب مزاج مریضہ استعمال کرین قلت اجرای حیض اور احتباس مین فایت
مین سلیخہ مکو نیز آبہل حرمل جند بید ستر برنگ کابلی برنجاسف فو دنا بابونہ قسط شیرین کبا

پرسیاوشان فراسیون عودقاو انیا جنطیانا نانخواہ جادشیر سعد زعفران تمام لسان
رزو فانی خشک کرفس مرزنجوش کماذریوس حبۃ الخضر آشنکطر اشبع تب نخود اور پوست مناس
اور پیتا غایت النفع ہین ازمجربات قرطم لسان الثور بذر البطیخ رازیانہ ہموزن بکاکر شکر ملاکر
پلائین ازمجربات تخم بطیخ ایج ملکر منہ انیسون رازیانہ ہر واحد دو مثقال جنیانده خواہ جوشانا
کرکے ایک مثقال روغن بادام ملاکر پلائین ایضاً زبیب انجیر ہر واحد بیس درم حلبہ کرفس انیسون
انجرو تخم کاسنے ہر واحد دس درم وزد قسط نوہ ہر واحد تین درم سبکو جوش دیکر سرخ شکر ملاکر پلائین
مجرب حلبہ نانخواہ کو بلا سحق کہلائین مجرب تخم گاجر تخم مولے کرفس کہلائین مجرب گلقند ہمراہ
ماء الاصول مفید ہے مجرب تخم بجورہ منقشر غایت النفع ہے مجرب فرفیون مقدار دو حب پنبہ مین
لگاکر اسی حمول کرین فائدہ جو چیزین کہ مدرات بول ہین مدرحیض ہین اور فقط ابہل عسل ملاکر
ہرروز کہانا مدرحیض ہے ادویہ مرکبہ معروفہ جو مدرحیض ہین روغن سداب روغن کلکلانج
مطبوخ افتیمون نقوع بزور قرص مر تریاق فاروق آدہرج فصل دوم عقر یعنے بانجہ
کے بیان مین بقراط نے لکہا ہے کہ اسباب اس علت کے بکثرت ہین مختصر طریقہ امتحان کہ عقر مرد
مین ہے یا عورت مین یہ ہے اول منے مرد اور عورت کو جدا جدا پانی مین ڈالین جو منے کہ پانی پر
ایستادہ ہو جاوے عقر اسمین ہے دوسرا طریقہ امتحان یہ ہے بول ہر واحد کو جدا جدا بیخ درخت کاہو
کدو مین ڈالتی رہین جسکے بول سے درخت خشک ہو جاوین عقر اسکی جانب سے ہے تیسرا طریقہ
یہ ہے گندم اور جو اور باقلا سے چند دانہ لیکر دو ظروف سفالین مین علیحدہ علیحدہ ڈالین اور مریضین
ہرروز بلا ناغہ اسمین پیشاب کرتے رہین جسکے بول سے دانہ نہ اوگین اسمین عقر ہے علاج تعدیل مزاج
کرین اور جو مجربات اول امراض رحم مین تحریر ہوئے عقر مین نافع ہین مجرب مرارہ خرگوش سے حمول
کرین مجرب مرارہ خرگوش سرگین خرگوش عسل ہر واحد نصف مثقال تین روز تک متواتر
بعد حیض کے حمول کرین مجرب اندرجو زعفران عسل مین ملاکر حمول کرین اور فرزجہ کرنا فقط بسباسہ
انافع تر ہے اور دو ازششعان غایت مجرب ہے ازمجربات دماغ کنجشک شیر اسپ مادیہ ملاکر بنیاد نافع
تر ہے دیگر نشارہ عاج ایک مثقال غایت مفید ہے مجرب کہوپرے سنگ محرق ایکدرم زعفران
ہر واحد نصف درم مشک ایک قیراط شیر خر مادیہ مین ملاکر حمول کرین مجرب جوزبوا تین درم تخم بصل جرجیر
تخم شبت بسباسہ لسان العصافیر ہر واحد نصف درم مشک اور عنبر قدرے اور شہد ہموزن راسنا ملاکر تین گولی بنائے
بلا فصل حمول کرین اور بعد اسکے جماع کرین انطاکی نے لکہا ہے کہ بعد غسل حیض فرزجہ اسطیخ کرین

حمل ہوجاتا ہے حب عظیم الفایدہ جو چالیس برس کے عقم کو دور کرتے ہے صفتہ مشک احمران افیون جعفران
جوزبوا ہیرو احد تین درم قنب نصف درہم قندا سود ایکدرم فوفل تین درم قرنفل چہار عدد وشل انہ باقلا
بنائین اور بابعد حیض تین روز متواتر کہلائین از مجربات برائی اصلاح منے طاقی یعنے جو پانی برابر
ہوجاوی صفتہ ثعلب شقاقل مصطگی دارچینی طباشیر حرفہ تالمکہانہ خشک سنگہارہ سپستان ہر واحد
ایکدرم شکر تین درہم سبکو سفوف کرکے دس حصہ کرین ایک حصہ ہر روز ہمراہ شیر بادہ گاؤ کہائین
بیگے اشیا ترش اور جماع سے پرہیز کرین **فصل سوم احکام حمل مین** عموماً علامات حمل
یہ ہین فرج زن تنگ اور خشک ہوجاوی اور رہا ہین فرج اور ناف کے درد قلیل محسوس اور
جماع سے خصوص حمل ذکر مین اور فساد رنگ بدن اور کلف اور ثقل سماعت مین ہونا اور دوران سر
غثیان اور فساد شہوت طعام مین اور کراہت ہونا رنگ پستان کا اور برطرف ہونا حیض کا اور کم
معلوم ہونا سفید سے آنکہہ مین اور اشیا ردی مثل کوئلہ وگل کہانے کے طرف طبیعت کا زیادہ مایل
رہنا **فایدہ** جب جنین کو غذائی خون حیض سے پہونچنے شروع ہوجاتے ہے اکثر یہ عوارض مذکور
بالا رفع ہوجاتے ہین بقراط نے لکہا ہے اگر حمل مین شک ہو شہد چہار مثقال بوقت خواب آب سرد
پلائین اگر بعد مین پیچش ناف یا مغص ہو حاملہ ہے اور یہ عمل براتب مجرب ہے طریقہ دیگر ایکروز روزہ
رکہین اور بوقت افطار ایک دانہ سیر کو حمول کرین اگر بوئے سیر منہ معلوم ہو حاملہ ہے طریقہ ثالث
رکہین اور قبل از افطار عود کو کسے ظرف ایسے مین سوختہ کرے کہ خوشبو اُسکے نکل نہ جائے بعد
نَے جوف دار کو ایکطرف سی فرج مین اور دوسری طرف سے اُس ظرف مین رکہین اگر عورت کو خوشبو
معلوم ہو حاملہ ہے **علامات حمل پسر** رنگ چہرہ صاف وشفاف ہو اور رفتار و رو رنگین اور نبض
یمین بہ نسبت یسار ثقیل معلوم ہو اور شیر غلیظ اور سفید ہو اور بحالت حرکت بدنی اعتماد و سہارا
پر زیادہ ہو اور متحرک معلوم ہونا جنین کا طرف راست مین اور کلانے پستان راست کی بہ نسبت
چپ کی اور سرخ ہونا ہر دو حلمتین کا **علامات حمل دختر** بالعکس اسکی مین اور لکہا ہے کہ جنین نر
بعد تین مہینے کے اور جنین مونث بعد چہار مہینے کے متحرک ہوتا ہے اور ایک یہ بہی علامت شناخت
کے ہے کہ شیر عورت کو قلمہ پر ڈالین یا پانی مین ڈالین اگر قمل مر جاوی اور شیر تہ نشین ہوجاوی حمل نر
فایدہ پسر منے غلیظ اور قوی سے پیدا ہوتا ہے اسی باعث جالینوس نے لکہا ہے اکثر اولاد جوانان نر
ہوتی ہے اور اولاد غلمان اور مشایخان ضعیف اور مونث روفس نے لکہا ہے کہ حیض جسقدر جلد جاتا
آوے علامت پسر تولد ہونے کے ہے **تبصرہ** زنان حاملہ کو استفراغ خصوص فصد علے الخصوص

ار سہ ماہ اور بعد ہفت ماہ سخت مضر ہے اگر ضرورت قوی ہو تو قدری قدری خون نکالین اور بعوض فصد
حجامت اور علق سے مضرت کم ہوتی ہے اور ضرورت مسہل مین ملینات پر اکتفا کرین فلوس خیار شنبر
شیرخشت روغن بادام تمر ہندی گلقند برائی تلین مناسب ہین اور افضل تلین یہ ہے کہ گلسرخ کو
گلاب مین پیسکر شکر ملاکر پلائین مگر بنفشہ دینا ممنوع ہے اور سر مین تیل ڈالنا خوف حدوث نزلہ اور
سعال کا ہے اور کودنا بوجہ اٹھانا دوڑنا کثرت سے جماع کرنا سونگھنا دخان چراغ گل شدہ۔
براز سخت نکالنا امتلا غضب خوف وغم اور اشیاء مدر طمث کھانا یہ سب مضر ہین اور مدت حمل
مفرحات اور مقویات اور رغذای لطیفہ مثل مفرحات یاقوتیہ و تریاق و مثرو دیطوس و دواء المسک
و روغن زرنباد حسب حرارت و رطوبت مزاج کھلائین اور غذا نان پاکیزہ گوشت برہ یکسالہ سیب
بہی امرود انار مویز شربت ریحانی کھانا سودمند ہے اودیہ حافظ جنین بجگے مفرحات
دواء المسک گلقند ہو مصطگی تعلیق کہربا در رنج معجون از مجربات عجائب برائے حفظ جنین صفتہ
دارید عاقرقرحا ہر واحد ایک درم زرنباد و درونج تخم کرفس شیطرج قاقلہ جوزبوا بسباسہ قرنفل ہر
واحد دو درم مصطگی چار درم دارچینی پانچ درم شکر مثل کل کی ملاکر بدستور معروف بنائین اکمثقال
کھلائین غایت مقوی اعضاء رئیسہ اور معدہ اور حافظ جنین ہے معجون کثیر النفع بمانعے حوامل کیون
دانی زنجبیل ہر واحد دس درم فلفل دارفلفل ہر واحد پانچ درم سبل قاقلہ ہر واحد تین درم ایرسا جیسے
دو درم سکر ایک رطل مین بدستور طیار کرین اور باندازہ طبیعت کھلائین فایدہ برای تسہیل لادت
ہرگاہ کہ ماہ نہم شروع ہوجاوی ہر روز سہ درم روغن بادام شیرین کھانا مرطب بدن ہے اور
شربت بنفشہ شیرخشت اور رغذا لطیف چرب اور رادویہ مزلقہ اور حمام اور آبزن کرنا تخم کتان تخم شبت
و مطبوخ کرنب سے سینے اور کم کھانا اور پانی سرد چھوڑنا بہت نافع ہے تدبیر عسر ولادت
جب آثار وضع حمل پیدا ہون ابل و براز سے فراغت ہوکر جگہہ گرم معتدل مین سکونت کرائین اور
قابلہ بینے دائی روغن بنفشہ روغن بادام یا چربی بط یا چربی مرغ یا لعاب تخم کتان فم رحم پر ملے اور
زچہ پر صبر کرین اور پاؤن پر خوب زور دین اور یہ معجون کہ اکثر اطبا نے اسکو مجرب لکھا ہے عمل
مین لائین صفتہ جند بید ستر میعہ ہر واحد ایک مثقال دارچینی ابہل ہر واحد نیم مثقال کوفتہ بیختہ عمل
مین اور بقدر حاجت پانی مین ملاکر کھلائین مجرب زعفران ایک مثقال کھلائین مجرب پوست خیارشنبر
چار مثقال شربت بنفشہ یا آب نخود ملاکر پلائین از مجربات بوتہ تانبج گل تانبج ہر واحد نصف
درم شورہ ملاکر پلانا مخرج جنین زندہ و مردہ ہے از مجربات سلخ الحیہ بخور کرنا مخرج جنین ہے مگر

اس عمل سے اندیشہ ہے کہ بسبب ولادت جنین ہلاک ہوجاوے دیگر عجیب برائے استقاط و تسہیل ولادت ناخن
ناخن خر یا ناخن اسپ بخور کریں اور سنگ مقناطیس دست چپ میں رکہنا اور بسد زانوئی راست پر
باندہنا مفید ہے اگر غایت سختی عسر ولادت میں معلوم ہو مقل ایک مثقال کہلاویں و ریلغ الحیہ سے حمول
کریں اور آواز سخت دفعۃً نکالنا نافع ہے مگر اس تحریک سے خوف حدوث مرض پر سوت ہے حتی الامکان
احتیاط کریں **از مجربات** علت جند بید ستر پلانا یا خاکستر خاشی فرج میں ملنا عظیم الاثر ہے اور علما
شیمہ محتبسہ بیبے اسطرح گرتے ہیں مگر جب جنین کلان اور مخرج تنگ ہو خطرناک ہے **تعلیم** درد ما
اور بطن علامت سہل ولادت مولود ہے اور درد پشت اور متحرک ہونا جنین کا قبل وقت مقرر
اور خارج ہونا خون کا قبل درد زہ علامت عسر ولادت کی ہے اگر عند الخروج خون ثقل جانب تہیگا
معلوم ہو یا درد متواتر چار روز تک ہوتا ہے علامت جنین میت کی ہے اگر عند الخروج ثقل اسفل
بطن میں معلوم ہو جنین زندہ ہے ماسوائے اسکے مشک کو گلاب میں ملا کر حمول کریں اگر جنین زندہ ہے
ایک جانب سے دوسری جانب متحرک ہوگا رُوفس نے لکہا ہے کہ جس عورت کی فرج تنگ اور رانیں
کبہی اتفاق میلاد نہوا ہو عند الوضع طلق خطر ہے اگر بعد ولادت خون نفاس نہ جاری ہو بیم
ہے جالینوس نے لکہا ہے کہ بالائی ناف سرد معلوم ہو اور شے مخروجہ میں بو بدآوے تو معلوم
کریں کہ جنین میت ہے حنین نے لکہا ہے جس مولود کی بعد وضع حمل ناف منفخ نہو یا اسکو
یا متحرک نہو وہ زندہ نہیں رہیگا جالینوس نے لکہا ہے جو عورت قبل از عمر تیرہ سال کی عادت حمول کر
عند الوضع حمل اسپر دشواری ہوتی ہے اور کبہی عند الوضع مثانہ شق ہوجاتا ہے اور آخر عمر تک سلس البول
عارض رہتا ہے بقراط نے لکہا ہے اگر عورت حاملہ امراض ورم میں مبتلا ہوجاوے علامت ہلاکت کی
ہے اور متورم ہونا رحم کا اور استقاط حمل آٹہویں مہینے اور ضعیف ہونا پستان کا علامات سقوط جنین
میں اگر پستان راست منخ ہوجاویں جنین مذکر ساقط ہوگا اگر پستان چپ منخ ہوں مؤنث اگر عورت
لاغر قبل وزہی میں حاملہ ہوجاوے یا خون حیض جاری ہوجاوے یا شیر پستان سے آنا شروع ہویا ہو
و پیچش میں مبتلا یہ علامات سقوط جنین میں جالینوس نے لکہا ہے اگر عورت حاملہ کو تپ مع ثقل
عارض ہو اور رعدہ چشم ہو اور درد اور ماہ ہفتم میں متواتر درد زہ عارض ہو علامت جنین مردہ کی
ہیں **فایدہ ضروریہ** بعد وضع حمل مقویات قلب و قوی دینا مناسب ہیں اکثر مستورات
بے احتیاطی و ضعف امراض مہلکہ یا مزمنہ میں گرفتار ہوجاتے ہیں اور غذا روغن گاؤ اور
آرد جواری یعنے جس آرد میں سے بہوسے کم نکالے ہو شکر ملا کر بطور حریرہ پلاویں اور قدرے

اور دیہ جات عطریہ مقوی قلب پلائیں اور نقوع تمر کہانا نہایت نافع ہے فضیلت مفصل اسکی بیچ بیان تمر کی قصہ حضرت
مریم اُم شریفہ حضرت عیسی علیہ السلام مین مذکور ہے **فصل چہارم پیسوتہ کی بیان مین**
یہ مرض کثیر الوقوع اور قلیل النجات ہے بعد وضع حمل عورتون کو لاحق ہوجاتا ہے اور علامات سرسام
اور خفقان اور سکتہ اور جنون اس مرض مین لاحق ہوتے ہین اور تپ بیشتر لازم ہوتی ہے **علاج** بقدر
امکان تنقیہ کرین اور مفرحات کہلائین اور امالہ مادہ کرین اور ملنا دست و پا کا یا باندہنا اور کہولنا
انکا بطریقہ معروف اور محاجم لگانا اور ادویہ معدلات طمث پلانا نافع ہین **مفرح** نافع صفتہ ادرکنی
ابریشم زعفران جوز بوا قرنفل بسباسہ لسان العصافیر مصطگی فلفلمویہ خولنجان درونج سبکو ہموزن لیکر
زبیب منقی مثل گل کی ملاکر دو درم ہمراہ شربت گاؤزبان کہلانا مفید ہے **نافع مجرب** تو دنج قصب الذریرہ
لسان العصافیر ناگیسر پوکہر مول شہد مین ملاکر لطوق بناکر کہلائین **مفید مجرب** کندر زرنباد ابریشم
ہر واحد یکنیم درم جدوار یک مثقال سبکو پکاکر ربع مثقال عنبر اور ثمن مثقال مشک ملاکر کہلائین **مجرب**
شنجرف بیج تخم فنجنگشت فلفل سبکو ہموزن لیکر شہد مین حب بنائین اور نصف مثقال کہلائین **ذکر ادویات**
مانعات حمل نقوع سداب قبل جماع حمول کرنا **ایضًا** قضیب کو کسی روغن یا عصارہ بصل سے طلا کرتے
اور مہر دف جماع ہون اور بعد انزال جلد علیحدہ ہوجاوین اور عورت بہی جلدی اُٹھکر چند قدم جلد جلد
چلے کرے اور عطسہ لانا مفید ہے تاکہ منی رحم سے نیچے گرجاوے اور بعد جماع سرد پانی پینا بہی مانع حمل ہے
ایضًا سنگ مقناطیس طلا نقرہ ہر واحد یک مثقال عند التحویل آفتاب ببرج جدی مین انگشتری بناکر ہاتھہ
مین پہنا مین مانع حمل ہے **ایضًا** استخوان سوختہ ایک جز پوست بیضہ نصف جز شب ربع جز آب سداب
مین ملاکر کہلائین اور اسی کا حمول کرین نافع ہے **ایضًا** مانع حمل ہے دانت طفل جو ابتدا مین گرتا ہے قبل
اس سے کہ زمین پر گرجائے ہاتہہ مین لیلین اور انگشتری مین بجائے قطعہ نگین لگائین **ایضًا** سرگین پا
بقدر دو درم پلانا مانع حمل ہے **ایضًا** گلاب بعد حیض اور جماع کے پلانا **از مجربات** اسرار مکتوم
ناخن خچر اور جگر گوش خچر سے حمول خواہ بخور کرنا غایت مجرب ہے اور نیکوترین ترکیب یہ ہے کہ قبل از
جماع پارچہ باریک قضیب پر لپیٹین اور بعد فراغ باہر نکالین منے اُس پارچہ مین رہجاتے ہے **ذکر**
ادویات مسقط حمل جو حمل کو ساقط کرین جب روح جنین مین پڑجاوی اُسوقت اسقاط کرنا خطر عظیم
ہے اور جو نسخہ کہ بحث تسہیل ولادت مین تحریر ہوئے یہان بہی مفید ہین **مجرب** بول انسان قند سیاہ مین
ملفوف کرکے کہلانا **مجرب** سگے موانسان یا مُر یا جاوشیر یا سرگین کبوتر یا سلخ الحیہ سے بخور کرنا مسقط حمل ہے
مجرب نفس قضیب کو تخم بنیلے سے طلا کرکے جماع کرنا ایک ساعت مین حمل ساقط کرتا ہے **از مجربات**

عسل یا کافور اور مرارہ گاؤ کو کان میں ڈالنا بدستور عمل کرتا ہے اور قدری جگر بریان کرکے اور بادام
بادام باشید و کرکے کہانا اسقاط حمل ہے **فصل پنجم درد رحم میں** اگر درد رحم میں بعد وضع حمل ہو تو
صافن سریع النفع ہے اور آب گرم میں بٹھانا اور بادام شیریں یا اصول یا مطبوخ بیخ اذخر اور مطبوخ تخم
اور آب جعفر پلانا اور استنجا مطبوخ تخم کتان سے کرانا نافع ہے از مجربات سلیخہ کو جوش دیکر پلانا اگر درد
ہو پوست خشخاش کو نقوع کرکے قدری پلائیں زیادہ پینے سے خوف احتباس ہے اگر بحالت حیض درد
شدید معلوم ہو اور تین روز متواتر قبل نوبت پلائیں آور مطبوخ حلبہ اور مدرات جیسے مثل تخم کرفس
نافع ہیں اگر درد عند الجماع ہو مازو کو خوب سائیدہ کرکے قبل جماع حمول کریں اگر درد بسبب قرحہ یا
ہو علاج قرحہ اور ورم کریں **مجرب** جمیع اقسام درد رحم روغن بادام مگرم سے حمول کریں ایضاً
کو باریک کرکے روغن گل ملاکر حمول کریں مجرب برگ نیم کے گرم گرم ٹکور کرنا درد رحم کو غایت نافع
دیگر جدوار پلائیں یا حمول کرائیں دیگر زعفران بزر البنج حمول کریں اور روغن گل سے حقنہ کرنا غایت
سود مند ہے اور موئی انسان سے بخور کرنا بہت نافع ہے **فصل ششم حرقت رحم میں** علاج تخم
او تنقیہ کریں اور کافور گلاب ملاکر حمول کرنا مفید ہے اور روغن گل سے حقنہ کرنا غایت نافع ہوتا
فصل ہفتم اختناق رحم میں یہ مرض مشابہ صرع اور غشی کے ہوتا ہے دورہ و تشنج سقوط ہوا
صرع ہوتے ہیں اور سردی دست و پا و زردی رنگ و صغر نبض و نفس علامات غشی ہیں اور وجہ
اشتراک کی یہ ہے کہ میان رحم و دل و دماغ مشارکت قوی ہے آفت رحم قلب اور دماغ کو متاذی
ہے اسباب حدوث اسکے دو ہیں اول منی کثرت سے اوعیہ میں جمع ہوکر مستحیل بہ کیفیت سمیہ ہو جا
اور بخارات ردیہ رحم بسبب احتباس جانب اعضاء رئیسہ متصاعد ہوکر مرض مذکورہ بالا پیدا کریں دو
خون حیض بستہ ہوکر رحم میں دبے کیفیت بالا پیدا کرے اور یہ مرض مثل دورہ صرع بہ نوبت ہوا کرتا
اور جو ہر روز یا قریب قریب عارض ہو مہلک ہے اور فرق درمیان صرع اور اختناق رحم کے یہ ہے کہ
میں زوال عقل اور اضطراب اور کف موںہہ سے جاری ہوتے ہیں اور اس مرض میں عقل بالکل زائل نہیں ہو
نہ موںہہ سے کف جاری ہوتی ہیں اور کچھہ اضطراب بہی نہیں ہوتا اور کبہی طبیعت مادہ کو جانب دماغ دفع
ہے ایسی حالت میں جنون یا صرع یا تشنج لقوہ فالج لاحق ہو جاتا ہے **علاج** اگر بسبب احتباس منی ہے جماع
اور کاسرات منی کہلانا نافع ہے آور احتباس خون حیض میں مدرات طمث پلائیں اور عند النوبت ہاتھ
کو خوب باندہیں اور کف دست و پا کو نمک سے ملیں اور لگانا محجمہ زیر حانہ یا بمقام صلب غایت مفید
اور سونگہنا ادویہ بدبودار مثل جند بیدستر کندش جاوشیر نفط قطران وغیرہ اور روغنات گرم

ک اور عنبر گداختہ ہون حمول کرنا نافع ہے اور فصد صافن پائے غایت مفید ہے اور دواء المسک اور معجون
لاح اعظم النفع ہین اور یہ حب غایت مفید ہے صفت شحم حنظل تین درم محمودہ دو دانق مصطگی تین دانق
سبکو ملا کر حب بنائین یہ جملہ ایک خوراک ہے **ازمجربات** مرکتیرا اور دو حنظلی شیر مین پکائین اور ایک
پارچہ مین لگا کر بدستور حمول کرین اگر علت احتباس منے مرد کو ہوجاوی جماع کرنا اور جا نزول کہانا اور
زینہ اترنا زینہ سے جلد جلد اور جلوس آب برگ قطن مین مفید ہے

فصل ہشتم ورم رحم مین

ورم رحم اکثر بسبب حرارت ہوتا ہے اسباب اسکے بہت ہین اول یہ کہ ضربہ یا سقطہ سے رحم ماؤف ہوجاوے
دوم بسبب احتباس خون حیض و نفاس یا عسر ولادت یا سقوط جنین یا افراط جماع یا ازالہ بکارت سوم
پس اگر رحم آگے سے متورم ہے علامت اسکی درد پیڑو مین اور عسر البول اور تقاطر بول ہونا اور اگر
رحم جانب مؤخر متورم ہے درد ناف اور قطن اور پشت مین اور براز بمشکل تمام خارج ہوگا اگر ورم دو
جانب یعنے مقدم و مؤخر رحم مین ہے درد خاصرتین مین محسوس ہوگا اور کبھی درد جانب سرین اور فخذ
منتقل ہوجاتا ہے اور نفس متواتر آتا ہے اور کبھی دماغ اور معدہ فاسد ہوکر غشی یا فواق لاحق ہوتے ہے
علامت ورم گرم تپ کا تیز ہونا اور سیاہی زبان کی اور درد سر اور درد شدید ناف اور عانہ مین علامت
ورم بارد قلت درد اور ورم سوداوی مین سختی موضع عانہ اور لاغری اور کسل ہونا اور راغاب لبطن مریض
مستسقی ہوجاتا ہے علاج فصد باسلیق یا صافن کرین اور جو علاج کہ ورم مثانہ اور معدہ مین مذکور ہوا
وہ اور ضماد آ مفید ہے اور حتی الامکان ترک غذا اور آب اور خواب مفید ہے اگر سبوس گندم بستان جیسے مغز
روغن بنفشہ مرہم داخلیون ملا کر ضماد یا حقنہ کرین نافع ہے **ازمجربات** روغن گل روغن بنفشہ چربی مرغ
مغز ساق گاؤ چربی گردہ گوسفند موم ہر واحد تین درم و نصف سفیدے بیضہ مرغ ایکعدد مصطگی ایکدرم زعفران
نیم قیراط سبکو ملا کر لگائین **مجرب ہے** برائے ورم حار خشخاش کو شیر مین پیسکر جوش دین اور روغن گل اور قدرے
زعفران و موم ملا کر حمول کرین **مجرب ہے** برائے ورم صلب حب الخروع شیر گوسفند مین قدرے زنجبیل
زرنباد ملا کر زیر ناف ضماد کرین مجرب ہے برای ورم رحم متفق علیہ نافع ہے شمع روغن گل مغز ساق گاؤ
چربی گردہ گوسفند ہر واحد تین درم و نصف زردی بیضہ ایکعدد زعفران بابونہ کندر ہر واحد ایکدرم حسب
دستور مرہم بنائین اگر مرہم مذکور کو ہمراہ عصارہ عنب الثعلب عمل کرین ورم صلب کو بے غایت مفید ہے
مرکنان اشنہ ل کو عسل مین بیانیدہ کرکے حمول کرنا اقسام ورم رحم مین نافع ہے اور جب ورم رحم دبیلہ ہوجاوے
ماء العسل اور حقنہ ادویہ لطیفہ منفجرات سے کرنا نافع ہے اور کبھی ریم بول اور براز مین نکلتی ہے ایسی حالت مین مسہلات مدرات
نافع ہے

فصل نہم سرطان رحم مین

یہ علت اکثر بعد ورم گرم کے بسبب عدم تحلیل مادہ اور نہ کرنے

در استسقا طبلی علاج کرین اور ادویه تحلیل کننده ریاح و نیز سخنه رحم مثل جوارش کمونی و ماء الاصول و بزور و فوتنج و
بی منضجات و نانخواه و رازیانج و تخم کرفس وغیره سودمند ہین اور کبہی کوئی علاج مفید نہین ہوتا فائده جو
زداد یا رحم مین ہوتے ہے بہ نسبت ریح جو عمق مین ہوتے ہے سخت تر ہے **فصل سیزدہم رجا کی بیان مین**
رجا کذب کو کہتے ہین یعنے حالت حاملہ کا ویہ مشابہ باحوال حمل صادق ہو جاتی ہے یہانتک کہ حرکت او جنبش
جنین صادق شکم مین ہوتے ہے اور جب ہاتہہ شکم پر رکہا جاوی میلان جانب یمین و یسار معلوم ہوتا ہے اور کبہی
ال و درد زہ ہوکر ریاح اور رطوبت خارج ہوتے ہے اور کبہی قطعات لحم خارج ہوتے ہین اور اکثر یہ مرض
بہ فراط ریاح یا رطوبت لاحق ہوتا ہے اور کبہی حسب اتفاق یہ مادہ بسبب حرارت غریزیہ متعفن ہوکر استعداد
نفس حیوانی کرتا ہے مجربین نے لکہا ہے کہ بعض عورات کو بچہ بشکل کہیوہ پیدا ہوا اور کسی عورت کو بشکل مرغ
کے دو بازو ہیے تہے اور چند ساعت تک حس و حرکت کرتا رہا غرضکہ اس مرض کا حال مؤثر نہین ہوتا بلکہ منتہی
الی تک رہتا ہے فرق درمیان حمل صادق اور رجا کے یہ ہے رجا مین شکم سخت ہاتہہ یا نون ست اور حرکت
ین مثل حرکت جنین ہوتے حرکت جنین مع الارادہ ہوتے ہے اور حرکت رجا بے ارادہ اور جب ہاتہہ شکم پر رکہتے
ہی ایک جگہہ سے دوسری جگہہ منتقل ہو جاتا ہے اور مدت وضع حمل گذر جاتی ہے اور یہ ہے حالت چار چار یا پانچ
برس تک رہتے ہے اور کبہی آخر مین استسقا ہو جاتا ہے اور فرق درمیان اسکی اور استسقا کی علامات سی ظاہر
و اگر باج تنقیه کرین اور کواسرات ریاح کہلانا مثل مطبوخ اصول اور روغن خروع اور جند و رامین ریح مین نافع
ین اور جو ادویہ مدر طمث اور مخرج جنین ہین اور ایارجات تریاق اربعہ دوائی کرکم اور جو علاج فصل استسقا
مین لکہا گیا نافع ہے **فصل چہاردہم رتق مین** رتق بہ فتح را و سکون تائی مثنات فوقانی و قاف
ہے کہ کوئی شے زاید از قسم عضلہ یا غشا صلب یا لحم یا عظم دہن رحم پر آجاوی اس باعث مانع جماع اور
برای خون حیض ہو علاج یہ مرض لا علاج ہی اکثر اشخاص آلہ حدید جس سے دانہ بواسیر قطع کرتے ہین اسکو بہر
اٹہتے ہین یہ علاج بہت خطرناک ہی **باب بست و یکم امراض پشت اور اطراف کی بیان**
فصل اول حدبہ کے بیان مین حدبہ زوال ہو جانی فقرہ پشت کو کہتے ہین اگر جانب قدام زوال ہو تقعیر
در حدبۃ المقدم کہتے ہین اگر زوال جانب خلف ہو حدبۃ المؤخر کہتے ہین اور فی الواقع حدبہ حقیقی یہی ہے اگر زوال
جانب یمین و یسار ہو اسکو التوا کہتے ہین اگر بسبب زوال باد غلیظ ہو اسکو ریاح افرسہ کہتے ہین اسباب زوال فقرہ
پشت پانچ ہین اول یہ کہ ورم گرم عضلہ متصلہ فقار مین عارض ہو جاوی علامت اسکی ہونا تپ گرم اور متقدم ہونا
ورم کا دوم ریح زیر فقار محتبس ہوکر فقار مذکور کو اپنی مقام سی علیحدہ کردی جسکو ریاح افرسہ کہتے ہین اسمین تپ
اور ثقل نہین ہوتا مگر درد پشت مین منتقل رہتا ہی سوم ضربہ یا سقطہ موجب زوال فقرات ہو چہارم رطوبت مائی

جرم رباطات فقرہ مین نافذ ہوکر فقرہ کو اپنے مقام سے جدا کرے یا تجحم بسبب یبوست رباط فقار متشنج ہوجاوین بس اگر
یہ مرض مولودی یا بسبب کبرسنی یا تشنج یابس سے عارض ہو لاعلاج ہے بقراط نے لکہا ہے کہ اطفال کو لموق مین
مرض کا قبل احتلام مہلک ہے اور علاج اسکا فصل وجع ظہر مین بسبب اتحاد اسباب احد تحریر ہو گا **فصل دوم**
وجع ظہر یعنے پشت کے بیان مین درد پشت بسبب اسباب مذکورہ حدبہ و نیز سوء مزاج بارد ساذج یا بلغم یا احتباس یا
یا کثرت جماع یا بسبب ضعف گردہ یا احتباس ہوتا ہے علاج بعد تنقیہ خلط غالب کرین اور معدلات پلائین اگر درد
بسبب برودت ہو تحلیل اور شبت اور عسل شکر ملا کر قے کرین اور بعد اسکے معجون فلاسفہ تریاق اربعہ اور روغن
ایارجات مفید ہین اور درد پشت حار یا دموی مین فصد باسلیق انفع ہے **مجرب** برائے وجع بارد انجیر تر م
ملا کر پلائین **از مجربات** غاریقون اوند ترنجبیل تربد ہموزن لیکر تین درم کہلائین **ایضاً** قلفل سعد
ہموزن شکر ملا کر کہلائین **از مجربات** روغن عاقرقرحا روغن خردع سداب خردل جوز بوا بادام سبکو ملا کر
علیحدہ ملین **مجرب** برائے وجع حار شربت بنفشہ اور عرق کشنیز ملا کر پلائین اور آرد جو سرگین گوسفند مین سرکہ
طلا کرین **مجرب** روغن بنفشہ عرق کشنیز ملا کر طلا کرنا مفید ہے **از مجربات** برائے وجع یبسی روغن بادام
سے ہمیشہ ملنا مفید ہے **مجرب** برائے درد ریاحی فرفیون ایکدرم مرصاف قصب الذریرہ ہر واحد دس درم
موم ایک اوقیہ روغن قسط ملا کر ملین **از مجربات** برائے درد بارد مزمن برگ دفلی ایک اوقیہ کو روغن گرم مین
پکائین شب کو روغن ملین اور علی الصباح حمام کرین **دیگر** عصارہ برگ حنا نیلہ توتیا صابون بعد تنقیہ ضماد
کرنا غایت سودمند ہے **ضماد مجرب** ترمس جو حلبہ باقلی سبکو ہموزن لیکر پختہ کرین اور نصف اوزان ادویہ
مذکورہ سے حنظل اور ربع حصہ انجیر اور آٹہوان حصہ تخم کرفس اشق زعفران بیخ کبر عسل مین ملا کر ضماد کرین فوراً
درد حدبہ زایل ہوتا ہے **از مجربات** برای حدبہ و سائر امراض عصبیہ غاریقون تربد مغاث سورنجان ہر ایک
سات جزو ہلیلہ کابلی بسفائج بستہ خولنجان ہر واحد پانچ جزو سکبینج اشق دارچینی قسط ہر واحد چہار جزو جہبر
مصطگی عاقرقرحا جنطیانا حب الغار ترنقل قلفل ہر واحد تین جزو عسل سہ چند ادویہ بدستور معجون بنائین
خوراک ایک مثقال سے دو مثقال تک کرین **مجرب** حجیہ خلاف طرف حدبہ محجمہ لگائین اور باندہنا رہتا صاحب
کا اور باقی جو دوائین بحث مفاصل مین مذکور ہونگی نافع ہین **فصل سوم وجع مفاصل کی بیان**
مین عموماً درد بندگاہ کو وجع مفاصل کہتے ہین اور مصطلح اطبا یہ ہے کہ جو درد دست و پا مین لاحق ہو
وجع مفاصل ہے اور جو مفصل ورک یعنے سرین مین لاحق ہو اسکو وجع الورک کہتے ہین اور جو درد مفصل ورک
سے شروع ہو کر جانب قدم نازل ہو عرق النسا کہتے ہین اور جو درد مفصل مثانہ لنگ یا مفصل انگشتان
قدم مین عارض ہو خصوص نر انگشت مین اسکو نقرس کہتے ہین اسباب فاعلہ درد بندگاہ سوء مزاج ساذج

یا بادی ہین خواہ مادہ ذوالقوام ہو مثل اخلاط یا ذوالقوام نہو مثل ریح وغیرہ اور اکثر یہ مرض بلغم اور خون سے عارض ہوتا ہے اور مادہ ریحی سے۔ اور صفرا سے کم اور سودا سے نادر ہوتا ہے اور ترکیب اسکی دو خلط سے بہی ہوتے ہے مشہور ہے کہ بیشتر ترکیب اسکی صفرا اور بلغم سے ہوتی ہے اور ترکیب سودا و بلغم نادر الوقوع ہے پس علامت ہر واحد یہ ہین وجع مفاصل بلغمی اور دموی مین موضع بندگاہ مین ورم زیادہ ہوگا اور سوداوی مین مقام درد سخت اور درشت ہوتا ہے اور صفراوی مین بہ نسبت بلغم وغیرہم درد شدید معلوم ہوگا اور رنگ محل موجع سے بہی غلبہ خلط معلوم ہوجاتا ہے **علاج** تنقیہ بالفصد یا اسہال کرین اور قی کرنا اس مرض مین نہایت سودمند ہے اور سورنجان صرف کہلانا اور لگانا لاعدیل ہے **مجرب** سنا کی عسل ملاکر کہلانا ہین **از مجربات تامہ** معجون یحیی بن خالد صفتہ سورنجان دس درم سنا پانچ درم کمون کرمانی زنجبیل دارفلفل اسارون ہر واحد دو درم شہد مین ملائین ہر روز دو مثقال آب نیمگرم ملاکر ملائین **از مجربات** اذاراقی مدبر حنظل فلفل ہموزن لیکر شہد مین مثل نخود گولیان بنائین ایک گولی یا دو گولی خوراک کرین **مجرب** سنا نصف رطل انیسون رازیانج ہر واحد سات درم روغن گاؤ بارہ درم مین ملائین نیم رطل شہد و شکر ملاکر قوام کرین تین درم ہر روز کہلائین **مجرب** بادام خردل سنا ہر واحد ایک جزو سورنجان نصف جزو تربد شیطرج عود دجاج قرحا ہر واحد ربع جزو صبر مصطگی ہر واحد ثمن جزو باضافہ سہ چندان گل معجون بنائین تین درم خوراک کرین **مجرب** سورنجان سات درم زیرہ کرمانی بریان قرنفل ہر واحد دو درم فلفل ایکدرم شکر تازہ درم بدستور ملاکر تین درم کہلائین **از مجربات** نافع جو ایکساعت مین مفید ہوتا ہے اگرچہ مرض مزمن ہوگیا ہو صبر ہلیلہ زرد سورنجان ہر واحد ایکدرم یہ مجموعہ ایک خوراک ہے **فائدہ** ضماوات اور ادویہ روادع قبل از تنقیہ اسمین ممنوع ہے مبادا کہ مادہ موذی جانب اعضاء رئیسہ رجوع ہوجاوے **از مجربات** بادنجان بریان کرین اور اندر سے شق کرکے عروق زرد و نمک بہر کر موضع درد پر باندہین فوراً درد اور ورم جاتا رہتا ہے **مجرب** سیر کو روغن گاؤ مین بریان کرکے کہانا اور لگانا مفید ہے اور جب درد شدید ہو قدری برشعشا کہانا غایت مجرب ہے **دیگر** استخوان سوختہ انسان گلاب مین ملاکر عمل کرنا غایت النفع ہے اور نقوع پوست خشخاش اور سفوف خشخاش و شکر نافع ہے اگر کشنیز خشک کو شکر ملاکر بطور سفوف عمل کرین از بس سودمند ہے **از مجربات** حلبہ سرکہ اور پانی مین جوش دیکر عسل مین قوام کرین اگر درد بسبب حرارت ہو نیمگرم اور برودت مین گرم گرم ضماد کرنا عجیب العمل ہے **از مجربات** اسبغول اور خشخاش کو پکا کر قدرے روغن گل ملاکر ضماد کرین **مجرب** حب آب برگ ارنڈ مین ملاکر لگائین **مجرب** روغن گاؤ شیر مین پکا کر لگائین

فصل وجع الورک یعنی درد مفصل

سرین مین اس علت مین لگانا مجرب ناری اور دیگر ادویات جو عمق تک موثر ہون نہایت مفید ہے ازمجر
حلبہ تا بخواہ تخم جرجیر شونیز سبکو برابر لیکر مہین سائیدہ ایک چٹکی مین جسقدر آجاوی کہلاؤ مین فصل پنجم
عرق النسا مین یہ مرض سریع العود ہے اور دیر مین جاتا ہے علاج فصد باسلیق اور
درمیان خنصر و بنصر کرین اور گرسنہ رہنا مجرب ہے ازمجربات سناکی چہہ درم شیطرج دو درم
نصف درم شکر المضاعف ملاکر تین درم ہر روز کہلائین ازمجربات حرمل یکنیم مثقال دو ا
شب بطور سفوف متواتر کہلائین اور داغ دینا اور تفریح بسل البلاد سے کرنا عمدہ علاج ہے فصل
ششم وجع رکبہ یعنی زانو کی بیان مین ازمجربات حلتیت انزروت
اور حنا کو آب خروع مین ملاکر ضماد کرنا مفید ہے مجرب سفوف جو بحث ورک مین لکہا گیا نہایت مف
فصل ہفتم نقرس کی بیان مین تعریف اسکی سابقا لکہہ چکی ہین درد مفصل نر انگشت
مین ہوتا ہے مگر کبہی اسفل قدم سے جانب اعلی صعود کرتا ہے ازمجربات صعتر پوست بیخ کبر ہر ا
یکنیم درم مقل حنا ہر واحد دو درم بلیلہ آملہ شیطرج صبر زنجبیل و ارفلفل نمک ہندی ہر واحد تین درم بلیلہ
دو درم سورنجان مثل کل ادویہ ملاکر آب مقل مین گولیان بناکر دو درم کہلائین فایدہ جو دوا ایک قسم
درد مفصل کو مفید ہے باقی اوجاع مجنس کو بہی مفید پڑتی ہے مگر بعض دوائین مفید و مخصوصہ بعض ا
ہین اگر مفصل مین سختی ہو مجرب سرب یا نزمین یا تخم شبت پکاکر عضو پر بخور کرین ازمجربات
تحجیر مادہ مفصل تخم خروع تین جزو کو عسل اور روغن گاو ایک جزو مین خوب ملائین اور
جب غلیظ ہوجاوے ضماد کرین مجرب انجیر سمسم اشق ضماد نافع ہین فصل ہشتم وجع عقب یعنی در
پاشنہ مین قی کرین اور روغن گل با سنگ ریزہ تنور مین سفیدی بیضہ ملاکر ضماد کرین مجرب خمیرہ کا ضماد ک
مجرب گوشت بیخ ابہام تازہ ضماد کرنے سے فوراً صلابت دور ہوجاتی ہے اسوای اسکی حجامت
اور داغ عمیق دینا نہایت مفید ہے فصل نہم دوالی کے بیان مین چند رگین
ساق مین پیچیدہ ہوجاتے ہین سبب اسکا اکثر مادہ سودا ہوتا ہے اور بلغم سے بہی یہ م
ہوجاتا ہے مگر صفرا خالص سے نہین ہوتا علامات کامل غلبہ خلط رنگ ساق سے معلوم ہوجاتی
جب مرض مزمن ہوا مشکل جاتا ہے جمہور حکما ان عروق کو اصلی کہتے ہین اور رازی
اور انطاکی نے لکہا ہے کہ یہ عروق زایدہ مادہ سے مسکون ہوجاتے ہین فصل
دہم داء الفیل کی بیان مین اس علت مین ساق اور قدم
پائے فیل ہوجاتے ہین جب مادہ عضو مستحکم ہوکر متقرح یا مسترخی یا متحذر ہوجاوے لاعلاج

جالینوس نے لکہا ہے کہ یہہ مرض ہرگز علاج پذیر نہین اس باعث کہ سرطانی ہے اور حمالان اور ان
اشخاص کو جو پیش بادشاہان دست بستہ ایستادہ رہتے ہین بیشتر ہو جاتا ہے اور بعض اوقات بسبب
بحران مالیخولیا یا طحال یا عند الحذر چلنے سے بہی ہو جاتا ہے علاج اسکا تنقیہ سودا کرین اور فصد باسلیق
الیس اور قے براتب کرنا اور کم چلنا اور باندہنا قدم کا اور بعد اسکے عصا تکیہ لگائے رہنا اور طلایات
قابضہ مثل اردا اور گلنار آس عفص مرا قبا ماشبہ کر نارنج مفید ہے اور کبہی عروق دوالی شق ہو جاتی
مین اور خون جاری ہو جاتا ہے مگر عمداً قطع دوالی موجب لاغری و ضعف عضو ہے تنبیہ داء الفیل
تو سبب اذیت کا علاج نکرین اگر جراحت یا اکلہ ہو جاوے اور تنقیہ بہی مفید نہو قطع سے بہتر علاج

نہین باب بست و دوم حمیات یعنی تپون کے بیان مین معہ تکملہ بحران حمیات

جمع حمیٰ ہے اور حمی بضم حاء حطی و تشدید میم اصطلاح اطبا مین حرارت غریبہ کو کہتے ہین جو بواسطہ
یا بلا واسطہ قلب مین مشتعل ہو کر بتوسط روح و خون و شرائین تمام بدن مین پراگندہ ہو جاوے اور اس باعث
افعال طبعیہ جو عبارت خواہش طبیعی و رغبت اشتہای اکل و شرب و ہضم غذا و نشستن و برخاستن و گفتن و
شنفتن و جماع سے ہی متضرر ہون پس حرارت کی تین قسم ہین غریزی غریبی اسطقسی حرارت غریزی
ایک حرارت حار لذیذہ مادیہ منضریہ کہ جو مزاج اور قوام بدن سے حاصل ہوتی ہے اور مصلح بدن ہے اور تاحیات
بدن مین باقی رہتی ہے خاصہ اسکا ازالہ حرارت و برودت عارضی ہے اور حرارت غریبی حرارت ناطبعی کو
کہتے ہین جو مفسد بدن اور ضد حرارت غریزی ہے اور حرارت اسطقسی ایک جزو حرارت غریزی کی ہے اور جسد
مردہ مین بعد ممات بہی یہہ حرارت باقی رہتی ہے اسی باعث مردہ متعفن اور سیاہ ہو جاتا ہے فایدہ ترکیب بدن انسان
تین طرح ہے اول اعضاء اصلی کہ عبارت استخوان اور رگون سے ہے اور یہہ مدام اصلی بنیاد بدن اور حاوی
جملہ رطوبات اور ارواح ہوتی ہین دوم اخلاط و رطوبات مثل مغز و منی سوم ارواح و بخارات جو بدن مین متحلل
و پراگندہ ہین متقدمین نے بغرض تفہیم و مناسب مقام عمدہ تشبیہہ بدن کو حمام سے دی ہے وہو ہذہ جنس
اول کہ عبارت اعضاء اصلی سے ہے بمنزلہ دیوار و خشت و سنگ حمام ہین دوم اخلاط و رطوبات مثل آب
حمام ہین سوم ارواح وغیرہ بجاے فضاء حمام ہین جب حرارت تپ اعضاء اصلی مین استقرار پکڑے
یا تمام دیوار و خشت و سنگ و حمام مین حرارت نے اثر کیا اس جنس کو تپ دق کہتے ہین اگر حرارت اخلاط
و رطوبات مین قرار پکڑے گویا آب گرم حمام سے سنگ و خشت اور دیوار حمام گرم ہو گئین اس جنس کو
تپ خلطیہ کہتے ہین اگرچہ حرارت نخستین ارواح اور بخارات مین بعدہ اسکے اور اعضا اور اخلاط مین موثر
ہو وہ اسطرح ہے کہ حمام مین آتش روشن کرین اور ہوا حمام گرم ہو جاوی بعدہ گرمی ہوا سے آب اور دیوار

حام گرم ہوجاوین اور اس جنس کو حمی یومیہ کہتے ہین ماحصل یہہ کہ حمیات کثرۃ الاقسام و طویل المباحث مین
ملخصاً اجناس عالیہ ایکے تین قسم ہین حمی یوم حمی خلطی حمی دق **فصل اول حمی یوم کے بیان**
مین حمی یوم مین بسبب حرارت اولاً روح گرم ہوکر پہر حرارت قلب مین اور قلب سے تمام بدن مین منتشر ہوجاتی
ہے پہہ تپ ایک شبانہ روز مین گر رجاتی ہے اور کبھی تین روز تک رہتی ہے اگر اس سے تجاوز کرے دلیل
انتقال بجنس دیگر ہے اور جس سبب سے لاحق ہوتی ہے اوسی لقب سے مشہور ہے مثلاً حمی غضبی جو سبب خشم
غصہ روح گرم ہوکر تپ ہوجاوے اور غمی فرحی سہری استفراغی وجعی ورمی زکامی تخمی
آفتابی بردی استلای جوعی عطشی سُدّی علیٰ ہذا جس روح سے تعلق ہو اوسی سے منسوب
کرتے ہین مثلاً حمی یوم نفسانی حمی یوم حیوانی حمی یوم طبعی **علاج** بمقابلہ اسباب موجبہ علاج کرین
مثلاً غضبی میں مفرحات اور سدی مین مفتح سدد اور بہرقیہ ہر شب اسیطرح معروف ہون کبھی اس تپ میں
ضرورت مسہل و فصد کی ہوتی ہے۔ قول القرطبی ہے کہ حمی یوم مین جلسہ احباب مین گفتگو مذاق کرنا اور نغمہ
خوش الحان سُننا اور دیکھنا جانب سبزہ جات فایت نافع ہے **ازمجربات** برای حمی یوم حار مطبوخ تمک
اور سکنجبین سے قی کرین یا شربت فواکہ ماء الشعیر اور انار ترش غایت سودمند ہے **ازمجربات** برای الیناً حسم
درد سر اور قشعریرہ ہو نافع ہے گلقند ۳ درم عناب ۳ دانہ مرلی تمر ہندی سپستان ہر واحد یارہ درم جوش دیکر
پلائیں اگر قبض زیادہ ہو سنا مکی دس درم اضافہ کرین **ازمجربات** برای حمی یوم بارد مطبوخ تسکر
قے کرنا نافع ہے **فصل حمے خلطی کے بیان مین** حمی غضبی عبارت اوس تپ سی ہی جسمین اولاً
حرارت لاحق اخلاط ہو اور اخلاط کو گرم کرکے قلب اور روح کو متاذی کرے پہر قلب سے سایر اعضا
مین موثر ہو اور سبب اسکے اخلاط متعفن ہوجاوین پس متعفن ہونا دو حال سے خالی نہین یا بعض داخل
عروق مین ہے پس بسبب کثافت جرم امعاء و عدم تحلیل مادہ حمیات لازمہ حادث ہوتے ہین یا بعض خارج
عروق ہے مثل معدہ و کبد و سدد وغیرہ اس سے حمیات دایرہ حادث ہونگے اور حمی خلطی چار قسم ہے قسم اول
یہہ کہ خون داخل عروق مین متعفن ہوجاوے اوسکو **حمی مطبقہ** لازمہ کہتے ہین اور خارج عروق کو
سونوخس مگر اسمین صرف غلیان ہوتا ہے اب مطبقہ مین صنف ہی صنف اول **مطبقہ متزایدہ**
یعنی ہر روز بسبب زیادتی خون زیادہ ہوتی جاوے اور عفونت زیادہ اور تحلیل کم ہو یہہ صنف بدترین
اصناف ہے دوم **مطبقہ متناقصہ** یعنی ہر روز نقصان کرتی جاتی اسمین تحلیل تعفن سے زیادہ ہوتی
اور یہہ صنف سالم ترین اصناف ہے سوم **واقفہ** یہہ تپ ایک حال پر رہی ہے بسبب اسکے کہ تحلیل اور
تعفن اسمین برابر ہوتا ہے اور یہہ تپ مذکورہ بالا زیادہ ہفتہ سے تجاوز نہین کرتی علامت اسکی

سرخی رنگ وچشم وقلق وکرب وضیق النفس اور سرخی اور غلظت قارورہ کی اور عظم اور سرعت اور امتلا
نبض مین اور سر درد وکسل بدن قشعریرہ اور حرارت اسکی مثل حرارت حمام کے اور بعد یوم بحران اسمین
عرق نہین آتا ایام بہار مین اکثر لاحق ہوتی ہی **علاج** فصد باسلیق یا اکحل کرین اور خون زیادہ نکالین
اور بعض اوقات فقط شربت عناب یا شربت بنفشہ شربت انار شربت نیلوفر شربت اجاص قرص
طباشیر سکنجبین اور تلیین کرنا خیارشنبر اور تمرہندی سی کفایت کرتا ہے **از مجربات** عجیبہ سنا مکی
ایک جزو گل بنفشہ گل گاؤزبان ہر یک سیاوشان ہر واحد نصف جزو عناب زرشک ہر واحد مثل
کل کے دس حصہ پانی مین جوش دین جب چہارم باقی رہے صاف کرین اور بعوض ہر رطل کے کشنیز
تخم کاسنی تخم رجلہ تخم خیارین تخم کدو ہر واحد تین درم ملاکر دو ساعت تک خوب سائیدہ کرین
اور بقدر مناسب پلائین قسم دوسری **حمی صفراوی** علامت اسکی کثرت عطش اور بدخوابی اور
غثیان اور درد سر اور تلخی دہان اور زبان کی اور خشکی دہن کی اگر صفرا خارج عروق مین متعفن ہے مثل
معدہ وکبد وطحال ومرارہ وغیرہ اوسکو غب خالص دایرہ کہتے ہین یہہ تپ نوبت سی تیسرے روز آتی
ہے کیونکہ مادہ متعفنہ خارج عروق بسبب حرارت تپ تحلیل ہوجاتا ہے پہر بعد جمع ہونے کی تپ ہو جاتی ہے
اگر تدبیر معقول کیجاوی ساتہہ نوبت سی یہہ تپ زیادہ تجاوز نہین کرتی اور ابتدا مین لرزہ قوی مقشعر
اکثر ہوتا ہے اور بعد انقضای تین نوبت بغیر امداد مادہ لرزہ کم ہوتا جاتا ہے اور کبھی عند التعفن اکثر
قلت بول عرق زیادہ آتا ہے نوبت اس تپ کی چار ساعت سی بارہ ساعت تک ہی اگر اس سے متجاوز
ہو معلوم کرین کہ تپ مرکب ہوگی بحران اسکا ساتہہ اسہال یا عرق یا قی یا اور اکثر ہوتا ہے اگر بول
رنگین نہو اور درد سر یا رعاف عارض ہو علامت ہوجانے سرسام کی ہے اگر صفرا داخل عروق متعفن ہے
تب لازم رہتی ہے مگر ایک روز اشتداد زیادہ ہوتا ہے اسکو **غب لازم** کہتے ہین اگر صفرا عروق حوالے
قلب ومعدہ مین متعفن ہو اوسکو **محرقہ** کہتے ہین اس تپ مین حرارت اور لذع اور عطش شدید اور کرب
زیادہ ہوتی ہے اور لرزہ اور عرق کم آتا ہے مگر بروز بحران عرق یا نافض ہو جاتا ہے اور کبھی بدخوابی
واختلاط ذہن وغشی وضیق النفس عارض ہوتا ہے بحران اسکا بعرق یا رعاف یا باسہال ہوتا ہے اور
لحوق اسکا جوانون کو خطرناک اور مشایخین کو مہلک ہے اب امتیاز اور فرق درمیان غب لازم اور محرقہ
کی یہہ ہے کہ غب لازم مین عوارضات مثل محرقہ سخت نہین ہوتے اور فرق درمیان محرقہ اور مطبقہ کے
کہ یہہ بھی کثیر المشابہت ہین یہہ ہے کہ محرقہ بروز نوبت غب قوی ہو جاتی ہے اور رنگ چہرہ وچشم اسقدر
سرخ نہین ہوتا جیسا کہ مطبقہ مین ہو جاتا ہے اور قدد بدن یا ضیق النفس بارلو سی محرقہ مین نہین ہوتا

بخارات معلبة کہ یہہ سب عوارض مذکورہ اوسمین ہوتی ہین علاجہم تعدیل اور تنقیہ کرین یعنی ابتدامین
شیرہ مغز تربوز شیرہ مغز کدو شربت نیلوفر ملاکر پلائین بعد اسکے شب الثعلب گل نیلوفر رشتہ عرق گاؤ
زبان مفید ہے اور برای تنقیہ مادہ گل بنفشہ گلسرخ آلو بخارا تمر ہندی شیرخشت گلقند کہلائین اور بروز
راحت لعابات مرطبہ باردہ غایت سودمند ہین کہ تپ محرقہ مین بہ نسبت غب خالص لازم و دائر تبرید
زیادہ دین اور ہمیشہ استعمال مفرحات اور ضماد صندل ادویہ باردہ سی اور سونگہنا صندل کافور گلاب
اور بناؤں ادویہ کا جو تپ دموی مین مذکور ہوئین نافع ہے **ازمجربات** آب کاسنی سبز سکنجبین یا
شربت دینار ملاکر پلائین **ازمجربات** آب انارین کو شکر ملاکر پینا **ازمجربات** سنا رکمی گل بنفشہ
سپستان عناب ہر واحد ایک اوقیہ ورد تخم کاسنی تخم کدو تخم خیارین ہر واحد نصف اوقیہ سب کو
بکائین بعد مین خیار شنبر پندرہ اوقیہ ترنجبین بیس اوقیہ ملاکر تین روز تک تین حصہ سبکے کرکے پلائین
اور بعد اسکی یہہ حبوب ہمراہ شربت بنفشہ یا آب تمر ہندی ایک مثقال کہلانا غایت سودمند ہے **صفت**
صبر راوند طباشیر زرد ہر واحد ایک جزو ورد سقمونیا مصطگی کتیرا انیسون ہر واحد نصف جزو آب کدو یا آب
بید مشک مین گولیان بنائین اور غذا شوربای کدو و درجایہ قدرے سرکہ ملاکر مفید ہے **مجرب** تمر ہندی
نمک ملاکر یوم راحت مین اور بلا نمک یوم نوبت مین انفع ہے **مجرب** برہے محرقہ برگ تنب کو نرگس
مین سائیدہ کرکے ہاتہ پانو پر ملنا **مسک الارواح** برہے ضعف قوت جو بعد تپ محرقہ حارہ
اور خفقان عارض ہو و نیز برے سقوط اشتہا و دفع صعود بخارات غایت مجرب ہے **صفت** گلاب بید مشک
نعنع ہر واحد پچاس درم مصطگی راوند برار بانچ ہر واحد ایک درم شربت سیب یا گلاب یا شربت بنفشہ
مین قوام کرین تیسری قسم **تپ بلغمی** ہے اگر بلغم داخل عروق متعفن ہے اوسکو تپ **لثقہ** بفتح لام وکسر ثا
کہتے ہین علامت اسکی قشعریرہ دبلا ناقص ہونا اور نہ آنا عرق کا مگر عند الزوال تپ اور یہہ تپ دق سے
کثیر المشابہہ ہے اسی باعث معالجہ دق کرتے ہین اور آخرش اس بے احتیاطی سے مریض تمام ہو جاتا ہے
پس فرق درمیان دق اور لثقہ یہہ ہے کہ تپ لثقہ مین اشتداد اور تہیج اور لینت نبض کے اور نہ ہونا
زیادہ نبض کا بعد غذا کے بخلاف تپ دق کہ اوسمین یہہ عوارضات پائے جاتے ہین اگر بلغم خارج
عروق متعفن ہے **بلغمی نائبہ** کہتے ہین یہہ تپ ہر روز آتی ہے علامت اسکی سردی اور لرزہ اور
ممتلی تا دیر ہونا اور کسل بدن اور تثاؤب اور کمی عطش کے یا ہونا عطش کا باختلاط بلغم مالح
اور کمی عرق ابتدا مین اور زیادتی بعد نضج کی نوبت اس تپ کی اٹھارہ ساعت ہی اور چہ ساعت
راحت رہتی ہے دورہ اسکا رات کو یا وسط روز مین یا بعد دوپہر کے ہوتا ہے اور کبہی متقدم و موخر

وقت معینہ سے اور کبھی ہر روز برابر آتا ہے اور بیشتر ایسا ہوتا ہے کہ جب تین نوبت اس تپ کی
گزر جاتی ہین تغیر دورہ مین ہوجاتا ہے اور کبھی سردی گرمی ایکوقت معلوم ہوتی ہے اور جملہ حمیات
بلغمی خطرناک اور مزمن ہین اکثر چھ چھ مہینے تک رہتی ہین آور کبھی بالاخر استسقا ہوجاتا ہے مگر
تپ نائبہ جسکو مواظبہ بھی کہتے ہین بہ نسبت تپ لثقہ خطرناک کم ہے اور جو راکو دورہ ہوکر ہر روز حاصل
ہو اوس سے اندیشہ دق ہوجانے کا ہے **علاج** قے اسہال تعریق ادرار مالش ریاضت
یہ سب عمل مفید ہین اور عند الجوع صبر کرنا اگر بول مین غلظت ہو فصد بھی نافع ہے مگر بعضے اطبا
نے کرنا فصد کا منع لکھا ہے **از مجربات** شربت اصول شربت بزور اور سکنجبین عسلی گلقند ملاکر
اور شربت دینار برائے تقویت جگر و دفعیہ لثقہ مفید ہین **مجربات** جو ایکساعت مین نجات دیتا ہے
شربت اصول اولاً ثانیاً سکنجبین عسلے پلائین ثالثاً مچھلی کھلائین رابعاً شبت محل بورق اور عسل و نمک طعام
سے قی کرنا غایت نافع ہے **از مجربات** عجایب کرا ایک جزو تربد نصف جزو زنجبیل مصطکے ہر واحد
ربع جزو چار مثقال کھلائین **مجرب** حرما اور حلبہ ہر دو کو جوش دیکر پلائین اور واسطے اقسام تپ بلغمی
گلقند مصطگی انیسون نافع ہے **مجرب** عجایب برائے تپ مزمنہ جس مین لرزہ بشدت ہو تخم انجرہ
ایک مثقال شہد ملاکر کھلائین یا نانخواہ تین درم ہمراہ عسل کھلانا **مجرب** غاریقون ایک درم شہد
ملاکر کھلانا **مجرب** فلفل قاقلہ کبار سکر ہموزن لیکر یکنیم درم کھلائین اور عمدہ علاج اس تپ کا
جو متفق علیہ ہے یہہ ہے قرص ورد قرص زرشک بہت مفید ہین **از مجربات** فیقرا ایک جزو
غاریقون تربد مقل سکبینج ہر واحد نصف جزو بورق ملح ہندی انیسون ہلیلہ ہر واحد ربع جزو
آب کرفس مین حب بناوین ایک مثقال ہمراہ سکنجبین عسلے یا شربت اصول پلائین **فایدہ** حمیات
بلغمی بفساد مزاج معدہ ہوتے ہین اسمین عایت معدہ پر ضرور ہے **فایدہ** تپ لثقہ مین کسی چیز
درشت سے ملنا اور ماء العسل یا آب کرفس ملانا اور استعمال ادویہ معرقہ بس مفید ہے چوتھی قسم تپ
سوداوی ہے اس تپ مین دو یوم راحت رہتی ہے اور چوتھی روز تپ ہوجاتی ہے اسی سبب
اسکو **ربع** کہتے ہین اسکی دو صفت ہین ربع دایرہ ربع لازمہ اور یہہ تپ اُف بہت روز تک رہتی ہے
اگر مادہ زیادہ غلیظ ہو تو تپ بعد اٹھارہ اٹھارہ یوم کے ہوتی ہے مگر جالینوس نے لکھا ہے کہ مدت
اخذ نوبت اس تپ کی پانچ روز سے زیادہ نہین ہے اور کبھی ابتدا مین اور کبھی بعد حمیات حارہ
مزمنہ ہوجاتی ہے اور امراض مزمنہ مثل صرع مالیخولیا تشنج وغیرہم بعد عارض ہونے اسکے رفع
ہوجاتی ہین اگر مادہ صرف سوداوی ہے ایک سال تک رہتی ہے اور بعضون نے لکھا ہے کہ جو

ہمیشہ ہی رہتی ہے قول انطاکی ہے کہ یہ تپ چھیالیس روز مین ہی جاتی رہتی ہے اور کبھی بارہ برس
تک رہتی ہے اور آخر مین منجر باستسقا ہو جاتی ہے بودا ورنہ ابتدا مین کم ہوتا ہے اور بعد طول
زمان زیادہ ہو جاتا ہے مگر یہ لازمہ خواہ دایرہ غلظت طحال پھر دو مین لازم ہے نوبت اسکی معمولی
چوبیس ساعت اور راحت اڑتالیس ساعت تک ہوتی ہے اور بول ابتدا مین سفید رقیق اور انتہا مین
غلیظ اور سیاہ ہو جاتا ہے حمی ربع ایام صیف یا ربیع مین قصیر الزمن اور خریف مین طویل الزمن ہوتی
ہے تجربۃ الانطاکی لکہا ہے کہ جب یہ تپ باعث احتراق خلط ہوا ولا علامات احتراق خلط معلوم
ہوتی ہیں اور پہر بتدریج زایل ہو جاتی ہین آخر مین علامات سودا خالص رہجاتی ہین پس اسوقت
مین رعایت خلط کثرین بخلاف حالت ابتدائی یعنے ابتدا میں رعایت خلط محترق پر ضرور ہے
علاج تنقیہ سودا بمراتب کرین اور فصد باسلیق یا فصد اسیلم دست چپ بحالت غلظت طحال اور بغیر
غلظت چپ رہت سی پرہیز کرتے رہین اور روزہ رکہنا اور قے کرنا یوم نوبت مین مفید ہے **از مجربات**
مروارید کو ترشی اترج مین حل کرکے پینا **از مجربات** پوست خشخاش ہوفلفل ہر دو کو جوش دیکر پلانا
از مجربات صحیح عجیبہ جو ستشر چہتیس درم اجاص اسطوخدوس بسفایج تمر ہندی ہر واحد بندرہ
درم تخم رجلہ تخم بادرنگ لسان الثور ہر واحد سات درم افتیمون عصے الراعی عناب کرفس بیخ خطمی
تخم شاہترہ تخم کاسنے بیخ کبر گل بنفشہ گل سرخ ہر واحد چہار درم سبکو ملاکر شکر یا شربت بنفشہ
یا شربت نیلوفر مین قوام کرین اور ہر روز راحت چہہ مرتبہ کرکے پلائین جب نضج ہو جاوے سفوف مخرج
سودا ہمراہ ماء الجبن یا شیر شتر مادہ ہمراہ افتیمون پلانا کثیر النفع ہے **مجرب** غاریقون ایکدرم لاجورد
مروارید ہر واحد نصف درم ملاکر پلائیں **مجرب** روز نوبت منا طحال کا پانکا ناحجمہ بلا شرط نافع ہے اور
بعضون نے لکہا ہے کہ عورت حایضہ پہلی جامہ مرد بدن مین پہنے اور اوتار ڈالے اوسیوقت مرد اوسکو
پہنے اغلب اس عمل سے تخفیف ہو جاتی ہے **از مجربات** ریگرگ کو شیر مین خشک کرکے ایک دانق
کہلانا انفع ہے اور عمدہ دوا اس تپ کی جس سے بہت اشخاص کو فایدہ ہوا یہہ ہے کہ بسفایج کو منقی ببیب
وشکر ملائین اور ایکا کر ہمیشہ پلائین **مجرب** برای ربع بلغمیہ قسطلب جوز ہر واحد دو مثقال قبل نوبت
کہانا **مجرب** برای ربع صفراوی کاسنی سبز گاؤزبان جوش دیکر پینا **از مجربات** افیون نصف مثقال
جند بیدستر فلفل شونیز مرزنجوش میعہ سایلہ دارچینی سداب فلفل ہر واحد تین مثقال سبکو ملاکر
ایکمثقال کہلائین **مجرب** عجایب برای ربع پرہیز فصد اسیلم کرین اور رو تہرے خون نکالین اور یہہ
سفوف بس از نضج ہر ہفتہ ایک مرتبہ کہلائین **صفت** ہلیلہ کابلی ہلیلہ سیاہ ہر یک ہشت درم

بسفایج انیتمون ہر یک سہ درم سکو کوٹ چہان لین بعد اسکے گرم پانی نوش کرین **فایده** تپ ربع بہی عفونت سوداے طبعی یا سوداے غیر طبعی سے جو بسبب احتراق اخلاط ہو جاتی ہے اور علامات احتراق ہر واحد خلط یہہ ہین اول یہہ کہ عفونت سوداے طبعی سے لاحق ہو علامت اسکی کہانا اشیاے مولدہ سودا مثل عدس گوشت گاو و کرنب ماہی نمک سود اور صغر ہونا نبض کا اور بیشتر یہہ تپ سن کہولت مین اور ایام خریف مین حداد مذ مزاج سرد و خشک کو لاحق ہوتی ہے اور علامات احتراق خون یہہ ہین غلبہ خون سرخی بول شیرینی دہان کسل بدن اور یہہ تپ بیشتر ایام ربیع مین جوانان زیادہ خون کو ہوتی ہے اور علامات احتراق صفرا یہہ ہین نوبت قصیر اور عطش کثیر اور تلخی دہان و کرب عرق کی اور سرعت اور تواتر نبض مین اور التہاب اور غضب ہونا تامی اور علامات جو لوازم صفرا مین ظاہر ہون اور یہہ تپ اکثر جوانان حار یابس کو اور عقب حمیات صفراویہ سے ہوتی ہے اور علامات احتراق بلغم یہہ ہین بول سفید اور غلیظ ہو اور ظاہر بدن سرد ہو اور بطوء نبض مین اور قلت عطش کے اور کثرت خواب تامی اور علامات جو لوازمات بلغم اسی ہین اور یہہ تپ اکثر مرطوب المزاجون یا بعد حمیات بلغمیہ عارض ہوتی ہے اور علامات احتراق سودا یہہ ہین کہ فکر ردیہ اور خواب پریشان اور سیاہی بدن کی اور کثرت شہوت کی پس علاج ہر واحد کمال غور و جد مین کرین **فایده** عفونت بسبب غذاے ردی الجوہر پیدا ہوتی ہے مثل گوشت خشک یا جو غذا کہ متخیل بخون صالح ہو مثل ماست و خیار یا جو غذا مستعد عفونت مادہ ہو مثل فواکہ یا عفونت بسبب کثرت و لزوجیت خلط حادث ہوتی ہے **فایده** عجیب حمی ربع مین جب احتراق کامل ہو جاتا ہے بال سفید ہوتے ہین اور جب مادہ کو نضج ہوتا ہے بال سیاہ ہو جاتے ہین

فصل حمیات مرکبہ مین

حمیات مرکبہ کثیر الاقسام طویل البحث مختلف فیہ ہین کبہی ترکیب انکی از جنس متباعد ہوتی ہے مثلاً ترکیب حمی دق و حمی خلطی اور کبہی از جنس متقارب مثل حمی غضبی یا عفنی خواہ یہہ متحد النوع ہون مثل ترکیب غب با غب و ربع با ربع خواہ متغیر النوع مثل ترکیب غب با ربع یا با مطبقہ اور یہہ ترکیب کبہی بر سبیل انتظام ہوتی ہے مثلاً دو غب با ربع مرکب ہو کر باعتبار نوبت اپنے اپنی ہر روز آوین اور کبہی ترکیب مختلط بلا انتظام ہوتی ہے غرضکہ اخذ و فترۃ مذکورہ مین حال سے خالی نہین اول یہہ کہ ایک تپ ہنوز بدن مین موجود ہے دوسری لاحق ہو جاوے

یعنی ورم سوف اور یہی ورم سلر ... ہلاتین اور عصب اسی

اس قسم کو مداخلہ کہتے ہین دوم یہہ کہ بعد انقضاے ایک تپ کے اوسیوقت دوسری ہو جاوے
اسکو مبادلہ کہتے ہین سوم یہہ کہ دو تپ معاً لاحق ہون یا معاً فرد ہون یا نہ ہون اسکو
مشارکہ اور **مشابکہ** کہتے ہین اور بیشتر حمیات مرکبہ صفرا و بلغم سے ہوتے ہین حمیات
مرکبہ مین دو نام مشہور ہین ایک شطر الغب دیگرے غب غیر خالصہ اور کوئی نام مشہور
نہین ہے **بیان شطر الغب** یہہ تپ بلغم اور صفرا سے مرکب ہے عوارضات اسکے باعث با
کمی بیشی اخلاط مختلف ہوتے ہیں ترکیب اسکی چار طرح ہے یا مرکب غب دایرہ و بلغمی لازمہ سے
ہے یا غب لازمہ و بلغمی دایرہ یا غب لازمہ و بلغمی دایرہ مثلاً ہر دو مادہ خارج عروق متعفن مین
ایکروز آثار تپ بلغم اور روز دوم ہم آثار بلغم و ہم آثار صفرا معلوم ہونگے کیونکہ تپ بلغمی ہر روز
نوبت کریگی اور صفرا بعد ایکروز کے لاحق ہوگی یا ہر دو مادہ داخل عروق متعفن ہون تب صفراوی
بہی لازم ہوگی اور بلغمی بہی مگر ایکروز اشتداد اسمین بہی ہوگا اگر صفرا داخل عروق اور بلغم
خارج عروق متعفن ہے تب صفراوی لازم ہوگی اور بلغمی بہی ہر روز ہوگی اسمین بہی ایک روز
اشتداد زیادہ ہوگا اور ان ہر سہ انواع مذکورہ بالا کو شطر الغب غیر خالصہ کہتے ہین اگر صفرا
خارج عروق اور بلغم داخل عروق متعفن ہو بلغمی لازم ہوگی اور صفراوی بعد ایکروز کے
زیادہ اشتداد کریگی اس صورت کو شطر الغب خالصہ کہتے ہین **بیان غب غیر خالصہ** یہہ
تپ صفرا اور بلغم سے مختلط ہوتی ہے اور اس درجہ اختلاط ہوجاتا ہے کہ امتیاز مابین اخلاط
مشکل ہے علامات اسکی یہہ ہین اول یہہ کہ سرما اور لرزہ اسمین زیادہ تر بہ نسبت سرما و لرزہ
غب خالصہ ہوتا ہے دوم یہہ کہ وقت نوبت اسکا بلا انتظام ہوتا ہے اور مدت نوبت بارہ
ساعت چوبیس اور تیس ساعت تک پہونچتی ہے اور مدت آسایش بہی دراز ہوتی ہے حتی
کہ اڑتالیس ساعت تک مریض آسودہ رہتا ہے اور اس باعث گمان کیا جاتا ہے کہ تپ ربع ہے
سوم عدد نوبت اس تپ کی مقرر نہین البتہ اگر علاج اور تدبیر معقول ہو سات نوبت سے
زیادہ نہین ہوتین اور سوء تدبیری مین نو مہینے تک نوبت بدورہ رہتی ہے چہارم یہہ کہ
اسمین نضج بدیر ہوتا ہے اور عرق کم آتا ہے اور کثرت کاہلی بیخوابی بیمزگی دہان ہوتی ہے اور
کبہی منتقل بحمی مادہ یا دق ہوجاتی ہے **فایدہ عمدہ** براے ادراک تپ مرکبہ بعض محققین نے
کہا ہے اگر یوم راحت مین اثر تپ نرہے خالصہ ہے اگر اثر ضعف باقی رہے غیر خالصہ
اگر بروز نوبت مثلث تپ نوبت اشتداد کرے شطر الغب ہے **علاج** تپہای مرکبہ مین تمام

غور اور مدس سے علاج کرین اور ترکیب غلبہ خلط کی بڑ دیگرے معلوم کرین اگر صفرا غالب ہو علاج مثل غب
خالص کرین اگر رطوبت غالب ہو علاج بلغمی نائبہ تربیب قریب کرین اور غور کرین کہ مادہ متعفنہ داخل عروق
ہے یا خارج عروق پس طریقہ علاج اسطرح بہتر ہے کہ کبھی استفراغ مادہ بمسہلات لینہ خفیفہ کرین اور کبھی
بہ تسکین و تقویت مشغول ہون اور جو مادہ پُر خطر ہو اول اسکو خارج کرین اور ہمیشہ تقویت طبیعت
کرتے رہین ملا تفضو اخراج مادہ ہرگز جائز نہین اور یاد رکہین کہ ان تپون مین شربت اور غذا جو زیادہ سرخ
ہون ندین اور اسہال برفق و ادرار و قی و تنقیہ مسام و تعریق مفید ہے علے الخصوص بروز نوبت قی کرنا
مفید تر ہے اور برائے تفتیح اور تنضیج گلقند عسلی ہمراہ مطبوخ بادیان و سرکہ منضج اور الطف ہے اگر سکنجبین اصلی
یا شربت دینار پلائین کثیر النفع ہے اور قدرے گلاب اور ماء العسل قبل نوبت لرزہ پلانا انفع ہے **از مجربات**
برائے حمی مرکبہ صفتہ درد چہار درم تخم حماض صمغ ہر واحد چہار درم نشاستہ انیزارپس طباشیر
تخم خرفہ ہر واحد دو درم کتیرا زعفران سنبل دارچینی ہر واحد ایکدرم قرص بنائین دو درم ہر روز
کہلائین **مجرب** معمولات حکیم علوی خان دہلوی گلقند سکنجبین ہر واحد چہار درم اول نوش کرین
بعد مین شیرہ تخم بادیان شیرہ تخم کاسنی شربت بزوری ملا کر پلائین **مجرب** نافع شربت افسنتین بعد
تنضیج مفید ہے صفت سنبل ایکدرم تربد موصوف دو درم افسنتین پانچدرم وردبند ۵ درم سکر مین
قوام کرین اور انطاکی نے اپنے تجربات مین یہ ہے استعمال حمیات مرکبہ اسطرح لکہا ہے اول روز سکنجبین
پیکر قے کرین روز دوم تخم شبت جوش دیکر قے کرین روز سوم ماء العسل ملا کر قے کرائین روز چہارم شربت
اصولی مین سکنجبین بزوری ملا کر پلائین اور حسب طریقہ ایام ثلثہ مذکورہ قی کرنا غایت سودمند ہوتا ہے
مجربات صحیحہ صبر غاریقون ہموزن زربد ہلیلہ زرد ہر واحد نصف درم سقمونیا حلتیت سکبینج ہر
واحد ربع جزو مصطکی ہشت جزو آب کرفس مین گولیان بنائین ایکمثقال ہمراہ شربت اصول یا ماء العسل
یا سکنجبین ہفتہ مین دو تین مرتبہ پلائین **مجرب** برائے مرکبہ تخم کاسنی چودہ درم عرق بادیان مین تر
کرین اور سات مرتبہ صاف کرکے شربت دینار یا قرص ورد ملا کر پلائین غایت نافع ہے **مجرب** معمولہ
برائے حمی مرکب و مزمن نائبہ زنجبیل ایک جزو راوند دو جزو جوز ماثل تین جزو شہد بچند ادویہ
ملا کر مثل دانہ جوار حب بنائین اور قبل نوبت ایک حب کہلائین **مجرب** برائے شطر الغب حمیات مزمنہ
عصارہ غافث چہ جزو طباشیر دس جزو ورد پانچ جزو سنبل دو جزو سبکو ملا کر قرص بنائین اور ایک
درم ہر روز کہلائین **از مجربات** برائی مرکب و استسقا حار و سدہ جگر ندشک پندرہ جزو ورد پانچ
جزو رب السوس گلسرخ تخم خیارہ تخم بطیخ ہر واحد تین جزو مصطکے غافث قوۃ الصبغ یعنی مجیٹہ ایک مثقال

د چینی گلسرخ تخم کثوث ہر واحد دو مثقال ریوند ایک مثقال حب مروارید قرص بنائین دو درم ہمراہ
سکنجبین خواہ عرق کاسنی سبز یا عرق عنب الثعلب سبز پلائین **از مجربات نفعتہ** گلقند ملا کر کہانا
لا عدیل ہے **مجرب** جو تپ مرکبا اور مزمنہ مین کثیر النفع ہے گلو ٹکڑے ٹکڑے کرکے شب کو شبنم مین
رکہین صباح ہمراہ قرص طباشیر یا قرص مذکور نوش کرین **احسن المجربات** برائے اقسام تپ
مخصوص حمیات ہا اور سرا ہو ست گلو طباشیر ہر دو ہموزن لیکر نصف درم کہائین اور کبھی ان
ہر دو میں تا قند سفید زیادہ کرتے ہین اگر مخالف طبع ہو قرص طباشیر سادہ خواہ کافوری طبعًا
یا نفوعًا مناسب ہے **اودیہ مشترکہ مجربہ مابین** حمیات مفردہ و مرکبہ دار فلفل لب الکمکب ہمراہ
ایک جزو کمون سفید برگ مغیلان ہر واحد نصف جزو کوٹ کر مثل نخود گولیان بنائین ایک حب
صباح اور ایک بعد ظہر اور ایک بوقت شام تین روز تک متواتر کہایا کرین **ایضًا** برائے حمیات
حارہ و تپ ایک جز و تخم اسفاناخ دو جزو شکر تری مثل ہر دو ملا کر دو درم صبح و شام ہمراہ آب
سرد پلائین **از مجربات** برای حمی و عطش و لب بنزہ جارہ مین قدرے نمک ملا کر پانی مین حل کرین اور
بعد اسکے طباشیر اور شکر ہر واحد چہار ماشہ ملا کر پلائین **از مجربات** برائے حمی مطلق ریوند کو ہمراہ
آب خرفہ پلانا **مجرب** برائے حمی جسمین حرارت اور اسہال ہون مروارید زہر مہرہ کہربا ہر واحد
ایک جزو طباشیر طین داغستانی صمغ تخم حماض بریان گلنار ورد طین ارمنی اقاقیا پوست
بیرون پستہ حب الآس الایچی ہر واحد دو جزو نشاستہ خشخاش تخم کاہو کشنیز ہر واحد تین جزو
تخم خرفہ صندلین ہر واحد چہار جزو سبکو ملا کر حسب دستور قرص بنائین اور نصف درم ہر روز کہلائین
مجرب برای حمی حاد و عطش شدید و حرارت احشا و یبوست دماغ غایت نافع ہے صندل سرخ
و سفید رب السوس تخم خرفہ ہر واحد دو درم ورد طباشیر شکر ہر واحد چہار جزو تخم خیارین کافور
کتیرا ہر واحد پانچ جزو لعاب اسبغول مین قرص بنائین ایک درم ہمراہ آب انارین کہائین **مجرب**
تمر ہندی ترنجبین شیر خشت نقوع کرکے پینا غایت نافع ہے لنقوع مستاصل حمیات مزمنہ مزدد
چوب ایک اوقیہ لسان الثور تخم کاسنی شاہترہ انبرباریس کشنیز ہر واحد نصف اوقیہ زبیب
الجبر سپستان ہر واحد نصف آن شب کو تر کرین علے الصباح نوش کرین **مجرب** برای حمیات سمی
جگر کا فور نصف مثقال لک راوند ہر واحد ایک درم کتیرا صمغ رب السوس زعفران طباشیر تخم
خیار ہر واحد دو درم نیلوفر بنفشہ ہر واحد تین جزو ورد پانچ جزو ترنجبین شکر ہر واحد دس جزو
لیکر بدستور استعمال کرین **قرص** برای حمیات حارہ ولسہ مجرب ہے انبرباریس طباشیر ورد ہر واحد

الملينيم درم تخم خیار تخم کاسنی تخم کاہو تخم خرفہ صندل ہر واحد نصف درم کافور نصف دانگ لعاب
اسپغول مین قرص بنائین خوراک ایک مثقال ہے **مجرب** براے حمیات قرص لعبا شیرین کافوری
رب السوس صندل سفید کتیرا صمغ کافور زعفران ہر واحد دو درم تخم خرفہ تخم کاسنی تخم کاہو طین
ارمنی ہر واحد تین درم تخم کدو تخم خیار سماق ہر واحد پانچ درم ترنجبین دس درم ملاکر بدستور
معروف قرص بنائین **از مجربات** براے مطلق حمی ایک مشت خاک غیر مستعمل تنہا بوقت
شب جاکر بائین ہاتہہ مین اوٹہائین اور خاموش بہرین جہان دورا یہ ملے ایک مشت خاک داہنے
ہاتہہ سے اوٹہائین اور اس آمد ورفت مین ہرگز کسی سے ملتفت نہون اور ہر دو خاک پانی مین
ملاکر بقدر ضرورت محموم کو پلائین اور قدرے گرد اگرد والدین تا وقتیکہ اس عمل سے فارغ ہون
بات نکرین **از مجربات** حنا عصفر زعفران ہر سہ کو آب کشنیز مین ملاکر ہاتہہ پانون مین لگانا انفع
ہے **فصل حمی القیاوس اور حمی لیغوریائی باب مین** انقیاوس اوس تپ کو کہتے
ہین جسمین اندرون بدن سرد اور بیرون گرم ہو سبب اس تپ کا بیشتر غلبہ بلغم زجاجی یا سودا
متعفنہ ہوتا ہے جو باطن مین جمع ہوجاوے اور بسبب ارتفاع بخارات گرم ظاہر بدن مین گرمی ہوتی
ہے اور یہ باعث برودت باطن اندرون سردی اور تپ دوم جو برعکس اسکے ہے اوراوسکو حمی لیغوریا
کہتے ہین اوسمین اندرون گرم اور بیرون بدن سرد ہوتا ہے سبب اسکا یہی غلبہ مادہ بلغم ہے کبہی مادہ
غلیظ صفراوی مورث اس تپ کا ہوتا ہے **علاجہما** علاج ہر دو حمیات مذکورہ قریب یکدیگر
ہین اور کلیہ یہہ ہے کہ اول مرض سے سات روز تک تخم شبت اور سکنجبین لگا کرتے کرین اور ہر صباح
سات درم گلقند کہائین اور بعد انقضاے دو ساعت بست درم سکنجبین سادہ نوش کرین اگر سرما
کی ہو گلقند عسلی یا سکنجبین عسلے سریع التاثیر ہے اور بعد انقضاے ایک ہفتہ مسہل دوین بعد اسکے
بسبب تقویت معدہ گلقند مصطکے انیسون جملہ حمیات بلغمی مین غایت مفید ہے **فایدہ** بحالت دوم تپ
مذکورہ اگر زبان سیاہ یا کرب قلق اور اختلاط ذہن ہو جاوے نہایت بد ہے بلکہ بعض
مجربین نے لکہا ہے کہ مریض بعد وقوع عوارضات مذکورہ بالا کے اندر ہفتہ مرجاتا ہے اگر مادہ غلیظ
صفراوی ہو علاج صفراوی کرین اور لیغوریا صفراوی مین روغنات گرم ماننا اور ماء العسل اور تخم
تلخ ہندی کو ہکر قے کرنا نہایت اچہا ہے اگر گلقند سکنجبین ملاکر کہلائین جلیل الفایدہ ہے
فصل حمی غشی کے بیان مین یعنے وہ تپ جس سے بیہوشی اور غش ہوجاوے اسکی دو قسم
ہین قسم اول حمی غشی بسبب مادہ متعفنہ بلغم خام لاحق ہو صورت اوسکی یہہ ہے کہ عند الحمی مادہ متحرکہ قدرے

جانب قلب یا فم معدہ منصب ہوا اور اس باعث روح سرد ہو جاوے پس بالضرور قوت متھو ہو کر غشی
ہو جاوے اگر مادہ متحرک قلب یا فم معدہ بر ان واحد منصب ہو بسبب اجتماع سببین غشی سخت قوی
ہوتی ہے اور یہہ مرض مشکل سے جاتا ہے دوم حمی غشی بسبب غلبہ صفرا ہو یہہ قابل ہے **علاج** حقنہ یا قیلہ
ات کریں **از مجربات** فادزہر ایک قیراط گلاب میں دیوے علے الصباح اور ایک قیراط عنبر اور طین درم
سکنجبین اور سماق درم ماء الشعیر بوقت ظہر ملانا عجیب الفعل ہے **مجرب** برگ خس جرادہ کدو خیار بردہ
ایک جزو نبع نصف جزو صندل ربع جزو سرکہ گلاب آب سیب ہر واحد مثل کل امدہ ماورد کافور قدرے
ملا کر قلب پر درست دیا میں طلا کریں **فایدہ** اگر حمی غشی بعد آن عرق کے فرو نہو علامت درازی تپ کی
ہے اور عرق سرد تپ گرم میں آنا علے الخصوص عرق سر میں سے زیادہ جاری ہونا بغیر یوم بحران اور بلا حجت
مرض کے تریون ہے اور ساکن ہو جانا تپ کا بلا حجت علامت موت کی ہے اگر درد سر زیادہ ہو یا درد قلب میں
تپ میں لاحق ہوا اور علاج سے فایدہ نہو علامت درازی مرض اور امن کی ہے **فصل حمی وبائی**
کے بیان میں یعنی جو تپ ایام وبا میں لاحق ہو اور معنی وبا فساد ہوا کے ہیں جسطرح پانی ایک جگہ
یا بسبب ملجانے کسی سے گندہ ہو جاتا ہے ہوا بھی بسبب اختلاط بخارات دودخانہاے ردیہ و دیرماندن
بدرختان و مغاکہا متعفن ہو جاتی ہے اور ہوا ایام مرطوب بہت جلد متعفن ہوتی ہے اسی سبب سے موسم
تابستان میں کہ مزاج موسم کا گرم خشک ہوتا ہے وبا بھی کم ہوتی ہے اور یہہ بات ظاہر ہے کہ اثر ہوا کا
ابدان اور ارواح میں سریع تر ہے اسی باعث اخلاط خصوص اخلاط روحی قلب کو زیادہ متعفن کرتی ہے
اور فساد ہوا بیشتر اون اشخاص کو ہوتا ہے جو کثیر الجماع و ضعف القوی اور مفتوح المسام ہوتے ہیں یا
اونکی ابدان اخلاط ردیہ سے بری ہوں اور اسباب حدوث وبا یا ارضی یا سماوی ہیں۔
اسباب سماوی مثل ہونا فصول سال برطبع خود اور کثرت سے نکلنا ستارہ دنبالہ دار اور آسمان مغیم رہنا
اور بارش کا نہونا اور مکدر معلوم ہونا ہوا کا اور گرمی سردی بیوقت کی اور اسباب ارضی یہہ ہیں کثرت
تعفن اور کثرت حشرات الارض اور بکثرت بھاگنا اور جمع ہونا خزندہ ہاے زمین وغیرہم خلاصہ
کہ وبا آخر تابستان میں اکثر واقع ہوتی ہے اور اس باعث تپ وبائی لاحق ہوتی ہے علامت اسکی
یہہ ہیں اول یہہ کہ ظاہر بدن سخت گرم نہیں ہوتا مگر اندرون اندوہ و بیقراری اور عطش شدید اور
حرارت قوی ہوتی ہے دوم نفس حالت طبعی سے متغیر ہو جاتا ہے بعض کا تنگ اور بعض کا متواتر
بعض کا بلند ہو جاتا ہے اور بعض اشخاص کے فضلات اور آمد برآمد نفس میں بو بھی پیدا آتی ہے یہہ علامت
آخر نوبت اور مہلک ہی **فایدہ** کبھی اس تپ میں آخر میں دست دیا سرد ہو کر غشی ہو جاتی ہے او

کبھی پیشتر غش اور کرازیاتیح ہوجاتا ہے اگرچہ وبائی مین طاعون لاحق ہو یہہ بدترین اصناف حمیات وبائی ہے اور اس سے کمتر نجات ہوتی ہے الہم احفظنا **علاج** فصد اور تنقیہ ترفق کرین اور ایسی ترت مین انتظار نضج مادہ موجب ضرور نہین اور شربت بنفشہ شربت لیمون جہت تسکین پلانا مفید ہے اور فادزہر گلاب ملاکر پلانا اور سکا قرص صندل سونگہنا اور پلانا اور لپیٹنا مین نعنع اور برگ آس رکہنا ہر ساعت قدرے سرکہ اور گلاب ملاکر مکان مین چھڑکنا اور ہر صباح قرص کافور باآب غورہ یاآب سیب یاآب بہی یاآب ترشی ترنج یاآب ریواج یاآب لیمون جوا نمین سے میسرآوے حل کرکے پلانا مفید ہے اگر سرکہ کو آب سرد اور گلاب مین ملاکر برف سے سرد کرین اور قرص کافور ملاکر دینا نہایت نافع ہے اور نقطاب سرد ایکدفعہ خوب شکم سیر بعد مین جرعہ جرعہ پلانا از بس مفید ہے **ازمجربات** ورد تمیں درم گلقند بیس درم گلاب بچاس درم سبکو جوش دیکر دس درم روغن گل ملاکر پلانا سریع العمل ہے اور دافع فساد ہوا ہے **مجربات** وروبخ اور طرفار ملاکر بخور کرنا **مجرب** عنبر بخور اور شموما نافع ہے اور اترج اور نارنج اور عصارہ برگ اترج اور نارنج کہانا یا سونگہنا علے ہذا سرکہ اور ینبال مشہور النفع ہین **ازمجربات** مجمع علیہ صبر دو جزو زعفران مر صاف ہر واحد ایک جزو ایک مثقال کہلائین **فایدہ ضروری** کامل علاج حمی وبائی مین یہہ ہے کہ حتے الامکان تقویت قلب اور دماغ اور ازالہ عفونت کرنے مین متوجہ ہین اگر خلط عفنہ زیادہ ہو تنقیہ کرین مگر بلا ضرورت قوی تحریک مناسب نہین اکثر اوقات تحریک بی حاجت باعث ثوران خلط ہوکر منجر بافات ہوگی اور جو افعال کہ مفتح مسام ہین مثل ریاضت وکثرت جماع وحمام مضر ہین اور غذا جسمین سماق زرشک ریواج یاانار ین وغورہ وسرکہ پختہ ہو بہتر ہے اور کہانا یا ملنا روغن گا وکبکثرت ایام وبا مین کثیر النفع ہے

فصل حمی دق کے بیان مین دق بمعنی ہیکے ہزال ولاغری ہین اسمین حرارت غریبہ اعضاء اصلی خصوصا دلمین مشتعل ہوکر رطوبت ثلثہ کو فانی کرتی ہے رطوبات ثلثہ یہہ ہین رطوبت اولی مثل شبنم رگہاے صغار اور تمام اندام ہاے اصلی مین پراگندہ ہے اور فایدہ اسکا یہہ ہے کہ عند فقدان غذا بدل ما یتحلل ہوتی ہے رطوبت ثانی اعضا مین ملی ہوئی منجمد ہوتی ہے حسب اتفاق حرارت قوی باتفاق ریاضت ومفرط ہوتا ہے یہہ طوبت گلکر تحلیل ہوجاتی ہے رطوبت ثالث سے سخداجہاے اصلی سرشتہ مین اور پیوستگی اجزا اینی ایسی رطوبت کی باعث ہے جب یہہ رطوبت فنا ہوجاتی ہے پیوستگی اعضا باطل ہوجاتی ہے لکہا ہے کہ رطوبت اولی مثل روغن چراغ ہے اور رطوبت ثانی مثل روغن جو فتیلہ چراغ مین پیوستہ ہے اور رطوبت ثالث مثل اوس روغن کے ہے

کہ پیوستگی اجزاے فتیلہ اوسکی باعث ہی جسوقت رطوبت اول فنا ہو جاوے گویا روغن چراغدان
خرچ ہو گیا اور بدو اشتعال فتیلہ گسستہ ہوگی اور نوبت خرچ روغن فتیلہ ہے یہہ درجہ اول دق کا
ہے یہہ جلد علاج پذیر ہے مگر شناخت مشکل ہے اس باعث کہ حمی الغب سے کثیر المشابہت ہے جب
رطوبت ثانی خرچ ہونے لگی گویا روغن فتیلہ خرچ ہو گیا یہہ دوم درجہ دق کا ہے ایسی حالت مین دق
کو ذبول کہتے ہین اور ذبول کے تین مرتبہ ہین اول میانہ آخر ذبول بمرتبہ آخر علاج پذیر نہین
اور اول و ثانی بمشکل علاج پذیر ہین جب رطوبت ثالث خرچ ہو جاوے گویا روغن کہ اجزاے فتیلہ اوس
سے پیوستگی رکہتی ہتی صرف ہو گیا اس حالت مین دق کو منفت اور مخشف کہتے ہین یہہ زمانہ ہیچ
علاج پذیر نہین الا ماشاء اللہ اسباب اسکی سابقہ یا مادیہ ہوتے ہین اسباب سابقہ مثل تپ محرقہ و ورم
گرم سینہ شطر الغب حمی یومیہ حمی ربعیہ حرارت معدہ و جگر و تشنج و بحران مثل حمیات
عفنیہ کے باعث دق ہو جاوے یا اسطرح کہ طبیب معالجہ اضطرار و غشی و ضعف و نقاہت مریض کو
ماء اللحم یا خمر یا دوا المسک کہلاوے اور اس باعث حرارت ولین مشتعل ہو کر مودی بدق ہو دوم اسباب
مادیہ مورث دق ہین مثل ہم و غم و لعنت و غضب بخوابی مفرط گرسنگی بسیار بحالت شباب یا
جسکا مزاج گرم خشک ہو بانی اور اسباب جو دل مین حرارت غریبہ پیدا کرین اس سبب سے کہ مبداء
حمی دق قلب ہے اور یہہ تپ کبہی مفرد اور کبہی مرکب ہوتی ہے بدترین ترکیب تجمی خمس و سدس و سبع
ہے علامات تپ دق مفردیہ ہین صلب ضعیف متواتر ہونا نبض کا اور تپ کا آہستہ اور ایک حالت
پر لازم رہنا اور جب تہہ مدت مریض پر کہین گرمی سخت کا نہ معلوم ہونا بلکہ با نویرا تہہ رکہنے سے
بنسبت بدن گرمی محسوس ہونا اور واضح تر علامات یہہ ہے کہ بعد غذا نبض قوی اور قدرے عظیم ہو جاتی
ہے اور ظاہر بدن مین بنسبت عدم حد حرارت زیادہ معلوم ہوتی ہے غذا بحق مدقوق بمنزلہ روغن
ہے جو چراغدان مین احیانًا برلے فروغ چراغ ڈالتے ہین اور ہونا یبوست کا اور سخونت لمس کا
شرائین خصوص بعد حمام کے اور بعنبر ذبول اور جفاف زیادہ ہونا اور جب تپ دق درجہ دوم مین
ہوتی ہے جسکو ذبول کہتے ہین یہہ علامات پیدا ہو جاتی ہین آنکہین اندر ہو جاتی ہین اور رمص
خشک آنکہہ سے آتی ہیں اور صدغین اندر ہو جاتی ہین پوست پیشانی کہنچ جاتا ہے اور گرانی
ابرو اور چشم مثل خواب آلود معلوم ہونا اور سر بینی اور گردن باریک ہو جانا اور حنجرہ اور استخوان
سینہ کا باہر نکل آنا بسبب کمی گوشت کی اور دہنت کا آنا بول مین اور درازی بالون کی اور جب
درجہ دوم سے نوبت درجہ سوم پونہچے بال گرجاتے ہین اور ناخن کج اور بجز پوست یا استخوان اور کچہ

باقی نہین ہوتا اور بعد تپ کے اسہال دوبائی امید قطع زندگی ہے اگر اسہال مین خون آوے چوتہے روز
مریض مرجاتا ہے ورنہ بعد سات روز کے مرجائے گا اور کبہی قل پر جاتی ہین اور بدن سے بوئے بدآتی
ہے اور بثورات ساق پا مین نمایان ہوتے ہین یہہ علامت موت چوتہی روز کی ہے اگر بثور صدغ
پر ہو جاوین تیسرے روز مرجاتا ہے **تنبیہ** اگرچہ اور اقسام مین بعد تناول غذا تغیر نبض مین ہو جاتا
ہے مگر تغیر تپ دق اور دیگر تپون مین بہت فرق ہے وہ یہہ ہے کہ حمیات دیگر مین بعد غذا کے
فراشا و درازی تپ و کسر و گرانی اعضا و برودت اطراف و اختلاف نبض مین زیادہ ہو جاتا ہے
اور دق مین بجز زیادتی نبض اور حرارت کی اور کچہہ نہین ہوتا بشرطیکہ دیگر تپون سے مرکب نہو علامت
تپ مرکب کی یہہ ہے غنہ یکسان رہنا تپ کا اور ہر روز نوبت عفنی اشتداد ہونا اور قشعریرہ اور ناقص
بحالت ہونے عفن مادہ خارج عروق مین پر ضرور ہے علی ہذا القیاس جب اور تپ کی ساتہہ مرکب ہو
اوسکی اعراض و علامات سے شناخت کرین **فایدہ** ہرگاہ حمی یوم سہ شبانہ روز سے تجاوز کرے اور
نشان عفونت معلوم نہوں اور حرارت بہی زیادہ نہو مگر خشکی زیادہ ہو جاوے اور رنگ چہرہ زرد
ہو معلوم کرین کہ یہہ تپ منتقل بہ دق ہوگی **علاج** بزودی علاج مین مصروف ہون تاخیر علاج
موجب ہلاکت ہے ابتدا مین جلد علاج پذیر ہے حتے الامکان تبرید اور ترطیب شربا و مسکنا
پانچ طرح سے بہت مفید ہے اول یہہ کہ ہوائے خانہ و مسکن و مفرش درست کرین دوم حمام آبزن
متریح کرتے رہین سوم شیر ملانا اور عضو پر ڈالنا چہارم شربت اور دوا مناسب کہلانا پنجم غذائے
مناسب کہلانا تدبیرات مفصل اسکی کتب مبسوطہ مین مندرج ہے **ازمجربات** نفشہ عنب الثعلب
جرادہ کدو خیار نیلوفر سبکو مطبوخ کرکے آبزن کرین **مجرب** روغن کدو روغن بنفشہ روغن
بادام ملنا اور قطور کرنا گوش مین مفید ہے **مجرب** برائے ایضاً و سل و ہزال ماء الشعیر سرطان
مغسول مین پختہ ہو مفید ہے **مجرب** قرص سرطان کافوری جسکا نسخہ فصل سل مین لکہا گیا نافع
ہے **مجرب** شیرہ تخم بلک پلانا مفید ہے **ازمجربات** برای ایضاً و اسہال و حمیات حارہ حب
الکافور بہم کہلائین **مجرب** حب الکافور کافور نصف مثقال طین ارمنی زہر مہرہ ہر واحد ایک
مثقال صمغ دو دانگ مثل نخود گولیان بنائین ایک مثقال کہلائین **ازمجربات** گوشت مرغ
پارچہ پارچہ کرکے کسی ظرف شیشہ مین رکہین اوپر سے مغز بادام کو خوب باریک او سمین ڈالدین
اور موہنہ کو شیشہ کے خوب مضبوط باندہین بعد اسکے پانی مین لٹکا کر کہلائین غایت مفید ہے
ازمجربات نفایس گوشت خرگوش چربی اور پانچ چہہ قطرہ خون لیکر نصف آب باران ملا کر اول

بلائین اور بعد مین ماءالشعیر پلائین اور تین دفعہ اسیطرح عمل کرین اس علاج سے اکثر مایوسین دق
اچھی ہوگئے ہین **مجرب** شیر خر مادہ بلا ماکثیر النفع ہے **از مجربات** نافع سرد بادام سکر ملاکر پلانا
از مجربات تخم کدو تخم رجلہ اور دیگر لعابات پلانا کثیر النفع ہے **از مجربات** آب کاہو گلاب ہر
واحد ایک جزو روغن بنفشہ رب لیمون ہر واحد نصف جزو صندل ربع جزو سبکو ملاکر طلا کرین
فایدہ جماع اور بسبب صوف اور فرسانش و آفتاب مضر ہے **فایدہ عمدہ** اگر تپ دق بمرتبہ
اول ہو تبرید یا ترطیب بافراط کرین مگر جب مرتبہ دوم ذبول مین ہو دینا تبریدات بکثرت مضایقہ
نہین ہے اور اسطرح مشروبات اور ماکولات سے عمل در آمد کرین یعنی صبحدم قرص کافور شربت خشخاش
یا آب انار شیرین یا آب تربزیا آب کدو یا آب خیار ملاکر پلائین جب آفتاب طلوع ہو جاوے کشکاب
سرطانی اور بعد انقضاے چہار ساعت شربت عناب تخمیناً بیس درم آب سرد ملاکر پلائین اور بیگاہ
خواب لعاب اسپغول شکر و روغن بادام ملاکر کہلائین اور یہہ ترتیب اوسوقت بہتر ہے جب معدہ
متحمل ہضم ہو ورنہ بجز آب انار شیرین اور کچہہ مفید نہین اگر طبیعت ملایم ہو قرص خشخاش کہلائین
صفتہ تخم خشخاش سفید مغز تخم کدو و خرفہ مغز تخم خیارین مغز بیدانہ ہر واحد شش درم
صمغ عربی لعاب شیر طین قبرسی تخم حماض ہر یک سہ درم نشاستہ دو درم گلسرخ یا نجدرم کافور
ایکدرم تخمون اور مغزون کو بریان کرین باقی کو چہان کر بمقدار دو درم قرص بنائین ہر صباح ایک
قرص ہمراہ آب سیب یا بہی یا امرود ملاکر کہلائین اور کشکاب لست جوجسمین حب الآس تہوڑا
ہو مفید ہے اور احتیاط کرین کہ طبیعت مین تلیین ہو جاوے اگر تلیین معلوم ہو سیب صحرائی شاہ
بلوط کہلائیں اگر مدقوق کو بسبب ضعف غشی ہو جاوے پہر ماءاللحم مفید ہے **صفتہ** گوشت
بزغالہ کی سفیدی دور کرکے سرخی کے کباب کرین اور پتیلہ مین رکہہ کر قدرے گلاب اوسپر ڈالکر دین
پتیلہ کو دہانک دین اور ریخی اوسکے آگ ملایم جلائین جب پانی گوشت سے جدا ہو جاوے پہر اس آب
جداشدہ کو دوبارہ پتیلہ مین ڈالکر جوش دین ناپختہ و جوش فرو ہو جاوے اور قدرے نمک اور
کسر ملاکر کہلائین غایت مقوی ہے **فایدہ** تدبیر نوشانیدن سرمیں مدقوق کو رعایت چند امور
کی ضرورہے اول یہہ تپ دیگر یا تپ دق مرکب ہو دوئم بدن مین مادہ جو جلد متعفن ہو موجود نہو
سوئم سوای دق اور عارضہ جسکو شیر پلانا مضر ہے عارض نہو چہارم طبع مریض متحمل ہو اور بہترین
شیر برای مدقوق شیر زنان بعدہ اوسکے شیر خر ہے بعد مین شیر بز اور شیر خر مین دوبات کا لحاظ ضرور
رکہین اول یہہ کہ خر مادہ چہار ماہ کی زائیدہ ہو اور تندرست قوی الجثہ ہو دوئم جب دودہ نکالین

پہلے ایک کاسہ آب گرم مین کاسہ چینی رکہکر بعد مین شیر دوشیدہ کرین اور اول روز نیم سکرجہ روز دوم ایک سکرجہ
اسیطرح نیم سکرہ سات روز تک بعد مین اسیطرح نیم سکرہ کم کرین اور جبکی شیر معدہ مین عفونت پیدا کرے
شربت انار شربت بنفشہ آب میوہ ملا کر دیوین اور سکرجہ مطلق چہہ استار کا ہوتا ہے اور ہر استار چہار مثقال
مشہور ہے اور اکثر اسمین اختلاف ہی اگر طبیعت مجیب ہوا اور شیر کی ملائی مین ضرر معلوم ہو عوض شیر
دوغ تازہ بہتر ہے جسمین سے مسکہ نکالا ہو پہلے آہن تاب کرین اور قدرے ادویہ خالص مثل لعاب شیر
طراثیث وغیرہ ملا کر کہلائین تا نی الجملہ قبض کرے **غذا** جو مدقوق کو مناسب ہے بوماش مقشر کہ ہمراہ
اوسکے کاہو اسفاناخ کدو مغز بادام کوفتہ بیختہ ہو یا قلیہ کدو و قلیہ خیار کشک جو نان پاکیزہ آب گرم مین
تر کرین بعد اوسکے اوس پانی کو دور کرکے با آب برف ملا کر کہلائین حرارت تپ کو مفید ہے اور زیرہ باج
کہ سخت ترش نہو گوشت دراج جوزہ مرغ خانگی مغز بادام نشاستہ اور شکر سے چاشنی کرکے کہائین
گوشت بزغالہ اور فواکہ مثل انار و سیب شیرین و تربز و عناب اور حلوائے تر جو شکر اور روغن اور بادام
اور خشخاش تر سے بنائین اگر تخم خشخاش تر نہون مغز تخم کدو و مغز تخم خیار و بادرنگ بدل اوسکی
کرین اور کہلانا نان فطیر یا آب شدید البرد جو صفت حرارت غریزی ہو سراسر مضر ہین **فصل**
دق الشیخوخۃ مین اسکو دق الہرم بہی کہتے ہین یہہ مرض از جنس حمیات نہین الیا حادثا ذبل
تپ دق مین اسکو بہی لکہدیتے ہین اسبب اسکے کہ اس مرض مین اکثر انسان بصورت مدقوق ہو جاتا ہے
مر حالت جوانی مین پیر معلوم ہوتا ہے سبب اسکے پانچ ہین اول یہہ کہ آب سرد عقب ریاضت و جماع
و حمام کہ ہنوز مسام مفتوح ہون پینے کا اتفاق ہو دوئم بسبب ریاضت و استفراغ کہ مذیب رطوبات
و محلل مادہ حرارت غریزی ہین سردی اور خشکی مزاج مین غالب ہو جاوے سوئم بیماریہائے گرم مین
استعمال اشربہ و اغذیہ سرد مفرد رہا ہو اور بس باعث مزاج اصلی بدل کر سردی غالب ہو جاوے چہارم
علامت اسکی سفید و رقیق ہونا بول کا پانی اور علامات جو ذبول مین ہوتی ہین غرضکہ حال مریض
مشابہ حال پیران ہوتا ہے **علاج** معدلات مزاج کہائین اور مناسب ترین تدبیر یہہ ہے کہ طبیعت کو گرمی
اور سردی مین برابر رکہین اور ہر صباح جہت تقویت مربائے ترنج مربائے زنجبیل مربائے شقاقل قدرے
عسل ملا کر کہلائین اور بعد ایک ساعت پنج عدد زردہ بیضہ مرغ نیمبرشت اور بعد اسکے شراب انگوری
قدرے ملا کر بعد دو ساعت حمام یا آبزن کرین اور بعد انقضائے ایک ساعت اسفیدباج جسمین دارچینی زنجبیل
خولنجان گوشت کبوتر بچہ یا مرغ فربہ پختہ ہو کہلائین اور بعد تناول غذا آرام کرین اور اشیاء محللہ سے
محترز رہین غسل گاہ گاہ بلا مضایقہ نہین جب بدن مین توانائی ہو جاوے معجون بزرگ مثل دواء المسک

ومثرودیطوس وتریاق کبیر کھلانا نہایت سود مند ہے اور جماع کرنا مضر ہے **ازمجربات** برائے ضعف و
ماندگی سمالہ سیوس یا ستو سیر مگر نیم گرم یہ سونا مقوی بدن ہے اور یہہ حب برائے رفع ضعف و عیا
بن نافع ہے **صفحہ** ۱ مصر ترید ۔ مثقول مجرو مصطگی کتیرا ہر جزو ہمراہ عرق بادیان استعمال کریں
مجرب ہے منعت بجے شیر گاو پلانا اور روغن نرگس یا بابونہ مالنا یا قسط ملنا مفید ہے انطاکی نے
لکھا ہے جو شخص بسبب قطع مسافت تھک جاوے ناخون کو کسی روغن سے تر کریں فورا ماندگی جاتی رہتی
ہے اور غوطہ لگانا آب بارد میں موسم گرما اور آب حار میں نصف بدن موسم سرما دیر تا رافع ماندگی ہے
ازمجربات ذخایر برائے ماندگی ومساحل اور جلد یا ورح جاہے لڑکوں میں مفید ہے موم روغن ریت
میں لگا کر بدن میں مالش کریں **تکملہ بحران کے بیان میں** سطر ماسبق مقام بعدی حال
بحران ذیل بیان حمیات میں لکھا جاتا ہے بحران نام ہے اسکا فصل الخطاب میں لکھتے ہیں یعنی
بحران طبیعت اور مرض میں جنگ ہوتی ہے اس باعث بدن میں تغیر عظیم بہتر یا بدتر پیدا ہوتا ہے اور یہہ
تغیر آٹھ طرح ہے اول یہہ کہ طبیعت غالب ہو کر یکبارگی مرض کو دفع کرے اسکو بحران **جید تام** کہتے ہیں
دوم طبیعت یکبارگی مغلوب اور مرض غالب ہو کر یکبارگی ہلاک کرے اسکو بحران **ردی تام** کہتے ہیں سوم
اگرچہ طبیعت غالب آوے مگر جلد مادہ یکبارگی دفع نہ ہو بلکہ آہستگی دفع ہو جاتا ہو اگرچہ غلبہ طبیعت یکبارگی ظا
ہر ہو مگر مادہ موذی کو قدرے قدرے دفع کرتی ہے اور آخر یکبارگی حملہ کر کے مرض کو دفع کرے ان ہر دو
حالت کو بحران **جید ناقص** کہتے ہیں پنجم یہہ کہ مرض غالب ہو لا یکبارگی ہلاک کرے بلکہ آہستہ
آہستہ طبیعت کو ضعیف کر کے ہلاک کرے ششم مرض غالب ہو مگر غلبہ جید ان ظاہر نہ ہو بلکہ آہستہ
آہستہ طبیعت ضعیف ہوتی ہے اور آخر یکبارگی غالب کر کے ہلاک کرے ان ہر دو صورت کو بحران ردی
ناقص کہتے ہیں ہفتم طبیعت اندک اندک قوت پکڑ کر مادہ مرض کو نضج کرے اور بعد انقضای
مدت مدید نا ظہور تغیر عظیم مادہ کو تحلیل کرے اسکو **تحلیل** کہتے ہیں ہشتم یہہ کہ مادہ ملائمی اندک اندک مستولی
ہوتا جاوے اور طبیعت بلا ظہور تغیر روز بروز ضعیف ہو کر انجام نوبت ہلاکت ہو سکے اسکو **ذبول**
اور ذوبان کہتے ہیں اور کبھی طبیعت مادہ کو یکبارگی دفع نہیں کر سکتی صرف اعضاء شریف اور رئیسہ سے
دفع کر کے جانب عضو دیگر منتقل کرتی ہے اس بحران کو بحران **انتقالی** کہتے ہیں اور بحران انتقالی بھی
جید اور ردی ہوتا ہے اگر بحران انتقالی جید ہے زور حیر یا بحران تو جاریں نا قوما یا حق وجا
ہے اور بحران ردی میں خراج دبیلہ اورام وسلہ طاعون [illegible] آنکھ [illegible]
جس [illegible] واوسیل لقوہ دوالی تشنج [illegible] اورک [illegible] دلھر [illegible] اور بحران

انتقالی ردی اسو اسلی مشتبہ ہے کہ بیمار اصل مرض سے اگرچہ صحت پاتا ہے لیکن بیکر امراض مزمنہ یا حادہ مبتلا
ہوجاتا ہے عموماً اقسام بحران مین خواہ جید ہو یا ردی یا انتقالی بروز بحران قلق و اضطراب بدرجہ غایت
ہوتا ہے بحران ابتداء مرض مین مہلک ہے اور تزاید مین اگر جید ہے ناقص ہوتا ہے اگر ردی ہے بیمار سخت
بدحال ہوجاتا ہے اور مرتبہ انتہا مین بحران تام ہوتا ہے اگر جید ہے بیمار یکبارگی خطرہ سے محفوظ اگر ردی
ہے یکبارگی ہلاک ہوتا ہے اور زمانہ انحطاط مرض مین نہ بحران ہوتا ہے نہ نوبت ہلاکت پہونچتی ہے کیونکہ
زمانہ ابتدا تزاید انتہا خطر ہے اور ایسی ایام مین ہلاکت ہوتی ہے روز ہاے بحران کو ایام باحوہ
کہتے ہین اور جو روز خبر دہندہ ہون کہ کب بحران ہوگا انکو یوم الانذار و بعضی ایام کہ انمین کبھی بحران
ہوتا ہے کبھی نہین ہوتا انکو ایام واقع فی الوسط کہتے ہین معتقد حکمار گیارہ دن ہین جنمین بحران
تام اور نیک ہوتا ہے **نقطہ** روز چوتہا ساتوان اور گیارہوان پہر چودہوان بیسوان اکیسوان
چوبیس و ستائیسوان بعدان اکتیسوان چونتیسوان سینتیسوان خاتمہ کا روز ہے جاننا
اسی طرح ایام **واقع فی الوسط** تیسرا دن پانچوان دن پہر نوان پہر تیرہوان اور سترہوان
بقول حاذق قانون دان **ایام بحران ردی** جسمین بحران تاریخ و خطر ہوتا ہے **نقطہ** چوتہا
اٹہوان اور دسوان بارہوان سولہوان اور سولہ کو بہی پہر اٹہارہوان اور انیسوان ان اٹہوان
مین بحران ہوگا ردی پس مجموعہ ایام بحران اٹہائیس روز ہین روز اول اور دوم کو بہی داخل ایام
بحران لکہا ہے اس سبب سے کہ حمی یوم روز اول یا دوم جاتا رہتا ہے پس گذاشتن حال کو بحران کہتے ہین
باقی ایام جنمین بحران نہین ہوتا یہہ ہین بست و دوم بست و سوم بست و پنجم بست و ششم
بست و ہشتم بست و نہم سی ام سی و دوم سی و سوم سی و پنجم سی و ششم سی و ہشتم -
سی و نہم اور یاد رکہین بحران جملہ بیماریہاے حاد بروز طاق ہوتا ہے جسطرح بحران تپ غب
گیارہوین روز ہے یا مین چودہ روز کے ہوگا اور مزمنہ مین شمار ماہ و سال کا مثل شمار ایام مرض حاد
کیا جاتا ہے جسطرح ربع سوداوی اور بلغمی مین ہفت ماہ مثل ہفت نوبت غب کی ہوتی ہے **فایدہ**
مرض اگر ابتدا از زوال لاحق ہو وہ روز شروع ابتداے مرض مین شمار کرین اور جو بعد زوال
ہو روز دوم سے روز ابتدا محسوب ہوگا اور صعوبت اور قوت بحران روز ہشتم تک غایت ہوتی ہے بعد
مین کمی ہوتی جاتی ہے یاد رکہین بحران حمیات محرقہ و تپ غب یا باسہال یا بالعرق یا بالقی ہوگا مگر محرقہ
خالص مین یا رعاف ہوتا ہے اور بحران سرسام اکثر بعرق یا رعاف ہوتا ہے اور بحران امراض
سر بجاذ یا باسہال یا براہ گوش جدید نکلتی ہے اور بحران اعضا تنفس منفث ہوگا بہتر نزج ان

وہ ہے جسمین عرق جاری ہو بعدازان وہی جسمین استعمال آتین بعدازان وہ جسمین تنقیہ ہو پس ان جسمین
اورار ہو پس پانی جسمین عرق جاری ہو **تنبیہ** روز بحران مریض کو کسیطرح تحریک نہ کرین اگر طبیعت
خواستگار اعانت ہو اور بغیر معین اہتمام کا رشکل معلوم ہو مناسب یہ ہے کہ جب مادہ طبیعت مددگار رہین مثلاً
معلوم ہو جاوے کہ طبیعت مادہ کو بیا و رعاف خارج کریگی بس یہ ہے اعانت طبیعت سرگرم رکھین اور آب گرم
سر پہ ڈالیں اگر بعرق حاجت ہو آب گرم میں بٹھائے کہ کر ایک چادر سے بیمار کو معہ ظروف آب پوشیدہ کرین
اور عرق جو آتا جاوے کپڑے سے خشک کرتے جائین معہذا اگر طبیعت محتاج قے ہو قے کرین اگر محتاج تلیین ہو
تلین کرین اور حاجت ادرار مین مدرات پلائین اور بلا ضرورت قوی جیسے استفراغ بحرانی سخت منع ہے
باب بست وسوم اورام اور بثور کے بیان مین
اورام جمع ورم زیادتی غیر طبیعی
جو بسبب حلول مادہ حجم عضو مین ہو جاتی ہے حدوث ورم اکثر غلبہ اخلاط چہارگانہ سے ہوتا ہے اور رنگ
ورم سے صاف غلبہ خلط غالب معلوم ہوتا ہے گر غلبہ خون اور بلغم سے ورم عظیم اور غلبہ صفرا اور سودا سے ورم
یا وجع شدید ہوتا ہے صلابت نقصان حس وسم خاص لازمہ ورم سوداوی ہے اور کسی بسبب اجتماع ریاح
ہو جاتا ہے بسبب بادی اسمین درد قلیل اور ورم خفیف ہوتا ہے قاعدہ ہے کہ جسقدر عضو کثیر الشرائین ہوگا
درد اور ضربان اوسمین زیادہ ہوگا **علاج** جمیع اورام مین حالات اربعہ سے غافل نہون یعنے ابتدا
ورم مین تنقیہ اور ادویہ رادع بارد خالص طلا کرین مثل صندل فوفل گل ارمنی اقاقیا عنب
الثعلب بزرقطونا آرد جو گلسرخ کاسنی اور زمانہ تزاید مین رادعات اور مرخیات ملا کر
مثل بنفشہ خطمی تخم مرو بروغن بنفشہ موم سفید وغیرہم اور انتہاء ورم مین مرخی اور محلل ملا کر
مثل اکلیل الملک تخم کتان قرطم بابونہ حلبہ بیخ خطمی موم سرخ بصل مطبوخ۔ اور انحطاط
مین صرف محللات استعمال مین لاوین مثل بابونہ تخم کتان حلبہ وغیرہم ہرگاہ مادہ ورم تحلیل نہ ہو
منضجات مثل تخم کنوچہ تخم کتان انجیر وغیرہم ضماد کرین تا پختہ ہو کر پھوٹ جاوے **مجرب** برائے
انفجار ورم مطلق۔ سرگین کبوتر اشق ہر دو ملا کر ضماد کرین **از مجربات** برای ورم حار شیر گاو سینا
کا شعری مین ملا کر لگائین **ایضا** راوند زرنیخ صندل ملا کر لگانا محلل ورم ہے **مجرب** برائی
ورم حار جسمین درد ہو اسپغول مدقوق پوست خشخاش ہر دو روغن گل مین لگائین **از مجربات**
کا مد برای تحلیل اورام سرگین گوسفند سوختہ حلبہ باخطمی ہر سہ ملا کر طلا کرین اگر ورم مین صلابت
قوی ہو غلبہ سودا ہے یا اور کوئی خلط محترق ہے **علاجہ** محللات قوی مین دہنیات ملا کر لگائین مثل مقل
اشق قنہ واخ وشحم ورکرنب راوند تخم انجرہ داخلیون **از مجربات** برائے دفع صلابت

علیلم خمیر وحنا فدیے روغن گاؤ اور نمک ملاکر لگائین **ایضا** زبیب زعفران زردی بیضہ
عصفر ملاکر لگانا لاعدیل اور منفجر ورم ہے **ایضا** برگ دفلی جوش دیکر لگانا **از مجربات** جید ہر
ورم حار وصلب عسل خیار شنبر روغن بادام ملاکر لگانا نہایت محلل اور منضج ہے انطاکی نے لکھا ہے
جس شخص کے وسط راس اور اسفل صدر مین ورم رنگ سیاہ مثل جوزہ جمع ہو جاوین اور غایت مولم ہون
مریض بعد انقضاے پنجاہ روز در روز قبل طلوع آفتاب مرجائیگا باقی اورام مولمہ صلبہ جو جانب السر
صدر ہون مہلک ہین اگر انمین رعاف جاری ہو جاوے امید نجات ہے **فصل اول دمبل اور دبیلہ اور خراج کے بیان مین** دمبل نبرہ بزرگ سرخ رنگ کو کہتے ہین جسمین ابتدا
درد شدید ہو شکل اوسکی بشبیہ صنوبری ہوتی ہے مادہ موجبہ اسکا اکثر خون حار ہے جو مختلط بر طوبت کا
غلیظ ہوتا ہے **دبیلہ** اوس ورم کو کہتے ہین جو دمبل سے زیادہ ظاہر یا داخل بدن مین ہوتا ہے اور اکثر
بلا استعمال ادویہ ذی حدت درد نہین ہوتا رنگ اسکا مثل رنگ بدن اور شکل اسکی مستدیر ہوتی ہے
اور عند العمر بسبب غلظت مادہ اچھی طرح منفجر نہین ہوتا اسمین رو کیسہ ایک مین زرد آب دوسرے
مین مادہ غریبہ ہوتا ہے ریم اسمین مختلف اللون والقوام ہوتی ہے کبھی مثل گل سیاہ کبھی مثل وردہ زیت
کبھی بعض نے کال کبھی مثل ریزہ ناخن دموی دریزہ سنبال دسنگ وریگ وریزہ چوب عیزہ یا دکرہ ہین
کہ دبیلہ منکوس اور جو دبیلہ داخل بدن مین منفجر ہو جاوے قابل ہے اگر دبیلہ بعد ذات الجنب باطن
مین منفجر ہو اور اس باعث اعراض مرض مین خفت ہو بعد چار روز کے مرجاتا ہے **خراج** بضم خا
اصطلاح اطبا مین نام ہر ورم کا ہے جسمین ریم پڑکر جمع ہو جاوے اکثر خراج بسبب مادہ غلیظ ہوتا ہے
علاجہم طریقہ علاج ہر سہ اورام مذکورہ واحد ہے بقراط نے لکھا ہے اگر اہل دمبل کو تپ جو تھے یا
ساتوین یا گیارہوین روز ہو جاوے خوب ہے حکماؤن نے لکھا ہے کثرت سے صبر اور مصطکی کہانا
یا ہفتہ مین ایکبار مرتبہ کہانا آفات دمبل سے محفوظ کرتا ہے اور جو شخص لحانیا انگلی ہے تین سال تک
دمبل سے امن رہتی ہے حکما متفق ہین کہ دمبل صنوبری شکل شدید الحمرۃ آسانی سے منفجر ہو جاتا ہے اور
دمبل مستدیر اور عریض دیر مین منفجر ہوتا ہے قول بقراط ہے جو دمبل کہ بال گرد اگرد اوسکی پریشان
ہو جاوین خبیث ہوتا ہے اور دمبل بین سہل اور صلب دیر مین اچھا ہوتا ہے **علاج** تنقیہ کرین
اور ضمادات اور محللات لگائین اگر تحلیل ہو جاوے بہتر ہے والا نہ منضجات دیگر منفجر کرین
منضجات قویہ زبیب تخم کتان انجیر خردل عسل مین ملاکر لگائین **دیگر** انجیر ہمراہ
ضماد کرین **دیگر** زبیب السلیح العجین ملاکر لگائین **از مجربات** اسپغول لعاب وآن مین ملاکر

لگانا ثابت منضج اور نافع تر ہے **دیگر** لب حب القلقل پانی میں پاکر تخم مرو ضماد کریں مجرب النضج ہے اور
انجیر سماق کتیرا عسل ضماد کریں اگر تخم ہندے خردل احساد کریں تو قوی النضج ہوجاتا ہے **منضجات**
مدیت تفتح دنبل کرتا عمدہ ہے **دیگر** تخم تمر ہندی خوب باریک کریں اور قدرے تخم حلو کر
گرم ضماد کریں **دیگر** منضج بورہ شحم مرغ لگانا عمدہ علاج ہے **دیگر** خمیرہ سرگین حمام گزر کی
بیضہ اور قدرے عسل ملا کر لگانا **دیگر** منضج اور انجیر سلیخ نرگس بیخ کبر ملا کر ضماد کریں مجرب
منضج ومفتح صابون اور انجیر ملا کر ضماد کریں **دیگر** جو اس سے زیادہ قوی ہیں۔ بادہ تہ گوگل صابون
ملا کر لگاتے ہیں **ازعجائبات** رادع منضج منفجر بادیل جوز القی مقل ملا کر لگاتے ہیں اگر ورم کسی
دوات منفجر نہ ہو بستان مروحن کا دانہ جوا کو صرف آب خالص میں پکا کر کبید کریں اور یہی
طلا کریں نہایت مفید ہے **ازمجربات** نافع جہت دنبل وجراحات سخت اسگند ناگوری خوب باریک
کر کے دن میں دو تین مرتبہ طلا کریں اور بعد البثور ورم [illegible] کے صاف کریں بعد میں مرہم دخیلون
لگانا حکیم النفع ہے **ازمجربات** جاذب دشتی مواد مرسبہ مردار سنگ روغن کا دھلا کر لگاتے ہیں
مجبات لحم دم الاخوین قند مقل اشق صبر کندر مرانزروت وغیرہم **منبات** لحم انداد
کندر ارسا صبر الکیا زفت مردار سنگ اور باقی ادویہ جو فصل قروح میں تحریر ہونگے آنے
میں **فصل دوم طاعون کے بیان میں** یہ ورم مثل بالا یا مثل جوزہ کے ہوتا ہے
بہرحال مثل تربوز بسبب فساد خون محرق ہوتا ہے علامت اسکی سوزش اور لہب کا زیادہ ہونا کبھی
غشی وخفقان ہوجاتا ہے اگر رنگ طاعون سبز یا سیاہ ہو قاتل ہے اور طاعون سرخ اور زرد رنگ
اسلم ترین اقسام ہے یہ ورم ایام وبا میں یا غدد کی غدودی میں مثل بغل ولیس گوش وبیخ ران
وپستان عارض ہوتا ہے اگر طاعون زیر بغل جب یا ازدن میں ہو ردی ہوتا ہے اگر قے اور غشی
اور بعض متواتر ہو مہلک ہے **علاج** مقویات ومفرحات قلب کھلائیں اور شربت انار شربت
سیب اور ترنج ومارنج وکافور صندل گلاب جہت تبرید پلانا یا سونگھانا ضماد کرنا صدر پر فائدہ
نافع ہے اور فصد اس ورم میں ممنوع ہے بعض نے لکھا ہے اگر امتلا ہو بعد سقوط ورم فصد جائز ہے
اور ادویہ باردہ گرد اگرد ورم طلا کرنا بغیر موضع ورم مفید ہے اگر خفقان اور ہذیان زیادہ ہو گرم
باقی اوپر سے ڈالیں اور بابونہ یا خطمی ضماد کرنا اور محجمہ لگانا ساق میں اور مرغ خانگی پھاڑ کر گرم
گرم ورم پر باندھنا جاذب سمیت ورم ہے باقی جو تدبیرات حمی میں مذکور ہونگی اس جگہ نافع ہیں
ازمجربات یاقوت مرجان زمرد دہ بیخ ہاتھ میں رکھنا **ازمجربات** ذحایر محجوبہ معرج اعظم

دافع سیرم وطاعون وربا وخفقان ومقوی اعضاء رئیسہ **صفت مفتہ گلشری** لنفع دربحنکتہ ہے
دس درم طین ارمنی درونج صندل بہمن سفید کشنیز مدبر ہر واحد پانچدرم صبر زعفران طباشیر
مصطکے حب اترج لسبد ہر واحد چہار جزو کہربا طباشیر لادن صمغ عنبر ہر واحد دو جزو یاقوت
ایک شقال تمام اجزا نصف رطل گلاب جسمین سات قیراط خاذ زہر حل کیا ہو ملا کر بعد مین شربت سیب
ملائین اور تین قیراط ہر روز کہلائین **ایضا** روغن بنفشہ حوالی القلب طلا کرنا نافع ہے **فایدہ**
حدیث شریف مین آیا ہے کہ کثرت زنا سے طاعون پیدا ہوتا ہے شرعا اور طبا مقام وبا سے بہاگنا و
یا محل وبا مین جانا ممنوع ہے وجہ یہ ہے کہ انسان ایام وبا مین ہوائی بیندہ کا مالوف ہوتا ہے جب ہوائی صحیح
مین گیا وہ مضر ہوتی ہے جسطرح کیڑہ سرگین عفونت سے نکال کر گلاب مین ڈالنے سے فوراً مرجاتا ہے
فصل حمرہ کے بیان مین حمرہ بالحا مہملہ سرخ بادہ کو کہتے ہین یہہ ورم بسبب صفرا ہوت
جلد مین شفاف اور درخشان ہوتا ہے جب انگشت سے موضع ورم کو دبانے مین سرخی علیحدہ ہوجاتی
ہے اور یہہ ورم اعضاء مجاور مین بہت جلد سرایت کرتا ہے **از مجربات** قینولیا اسفیداج دحا
تب کشنیز اور حی العالم مین ملا کر لگانا محلل اور رادع مادہ ہے **از مجربات** الیہ جوشیرہ کیا ہو لگا
از مجربات عجیب برائی قرحہ مرا سفیداج اور روغن گاو ملا کر لگائین **فصل چوتہی سلعہ
اور خنازیر کے بیان مین** سلعہ ورم غلیظ زیر پوست ہوتا ہے اور خنازیر ورم مخصوص بگردن ہے
مادہ موجبہ ہر دو بلغم صرف یا سودا مخلوط ہی **علاجہما** تنقیہ بمراتب کرین اور محللات ملینہ مثل سفل
الجر مونح خردل اشق قند سیاہ کہنہ زبیب ضماد کرین **از مجربات** برگ ادرک بول شتر مین
ملا کر لگائین **از مجربات** مرہم داخلیون غایت مفید ہوتا ہے **فصل ورم مغابن کے
بیان مین** بس گوش اور زیر بغل اور بیخ ران کو کہتے ہین یہہ ورم بسبب مادہ کے دفعہ اعضائے
رئیسہ ہوتا ہے **علاج** تقویت اعضائے رئیسہ کرین اور ادویہ مرخیہ محل ورم پر ضماد کرین یا مرہم
داخلیون روغن سوسن زعفران ملا کر لگائین اور بنفشہ خطمی تخم مرو روغن بنفشہ موم ملا کر
لگانا غایت مفید ہے اور یاد رکہین اورام مغابن مین ابتداءً ضماد ادویہ رادع ممنوع ہے
اگر مادہ ورم متحلل نہ ہو صابون سیندور عروق زرد ملا کر ضماد کرین **فصل داحس مین** داحس
ورم گرم شدید الوجع بیخ ناخن مین بسبب مادہ دموی غلیظ ہوتا ہے اور کبہی ناخن اور انگشت کو
فاسد کرتا ہے **علاج** ابتدا مین مازو اور سرکہ یا عسل اور مازو ناکر ملا کرین اور ملے ہوا تخم مرو تخم
کتان ضماد کرنا غایت تنفیج کرتا ہے **دیگر قوی النفیج** سبل لگا کر باندہین اگر ان تدبیرات سے

درد ساکن ہوجاوے بہتر ہے والا روغن زیت یا اور کوئی روغن گرم مین انگشت ڈالین فوراً درد
ساکن ہوجاتا ہے لکھا ہے کہ اسپغول اور سرکہ ملا کر لگانا عمدہ علاج ہے اور مرہم اسفیداج مرہم کافور
افیون مردار سنگ نہایت مفید **از مجربات** برای طلبہ بتاکلار نشنیخ زاج زنگار۔ لوز مساوی
کرین اور کبھی صرف صبر کافی ہوتا ہے **مجرب** زرنیخ کندر لگانا مفید ہے **دیگر** افیون بذر البنج پاریک کر
اور افیون با موم اور روغن گل اور اسپغول ملا کر طلا کرنا نہایت مفید ہین **فصل ساتوین انوریسما**
کے بیان مین انوریسما جسکا ہنکا صیان الدم ہے اس مرض مین شریان بسبب ضربہ یا سقطہ شگافتہ
ہوجاتی ہین پس خون اور ریح ہوائی جو شریان مین ہے خارج ہوکر مابین فضائے جلد اور شریان
جمع ہوجاتا ہے ایسی باعث موضع مادف منتفخ اور ورم معلوم ہوتا ہے **علاج** طلایات خالعہ مثل
شاہ بلوط مازو اقاقیا وغیرہ نافع ہین اور احتیاج رکھین تاکہ ورم منفجر نہ ہوجاوے اسمین خوف
تلف ہے **از مجربات** بسفائج قرطم آرد جو مساوی الوزن اسپغول نصف جزو زعفران دس
جزو سرکہ اور شہد مین ملا کر ضماد کرین **مجربات** جید شونیز اور حلبہ ملا کر ضماد کرین **فصل**
سرطان مین سرطان ورم صلب سوداوی بسبب احتراق صفرا یا بلغم ہوتا ہے اور ابتدا
مین مثل بادام اور اخروٹ زیادہ ہوجاتا ہے اور جسقدر زیادہ زیادہ ہوتا ہے رگین سرخ اور سبز مثل
پای خرچنگ معلوم ہوتی ہین اور بیخ اسکی مثل سکم خرچنگ اندر بدن فرو رفتہ ہوتے ہین اکثر یہہ
ورم بمواضع رخوہ و ملایم مثل پستان و رحم زنان اور پردہ و احلیل و حلق مردون مین ہوتا ہے
اگر سرطان منفجر ہو لا علاج ہے اور باین کمقدر مہلک ہے مگر علاج کرین تا زیادہ نہو جاوے
اور جہت انزال فرجہ فصد باسلیق یا اکحل اور تنقیہ سوداویات کرین اور یہہ نسخہ مجرب برائے
منفجر و غیر منفجر نافع ہے انک یعنی سرب کو آب کشنیز خواہ کاسنی مین خوب باریک کرین بعد
مین روغن گل یا روغن بادام ملا کر طلا کرین **مجرب** برای منفجرہ جو بلا تقرح ہے سنگ یشب تازہ
جلا کر روغن گاو ملا کر طلا کرین **مجرب** برای سرطان پستان سرطان جلا کر لگانا **مجرب**
برای منفجرہ اسرب جلا کر لگانا **مجرب** مدرس پوست انار قند سیاہ گتہ گرد اگرد سرطان لگا
کرین **فصل بثور کے بیان مین** ورم صغر جسکو بثور کہتے ہین بسبب قلت مادہ
ہوتا ہے اور بثور بحسب مواضع مختلف الاسم مشہور ہین اگر بثور مین رشاحت یعنے قدرے آب
زرد آب خارج ہو علامت غلبہ بلغم احتراق ہے اگر رنگ بثور سیاہ و سخت ہو سودا و الا صفرا
علاج اول تنقیہ کرین بعد مین رادعات بعد اسکی محللات لگائین اگر منفجرہ ہون علاج

مثل نسخ کرین اگر بثور قریب اعضای رئیسہ ہوان جیسے غشی اور خفقان ہوتا ہو ترک رواد عات
کرین اور ادویہ مقویہ اعضای رئیسہ کہلامین اور جو تدبیر طاعون مین مذکور ہوئین عمل مین لائین
مجرب برای بثور لغبیہ پہلی قے کرین بعد مین معجون نجاح کہائین پہر یہہ حب غایت مفید ہوتی ہے
صفتہ شحم حنظل غاریقون انزروت ہموزن صبر حب البلسان قلم ہندی ہر واحد نصف جزو
سقمونیا ربع جزو آب بادیان مین حب بنائین یکنیم مثقال چہار روز متواتر کہلائین بعد اسکے ما الجبن
ہمیشہ پیا کرین اگر حرارت ہو قرطم ہمراہ شیر گاو نوش کرین **از مجربات** برای بثور صفراوی گل
بنفشہ افسنتین عناب ہر واحد ایک جزو تمر ہندی نصف جزو و تخم رجلہ ہر واحد ربع جزو
اگر تپ ہو جوشاندہ کل ادویہ ملا کر پلائین اور چند روز تک استعمال کرین بعد اسکے یہہ حب کہانا کثیر
النفع ہے **صفتہ** صبر ایلیج سقمونیا ہموزن مصطکی نصف آب کاسنی مین حب بنائین یکنیم
مثقال چہار روز تک متواتر ہمراہ ما الجبن خواہ سکنجبین کہلائین **از مجربات** برای بثور سوداویہ
زبیب ایک جزو عناب سپستان بسفایج ہر واحد نصف جزو بنفشہ تخم کاسنی تخم شاہترہ ہر واحد
چہار جزو شبکو جوش دین اور بقدر ذائقہ شکر ملا کر سات روز تک پلائین بعد مین معجون نجاح ہمراہ
مطبوخ افتیمون غایت مفید ہے **از مجربات حب الکرامات** برای اقسام بثور خصوص سوداویہ
غایت نافع ہے **صفتہ** کمیلہ بورہ نیلہ توتیا ہلیلہ زرد کتہ سفید روغن گاو ملا کر طلا کرین
مفردات مجربہ برای بثور حنا آس سداب ثوم عسل ملا کر لگائین اور شونیز اور نوشادر سرکہ ملا کر
اور نفط سندروس ضماد کرنا از بس نافع ہے **از مجربات** قصب الذریرہ از روی حدیث نبوی صلے
اللہ علیہ وسلم غایت سودمند ہے **فصل بثور بلخیہ کے بیان مین** بثور بلخیہ بسبب مادہ مندفع قلب
صدر یا انصباع صدر مین مع خشکی اور خفقان لاحق ہوتے ہین اور ان مین زرد آب خارج ہوتا ہے خاص
اسکا یہہ کہ گرد اگرد شے مثل حفہ خوردہ ہو جاتا ہے یہہ مرض بلخ مین بکثرت ہے اسیلیے باعث بلخیہ کہتے
ہین **از مجربات نافع** نقوع صبر پیا اور حب الزیت کہانا **دیگر** گل ارمنی سرکہ ملا کر طلا کرین
فصل گیارہوین بطم کے بیان مین یہہ بثور رنگ سیاہ ساق مین بسبب مادہ سوداوی
بقدر حب البطم ہوتے ہین **علاج** فصد باسلیق یا حجامت ساقین کرین اور خاکستر چوب طرفا،
پیران رزاد مدطویل پوست بیخ کبر حنا سوختہ سرکہ اور روغن کنجد مین مرہم بنا کر لگائین **از مجربات**
شونیز اور گلاب ملا کر لگائین **فصل بثور صدغ اور قفا مین** بسبب حدت خون خالص پیدا
ہونے مین کبہی باہم دسرا اور کبہی منفعت عبارت ہوجاتا ہے اگر یہہ بثور قفا مین یا قریب دماغ متفرحہ

ہران سوج بغیر نہین کہ مرض حادمین عارض ہون علامت صحت اور علاماتی مرض سے بے
ما حصل یہہ کہ اقسام تو بہت ہین اور تدبیر دفعیہ انکی جو بیان جابجا کی گئی یا اورام مین بیان
ہو چکی یا قروح مین بیان کرینگے کافی ہے **فصل آبلہ فرنگ کے بیان مین** واضح ہے
کہ حکماے سلف نے تذکرہ اسکا اپنی کتابون مین نہین کیا تو سو برس سے یہہ علت پیدا ہوئی ہے
اور یہہ غلط ہے جو بعضون نے کہا ہے کہ یہہ مرض قدیم ہے عہد سکندر سے چلا آتا ہے بعضے کہتے ہین کہ بثور عریضہ
جہان یونانی لکھتے ہین ایسی علت سے مراد ہے غرضکہ یہہ بثور مع الخارش غالباً ہوتی ہے اور رنگ
بثور کے ملبہ غلیظ غالب معلوم ہو جاتا ہے اور مجامعت اور مطاعمت اور مجالست سے بھی یہہ مرض
ہو جاتا ہے حتی کہ بجاے بول و براز مریض بول و براز کرنے سے بھی یہہ علت سرایت کرتی ہے نعوذ باللہ
سہا سبب حدوث اس علت کا اکثر غلبہ خلط محترقہ ہے جو رنگ اور مزاج عضو کو فاسد کر دیتا ہے
فی الواقع یہہ نہات سمت خبث عمق بدن مین نفوذ کرتی ہے اسواسطے ادویات ذی سمیت نفوذ
کنندہ سے اسکا علاج کرتے ہین اور کبھی ایسی علاج سے سوزش مفاصل اور رنگ فاسد ہو جاتا ہے
حتی الوسع بغیر حالت اضطرار و اشد ضرورت ادویہ سمومہ سے علاج نکرین اور ادویات مذکورہ بعد تنقیہ
اور تقویت اعضاے رئیسہ جلد موثر ہوتے ہین اگرچہ ادویات یونانی بطی النفع ہین الا انکی استعمال
سے کچھہ مضرت نہین ہوتی **علاج** پہلے تنقیہ بفصد اکحل اور باسلیق کرین اور معدلات اخلاط
کھلائین مجمع علیہ اکثر حکما ہے کہ چوب چینی بعد تنقیہ کھلانا اعظم العلاج ہے اور قبل تنقیہ مضرت کرتی
ہے طریقہ استعمال چوب چینی عمدہ یہہ ہے کہ اسکو ریزہ ریزہ کرکے خوب دہن ہر روز ہمراہ اکل و
شرب روزانہ استعمال کرین بعض حکما کہتے ہین کہ دارشیشعان چوب چینی سے قوی النفع ہے
بعض کہتے ہین برنگ کابلی شحم از کثیر النفع ہین **سفوف گزمازج** براے آبلہ فرنگ دشنام
بثور و سعفہ مجرب. **صفت** ہلیلہ کابلی تین جزو ہلیلہ زرد چہار جزو راوند پانچ جزو گلسرخ
چھہ جزو ہلیلہ سیاہ آملہ ہر واحد دس جزو بلیلہ چوب طرفار ہر واحد گیارہ جزو سنا مکی بارہ جزو
سکر مثل کل ادویہ ملاکر چھہ درم ہمراہ آب گرم بوقت صبح کھلائین **مجرب** براے ایضاً و دیگر
بثور و جرب وغیرہم از بس مفید ہے بیخ حنظل فلفل ہر واحد چہار درم خوب باریک کرکے بطور
سفوف کھائین اور دو روز درمیان دیگر متیسرے روز سے اسیطرح تین روز متواتر کھلائین غذا
کلہ پاچہ گوسفند نافع ہے **از مجربات** تاثیر خولنجان آٹھہ جزو دارچینی تین جزو فلفل چہار جزو
سکو ملاکر نصف درم سے تین درم تک ہمراہ آب گرم پندرہ یوم متواتر کھلائین اور تخمہا حولہ

سوداسے محترز رہین **مجرب** براے العیا ونزلہ منفرجہ سلیمانی اہلہ جزو قافلہ کبار نوجزو
ملفوف کرکے نصف درم کہلائین اوپر سے گندم بریان قدرے کہلائین **ازمجربات** براے ایضا وجمیع
قروح خبیثہ نافع ہے بلادر ستریرع کو اولا خوب رگڑین بعد مین پارہ ڈالکر بعد اسکے بذرالبنج ڈالکر
خوب رگڑین بعد اسکے قرنفل ہلیلہ سیاہ سناء طباشیر اجواین فلفل سفید موصلین بزاونہ
مدحرج ہر واحد ایک جزو شحم حنظل دو جزو عسل ملاکر برابر نخود حب بنائین چار حب بالائی مین
ملاکر کہلائین اور غذا نان بلانمک نہایت مرغن کہاتے ہین **ازمجربات** سلیمانی تین مثقال
قرنفل چودہ عدد فلفل چوبیس عدد سبکے چار حصہ کرین ایک حصہ ڈالدین اور تین حصہ صبح شام
کہلائین **ازمجربات** سلیمانی کتہ ہندی کبریت ہموزن آب صبر مین چار پہر کاہل کہرل
کرین اور مثل نخود گولیان بنائین خوراک دو یا تین گولی کرین **از اسرار عجیب و مجرب** براے
زنگ و نزلہ منفرجہ و خنازیر وغیرہ ازبس نافع ہے پوست بیخ اکہہ تین تین درم دارچینی مردار سنگ
ہر واحد ایکدرم شنگرف دو درم سبکو خوب باریک کرین اور چوادہ قرص بنائین ایک قرص بوقت
عصر کسی مکان محفوظ مین بجاے تنباکو حقہ مین جسمین پانی نہو رکہہ کر دخان اوسکا کہینچین بعدہ
روغن گاو سے غرغرہ کرین غذا نان جسمین چہارم رطل سکہ ملا ہو مفید ہے از فوائد سید
السندی النقشبندی رحمۃ اللہ علیہ **مرہم اسرار مجرب** ہے جو ایک دنمین نافع ہوتا ہے **صفت**
توتیا ہندی مغسول بیس درم شنجرف دس درم غبار عود چینی نصف درم زردی بیضہ مین ملاکر
حل کرین **مرہم نافع** جدوار مردار سنگ شنگرف ہر واحد دو مثقال کتہ ہندی عود چینی
ہر واحد چہار مثقال موم پانچ مثقال شیر وسکہ گاو بیس مثقال ملاکر مرہم بنائین **ایضا** سلیمانی
وموم وطباشیر ملاکر لگانا کثیر النفع ہے بخور مجرب شنگرف عفص عاقرقرحا اسکندہ موصلیان
خشک ہر واحد دو مثقال جملہ دوا کی چوادہ حصہ کرین اور قدرے جگہ کندیدہ کرکے ایک حصہ
اوسمین آگ پر ڈالکر بخور لیوین اور سات روز متواتر یہہ ہی عمل کرتے رہین اگر ضعف معلوم ہو
بعد افاقہ ایکدو روز بخور لیا کرین **تعلیم** عندالشرب و بخور ادویہ سمیہ دندان اور چشم اور سینے کو
محفوظ رکہین ورنہ سخت مضرت ہوتی ہے اور ادویہ مذکورہ کے سائیدہ کرنے مین مبالغہ کرین
تا دانت آفت قلاع وغیرہ سے جسکو موہنہ آجانا کہتے ہین محفوظ رہے اگر قلاع ہو جائین روغن
گاو وسطوخدوس یا پوست بیری یا عصارہ یاسمین سے مضمضہ کرنا نافع ہے **مجرب** رزاوند یرگ آس
کندر سعد اصل السوس دم الاخوین عفص مساوی الوزن ذرور کرین اور کبہی پارہ بدن مین محتبس

ہوکر درد اور اختلاج پیدا کرتا ہے مجرب برای خارج کردن پارہ مغز بنارکی تربد الطرفین کریت
آنک سار نمک بر ترپوند خطائی مساوی الوزن چالیس روز چہ درم کہلایا کرین غذا سمین چاول
اور دن کو شوربای مناسب ہے اگر مجرب بیات سے انہین سعتر ہو گی یہون الیا ذہب البلیہ سہر لگانا مجرب
ہے **فصل جمرہ اور آکلہ کے بیان مین** جمرہ بفتح جیم آبلہ عریض عمیق بدن مین ہوتا ہے
رنگ اسکا نہایت سرخ اور درد قوی گویا مگر محل جمرہ مین رکھا ہوا معلوم ہوتا ہے اور آکلہ عبارت
گوشت خوردے ہی جسمین اکل او بعض عضا مین ہوتا ہے اور سبب سے تک مقدار فلوس خیار شنبر ہر گرم
تمام عضو کو کہا جاتا ہے فی الواقع یہہ علت مہلکہ ہے علی الخصوص وہ آکلہ جو جسم مریض سے پوشیدہ ہو
یا جب دوا او سپر لگائین اسپر احتراق اوسمین پایا جاوے **علاج** تنقیہ خلط محرقہ کرین اور گرد آگرد آکلہ کے
داغ دینا اور سرہ و سرکہ او پانی سے دہونا اور انار ترش وعفص سرکہ مین پکا کر اوسکا ضماد کرنا مفید ہے
اگر لحم فاسد ہو گیا ہو پس اگر قلیل ہے صرف سکر منا کافی ہے ورنہ زنگار زراوند مدحرج ترنج سرکہ او
عسل ملاکر ضماد کرین اگر ضرورت قوی ہو روغن گنجد یا آہن گرم کرکے گرد آگرد آکلہ داغ دینا سود مند
ہوتا ہے جب کسی حیلے سے آرام نہ ہو قطع عضو بہتر ہے اگر آکلہ مین سوزش معلوم ہو اس کا فور سرکہ
یا مسکہ مین ملاکر لگانا مسکن ہے یا فقط مسکہ آب کشنیز تر مین بعد تنقیہ لگانا مفید ہے اور قبل تنقیہ
اس عمل سے خوف احتباس مادہ خبیثہ ہے **از مجربات** سقمونیا نصف درم لاجورد نصف مثقال دونو
محلول حاریتوں ہر واحد ربع درم یہہ مجموعہ ایک خوراک ہے تین روز متواتر کہلائین **مجرب** مرداسنگ
صبر روغن گاو مین ملاکر طلا کرنا غایت نافع ہے **مجرب** اول سرکہ سے دہوکر بعد مین وذور ذہب لاجورد
ملاکر چہڑکنا مفید ہے **مجرب** پوست سنبل سوختہ کا فور سرشتہ کو ملاکر لگانا **مجرب** پوست کدو جلاکر
لگانا **مجرب** استخوان انسان ترکرکے لگانا **از مجربات** برای ایضا وقروح دیگر جو سوختہ ایک جزو
پوست سنبل سوختہ نصف جزو تخم ریحان بریان ربع جزو کافور بعد آٹھوین جز کے ملاکر لگائین **فصل
جذام کے بیان مین** جذام بضم جیم یہہ علت نہایت بد اور متعدی ہے لکہا ہے کہ صرف دیکہنے
سے ہی یہہ مرض ہو جاتا ہے نعوذ باللہ تعالی من شرہ فرمایا اشرف الکائنات خلاصہ موجودات صلے اللہ
علیہ وسلم نے فِرَّ مِنَ المَجذُومِ فِرَارَكَ مِنَ الأَسَدِ یعنے جو شخص جذامی ہو اوس سے بہاگو جسطرح شیر سے
بہاگتے ہین یہہ علت بسبب انتشار سودا محترقہ ہوتی ہے قرشی نے لکہا ہے اگر سودا متعفنہ تمام
بدن مین منتشر ہو جاوے حمی ربع پیدا کرتا ہے اگر جانب جلد مندفع ہو یرقان سیاہ ہو جاتا ہے اگر
متراکم ہو جذام پیدا ہوتا ہے اور جذام کو داء الاسد بہی کہتے ہین بسبب اسکی کہ چہرہ جذامی مشابہ شیر

اسد یعنی شیر کے ہو تا ہے علامات ابتدائی یہہ ہین رنگ روی و چشم سرخ ہو کر مایل بسیاہی ہو جانا اور تنگی نفس اور سختی آواز کے اور کدورت اور سپیدی چشم کی اور چھینکین بکثرت آنا اور بو بدی ناک مین معلوم ہونا اور ہمیشہ عرق سر اور سینہ سے آنا اور بدخلقی اور حسد اور عجب زیادہ ہونا اور معلوم ہونا خوابہای پریشان کا اور گرفتگی آواز کی اور شورہ اور عقد سخت اعضا مین نکلنا اور اخیر مرض مین یہہ ہین ہونا بینی اور گول ہونا حدقہ چشم کا اور گرنا بالون کا اور شق ہونا ناخن اور متاکل اور متقرح اور بالاخیر ساقط ہونا اعضا کا **فایدہ** جذام سوداوی دموی حکری مین سقوط اعضا نہین ہوتا ان جو سودا کہ بسبب مرہ صفرا حاصل ہوا اوسمین سقوط اور تقرح اعضا ضرور ہے **علاج** فصد متعدد او یکر اور اسہال سودا بدفعات کرین اور جہت ازالہ یبوست مرطبات تدہینًا و سعوطًا نافع ہین اور واسطی اصلاح خون شربت عناب شاہترہ آب کاسنی شربت بنفشہ شربت نیلوفر شربت گاوزبان شربت لیمون پلانا اور غذاہای نرم اور سریع النفوذ کہلانا مثل حریرہ جوشکر سفید اور روغن بادام اور شیر گاو مین طیار ہوا ہو اور گوشت طیور اور بیضہ نیم برشت وماہی رضراضی اور شوربائی برہ یکسالہ خواہ ہمراہ نان یا بغیر نان مفید ہے اور بحالت تاکل و تقرح اعضای لطیفہ و ترطیب تسنیہ کیا کرین اور یہہ سفوف مجرح سودا اس حال مین ہمراہ ماء الجبن غایت مفید ہے **فایدہ** ابتدای جذام مین پہلی فصد قیفال کی رہت کرین اور بعد چند روز کے فصد اکحل دست چپ کی کہولین اگر بہہ احتیاط رہے بالون اور پیشانی اور پس گوش سے فصد کہولنا نفع دیتا ہے **از مجربات** جو مرتبہ تجربہ مین آیا ہے دو ہفتہ متواتر منضج دین جب تیسرا ہفتہ شروع ہو مروارید ستمونیا ہر واحد ایک درم ہلیلہ سیاہ لاجورد ہر واحد نصف مثقال نوش کرین اور ماء الجبن مسہلات سودا مین ہر ہفتہ پیا کرین بعد استفراغ مادہ شیر گوسفند پلانا نہایت مفید ہے **از مجربات** ہلیلہ سیاہ شیطرج ہر واحد دس جزو دارفلفل پانچ جزو ہیش سفید دو جزو لفت روغن گاو مین چرب کر کے شہد مین معجون بنائین ایک مثقال سے دو درم تک ہمراہ دوا المسک کہلائین یہہ نسخہ پرتاثیر بمنزلہ تادر ہے **از مجربات** فادزہر زعفران ہنگام ازدیاد نوبر کہلائین **از مجربات عجیبہ** طرفہ زیب سرخ مطبوخ کا پینا اور بعضون نے لکہا ہے کہ چالیس درم مطبوخ خا ایک اوقیہ شکر ملا کر چالیس روز متواتر پلانا دافع جذام ہے اور اگر یہہ علاج منفع نہ ہو علاست ایوسی کی **از مجربات** قلفہ طفل یعنے وہ جلد جو بروقت ختنہ کاٹتے ہین باریک پیسکر قدری شراب ملا کر پلائین **مجرب** حجر البقر پلانا غایت نافع ہے علی بن زین نے لکہا ہے کہ ایک لڑکی جذام مین مبتلا تہی مینے اوسکا علاج اس دوا سے کیا سات ہی مرتبہ پلا نیمین بالکل آرام ہو گیا **صفت** ہلیلہ کا بہلے

جو لیس بعد افیتمون سات سات مثقال زبیب منقی سیکو ملکر جوش دیا مثقال ہفتہ کہلائین مجرب ہوا ایک مادہ مین
داخ مرض ہے صفحہ مروارید لاجورد زمرد سقمونیا دیتین تعلیم جذام مین قبل فصد اسہال کرنا
یا بعلت قبض فصد کرنا ممنوع ہے اور تعب اور ریاضات جسمانی مثل جماع وغیرہ مضر ہین ہمیشہ روغن
بادام روغن کدو سکہ بدن سے ملنا نہایت سود مند ہے آقلاکی نے علاج جذام مین عمدہ طریقہ لکہا ہے اوسکے
نزدیک اس ترتیب سے فصد ہونا علاج ہے وہ یہ ہے دستور ہے کہ فصد باسلیق جانب دست راست
لیوین اور تین روز مطبوخ افیتمون ایک دین بعد تین روز تک ہار الیمین پلائین روز ہفتم سقمونیا لاجورد
ملاکر کہلائین بعد اسکے فصد باسلیق جانب چپ کہولین اور شیر بادہ گاو تین روز تک شکر ملاکر کہلائین بعد اسکے
مطبوخ مذکور تین روز تک پلائین روز ہفتم یہہ مطبوخ پلائین صفحہ ہلیلہ زبیب سپستان ہر واحد بیس درم
بنفشہ بسفائج اسطوخودوس اصل السوس ہر واحد دس درم عناب گلسرخ ہر واحد سات درم سیکو پکا کر
اور تیس درم شربت بنفشہ ملاکر پلائین اور تیسرے ہفتہ مین ایسی عمل کو کرتے ہین بعد اسکے ایک ہفتہ کامل
شربت عدد شربت بنفشہ پلاوین اور حمام کرین اور سکہ روغن کنجد روغن گاو بدن سے ملین اور غذا اور سما
ہوا خارجی سے محفوظ رہین بعد اسکے ایک ہفتہ تک شربت عناب پلائین انتہی کلامہ اگر اس علت مین
کسیطرح فایدہ نہ معلوم ہو مفصل اور اس بن داغ دین طریقہ داغ یہہ ہے کہ جلد سر جو سخت ہو اسکو
مدا استخوان تک چھیلین بعد مین از باریک سے تین داغ متواتر دیوین اور بعد کل روغن گاو ملین اور جو
تکہ استخوان مکشوف مین دس مرتبہ پوست نہ آجاوی زخم نہ بہرنے دین **فصل جدری اور حصبہ کے**
بیان مین جدری بضم جیم بثور بزرگ بمقدار عدس تمام بدن مین ہوتی ہے کبہی بعض جزو سے
بدن مین بہی نکل آتی ہے اسکو آبلہ و نغرگان بہی کہتے ہین خاصہ اسکا یہہ ہے کہ ابتدا مین سرخ اور
بعد نضج سفید ہوکر ریم پڑجاتی ہے اور کبہی جدری دو چند نکلتی یعنے جوف بثور مین بثور دیگر پیدا ہوجاتے
ہین اور حصبہ بفتح حاء بثور سرخ متفرق مقدار دانہ باجرہ ہوتی ہین اور ابتدا مین ورم خفیف
سرخ رنگ ہوجاتا ہے بعد اسکے دانہ معلوم ہوتا ہے اور اوسمین نضج یا ریم نہین پڑتی بلکہ خشک ہوکر
ہوکر اوپر سے پوست مثل بہوسی گرجاتا ہے مادہ موجبہ ہر دو علت خون حیض بمعاودت مواد ردیہ ہوتا
ہے خصوص حصبہ غلبہ صفراسے اکثر ہوتی ہے اور قبل بلوغ یعنے اوس زمانہ تک کہ طفلان مین ہا
نشست در رحم برخاست ازو نہین ہوتی یہہ مرض کم ہوتا ہے اور کبہی بزمانہ شیخوخیت کبہی ایام وبا مین لاحق
ہوتی ہین اور کبہی جدری دو دو مرتبہ نکلتی ہے یہہ مرض بلاد حارہ رطب مین زیادہ ہوتا ہے بخلاف
بلاد یابس مثل ترنج و حبشہ وغیرہ علامات اسکی قبل ظہور بثور تپ اور درد سر اور خارش بینی

اور سوزش بدن جسطرح سوئے کاٹتے ہین اور درد نشست اور ڈرنا سوتے مین اور تپ اور سرخی مونہہ اور
آنکہہ کی اور جاری ہونا آنسوؤن کا فایدہ جدری اگر قلیل و متفرق سہل الخروج اور ابتدا مین سرخ
در عند النضج سفید رنگ ہو اور تمام بدن مین جلد نکل کر پختہ ہو جاوے بہتر ہوتی ہے اور جسکا رنگ سبز یا
نود یا کمد یا سیاہ یا بنفشجی یا سپید اور شکل بکثرت ہو یا دیر مین نکلے یا دیر مین پختہ ہو یا صرف اسمین خون
نکلے یا پہلے آبلہ ظاہر ہو بعد مین تپ ہو جاوے یا بعد نکلنے آبلون کے تپ فزونہ ہو یا عند البروز ضیق النفس
بحۃ الصوت یا اختلاط ذہن ہو جاوے باقی اور اسہال شروع ہو جاوین اور تشنگی بشدت ہو یہ علامات
زبون ہین اگر منجملہ عوارضات چند سبب ہی جدری مین جمع ہو جاوین خلاصی مشکل ہے ہوتی ہے اگر
جدری بعد ظہور پوشیدہ ہو جاوے یا حصبہ مین خون جاری ہو علامت ہلاکت کی ہے اہل ہند کا
اعتقاد ہے کہ اگر تپ قبل نضج زایل ہو جاوے زبون ہے ایسی باعث زعفران زبیب حلتیت کہلاتے
ہین ثابت ہو کر نضج ہو جاوے **علاج** فصد اور تلیین کرنا قبل ظہور بثور کرنا مفید ہوتا ہے **از مجربات**
نافع برای جدری و حصبہ شیرہ بادیان پلائین اگر بعد اسکی نکل آوے زور کم ہوتا ہے اور بہت جلد آرام
ہو جاویگا اور آب بادیان کرفس انجیر زبیب کہلانا نہایت مفید ہے جب تمام نکلکر کامل النضج ہو جاوے
مبردات مثل شربت بنفشہ نیلوفر وغیرہ ہم پلائین اگر حرارت شدید ہو صندل کافور وغیرہ سونگہنا بس نافع
ہے اور بعد ظہور بثور استفراغ ممنوع ہے اور جہت اعانت طبع تاکہ جلد بثور ظاہر ہو جاوین تعریق
خفیف کرنا مضایقہ نہین ہے **از مجربات** برای خارش جدری یا جو پوشیدہ ہو جاوے نافع ہے عرق چینی
شب تر کرکی علی الصباح پلائین **مجرب** زرنیخ گوشتابہ کرم پر جلاکر زیر مریض اوسکا دہن کرنا یا پنج نیلوفر
باریک کرکی اور چہڑکنا اس عمل سے فوراً مخفی ظاہر ہو جاتی ہے **مجرب** گوشت گاؤ جلاکر اوسکو بدن سے
ملنا اگر انتہای زمانہ حصبہ مین اسہال جاری ہون زبون ہے شربت انجبار شربت آس پلائین اگر
سیعت مین قبض مع الورم ہو مہلک ہے ادویہ **برای حفاظت اعضای شریفہ** برای محافظت
چشم سماق سرکہ مین تر کرین اور قدرے کافور ملاکر آنکہہ مین ٹپکائین دیگر دانہ انار گلاب مین ملاکر ٹپکانا
مجرب ایضاً حنا پاؤن مین لگائین یا آب کشنیز تر آنکہہ مین ٹپکائین اگر بثور کلان آنکہہ مین نکل آوین
رسوت کافور آب کشنیز مین حل کرکی ہر ساعت ٹپکائین اور اوپر سے پٹی شیشہ باندہین برای محافظت
بینی زبد یعنی مسکہ سکہ مین ملاکر لگائین یا لعاب بہدانہ لعاب اسپغول یا بادام مقشر یا روغن بادام لگانا مفید
برای محافظت حلق انار دانہ چبانا اور آب سرد یا گلاب یا سماق اور گلاب لگا کر غرغرہ کرنا
محافظ حلق ہے **محافظہ مفاصل** صندل گلاب سرکہ مین ملاکر اور منجملہ اقسام جدری ایک قسم بثور کہا

ہوتی ہین جسکو مسنا کہتے ہین اسکا علاج بہی مثل جدری کرین اکثر انہین ضرورت علاج نہین ہوتی

فصل سعفہ کے بیان مین اس علت مین بثور متفرق متقرح سرمین ہوجاتی ہین اور کبہی چہرہ
پر بہی پاتی ہین یہ علت باعتبار خلط دو قسم ہے رطب و یابس اور اکثر سبب اسکا انہین کثرت چربی ہوتی
ہے اور بیشتر بعد بلوغ جاتی رہتی ہے **علاج** فصد قیفال اور فصد جبہہ گوش کرین اور حلق لگانا یا تنقیہ
کرنا نہایت مفید ہے **از مجربات** برای ایضا و دیگر اقسام بثور جو سرمین ہون مفید ہے۔ صبر سقوطری
عاقرقرحا ہر واحد پانچ درم ہلیلہ سیاہ زرد ہر واحد چار درم سقمونیا تین درم آب کاسنی مین حب بنائین
ایک مثقال کہائین **از مجربات** جس سعفہ مین سخت تکلیف ہو ہر ہفتہ بال سر کے تراشین پہلی مرتبہ زفت
ملا کرین اور بعد مین صبر کندر زعفران لگانا غایت مفید ہے **مجرب** ایضا زیبق صبر ملا کر ملا کرنا مجرب
دوغ خشک جو صوف ہر سر کو سادی جلا کر پہلے روغن گل ملا کرین بعد مین یہ قدر و کرین **مجرب** پہلے
سر مین روغن لگائین جب سوکھ جاوے کمیلہ دور کرین دیگر سرکہ اور نمک ملا کر لگانا متفق علیہ مفید ہے **مجرب**
خاعود ق زرد ہلیلہ زرد مرداسنگ سرکہ ہر واحد ایک جزو روغن گل چہار جزو سبکو ملا کر لگائین
از مجربات برای سعفہ دو باد و درم سرد نہایت نافع ہے تربد وچوب ادام تخم ہر واحد ایک جزو مقل دو جزو
پہلے مقل کو سرکہ مین حل کرکے ترہ سنا مین بوقت ضرورت سرکہ اور روغن گل مین ملا کر استعمال کرین **مجرب**
برای سعفہ یابسہ و تو با جسمین خارش ہوتی ہو نافع ہے لب تخم کدو دس درم توتیا مغسول بیس درم گوگرد
ستر درم سیندورہ مین ملا کر حل کرین تین مرتبہ لگائین صحت ہو جاتی ہے **مجربات** تیل اور سرکہ ملا کر
لگانا معتدل ہے قول رازی ہے کہ سنگریزہ ستو اور نمک اور سرکہ ملا کر ملنی سے بہتر دوسرا علاج نہین ہے
از مجربات مرداسنگ توتیا رسکس عفص پوست انار ترشی روغن گل ہر واحد تین مثقال سرکہ ایک
مثقال سبکو ملا کر لگائین **از مجربات** برای کلی اقسام سعفہ کافور مین قراط عروق زرد ورد اقاقیا مصر
ہر واحد ایک درم کلتا کاغذ سوختہ ہر واحد دو درم اسفیداج شمع ہر واحد سات درم روغن گل بیس درم
ملا کر لگائین **مجرب** برای **سعفہ طفلان** صابون روغن گل مین ملا کر لگانا اور حجامت گوش کرنا
اور خون حجامت لگانا اور ام مرضعہ کو ہلیلہ افیون شکر ملا کر کہانا **مجرب** نافع نسخہ خام مرداسنگ زراوند
پوست انار سرکہ اور روغن گل مین ملا کر لگانا

فصل جرب اور حکہ کے بیان مین بثور خرد سرخ ہیں
جنمین خارش شدید ہو انکو جرب کہتی ہین کبہی یہ بثور ریم اور کبہی بلا ریم ہوتے ہین اور بیشتر انگلی اور اہین
انگشتان اور بین ران مین ہوجاتے ہین اسباب حدوث اس مرض کے یہ ہین کہ بسبب آمیزش صفرا
و سودا سوختہ یا بلغم شور یا بسبب تناول اشیاء گرم و چیزہای شور و شیرین و شراب وغیرہ خون فاسد ہوجاتا

اور مرض متعادی ہے اور حکہ صرف خارش ملا تور کو کہتے ہین یہہ بسبب تناول ماہی اور نمک شور و پنیر
کہنہ و خشیا نئی ردی الکیموس ہو جاتی ہین ما ورائی انکی جو شخص آب گرم سے غسل نہین کرتے یا بدن نہین دہو
لیتے بیشتر اس مرض مین مبتلا ہوتے ہین بعضی حکمانے جرب اور حکہ مین کچھہ فرق نہین لکہا حاصل یہہ
مادہ موجبہ امراض مذکورہ جانب جلد مائل ہو جاتا ہے اور آمد عرق سے بہی کم نہین ہوتا اور اگر بحران کو آجو
ہو مشکل جاتا ہے **علاج** تنقیہ بفصد کرین اور جو چیزین حریف اور نمکین ہین اونسے پرہیز کرین بعض اطبا نے
جماع کرنا بہی منع لکہا ہے اور بہترین غذا ان امراض مین جو چیزین کہ تفہ اور رطوبت اور برودت مین ہم
ہون خصوصاً جرب صفراوی مین مناسب ہین مثل اسفاناخیہ قرعیہ گوشتہای نرم روغنہای ملایم وغیرہم
اور نقوع تمر ہندی اور عناب یا ماء الشعیر اور شاہترہ اور بحالت برودت مزاج سنا مکی تخم شبت بیخ
تو تبیخ اور فلفل نہایت سودمند ہین **از مجربات** برای جرب حکہ دموی ماء الشعیر اجاص - عناب
شربت بنفشہ ملا کر پلائین **از مجربات** برای جرب یعنی غاریقون صبر مصطگی کہلائین **از مجربات**
برای صفراوی سند چوب صبر مصطگی سقمونیا ہموزن لیکر ایک مثقال ہمراہ آب تمر ہندی ملائین
از مجربات برای سوداوی مطبوخ افتیمون غایت مفید ہے **از مجربات** برای جرب آب انارین پلایا
مجرب اور بوقت تکلیف سخت یہہ نسخہ بہت سودمند ہوتا ہے **صفت** سرگین سگ ایک مثقال قدرے
استخوان اور چہارم حصہ کبریت روغن کنجد مین ملا کر استعمال کرین **مجرب** صبر ایک مثقال مصطگی نصف
مثقال پلائین **مجرب** سرکتوم برای جرب حکہ سرگین سگ ایک جزو کبریت نصف جزو مصطگی ربع
جزو صمغ ہشتم جزو صبر سوان جزو ملا کر حب بنائین ایک مثقال سے دو مثقال تک کہلائین
از مجربات برای جرب مطلقاً حب النیل تین درم شکر چہہ درم تین خوراک تین روز تک کرین
مجرب عجیب برای جرب سوداوی سفوف گزمازج ہمراہ آب شاہترہ پینا اودیہ مفید **مجرب** برای
جرب متقرح بسا نافع ہے سرکہ ملین و دیگر خاشاہترہ عند الحمام ملنا **از مجربات** اسرب آب کاسنی مین
باریک رگڑین بعد اسکی روغن بادام روغن گل ملا کر طلا کرین **مجربات** نافع از ریش معہ پوست ساکندہ
کرکے لگائین اور بوقت حمام ملین **مجرب** برگ دفلی روغن چنبلی مین جوش دیگر ملین **از مجربات**
پارہ و بادام تلخ ہر واحد تین جزو تخم تربوز غیر مقشر پندرہ جزو ایک ہفتہ تک رات کو ملا کرین **از مجربات**
اسکا بمرتبہ تجربہ ہوا غایت نافع ہے گندہک آملہ سار نیلہ توتیا مردار سنگ کمیلہ ہر واحد تین درم و
نصف روغن گاو بیس درم ملا کر تین روز متواتر دہوپ مین ملین بعدہ عمل آرد نخود بدن سے ملکر
غسل کرین **از مجربات** برای جرب رطب و یابس زرنیخ کبریت زیبق ہر واحد مساوی خوب سائیدہ

کرین اور تدبیری اسرب شیاف سبیہ گداختہ کرکے ادویہ مذکور کو اوسمین ڈالین پہر دودہ یا روسائیدہ اوسکے
ملین اگر بچہ کے بعد سے تا دیر ہوا کہ گرسنی ہو کر فارغ ہوجاوی اہل یا تخم شبت بطور سفوف کہلاوین
اگر فارغ بسبب رطوبت ہوای سرد یا شرب آب سردکی باعث ہو تو حبشی ہو چہار درم زنجبیل تین درم مصطگی
ایک درم شکر چہار درم پیسکر تا کریتین خوراک کرین کبہی فصل ربیع یا خریف مین بوقت صبح تا یش
انجیرون مین ہو اگر تب ہو تو قند شکری کہلاوین اور انہون کو نمک طبرزد سے دہووین اور یہ نسخہ ازحد
نہایت مجرب ہے **مجرب** روغن گاو و نمک دونا لگاوین اگر حرارت انہون مین معلوم ہو تو تربد دو درم
حب العنب دس درم ونصف بادام مقشر بانہ بر واحد سات درم اصل السوس تین درم ونصف مصطگی دو
مثقال خم دو درم بریا کنیم درم عسل بوزن جملہ ادویہ ملا کر تین درم ونصف بوقت شب کہلاوین
حنا ہیہ مثقال کو دہ سیر ایک مثقال پانی مین پکا کر سات روز تک نیم گرم ملین **فصل شری کی بیان**
مین شری کہ جسمین ... سرخ رنگ ابہار دفعتہ عارض ہوجاتے ہین اور فوراً جاتی رہتی ہین ہندی
مین ہکوتی کہتے ہین غرضکہ بعد شری باقی بیشتر ہوجاتی ہین **علاج** اہل ... عدد ہمراہ آب نیم گرم ...
او ... پانی مین حل کرکے پینا یا گون سیاہ بغیر سائیدہ کہانا **دیگر** فلفل سیاہ پانی مین پیسکر ملاوین
دیگر ... ملا کر بخور کرین اگر طبیعت مین امتلا ہو تو تنقیہ کرین اور جہت تبرید وتسکین حدت ...
ملین جلد وتفتیح مسام سرکہ گلاب روغن ملا کر ملین **فصل عروق بدنی کے بیان مین** عروق
بدنی جسکو فارسی مین رشتہ اور ہندی مین نارو کہتے ہین بسبب اجتماع فضول ردیہ جو خون گرم سوداوی
پیدا ہوتے ہین یا شرب آب عفن سے بیشتر ساق اور پہلو یا دست مین ہوجاتا ہے ابتدا مین مثل شور اور بعد
بعضے سوراخ ہو کر اوسمین ایک ... مثل رگ نکلتی ہے اور کبہی تپ اور درد ہوتا ہے **علاج** فصد باسلیق
کرین اور جونک محل ورم پر لگانا اور ... سنا مین مفید ہے اور صبر شربتاً و طلاءً مفید ہے **مجرب**
صبر برگ کاسنی ملا کر پلانا قاطع مرض ہے **ازمجربات** برای تسکین ... سرکہ ملا کر ملین مجربا
کافور روغن گل ملین اگر مادہ تحلیل ہوجاوی بہتر ہے ورنہ منضجات کہلاوین اگر رشتہ ... برہو ایک
اسرب رشتہ مین باندہین کہ بسبب ثقل اسرب اندک اندک باہر آتا جاوی مگر اوسوقت مناسب ہے کہ نواحی
ورم کو روغن گل ملین اور آب گرم مثانہ مین بہر کر تکمید کرین اور احتیاط کرین کہ رشتہ ٹوٹ نہ جاوے
اگر ٹوٹ جائیگا ورم عظیم اور قروح ردیہ متولد ہونگے اور آخر نوبت بہلاکت ہوگی **تنبیہ** اگر رشتہ
ٹوٹ جاوی مناسب ہے کہ طول مین بحسب مسلک مادہ شق کرین اور جسقدر مادہ جمع ہو اوسکو نکالین بعد اسکے
روغن ... کہنہ مین ملا کر بہرین جیسا اچہی طرح منقیہ جراحت ہوجاوی منبت لحم لگاوین **مجرب** بندہ فقیر

تخم ریحان آب لیمون مین خوب بهگو کر پیس کر ہرتین ساعت از سر نو لگایا کرین اور یہہ معجون الحامیت
مفید ہے صفت هلیله کابلی بلیله آمله تربد زنجبیل کبیله هموزن سبکو کوفته بیخته کرکے سه چند قند مین معجون 1
بنائین وزن درم جسپر رنگ متواتر کہائین **فصل ثولول کے بیان مین** ثولول ہندی مین ماسکو مشا
کہتے ہین سخت اور رنگ سیاه غلبہ سودا سے اور ملایم اور باریک سفید رنگ بلغم سے ہوتا ہے **علاج** تنقیہ کرین
اور برگ انجیر کشیر یا شونیز اور سیر کو اور نمک یا سرکہ اور اشق اور مقل ملاکر مالش کرین **مجرب** زرنیخ اور سنگال
کبجنک ملا کر طلا کرین **مجرب** خون موش ملین **مجرب** کرم سرگین سائیده وتین روز پیهم لگائین **مجرب** خون
یا بول سگ لگائین اگر چند ثالیل ایک جگہہ ہو جاوین پس جو بڑا ہو ادسکو بال سے باندہ کر چہرین بعد ہ اسکے
زرنیخ نوره نوشادر ہموزن اور سیر چہڑکین اگر درد معلوم ہو روغن گاو نیم گرم ملین اور بعد تسکین درد وہی
عمل کرین جب ثالیل کلان جاتا رہا ثالیل خورد خورد بخود دفع ہو جاتے ہین اگر ثالیل برنگ سرخ ہون
یہہ عمل مذکوره بالا ہرگز نکرین اسمین خوف جریان خون ہے **فصل قوبا کے بیان مین** قوبا بضم قاف
واو کو کہتے ہین یہہ حکت جلد مین مثل دایره سخت اور بے درد ہو جاتی ہے اور اکثر رنگ سیاه یا سرخ
ہوتا ہے اسکی چند اقسام ہین قوبا ساعی یعنی گوشت مین پیوستہ ہو قوبا دقیق یعنی اوپر ابہرا ہوا بلا پیوستگی ہو
قوبا مایر جو جانب جلد اندرون مایل ہے قوبا متقشره جسمین مثل پوست اوترین - قوبا رشاحه جسمین یم نکلے
علاج قوبا نوپیدا مین روغن گندم اور لب آن روزه دار اور زرنیخ تریخ اور زبد اشق کثیرا لگانا مفید
ہے اگر حزمن ہے جونک لگائین بعد مین اشق سرکہ مین یا مقل اور مر سرکہ مین ملاکر لگانا غایت مفید ہے
دیگر مازو سوختہ حنظل سرکہ ملاکر لگائین اگر قوبا بسبب غلظت وشدت ماده گوشت مین سرایت کرگیا ہو
فصد اور مسہل کرین اور مطبوخ افتیمون ہمراه ماء الجبن غایت مفید ہے اور حمام غایت نافع ہے یا پہلی کسی شے
سخت سی خراشیده کرین بعد مین ادویہ قویہ مثل زراوند زرنیخ اشق مقل خردل زاج روغن گندم
سرکہ ملاکرین **مجرب** بعد خراشیدگی زبد البحر مرسنگ کبریت شب مساوی الوزن روغن قطران مین
ملاکر طلا کرین **مجرب** صندل سرخ فرفیون ہموزن قدرے عرق لیمون ملاکر طلا کرین **از مجربات** براے
غایر خاکستر قصب مسکہ ملاکر لگائین **از مجربات** برای نزاقہ جسمین سے خون جاری ہو عفص
مع کثیرا مقل ہموزن ملاکر لگائین **باب بست وچہارم اون امراض مین جو جلد سے
تعلق رکہتے ہین فصل برص اور بہق مین** ان امراض مین رنگ بدن سیاه یا سفید ہوجاتا
ہے اور کبہی صرف سفیدی اور سیاہی ایک عضو مین ہوتی ہے کبہی تمام بدن ہوجاتا ہے برص اور
بہق سفید مین یہہ فرق ہے کہ برص سفیدی غلیظ عمق پوست مین ہوتی ہے اور جو بال اوس جگہہ نکلے

امین سفید ہوتا ہین اور ملنے سے سرخی نہین آتی بخلاف بہق کے کہ اوسمین سفیدی رقیق بالائی جلد پر ہوتی ہے
او بال اوس جگہ سیاہ نکلتے ہین اور سوزن چبھونے سے خون نکلتا ہے اور جلد علاج پذیر ہے **علاج**
برای قلع بلغم قے اور مسہل اور مدرات اور معجون فلاسفہ بکثرت کہلائین اور مربای ہلیلہ او گلقند عسلی
غایت مفید ہین اور برص سود مین مطبوخ افتیمون پلانا غایت مفید ہے **از مجربات** برای اتمام برص اطریل
افتیمونی تخم گندر ہر واحد پانچدرم قرنفل دار فلفل ہر واحد چہار درم جوزبوا عاقرقرحا شیطرج ہر واحد دو درم
عسل مین ملا مین اور بوقت نقصان نور قمر استعمال کرین **مجرب** تخم شقایق ایکدرم ہمیشہ کہانا نافع ہے
از مجربات صحیحہ مروارید حل شدہ کہانا اور لگانا مفید ہے **از مجربات** اگر تمام بدن سفید ہو جاوی یہ
نسخہ نہایت نافع ہے۔ عروق زرد پوست نیم قند سیاہ سرگین اسپ مین دو ہفتہ تک دفن کرین بعدہ مین نکال
کر مقطر کرین چہارم رطل چہار پاو تک صبح شام کہلائین نمک اور ترشات سی پرہیز کرین **از مجربات** تخم
ترب مین ملا کر لگائین **از مجربات** ہمراس نسخہ کی نافع ہوتے ہین ہرگز اختلاف نہین ہے۔ سلیمانی ایکجزو
صندل سفید پانچ جزو پانی مین ملا کر طلا کرین اور بعد نصف ساعت غسل کرین **مجرب** شیرز قوم باعسل
ملا کر لگائین جب متقرح ہو جاوے تو اودیہ مدملہ استعمال کرین **از مجربات** قسط مرتیطرج زرنیخ سرخ
گوگرد فلفل زنگار مساوی الوزن کسی ظرف مین رکہین ایک ہفتہ تک سکہ دہوپ مین بیٹہین **فصل کلف
اور خیلان اور نمش اور برش کے بیان مین** کلف سیاہی رقیق جلد پر ہوتی ہے اگر یہی
سیاہی غلیظ ہو جاوی نمش کہتے ہین اور کبہی اس سیاہی مین نقطہ سرخ یا سیاہ ہو جاتے ہین اوسکو برش
کہتے ہین اگر جلد سے ابہرے ہوئی ہون اونکو خال کہتے ہین حدوث انکا اکثر غلبہ خلط سودا سے ہوتا ہے اور
کلف بایام حمل اور تب ربع زمین اکثر ہو جاتی ہے اگر مولودی ہو لا علاج ہے **علاج** تنقیہ سودا کرین اور آب
گرم سے تکمید کرنا مفید ہے بعد اوسکے ادویہ جالیہ مثل فلفل تخم بطیخ کرفس قسط دارچینی ایرسا بادام مراتق
مثل الحسنین نوشادر مویزج ریوند یا جو انمین سے موجود ہو سرکہ خواہ عسل مین ملا کر لگائین جیسے آثار کلف وغیرہ
کو نافع ہین **مجرب** برای کلف سرگین حبیت یعنی سوسمار یا اثر روت مرارہ گاو مین ملا کر لگائین **مجرب**
عروق صفر ایک ہفتہ تک عرق لیمون مین تر رکہین بعد پنج قصب تر ملا کر خوب پیسیدہ کرین بعدہ گلاب
ملا کر طلا کرین **مجرب** تخم جرجیر تخم شلجم فجل لگانا نہایت نافع ہے **مجرب** خردل انجیر ملا کر ملنا از بس مفید
ہے **فصل فساد لون مین** رنگ اصلی بدن متغیر ہو جانیکو فساد لون کہتے ہین اسکی چند سبب ہین
اول یہہ کہ طبیعت خلط فاسد کو جانب جلد دفع کری دوم یہہ کہ مادہ بدن مین زیادہ ہو اور خون مین ملکر رنگ
کو فاسد کرے سوم معدہ یا جگر یا طحال مین کوئی آفت ہو چہارم یہہ کہ بسبب گرمی آفتاب یا کسی عضو برہنہ مین سیاہی

آجاوی یا بسبب سردی کثیر حرارت خارجی ہو اخل بدن ہو اور حرارت ناری ظاہر مین غالب ہوکر رنگ
کو متغیر کردی پشحم اشیاء متغیر اللون مثل نانخواہ و زیرہ باب الیسانہ درکر کہانیکا اتفاق ہو یا مستتم
بسبب طول امراض و کثرت غم والم و جماع کثیر و درد شدید و افراط گرمی ہوا رنگ بدن متغیر ہو جاوی فایدہ
نانخواہ یا زیرہ کہانا یا سونگہنا یا مکان مین لگانا یا مدام اونکی جانب دیکہنا بالخاصیت رنگ بدن کو
زرد کرتا ہے علاج ازالہ اسباب کرین اور محسنات رنگ مثل اطریفل قرنفل سعد زوفا، افستنین صمغ
رمان سیب حب الاس فوج حلتیت انجیر مربای ہلیلہ زعفران نوشدارو جبنہ نیم برشت
ماء اللحم لاجورد مغسول حسب رغبت طبیعت کہلاوین بعد اسکے ادویات حالیہ جو محسن رنگ بدن طلا
کرین مثل آرد جو تخم فجل تخم بطیخ بادام نشاستہ کتیرا آبرسا خردل زرنیخ ارز پوست بیضہ صدف
محرق اسفیداج مصطکی آب بصل برگ دفلی گل دفلی وغیرہم علے ہذہ القیاس گندم محرق موم اور
روغن گل ملاکر لگانا غایت نافع ہے مجرب آرد نخود مین از مجربات محمرہ خردل زرنیخ مساوی
شیر گاو مین ملاکر سات روز تک متواتر لگاوین از مجربات شیطرج سرکہ مین پکاکر کپڑا اوسمین ترکرکے
موہنہ پر لگاوین فوراً رنگ زرد سرخ ہو جاوی مجرب ابریشم شکر پکاکر لاوین از مجربات جو غایت
محسن رنگ ہی مطبوخ افتیمون یا خاکستر کبوتر سوختہ یلاوین از مجربات سعیدی مرغ نشاستہ کتیرا صمغ
لعاب اسپغول مین ملاکر لگاوین فصل صنان مین صنان عموماً بوی بد بدن کو کہتے ہین خواہ مغابن
مین یا کف یا راس یا تحت لسان یا موہنہ یا انف یا فرج مین آتی ہو بقراط نے لکہا ہے کہ صنان ہر دو
معدہ اور امعا مین ہوتی ہے مگر اشتداد اسکا بعد ریاضت و جماع اکثر ہوتا ہے اور بسبب تاخیر غسل
جنابت یا حیض و نفاس یا بسبب تناول اون چیزون کے جو خلط کو جانب جلد مایل کرین مثل انجرہ جلبہ
ثوم خردل حلتیت وغیرہ یہہ مرض لاحق ہوتا ہے علاج تنقیہ بفصد یا اسہال کرنا اور جہت تلطیف
اخلاط سکنجبین اور نقوع مشمش پینا اور آب گرم سے غسل کرنا اور نوابضات عطریہ مثل گلنار آس ورد حنا
حب صبر سعد پوست انار ہشنہ صندل ترداسنگ گلاب مین ملاکر لگانا تاکہ قلب کو سعت
دین کافی ہے مجرب اہل سلیخہ کرفس نوشادر و دیگر سو لوبان مسعد ہمراہ مطبوخ مشمش بعد
ادراس صندل عود نعناع بادنجان کہانا غایت نافع ہے حکمانے لکہا ہے کہ شہد طیب اور خوش غذائین
کہنی سے بوی بدن جاتی رہتی ہے باقی علاج جو تحریر عضو مین مذکور ہوا کافی ہے حرکات سخت اور
سخت سی بدن کا نا سعتر ہے فصل کثرت عرق مین کثرت سے پسینا آنیکی چند سبب ہین اگر غالب
سبب یہہ ہے کہ غلبہ اخلاط یا کثرت خوردن طعام سے طبیعت مین امتلا ہو جاتا ہے یا یہہ کہ قوت ماسکہ ضعیف

ہو جاتی ہے اور بیشتر زیادتی عرق کے سبب خواب میں ہوتی ہے اور کبھی خاص ایک عضو سے عرق جاری
رہتا ہی یہہ علامت امتلا اور ضعف عضو مذکور ہے **علاج** تنقیہ اور تقلیل غذا اور پانی کم پینا اور ادویہ قوابض
مثل ورد گلنار سماق صندل آس عفص اقاقیا طلا کرین **از مجربات** گزبرہ سماق ازرمغسول
ہر یک پچاس مثقال سے چندان پانی مین جوش دین جب تیسرا حصہ باقی رہے باندازہ پچیس مثقال ہر
پلائین **از مجربات** عدس و عناب جوش دیکر ہمراہ شربت خشخاش پلائین **مجرب** صندل سرخ روغن
گل مین ملا کر طلا کریں اور بدن پر کپڑا نہ رکھنا اور پسینا نہ پونچھنا حابس عرق ہے بعضون نے لکھا ہے
کہ جو علاج بوئی بغل کو مفید ہے کثرت عرق کو بھی نفع کرتا ہے اگر عرق کف دست و پا مین زیادہ آتا ہو
ماش سبز بریان یا شب پانی مین حل کر کے لگانا نافع ہے اگر بسبب حدت مادہ اور امتلاء صفرا یا ضعف کے اسکے
ہمراہ عرق خون آتا ہو **علاج** تنقیہ بفصد یا اسہال کرین اور ابرناریس عناب کشنیز آلو سماق انجبار پلائین
اور ادویہ قابضات مذکورہ بالا لگائین اگر عرق ٹھنڈا آتا ہو عمدہ تدبیر خصوص حمیات مین یہہ ہے کہ حمام یا ریاضت
کرین اور کپڑا زیادہ اوڑھنا اور آب مطبوخ بخارات لینا اور آب کرفس سرکہ اور بابونہ ملنا اور شربت سکنجبین
شربت ورد شربت بنفشہ پلانا مفید ہین **فصل قمل اور قمقام کے بیان مین** قمل بالضم یعنی
جہری کو اور بعضی چم جون اور بعضے جون کو کہتے ہین بسبب رطوبت فاسدہ عفن کے پڑ جاتی ہین اور
اکثر موسم شتا اور بحالت سفر اور بیماری مین اور علی الخصوص شبانہ روز ایک کپڑا بدن مین پہنے رہنے سے
پڑتے ہین اور قمقام بہ نسبت قمل خورد ہوتے ہین رازی نے لکھا ہے کہ قمل پڑ جاتی سے بدن نحیف اور شوخ
ہشتہا اور چہرہ زرد ہو جاتا ہے **علاج** تنقیہ خصوص فصد کرنا عظیم النفع ہے اور غسل کرنا آب نمک سے نہایت
مفید ہے اور برگ حنظل برگ فجل زرنیخ فلفل اور ادویہ قاتلات گرم طلا کرنا اور پارہ طلا عجیب الخاصیت ہے
از مجربات اگر رسیل پارہ مین ڈبو کر گلے مین پہنین فوراً قمقام مر جاتے ہین اور لباس حریر اور ہر روز پارچہ
جدید پہننا اور جو چیزین کہ عرق اور چرک یا بوی بغل پیدا کنندہ ہین ان سے محترز رہنا نافع ہے **فصل ہزال
طبعی کے بیان مین** ہزال بالضم لاغری بدن کو کہتے ہین انسان اسمین نشاط اور جماع کرنے پر قادر ہوتا
ہے ان جب عارضہ داخلی مثل ہم و غم یا خارجی مثل سرما و گرما لاحق ہوتا ہے طبیعت اسکو فوراً قبول
کر لیتی ہے اور تاثیر دوا بھی بہت جلد ہو جاتی ہے اس حالت مین خون ردی یا کم ہو جاتا ہے یا بسبب کثرت
غم و الم اور ہمیشہ جاگنا اور روزہ رکہنا محدث ہزال ہے اور جو ہزال کہ غیر طبعی ہی وہ تابع مرض ہوتا ہے
جب مرض رفع ہوا لاغری بدن سے جاتی رہتی ہے **علاج** ازالہ اسباب کرنا اور ہمیشہ تفریح طبیعت کرتے
رہنا اور لباس باریک پہننا اور غذے حار رطب کہانا اور ہمیشہ خرما اور بادام کہانا مفید ہین اور انجیر

اور انیسون چالیس روز تک صباح کہانا مجیب الفعل ہے ایضاً بعینہ بجنسہ خالی کہانا مسمن ب
مجرب کتیرا بادام نشاستہ سکر ملا کر بنانا مجرب جو بمرتبہ آزمودہ ہے آرد جو آرد نخود آرد گندم بریان
آرد ماش باقلی کنجد مقشر خشخاش ہر واحد یکنیم جزو بذر البنج دو نیم جزو شکر دو جزو بلو سفوف ہمراہ شیر
گوسفند پلائین مجرب کنجد شکر خشخاش ہر واحد ایک جزو بادام نصف جزو بذر البنج دو نیم جزو سبکو
ملا کر ایک اوقیہ پلائین مجرب بہمن خشکہ ملا کر نہار منہ کہانا عظیم السمین ہے دیگر حجر البقر بادام
نخود ہموزن کہلائین مجرب مجیب انزروت تین مثقال ونصف حجر البقر ایک قیراط از جمل سات
مثقال بعد حمام چار دفعہ کرکے کہلائین او غذا بعینہ نیم برشت از مجربات سریع الاثر عسل منورہ خولہ
سایہ مین خشک کرکے ایکدرم لین آرد جواری یعنی وہ آرد جسمین بہوسی کم نکالی ہو دس مثقال شکر
پانچ مثقال حریرہ بنا کر پلائین مجرب سنگہاڑہ بادام ہر واحد بیس جزو پستہ شیرین تخم خشخاش ہر واحد
پندرہ جزو نخود دس جزو تین سو درم پانی مین خوب پکائین جب تیسرا حصہ باقی رہے اوتار لین اور
شب کو کسی ظرف مین رکہہ چھوڑین علی الصباح صاف کرکے اور شکر ملا کر نوش کرین ہفتہ مین دو مرتبہ
یہی عمل کرین مجرب بعینہ نیم برشت قدرے نمک او کندر او انزروت ملا کر کہانا مفید ہے مجرب نخود
بریان بادام ملا کر کہانا مسمن بدن ہے فایدہ عمدہ بقراط نے کہا ہے کہ ہر چیز بہی سمن بدن ہو تو بدن
بدن بہی ہوتی ہے انتہی ما قالہ فصل سمن مفرط کے بیان مین سمن افراط فربہی کو کہتے ہین زیادتی
فربہی مین حرکات اور تاثیر دوا کم ہوتی ہے حکما نے لکہا ہے کہ لا خیر فی السمین المفرط یعنی جو فربہی کہ
حد اعتدال سے زیادہ ہو جاوی اوسمین خیریت نہین سمن مفرط سے بہت امراض پیدا ہو جاتی ہین اولاً
ضیق النفس بسبب امتلاء عروق و دم غشی و سکتہ بسبب امتلاء عروق و ریختین مادہ بفضای دل و دماغ سوم
خفقان و تپ دقی بواسطہ انقشفا عروق بعدم نفوذ ہوا جو مزاج روح کو فاسد کری چہارم فالج
و ذرب و اسہال و بخر بہم ناسوا اسکے اگر فربہی مین تعقیہ ہو جاوی نجات مشکل ہے اکثر اشخاص فربہ دفعۃً
ہلاک ہو گئے ہین علاج برای تخفیف مسہل اور مدرات اور تقلیل غذا کرین اور مہزلات بدن کہانا او
ریاضت اور دلک اور حمام کرنا او نان جو کہانا اور انگشتری رصاص پہننا نافع ہین اور ظرف رصاص
مین پانی پینا بالخاصیت مہزل بدن ہے از مجربات سندوس فقط یا سکنجبین ملا کر پلائین مجرب
لک مغسول ایک درم سرکہ ملا کر ناشتا چند روز تک کہلائین از مجربات نعناع ہمراہ سرکہ یا تخم سداب
یا سداب نہار چند روز تک کہانا مہزل بدن ہے فایدہ ادویہ گرم خشک سمن مفرط مین مفید تجویز ہین
از مجربات زبد البحر سرکہ بدن سے ملین یا کسی شے سخت سے بدن ملنا اور اشیای عرق آور اور ترش

سے نکلین نافع ہین **باب بست و پنجم امراض شعر کے بیان مین** ادویہ مقویات شعر روغن آملہ آس سعد بلیلہ برگ شقایق حنض پرسیاوشان مغز ڈیامرتکا آب برگ سمسم آب برگ سدر مخ
آب حنض تخل ُان اثنا کرنا نافع ہے **مجرب** حنا ایک جزو پرسیاوشان نصف جزو برگ کتید حصہ آبی
ہر واحد چہار جزو عصارہ مخل مین ملا کر بوقت شب طلا کرین اور علی الصباح مطبوخ خطمی سے دہو ڈالین
نہایت محافظ اور دراز کنندہ موی ہے **مجرب** عجیب برای حفظ و درازی و سیاہی و برآمدن موی جدید
کی نافع ہے **صفتہ** آس آملہ ہر واحد دس اوقیہ بلیلہ جبلہ ہر واحد پانچ اوقیہ معطلکے پرسیاوشان لادن
ہر واحد ایکا اوقیہ نوفل دو اوقیہ دنصف طباشیر نصف اوقیہ سبکو خوب سائیدہ کرکے تین رطل پانی
مین جوش دیکر صاف کرین اور دو رطل روغن گل ملا کر پہر پکائین اور تفل جو پہلی صاف کرنے مین
باقی رہا تہا اوسکو اوسین ڈالین بعد مین تمام مجموعہ کو کسی شیشہ مین رکہہ چہوڑین عند الحاجت بالون
مین ملا کرین **فصل داء الثعلب اور داء الحیہ کے بیان مین** علتہای مذکورہ بسبب بلغم سوختہ
یا صفرا حاد یا سودای محرقہ یا خون غلیظ ہوتے ہین اور بیشتر فساد جلد سر اور ریش اور ابرو مین ہوتا ہے
او بال موضع اوف گر جاتے ہین فرق درمیان داء الثعلب اور داء الحیہ یہہ ہے جب جلد منقرح ہوکر بال
گر جائین اور اوپر سے پوست باریک مثل پوست مار او تر ہے داء الحیہ ہے اگر نہ اوترے داء الثعلب ہے
اور موضع امراض مذکورہ ملنے سے سرخ ہوجاوے سہل العلاج ہین ورنہ مشکل سے جاتی ہین **علاج** تنقیہ
اور ترطیب بدن لغرض رفع یبوست کرین **مجرب** پہلی موضع ماوف پر شرط لگائین بعد اسکی ثوم سرکہ نمک
افسنتین ملا کر ملین **از مجربات** آب بصل تنہا طلا کرنا نافع ہے **مجرب** اہل سرکہ مین ملا کر طلا کرین **مجرب**
مگس سر بریدہ کا ضماد کرنا عجیب الخاصیت ہی **مجرب** روغن گل روغن بنفشہ ملنا اور آب خطمی سے غسل کرنا
نافع ہے **مجرب** حب الخضرا سوختہ ضماد کرنا **از مجربات** زبد البحر محرق سرکہ مین ملا کر طلا کرین **از**
مجربات سرگین موش اور خاکستر سر موش جلائین اور سرکہ ملا کر ملنا غایت مفید ہے اور بال نکل آتے ہین **از**
مجربات علقہ و قاقی نیز زند سونیز ثوم روغن زیت مین ملا کر لگائین **از مجربات** صمغ سداب خاکستر
خاکستر صدف ثوم سبکو ملا کر لگائین **مجرب** نافع برگ فلفل نزانو مدحرج زنجبیل لگا دین **دیگر علاج**
متقدمین کلاہ نمدہ برای تعریق راس پہننا مفید ہے اور ایارج فیقرا اور مطبوخ افتیمون سے تنقیہ کرنا
اصل العلاج ہی قول جالینوس ہے کہ حالت احراق مین ادویہ حارہ کا استعمال نہ چاہیے بقراط نے لکہا
ہے علت دوالی ہونے سے داء الثعلب اور داء الحیہ زایل ہوجاتی ہین **روغن مجرب** برای سیاہ کردن
موی سفید و جہت حفظ شعر غایت نافع ہے **صفتہ** وسمہ تین مثقال آس بندرہ مثقال خیار سوہ مثقال

پانی مین لکائین جب نصف باقی رہی ایکسو بیس تقال روغن کنجد ملاکر تین تقال لادن ملائین
اور عند الضرورت ملاکرین **فصل برای رویانیدن موے** واضح ہوکر موضع سعفہ یا قرحہ
یا سوختہ آتش اور ینا و مسامین اثبات موی مشکل ہے مگر روغن بیضہ تنہا یا کندش ملاکر لگانے سے
بال نکل آتے ہین اور اسفار اسکا فایدہ لکہا ہے کہ طلا اسکا کٹ مین بہی بال پیدا کرتا ہے اگر بال
بسبب سعفہ ساقط ہوگئے ہون صبر یا دماغ ثعلب طلا غایت مفید ہے **مجرب** پوست سنگ پشت
سوختہ روغن بیضہ روغن گل روغن کنجد ملاکر لگائین **از مجربات** اخن خرشاح کاوکوہی سوختہ
روغن کنجد ملاکر لگانا قوی العمل ہے **از مجربات** برادہ دندان فیل پس انگندہ مگس مساوی الوزن
روغن بیضہ ملاکر طلین لکہا ہے کہ اس نسخہ کی مداومت کرنے سی بعد پچاس سال کے بال پیدا ہو جاتے
ہین **فصل مانعات رویانیدن موی مین** ادویہ جنکی لگانے سی بال نہین نکلتے **مجرب** زرنیخ
سرخ بول خر مین ملاکر طلین **از مجربات** جونک سوختہ سرکہ یا آب بنج مین ملاکر لگائین **مجرب** نافع
اسپغول سرکہ مین ملاکر لگائین **از مجربات** حبس ہے موی بغل نہین نکلتے شحم دراج چندمرتبہ لگائیں
اور ہر مرتبہ جو بال پیدا ہوگئے ہون اونکو اوکہاڑین اگر عورت کی بال لحیہ مین نکل آتے ہون مدت
ثلث پلائین اور معدلات مزاج کہلانا نافع ہے **فصل تشقق موی مین** بسبب یبوست بال
شق ہوجاتی ہین **مجربات** اسپغول خا ملاکر لگائین **مجرب** لعاب تخم کتان خطمی برگ کنجد روغن گل
لین **فصل حلق کرنے شعر مین** یعنی وہ دوا مین جنکے لگانیسے بال گرجائین **مجرب** آہک آب
دیدہ زرنیخ مساوی لیکر طلین **مجرب** صدف سوختہ زبد البحر سوختہ گچ سوختہ زرنیخ سبکو ملاکر لگائین
استعمال ادویہ تیز اور حارہ موضع عانہ پر باعث حدوث آفات ہی اور شہوت کم ہوجاتی ہے اور تراشنا
دمی زہار استرہ وغیرہ سے برای سطبری قضیب و افزونی شہوت غایت النفع ہے **فصل شیب کے بیان**
ن یعنے سفید ہوجانا بالون کا واضح رہے کہ جب تک خون بدن مین چرب اور غلیظ اور سرخ ہی بال
رہتی ہین جب خون مین مائیت ملجاتی ہے بالون مین سفیدی آجاتی ہے اگر یہہ حالت بعد شباب
میر از تدبیر ہے مگر بعض اوقات عالم شباب مین بسبب کثرت فکر یا شدت امراض خون مائی ہوجاتا
علاج جہت استفراغ بلغم قی یا اسہال کرین اور ہمیشہ اطریفلات کہلائین اور ہشیار رہا سفنہ دور
ات اور میوجات اور گلاب کا خورد غیرہم کی کہانے سی احتراز کرین اور جماع اور فصد کرنے سی بہی
احتیاط کرین لکہا ہے کہ مربای ہلیلہ ہر روز کہانا آخر عمر تک حافظ شباب ہی **از مجربات** ہلیلہ سیاہ
ہر روز کہانا اور ہونہہ مین رکہنا دیگر دماغ ارنب وحب نیشر تازہ در طل ایک ہفتہ کامل کہلانا یا

شیب ہے **معجون نافع** ہلیلہ سیاہ دس جزو بلیلہ کندر طباشیر ہر واحد پانچ جزو صندل تخم کاسنی ہر واحد
تین جزو فلفل دو جزو زنجبیل و درونج ہر واحد ایک جزو و نصف شیرہ ہلیلہ کابلی مین معجون بنائین اور تین
درم ہر روز کھلائین دیگر تھوڑی تھوڑی ہر روز کھانا نافع ہے **از مجربات** برای سیاہ کردن موی و دافع نسیان
متفق علیہ ہے مگر اسمین اسقدر خوف ہی کہ مضر یہ ہوتا ہے بغیر انسان مرطوب المزاج اور قوی البدن کھلائین
صفت بھنگری سبز کھلائین بال سفید گرجاتے ہین اور سیاہ پیدا ہوتے ہین **فصل خضابات کے
بیان مین** ظاہر ہے کہ جو بال سفید ظاہر مین ہوتے ہین خضاب کرنے سے سیاہ ہوجاتے ہین اور اندر
سے سفید نکلتے ہین حق یہہ ہے کہ اگر مادہ سفید گندہ نہ ہو اور قوت دو عمق مین نفوذ کرے البتہ بال سیاہ
نکلنے ہین عمدہ واسطے سیاہی بالون کے یہہ ہے کہ روغن قسط روغن عاقرقرحا روغن شونیز ہمیشہ ملا کرین **از
مجربات** اسرار مرارہ گربہ سیاہ مرارہ زاغ مرارہ مرغ سیاہ مرارہ گوسفند سیاہ کسی روغن مستعمل مین ملا کر
استعمال کرین اغلب کہ تا حیات بال سیاہ رہتی ہین **از مجربات** مرارہ ابابیل دو مثقال نوشادر ہر دو چند
ایک دانگ پہلی بالون کو اوکھاڑ فوراً اسکا ضماد کرین **از مجربات ہند** جس سے بال سیاہ نکلتے ہین اور فی
الواقع عمدہ ترکیب ہے سرکہ انگوری ستہ سیر گاؤ ہر واحد تین سو پچاس مثقال کو خوب پکائین بعد پختگی کامل
اوتار کر سرد کرین اور پوست اترہلیلہ سیاہ و آملہ ہر واحد بیس مثقال خوب سائیدہ کرکے اوسمین ملائین اور کسی
ظرف آبگینہ مین رکھ کر سرگین مین دفن کرین بعد انقضائے تین مہینے کے نکالکر عند الحاجت پہلی بالون کو
دہو دین زان بعد عرق لیمون قدرے ملا کر لگائین **مجرب** برای ایضاً و جہت رویانیدن موی داء الثعلب
و برص نافع ہے حجر البقر شراب ملا کر لگائین **از مجربات** برای منع سرعت شیب روغن زیبق جو حنظل
مین مطبوخ ہو ملا کرین **مجرب** مشک کرنج کبر سائیدہ و روغن کنجد ایک جزو باقی ملا کر پکائین جب پانی سوختہ
ہوجاوی باقیماندہ ملین بال سیاہ پیدا ہوتے ہین **باب بست و ششم امراض اظفار مین** اظفار ناخنون کو
کہتے ہین انمین بہی بہت مرض پیدا ہوجاتی ہین **فصل اول طلقیہ اور تعقف اور تشقق اور اعوجاج
اظفار مین** طلقیہ یعنے ناخن مثل ابرک سفید اور شفاف ہوکر سہل الانکسار ہوجاوی تعقف و تشقق یعنے
غلیظ ہونا طولین اور شگافتہ ہوجانا ناخن کا اعوجاج یعنی ٹیڑھا ہوجانا ناخن کا حاصل یہہ کہ سب امراض
غلبہ یبوست سی پیدا ہوتی ہین **علاج** تنقیہ اور ترطیب بدن کرین اور لگانا شحوم اور شمع و دہانات اور
قیروطیات اور ڈالنا ناخن روغن گرم مین اور نمک اور صعتر کے ملا کر ضماد کرنا اور آب نمک سے دہونا کثیر النفع ہے
فصل تقلع الاظفار مین یعنے گندہ ہوجانا ناخن کا اگر بسبب اسکے خلط حار ہو تنقیہ بلغم کرین اگر بسبب
خون ہو اسمین درد زیادہ ہوتا ہے فصد صافن او حجامت ساق کرین اگر گرداگرد ناخن متقشر ہوجاوین

نک دجزو مصطکی مین جز دروغن ملاکر لگائین الرخون تحت ظفر ر... مشکو ... بدم تحت
الظفر کہتے ہین آرد اور زفت طلا کرین دیگر تخم جرجیر اور سرکہ طلا کرین اور ناخن موہنہ مین رکہکر چند
روز متواتر چوسین **فصل تشقق مین** تشقاق یعنی ترقیدگی بسبب یبوست یا خلط حار یا بارد ہوتی ہے
علاج روغنات اور قیروطیات اور شحوم ملین **مجرب** عجیب دماغ گوسفند روغن تازہ مین ملاکر لگائین
از مجربات شنجرف موم روغن کنجد مین ملاکر لگائین **از مجربات** سندروسی چوب روغن بادام مین پختہ
ہو طلا کرین **مجرب** برای تشقاق عقب عفص اور شحم گوسفند موضع شقاق مین بہرین **مجرب** کتیرا چربی
مین ملاکر لگائین **مجرب** برای تشقاق دست و پا قسط لگاکر ہاتھ پاؤن کو تین ساعت تک او سمین رکہین بعد
اوسکے روغن گاو سے ملاکر کسی پارچہ سے ڈہانک دین **از مجربات** برای شقاق جو سردی سے ہوا ایک صدف
روغن گاو ملاکر ملین **دیگر** شلجم بریان اور موم ملاکر بہرین مگر قبل از عمل موضع ماؤف کو آب گرم سے
دہوکر ملایم کرین اور غبار اور ہوا بارد اور آب سرد سے احتراز رکہین **باب بست و ہفتم امراض متفرقہ
کے بیان مین فصل اول تقشف اور تقشر جلد مین** تقشف بمعنی درشتی ہے اور تقشر مشہور ہے
علاج تنقیہ اور ترطیب کرین اور شیرا اور لعابات اور ماء الجبن پلائین اور ملنا قیروطیات اور روغنات بسا
نافع ہے **فصل سحج جلد مین** یعنی خراشیدہ ہونا جلد کا **مجرب** فصد کرنا اور روغن گل ملنا بعد اسکے ورد
آس آرد عدس خرد کرنا مفید ہے اور کبہی سماق اور عسل ملاکر ملنا نافع ہوتا ہے **از مجربات** ریہ جلاکر ملین
مجرب کدو جلاکر لگائین **فصل ضربہ اور سقطہ کے بیان مین علاج** فصد کرنا اور حجامہ لگانا اور
ادویہ قوابض مثل آس گل ارمنی اقاقیا فوفل عروق زرد جہت استحکام عضو ضماد کرین اگر درد ہو روغن
بنفشہ نیم گرم ملین **از مجربات** مومیائی کہلائین **از مجربات** جدوار ملین **مجرب** شب بریان تین درم
شکر بارہ درم ہر دو ملاکر تین مرتبہ کہلائین حکم مومیائی رکہتا ہے **مجرب** معمولی متفق علیہ لک مغسول
مصطکی نوہ راوند ہر واحد نصف درم زردہ بیضہ مین ملاکر لگائین **مجرب** بادنجان تازہ ہمراہ شکر
کہلائین **از مجربات** قصب الطباشیر محرق نصف درم بحالت حرارت مزاج ہمراہ شکر اور برودت مین شہد
ملاکر کہلائین لکہا ہے کہ یہ نسخہ مومیائی سے زیادہ نافع ہوتا ہے **از مجربات** برای درد ضربہ و سقطہ قند
سیاہ سفیدی بیضہ قدرے نورہ ملاکر لگائین **دیگر** ترنجبین خواہ زردچوب ضماد کرین اگر ضربہ سرمین لگی ہو
فورا فصد قیفال یا اکحل کرین اور طبیعت کو بنقوع فواکہ یا حقنہ لین ملایم کرین اور امالہ مادہ کرنا ضرور ہے
اور سرکہ و روغن گل خواہ گلاب اور آس اور پوست انار ضماد کرین اگر ضربہ سینہ یا معدہ مین لگی ہو اور
اس باعث عروق سینہ شق ہو جاوین اور خون جاری ہو کہربا گل ارمنی خون سیاوشان لک ساوی

الوزن آب خرفہ مین ملاکر لگائین اگر ضرورت ہوتی ہو قدرے افیون اضافہ کرین فوراً خون بند ہوجاتا
ہے اگر ضرب جگر مین لگے ہو تو ریوند چینی ہر یک پنجدرم لک مغسول طباشیر ہر ایک سہ درم کوفتہ بیختہ بقدر
ایک مثقال سکنجبین و عرق کاسنی ملاکر پلائین اور صندل سفید گلسرخ گل بنفشہ ہر یک پنجدرم آرد جو ہفت
درم زعفران ایک درم کافور نصف درم روغن گل اور گلاب مین ملاکر ضماد کرین اگر ضرب سینہ مین
ہو اور اس باعث اجزای عصب متباعد ہو جاوین مسکنات درد ملا کرین اور آرد باقلا دہ درم گل ارمنی
تین درم صبر زعفران مشک ہر واحد یک درم آب باران خواہ گلاب مین قدرے روغن گل ملاکر
ضماد کرین **فصل تدبیر مسوط کے بیان مین** مسوط اسکو کہتے ہین کہ جسکے تازیانہ لگائے یا گز
اور اس سبب گوشت اور پوست مابین متفرق ہو جاوے **علاج** پہلے ہاتہون سے خوب ملین تاکہ
گوشت فراہم ہو جاوے بعد مین روغن اسفیداج ملنا غایت مسکن اور مبرد اور مسود عضو ہے اور بہتر
علاج یہہ ہے کہ پوست گوسفند کہ اوسیوقت جدا کیا ہو گرم گرم عضو مضروب پر باندہین تاوقتیکہ
خشک نہو جسم سے علیحدہ نکرین **فصل آتش یا پانی گرم یا ادویہ گرم سے جلنے مین** ادویہ مبرد
مثل گل ارمنی طحلب سرکہ مین حل او پانی مین ملاکر طلا کرین ایضاً دود چراغ اور روغن چراغ سوختہ
آتش کو بسا نافع ہے **مجرب** عجیب سفیدی بیضہ مرغ یا ہمراہ روغن گل یا آرد جو اور کاہو ملا کر طلا
کرین **دیگر** سرکہ ملنا غایت مجرب ہے **دیگر** کتیرا لعاب اسپغول ملین **دیگر** اثمد چربی ملا کر ملنا آبلہ
کو بہی مفید ہے **دیگر** صندل سیاہی دوات قرنفل ہمراہ آب عنب الثعلب و روغن گل ملین +
مجرب خون انسان تازہ طلا کرین **مجرب** روغن کنجد لعاب بذر قطونا ملا کر طلا کرین اگر آبلہ ہو
ہون فصد کرنا مفید ہے انطاکی نے لکہا ہے کہ مجرب مع الشرط لگائین فصد جایز نہین بعد حجامت
مرہم اسفیداج مرہم کافور لگائین از **مجربات** عجایب آب حی العالم تین اوقیہ روغن بنفشہ ایک
اوقیہ و نصف موم نصف اوقیہ کافور ایک درم سفیدی بیضہ مین ملاکر طلا کرین غایت نافع ہے
مجرب خاکستر شعر زندی بیضہ مین ملاکر طلا کرین جید النفع ہے **دیگر** حنا مردار سنگ بعد
تہ مین درد کرنا غایت مجفف ہی **مجرب** عصارہ کشنیز اور مردار سنگ ملاکر لگائین **مجرب**
برای قروح جسمین درد ہوتا ہو مفید ہے نورہ مغسول سات روز تک روغن گل ملا کر ملین دیگر زال
اور سکہ ملنا غایت مفید ہے اگر بعد سوختگی آتش نشان باقی رہے برگ جامون برگ انار ضماد کرنا
دافع نشان ہے **فصل جراحات کی بیان مین** جراحت تفرق اتصال کو کہتے ہین جسمین ریم نہ
پڑگئی ہو اگر ریم پڑگئی ہو اوسکو قرحہ کہتے ہین اقسام جراحت یہہ مین صغیر کبیر بسیط مستوی

غایر مفصل النفعہ مرکب نافذ بباطن غیر نافذ جراحت راس ۔ ست بطن جراحت عصب
جراحت عرق مد لکھا ہے کہ زخم دل و دماغ مہلک ہے اور جراحات گردہ و مثانہ و امعا بھی مثل دماغ
ہین مگر بعض اوقات دماغ متحمل جراحت ہو جاتا ہے علامت ہر واحد یہ ہین جراحت دماغ مین اختلاط
عقل ہو جاتا ہے اور جراحت گردہ اور مثانہ مین بول آور جراحت امعا مین براز خارج ہوتا ہے جراحت
جگر بھی مخوف ہے لیکن اسمین امید سلامتی بھی ہے اور جراحت عصب اور طرف عضلہ بھی خوفناک ہے
علامت انکی سقوط قوت اور حدوث تشنج اور اختلاط عقل اور غشی وغیرہ یاد رکھین کہ جراحت خنجر از نو
سے خلاصی کم ہوتی ہے اور جراحت حجاب و معدہ اور جو جراحت نافذ بباطن ہو خوفناک ہے جراحت
حجاب مین ضیق النفس اور جراحت معدہ مین طعام نکل جاتا ہے اور جراحت صدر مین ہوا خارج ہوتی
ہے اور جراحت بطن مین فواق اور قے اور اسہال جاری ہو جاتے ہین فایدہ بعض حکمانے لکھا ہے
اگر مجروح کو تشنج یا فواق یا تہوع ہو جاوے علامت موت کی ہے اور سب جراحات سے زخم عصب
بدترین جراحت ہے علاج اگر مادہ کثیر ہو فصد جہت مخالف بغرض امالہ مادہ کرین اگر درد یا ورم
یا سوء مزاج ہو تو علاج اوسکی مصروف ہون اور جہت زخم تازہ یہہ تدبیر عمدہ ہے کہ سفیدی تخم مرغ
ملا کر رفادہ و مثلہ سے باندہین تاکہ ہر دو کنارہ زخم باہم ہو جاوین اور باندہنے مین اسقدر احتیاط
کرین کہ کوئی چیز مثل موے یا روغن وغیرہ اوسمین نرہے اگر جراحت تازہ نہو اور دو تین روز اوپر
گذرے ہون مگر ہنوز ریم نہ پڑی ہو پہلے کسی شے سخت سی اندرون زخم کو صاف کرین جب زخم
خون آلودہ ہو جاوے پس بطریق مذکورہ بالا رفادہ باندہین اگر زخم غایر ہو یعنی عمق مین
زیادہ ہو ذرور ملحمات لحم چہڑکین اور باندہنا صندل خشک سائیدہ غایت نافع ہے اگر کنارہ زخم
باندہنے سے مجتمع نہ ہون رشتہ ابریشم سے دوختہ کرین اور ہر بخیہ مین بطور معروف گرہ لگاتے جاوین
بعد دو خشکی ذرور مذکور چہڑکین ہرگاہ زخم ورم کرے انار ترش شراب مین جوش کرکے ڈالین
تاکہ ورم زخم رفع ہو اور درد کو بھی تسکین ہو جاوے فایدہ جو زخم کہ عرض بدن مین ہوتا ہے
بیشتر لب زخم باہم نہین ہوتی اگر زخم مین چرک بکثرت ہو ادویہ جالیہ مثل جوز کندر زنگار و مد
ایرسا سکر لگا دین از مجربات الطاکی پہلے بارود زخم مین بہرین بعد پاکی جراحت مرہم ملحمہ
لگا دین اور بعد روئیدن گوشت ادویہ مدملہ مثل مردار سنگ شیح سوختہ برگ سوسن ہلیلہ مازو گلنار
صبر زرد چوب وغیرہ جو مجفف بلا لذع ہون لگائین دیگر مرہم مجرب برای دفع ورم و تنقیہ
جراحت غایت نافع ہے صفتہ آرد گندم زردی بیضہ روغن بادام کا وبقدر مناسب ملا کر مرہم

بناتین **مجرب** ذرور **عجیب** مجفف جراحت و قروح و مسکن درد **صفتہ** سیندور شورہ بریان ہر واحد ایک جزو قاقلہ صغار دو جزو بدستور معروف ذرور کرین ذرور سریع النفع عظیم الاثر برای اندمال جراحت **صفتہ** حب گلنار قسار کندر بموزن لیکر ذرور کرین **مجرب** ذرور جو بحث خلط مین لکہا گیا جایت نافع ہے **مجرب عجیب** برای رویانیدن گوشت تازہ **صفتہ** کندر صبر انزروت دم الاخوین ذرور کرین روغن **شیخ صنعان** برای اقسام جراحت خصوص تازہ قروح و ناصور نافع ہے **صفتہ** اصل السوس دیودار ہوجوبہ پوست مغیلان عروق رند ہر واحد چہار مثقال روغن حب القطن تخم کتان جنہ مثقال بیس من طبرزدی پانی مین پکائین جب پانی سوختہ ہو جاوے اوتار کر عمل کرین **ذرور** از اسرار مجربہ برای اندمال جراحت مزمنہ و تحلیل سلعہ سریع الاثر ہے **صفتہ** طین ارمنی ورد ہر واحد تین مثقال جعفت بلوط ایک مثقال مرصافی ایکدرم ونصف کندر دو درم گلنار تین مثقال بدستور ذرور کرین **مجرب** ملحم کثیر النفع گلنار تخم ورد کندر مرصافی بموزن لیکر ذرور کرین **از مجربات** قاطع گوشت فاسد و قت لحم صحیح شادنج لگائین **از مجربات** برای زخم تازہ پشم تر محرق زخم پر باندہین اور ہر روز آگ پر سنگیں **از مجربات** برای جراحت عمیق زراوند طویل کرسنہ عسل مین ملاکر لگائین **از مجربات** برای جروح و قروح حارہ و تسکین درد و قطع خون بسا نافع ہے۔ کافور ادویہ مناسبہ مین ملاکر لگائین **از مجربات** نافع برای جراحت کہنہ پنبہ محلوج روغن گاو کہنہ مین تر کرکی لگاوین **مجرب** نافع برای درد جراحت ثوم مدقوق گرم گرم باندہین **دیگر** قند سیاہ لگانا غایت مفید ہے اور کبہی مخدرات کی ضرورت ہوتی ہے پوست خشخاش بذر البنج نافع ہین فایدہ جو زخم کہ عصب مین ہو چند روز تک اوسکو بہرنے دین خوف ورم اور تشنج ہو جانیکا ہے اور ریاح اور ہوا سرد سے نہایت احتیاط رکہین اور ہمیشہ روغن نیم گرم سے تکمید کرتے رہین اگر تشنج لاحق ہو جاوی عصبہ ممتدہ کو مقراض سے کاٹین بعد اوسکے روغن سے تکمید کرین اور فقرات پر روغنیات اور نطوم معمولہ ملین اگرچہ عصبہ کے قطع سے بطلان حس عضو بریدہ ہو جاتا ہے مگر باقی بدن صحیح رہتا ہے اور جراحت عضلہ مین بہی اسیطرح علاج کرنا انسب ہے **از مجربات** ملحم عضلات مقطوع کرم تین روز تک متواتر لگائین **دیگر** پیاز نرگس لگانا جروح عظیمہ اور جراحت وتر اور عصب اور رباط مین لاعدیل ہے **تعلیم** عند الاندمال زخم ادویہ واغذیہ مولدہ خون مثل گوشت و شیر وغیرہم سے احتراز کرین مگر اہل ہند نے گوشت کا کہانا مفید لکہا ہے کہتے ہین کہ اگر زخم سفید ہو کہانا بلغم اور شیر نافع ہے اگر زخم کبود ہو باقلی کہلائین اگر زخم سیاہ مایل بسرخی ہو لحم گاو مفید ہے اگر

رحم رقیق مایل بسرخی ہو گوشت کو سفند نافع ہوتا ہے اور جب زخم دیر پا ہو جاوے اور صدید اوسمین
زیادہ پڑجاوے نوبت فساد استخوان پہونچتی ہے **فصل نشوب بفصل اور شک کے بیان مین**
عضل پیکان اور شوک خار کو کہتے ہین **علاج** ابتدا مین فوراً کسی زنبور سے نکالین اور ادویات مرہم
یا جاذبہ مثل زراوند مدحرج شمع موم مسقوق پیاز برکس زفت کندر سنگ مقناطیس ضماد کرین
مجرب بیخ بانس زراوند عسل مین ملا کر ضماد کرین **فصل نزف خون شریانی مین** اسکا علاج
مشکل ہے اگر بعد گزندگی افعی نزف یعنی خون جاری ہو جاوے وہ بھی متعسر العلاج ہے مگر یہ ادویہ
جہت احتباس دم مفید ہین زاج سماق دم الاخوین کندر پشم خرگوش سوختہ ریہ محرق قصب
الطباشیر محرق اور ہاتھ زخم پر رکھنا اور آہستہ آہستہ اوٹھانا اور پارچہ قنب سائیدہ مین تر کرکے
زخم پر باندھنا اور آب مچھیہ اور لیف نخل محرق لگانا قوی الاثر ہے **مجرب** خراطین جونک باریک
سائیدہ کرکے لگائین **فصل جراحت سلاح زہر دار مین** ادویہ جاذبہ جو فصل سموم حیوانی مین
مذکور ہوئین نافع ہین اور حتی الامکان زخم کو بہرنے ندین اور فادزہر پینا اور سنگ مقناطیس ذ
کرنا عجیب العمل ہے **مجرب** آب خاکستر شاخ انجیر اور نمک سے دہونا اور مچھیہ لگانا اور ماہی یا دجاج
مشقوق کرکے باندھنا غایت مفید ہے **فصل قروح اور نواصیر کے بیان مین** قروح
قرحہ کی جمع ہے اور قرحہ جراحت کو کہتے ہین جسمین ریم پڑجاوے اور بعضون نے لکھا ہے کہ جو تفرق اتصال
بسبب واردات خارجی مثل زخم شمشیر وغیرہ یا حوادثات بدنی مثل انفجار خراج و بثور وغیرہ دو ہفتے سے
زیادہ رہے اوسکو قرحہ کہتے ہین اور جو قرحہ عسر الاندمال منفجر ہو جاوے اور روز انفجار سے چالیس روز
گزر جائین اور عمق مین زیادہ ہو جاوے اور گرداگرد لب زخم کے سخت ہو جاوین اوسکو ناصور کہتے
ہین اسکی چند قسم ہین کبھی ناصور سے رطوبت سایل رہتی ہے اور کبھی رطوبت خشک ہو جاتی ہے
اور کبھی دہن ناصور بہم ملجاتا ہے اور پھر بعد چند روز موہنہ ہو کر سیلان کرتا ہے اور کبھی جوف
ناصور مستوی اور راست ہوتا ہے کبھی کج ہوتا ہے اور کبھی عضو شریف منتہی ہو کر اوسکو فاسد کرتا ہے
اور کبھی استخوان تک سرایت کرتا ہے اور رطوبت رقیق زرد رنگ خارج ہوتی ہے اور کبھی شریان
تک پہونچتا ہے اس حالت مین خون گرم رقیق نکلتا ہے اور جو ناصور گوشت مین ہوتا ہے اوس
صرف ریم غلیظ خارج ہوا کرتی ہے اور کبھی ایک ناصور مین چند جگہ موہنہ علیحدہ علیحدہ ہو جاتے
ہین **فائدہ** قروح سخت اور سبز اور سیاہ رنگ زبون ہین اور جس قرحہ کا رنگ مخالف بدن
یا سفید یا زرد یا رصاصی ہو دیر مین اچھا ہوتا ہے اور اکثر قروح بسبب فساد خون اور فساد جگر

ہوجانے مین اس صورت مین تنقیہ کرین اور حجامت مع الشرط اور محجمہ گرداگرد قروح لگادین اور
جس قرحہ کی بال گرداگرد پراگندہ ہوجاوین یا قرحہ موضع صدر یا بطن یا بغل مین ہو زبون ہوتا ہے
اور جو قرحہ جلد ہی دفعۃً خشک ہوجاوے اور بعد مین رنگ زرد یا سیاہ ہوجاوے علامت موت
کی ہی علاج اسکا اول قرحہ کو گلاب اور خاکستر درخت انگور سے دہووین جب زخم پاک ہوجاوے یہہ
دروراسفر چہڑکین صفتہ انزروت کندر دم الاخوین صبر مرافیون زعفران اور چند روز یہی
عمل کرین اگر اس تدبیر سے اچہا نہ ہو ادویہ حالیات لگائین تاکہ گوشت فاسد دور ہوجاوے اور
گوشت صحیح نکل آوے بعد اسکے ادویہ مدملہ لگائین فایدہ تکافین نا ہو بغایت سخت ہے خصوص وہ
ناصور جو قرب عصب یا اعضای شریف ہو مرہم برای اقسام جروح و قروح لاعدیل ہے صفتہ مرکی
سیاہ و سرخ زنگار کہنہ سفید صبر ہر واحد ایک مثقال مرتک دو مثقال شمع سات مثقال روغن کنجد
عسل ہر ایک بتیس مثقال پہلے عسل کو روغن کنجد مین پکائین بعد اوسکی موم ڈالکر تمام ادویہ خوب پیسکر
خوب ملاکر بدستور مرہم بنائین مجرب العجایب برای جروح و قروح روغن گاؤ ایک تولہ خوب
گرم کریں اور چہار تولہ موم ملائین بعد مین خاکستر قطن چہ تولہ وج چہار تولہ نیلہ توتیا محرق دو قیراط
ملاکر مرہم بنائین از مجربات برای دفع گوشت فاسد حب السلاطین ایک جزو زنگار نصف جزو خوب
باریک کرکے زخم پر چہڑکین اوپر سے اور کوئی مرہم لگائین مرہم مجرب برای دفع چرک قروح اور
رویانیدن گوشت صحیح نافع ہے تخم نیم محرق بارہ درم روغن کنجد چوبیس درم موم چہار درم رال
دو درم سہاگہ بریان نصف مثقال نیلہ توتیا نصف مثقال پہلے روغن گرم کرین بعد اسکے ان ادویات
کو اوسمین ملاکر جلد دی ہے اور آرین روغن دیودار برای جراحات عجیب الاثر ہے اور حکم کرامات
رکہتا ہے اور وسطی ضربہ اور سقطہ میں بہی نہایت مفید ہے اور اگر اس روغن کو زخم تازہ پر ملا جاوے درد
یا ورم اوسمین نہین ہوتا اور زخم بہی بہت جلد مندمل ہوجاتا ہے صفتہ عروق صفر دیودار اصل
السوس دار ہلد ہر واحد ایک اوقیہ دخان سقف گلخن قدرے تین رطل پانی مین ملاکر آتش ملایم
پر جوش دین جب تیسرا حصہ باقی رہے غربال آہنی مین چہنیہ کرین بعد اوسکے روغن کنجد بیس اوقیہ
ملاکر پہر پکائین قوت اس روغن کے ایکسال تک باقی رہتی ہے مرہم جدوار فواید اسکی مثال روغن
دیودار مین مگر معالجہ قروح مین اوس سے قوی الاثر ہے صفتہ جدوار ایک مثقال عروق صفر دیودار
اصل السوس حنا دخان سقف گلخن ہر واحد ایک اوقیہ پوست مغیلان برگ نیم ہوچہ ہر واحد دو
اوقیہ خوب باریک کرین اور تین رطل پانی مین لگائین جب ایک رطل باقی رہے تیس اوقیہ روغن

گنجد اور قنہ نصف اوقیہ شمع زرد دو اوقیہ ملا کر بدستور معروف مرہم بناوین **مرہم** تام النفع منقل ایکدرم
دو درم انکو پانی مین حل کرین اور ایکدرم سیماب ملا کر خوب گزین بعد اسکے عمل کرین **مرہم الاعجاز**
برائے جراحات سخت و قروح خبیثہ عجیب الفعل ہے باقی مراہم کی حاجت نہین رہتی صفتہ **اصل السوس**
روغن سیاہ آب شیرین ہر واحد پانچ جزو کو کانسی مین خوب ملاوین جب گاڑہا ہوجاوے نیلہ توتیا پہٹکری ہر
واحد ایک جزو کتہہ ہندی ربع جزو اسمین اضافہ کرکے بدستور ملین بعد طیاری کسی ظرف چینی یا چاندی مین
رکھہ چہوڑین **مجرب ہے** برائے قروح سخت فاسدہ صبر مر انزروت مساوی ذرور کرین **از مجربات** برائے قروح
سخت و قروح سرطانیہ خاکستر سنگ یشب ذرور کرین **از مجربات** برائے نواصیر و آکلہ خبیثہ صبر اور استخوان
ہر مساوی باریک کرکے ذرور کرین **از مجربات** برائے قروح فاسدہ و رطبہ نباتات نافع ہے کندر مرصافی دم الاخوین
واحد دو درم راسخہ پنجدرم انزروت پوست انار عفص شب قرطاس محرق سعد ہر واحد دس درم بدستور عمل کرین **مجرب**
عجیب برائے قروح و نواصیر سنہ خاکستر پوست گولر صدف محرق ہر واحد ایک جزو قنب جبلی ایک جزو و نصف حب حیوان
روغن سرشف اور حب السلاطین روغن گنجد ملا کر لگانا نافع ہے **مجربات** عجیب برائے قروح گرم صندل سرخ نیلوفر صبر
ساوی الوزن ذرور کرین **مجرب** برگ نیم شہد ملا کر لگانا ازمل معالجہ قروح ہے لکہا ہے کہ اگر قند رنگ بول طفل مین ملا کر لگاوین
مجفف ریم اور زائل کنندہ ورم ہے اگر قروح مین کیڑے پڑجاوین افسنتین حنا اور بابونہ پانی ملا کر نطول کرنا غایت مفید ہے **مجرب**
عصارہ فو تنج برگ کبر اور مہندی ادویہ قاتل دیدان نافع ہین **فصل یازدہم کسر و خلع و وثی و وہن** ہڈی
کے بیان مین کسر ٹوٹ جانا ہڈی کا خلع اُتر جانا تمام استخوان کا اپنے جگہ سے وثی تمام نہ اُترنا استخوان کا وہن
اور وہی ہے مین کہ استخوان یا اعضا محیط مین کوفت واقع ہو بغیر اسکے کہ اپنی جگہہ سے علیحدہ ہوجاوین **علاج**
فوراً عضو کو کہینچین کہ ہر دو سرا استخوان باہر ہوجاوین جب عضو بہیئت اصلی ہوجاوے پٹے باندہین اگر درد
شدید ہو مخدرات خواہ مسکرات پلاوین اور صندل ریزہ گل آس عدس ملا کر ضماد کرین **مجرب** عروق زرد ربع
طین مختوم شہور رہ ضماد کرکے باندہین اور بعمل فصد یا حجامت خون کو جہت خلاف مین مایل کرین اور ملایم رکہنا
طبیعت کا اور رفوہ اور مومیائی پلانا نافع ہے **مجرب** گلقند کہر بابہ سلگے کہلاوین **مجرب** روغن گل نیم گرم
ملنا اور آب گرم سے نطول کرنا مسکن درد ہے اور ریحانی غذا ہریسہ اور پاکا برنج اور ارز کہلاوین اور جنینہ استخوان
شکستہ کو غایت مفید ہین اور مزورہ ماش بیضہ نیمبرشت برائے مخلوع مناسب ہے **فصل سمیات کے بیان مین**
سم زہر کو کہتے ہین اسکی تین قسم ہے زہر حیوانی مثل زہر مار و عقرب و مرارہ افعی اور شیر کے موچہہ کا بال وغیرہم
زہر نباتی مثل بیش یتوعات بلادر حزبق سیاہ لفاریقون سیاہ تربد زرد اور سیاہ افیون جوز ماثل وغیرہ
زہر معدنی مثل زیبق خام سنکہیا شنگرف مردار سنگ زنگار ہرتال نورہ برادہ آہن الماس وغیرہم انہین بعض

سم گرم ہین کہ بسبب شدت حرارت روح کو تحلیل کر دیتی ہین جسطرح سنکھیا کہ گرم اور خشک ہے اور شدت حرارت
اخلاط اور ارواح کو سوختہ کر دیتی ہے اور بعض سم سرد اور مخدر ہین مثل افیون وغیرہ جو ارواح کو منجمد کر
دیتے ہین اور بعض مسدد ہین جو منافذ روح مین سدہ پیدا کرتے ہین مثل سفیدہ وغیرہ علامات زہر گرم
سوزش معدہ و اعضاء اندرونی و شدت تشنگی اور خشکی دہن اور سرخی ہین کی **علامات زہر بارد** خواب آنا
اور گرانی اعضا کی باقی علامات خلاف حرارت ہوتے ہین **علاج** بطور کلیے بعد تشخیص کامل فوراً قی کرائین اور آب
نیمگرم اور روغن گنجد یا مسکہ بکثرت پلائین اگر قی بفراغت نہو شبت اور قدری نمک اُسی مطبوخ مین ملا کر پلائین
تاکہ قے بخوبی ہو جاوے بعد ہو جانی قے کے شیر تازہ گاؤ جسقدر مسموم متحمل اُسکے پینے کا ہو پلائین کیونکہ واسطے
ابطال تاثیر زہر پلانا شیر کا عجیب خاصیت ہے اور تریاق کبیر مثرودیطوس تریاق طین مختوم پلائین تاکہ
معدہ بعینہ سے بخوبی پاک ہو جاوے اور مسموم کو قطعاً نہ سونے دین **فایدہ** جو شخص چاہے کہ اذیت زہر سے محفوظ رہے
ہمیشہ استعمال تریاقات رکھے۔ تریاق فاروق تریاق مثرودیطوس افضل التریاق مین لکہا ہے کہ انکو کہاتے رہنا
کو زہر یا نیش عقرب وغیرہ اثر نہین کرتا مگر فی زماننا اجزا اسکے کمیاب ہین زمرد اور فادزہر اور فیروزہ وغیرہ
مثل تریاقات ہین **از مجربات** اسرار حکماء نارجیل دریائی تخم اترج مقشر کہانا قایم مقام فاروق ہے **مجرب**
جدوار یا زرنباد یا انجیر ہمراہ جوز کہانا اقسام زہر سے امان دیتا ہے مفرح ہے معمول مقوی اعضاء رئیسہ
قائم مقام سم اور بدل تریاق فاروق ہے صنعت انبرباریس عرق سیب ہر واحد ایک جزو آب لیمون ترشی اترج
ہر واحد نصف جزو مروارید قدری ترشی اترج مین ملاکر پلائین مجرب قایم مقام تریاقات عمل و راز [illegible]
عنبر مشک اذخر افسنتین زراوند قسط بادام پوست اترج پوست نارنج تخم لیمون ملاکر پلانا
نافع ہے **تعلیم** تخمیص اس امر مین کہ مسموم نے کس قسم کا سم کہایا ہے اگر سم حاد اور ملتہب ہے اور دوا
اور دافع سموم مثل کافور گلاب کشنیز وغیرہ پلائین اگر زہر از قسم مخدرات ہے ادویہ گرم مثل حلتیت مع شراب
حل کر کی پلائین اور اگر یہ علم ہو جاوے کہ مسموم نے فلان زہر مثل مردار سنگ یا افیون کہایا ہے بسبب
علاج مخصوص اُس دوا کا معلوم ہو اُس سے دفعیہ اسکا کرین اور عموماً شناخت اسباب مین کہ مسموم نے کونسا
کہایا ہے چند طرح اول یہ کہ بوئی دہن سے بحال اشیا خوردہ کمی ہی معلوم ہو جاتا ہے اور جہان انکی
بو معلوم ہوتی ہے دوم یہ کہ رنگ قی اور بو قی سے معلوم ہو جاتا ہے سوم جو عوارض کہ مسموم کو
لاحق ہون اُن سے تمیز کرین مثلاً زرنیخ اور سیماب مقتول اور ادویہ اکال کہانے سے
اور تقطیع اور مغص ہوتا ہے اور ادویہ گرم خشک مثل زیتون وغیرہ کہانے سے التہاب و تشنگی
و چہرہ سرخ آنکھین زرد اور عرق بکثرت جاری ہوتا ہے اور ادویہ مخدر مثل افیون اور

اذا بنوع کہانے سمی سیاہات حدت علل بدن و زبان و علل اطراف لاحق ہوتا ہے اور تیرگی
ذرت اور غشی مفرطا اور عرق سرد و سقوط و تواتر نبض لاحق ہوتا ہے باقی علاج ادویہ سمیہ
مبسوطہ مین مندرج ہے **نوع دوم زہر مارین** واضح رہے کہ اقسام سانپ بہت ہین بعضے ایسے
قاتل ہوتے ہین کہ ایک لمحہ کی مہلت نہین ہوتی فوراً انسان گزیدہ مرجاتا ہے اور بعضی سات گہنٹہ مین
ہلاک کردیتے ہین اور بعضے ایک ہفتہ مین اور بعضون کے کاٹنے سے اثر کم ہوتا ہے غرض کہ بعد گزندگی
ملسوع کو التہاب اور غشی اور عرق سرد اور آنکہین زرد ہوجاتی ہین اور مجال اسم اکبر پڑجاتا ہے **علاج**
اگر ممکن ہو عضو قطع کرین ورنہ بالاتر عضو کو خوب باندہکر داغ دین یا محجمہ اور علق لگائین اور بصل اور
ثوم کرنب شبرک ضماد کرین اور عمدہ علاج یہہ ہے کہ مرغ یا کبوتر یا موش کو پہاڑکر فوراً عضو ملسوع پر
باندہین یا موہنہ رکہہ کر زہر چوسین مگر چوسنے والا شکم سیر ہو اور دہن کو روغن گل سے چرب کرلیوے فایدہ
جامع طریقہ دفعیہ زہر چہہ طرح سے ہوتا ہے اول یہہ کہ ایسی سے کہلائین جو مقوی حشا ہو اور حرارت غریزی
کو برانگیختہ کرے اور اس باعث طبیعت کو قوت قرار و راحتی ہو کر زہر آسانی دفع ہو جسطرح تریاق کبیر
و نعنب بربری وغیرہم مین دوم یہہ کہ تقلیل رطوبات بدن کرین تاکہ بذریعہ رطوبت تمام بدن مین زہر پراگندہ
نہ ہو جاوے اور اعضا رئیسہ تک نہ پہونچے پس جہت تقلیل رطوبات قی مفید ہے بعد میں فصد یا اسہال یا ادرار
مناسب ہی مگر قے کرنا جمیع اقسام سموم مین جامع النفع ہے بخلاف فصد کہ ہر جگہ مفید نہین ہوتی سوم فادزہر
اور تریاق جو بالخاصیت اوسی زہر سے مخصوص ہون کہلائین جسطرح گوشت تمساح جہت گزندگی افعی
بالخاصیت نافع ہوتا ہے چہارم وہ دوا کہلائین جو ضد مزاج حیوان گزندہ ہو جسطرح کہ ضد مزاج کژدم
ہے پنجم وہ عمل کرین جو محرک اخلاط بدن ہو اور طبیعت بسبیل نموج زہر کو جانب پوست قطع کرے مثلاً اوس
عرق آور سے تعریق کرنا یا دوڑانا مگر اس تدبیر مین اندیشہ بہی ہوتا ہے کہ باعث تحریک اخلاط زہر جانب
اعضاء رئیسہ مایل ہوجاتا ہے ششم ایسی تدبیر کرین کہ زہر منتشر نہونے پاوے اسیواسطہ قطع عضو جایز رکہا ہے
از مجربات چرک حنظل کے نے کا اور برگ نیم ضماد کرنا مفید ہے اور جہت تقویت اعضاء رئیسہ غیر زادو
مشک تریاقات پلانا اور شیر اور روغن گاو پیکر قے کرنا غایت مفید ہے مجرب از جیل دریائی تخم
اترج پپیتہ پلانا اور طلا کرنا مبرء الساعۃ لاجدیل سہاگہ ایکدرم پانی مین ملاکر پلائین اور کبہی بکثرت
کہانا پیاز و لہسن کفایت کرتا ہے **فایدہ ضروریہ** قبل انتشار زہر فصد ممنوع ہے اور اہل ہند نے قطعاً
خون کا نکالنا منع لکہا ہے اگر غشی لاحق ہو حجامت اور دیگر مفتحات خصوصاً وجود مشک عجیب
الفعل ہے اور نفوخ موج اور حلتیت عمل مجرب ومناسب ہے اور اکتحال حب الملوک مفید ہے مگر آنکہہ کو ضرر کرتا ہے

نوع سوم زہر عقرب مین اقسام عقرب بہت ہین اسلم ترین اقسام عقرب شوالہ اور اخبث الاقسام
جرارہ اور سیاہ اور صحیح مین عضد اللدغ جرارہ ہر بن موی سے خون جاری ہوجاتا ہے باقی مین درد شدید
پیدا ہوتا ہے اور کبھی عرق سرد اور خدر اور تشنج اور اختلاط عقل ہوکر نوبت بہلاکت پہونچتی ہے **علاج**
فی الفور بالا تر از محل لدغ باندہین اور آب گرم اور نمک سے دہوئین **مجرب نافع** سوم گرم پامسکہ محل لدغ پر
ملین اور ناخواہ پکاکر بطول کرین **مجرب** لح البعین پلائین **از مجربات عجایب** اشتیین دو درم کہلائین
از مجربات تخم اترج دو مثقال ہمراہ آب گرم پلائین **مجرب** نارجیل دریائی پلانا یا ضماد کرنا ایک ساعت
مین نافع ہوتا ہے **از مجربات** مسکن درد تخم سداب دو درم کہانا اور گدہے پر معکوس سوار ہونا اگر قوت
کان مین نیش مارے شیراک اور عسل البلادر قطور کرین اور پر اسپ جلاکر بخور کرنا مفید ہے **فایدہ** حیوانات
بحری اور بری زہر دار سب ہین کہ جنکے کاٹنے سے اعراض بد ظاہر ہوتے ہین عموماً علاج یہہ ہے کہ زہر جذب
کرین اور تاوقتیکہ خلاصی کامل نہو زخم بہرنے نہ دین اور تریاقات اور فادزہر وحجر دار و مسکنات زہر
دیتی رہین اور اکل و شرب مین رعایت رکہین **نوع چہارم کلب الکلب مین** کلب بفتح کاف وسکون
لام کتے کو کہتے ہین اور کلَب بفتح کاف و لام نام مرض ہے مانند جذام کے کہ اکثر سگ اور گرگ اور شغال اور
شیر اور ہو روباہ کفتار ہستر کو لاحق ہوتا ہے اور اونکو دیوانہ کردیتا ہے **پس** یہہ حیوان دیوانہ جسکو
کاٹتے ہین وہ بہی دیوانہ ہوجاتا ہے اور پانی سے ڈرتا ہے چونکہ یہہ علت بیشتر سگ کو لاحق ہوتی ہے یہہ
مرض کلب الکلب مشہور ہے اگر مزاج گزیدہ سگ یابس ہے بہت جلد اسکا اثر ہوجاتا ہے لکہا ہے کہ چ
روز مین مثل سگ دیوانہ ہوجاتا ہے البتہ مرطوب المزاج کو بعد تین سال تا ہفت سال یہہ حالت دیوانگی
ہوجاتی ہے علامات سگ دیوانہ یہہ ہین جسوقت پانی دیکہتا ہے بہاگتا ہے اور پانی ہرگز نہین پیتا
آنکہین سرخ ہوجاتی ہین اور زبان موہنہ سے باہر آجاتی ہے اور لعاب کف دار موہنہ سے نکلتا ہے اور کان نیچے
ڈالکر دم کو پاؤن مین دباکر مستانہ وار چلتا ہے اور بعد طی چند قدم سرنگون گر پڑتا ہے اور دیوار درخت پر خود
بخود حملہ کرتا ہے اور آواز گلو گرفتہ ہوتی ہے اور سگان آبادی اوس سے بہاگتے ہین اور امتحان گزیدہ سگ
یا غیر دیوانہ یہہ ہے کہ مغز چہار مغز ساعتی زخم پر رکہکر دو بر مرغ کے ڈالین اگر کہائیں اور کہائیں تو مر جائیں
واقعی سگ دیوانہ ہے دوسرا امتحان یہہ ہے کہ پارچہ نان رطوبت زخم مین ملاکر سگ صحیح کو دین اگر سگ کہا
اور جو کہائی تو مرجاوے بیشک سگ دیوانہ ہے اور دستور ہے کہ گزیدہ سگ دیوانہ کو اول خواب پریشان اور انکا
سوداوی معلوم ہوتے ہین بعد مین دل دہکہہ کر خوف معلوم ہوتا ہے بعد مین جنون سبعی ہوجاتا ہے اور تاریکی سے
خوف زیادہ معلوم ہوتا ہے آخر ش تشنہ ہوکر نوبت بہلاکت پہونچتی ہے **فایدہ** گزیدہ سگ جسکو کاٹی

یا اوسکا جوٹہا کوئی شخص کہاوی اوسکی حالت بھی مثل گزیدہ سگ ہو جاتی۔
جذب کرین تاکہ سمی زہر خارج ہو جاوی اور مریض کو خوب دوڑاوین کہ اس حیلہ سے عرق بہت آجاوے اور لیوتہ
مفرح مثل چاو شیر یا سرکہ تیز یا سیر دریاز و شونیز و شیراک ضماد کرین اور حتی الامکان زخم کو چالیس روز تک
مندمل ہونے دین اور بعضون نے لکہا ہے کہ تین مہینے تک اندمال زخم بہتر نہین ہے اگر از روی خطا زخم مندمل ہو جاوے
بار دیگر عمداً کہولین اور زخم زیادہ کرین کہ جسقدر زخم فراخ ہوگا اوسیقدر رطوبت موذیہ زیادہ خارج ہوگی
اور جو رطوبت نکلے اوسکو نکلنے دین اور بعد تفرح روغن گل ملین تاکہ اجزای فاسدہ دور ہو جاوین اور برای
تنقیہ سودا کرنا یا الراغ دینا ماء الشعیر اور آب خرفہ اور روغن گل اور لعاب اسپغول سے حقنہ کرنا شدید النفع ہے
لکہا ہے کہ جگر اوسی سگ دیوانہ کا کہلانا نافع ہوتا ہے اور ہمیشہ تریاق کبیر اور تریاق اربعہ و دواء سرطان اور
حبلا تاکہ کہلانا غایت مفید ہے **از مجربات** تریاق سرطان **صفت** سرطان محرق ایک جزو جنطیانا نصف جزو
کندر دس جزو سبکو ملا کر تین مثقال کہلائین **مجرب** نارجیل دریائی کہلائین **مجرب** بعسل متواتر تین یوم فی یوم
ایک رطل کہلائین **مجرب** اذارانی مدبر غایت مفید ہے **از مجربات** برای انسان وغیرہم غایت مفید اور
دافع مرض ہے سر یا پیشانی پر داغ دینا اور چالیس روز تک روزانہ چہار قیراط حنظل کہلانا **مجرب** عجیب النفع شونیز
آب گرم ملا کر پلائین **فایدہ** جب تک استخوان سگ دیوانہ پانی مین تر نہین ہوتین زہر بدن انسان مین موثر
نہین ہوتا لہذا تاکیداً لکہا ہے کہ جسوقت سگ دیوانہ کاٹے فوراً اوسکو مار کر ظرف گلی مین ڈالکر زیر زمین دفن کرین
تاکہ پانی اوس جگہہ تک موثر نہ ہوا اور جب مریض گزیدہ پانی سے خایف ہو یا آئینہ مین چہرہ نہ معلوم ہو
یا پانی مین سگ نظر آوین علاج مشکل ہے اوسوقت مناسب ہے کہ برای تقلیل اشتہا ضماد سرد معدہ اور کبد
پر کرین اور کسی حیلہ سے مریض کو پانی پلائین اور بہر حال تبرید اور ترطیب کو مقدم سمجہین کہ بسبب کثرت حرارت و یبوست
نوبت بہلاکت نہ پہونچے **اللہم احفظنا** **فصل طرد الہوام** مین وہ دوائین جنسے حشرات الارض بہاگ جائین
یعنی **از مجربات** برای ہمگی حشرات الارض شاخ گاو کوہی یا پشم گوسفند کبریت موی انسان مقل سکبینج
عود الرمان قنبہ بخور کرین **حیۃ** یعنی سانپ نوشادر پانی مین ملا کر سوراخ مار مین ڈالنی سے سانپ مر جاتا
یا بہاگ جاتا ہے **عقرب** بخور کبریت سی بچہو بہاگتا ہے اور حنظل اور لہسن اور ہلدی پکا کر سوراخ مین ڈالین
باہر نہین نکلتا **موش** سم الفار قاتل موش ہے اگر دم اور ہر دو کان موش کاٹ کر چہوڑ دین یا سر چمگادڑ
سوراخ مین رکہدین تمام موش بہاگ جاتے ہین **ذباب** یعنی مگس زرنیخ سرکہ مین ملا کر رکہدین جو مکہی اوسپر
بیٹہے گی فوراً مر جاویگی اگر بخور کبریت یا حنا یا لہسن یا سداب کرین تمام مکہیان بہاگ جاتی ہین **نمل** یعنی مور
بڑی حلتیت اور بخور زرنیخ زیادہ سے بہاگ جاتے ہین **بعوض** اور **بق** یعنی پشہ آب لیمون روغن مین ملا کر

بدن پر طلا کرین الم بستین سے امن ہوجاتا ہے مجرب طبیخ خشک یا دفلی یا طبیخ حنظل یا افسنتین یا شونیز
چہڑکنے سی پسّو بہاگ جاتی ہین مجرب جسکی استعمال اور تجربے چند دن تک تولید پسّو نہین ہوتی شونیز آس
کبریت حرمل بخور کرین ارضہ یعنے چوب جوزہ دفلی اور سداب چہڑکین اور جس گہر مین ہدہد ہو پسّو بہاگ جاتے
ہین زنبور دخان اور بوی توم سے بہاگ جاتے ہین سوس یعنی وہ کیڑا جو جامہ اور کتاب مین لگتا ہے افسنتین
شونیز پودینہ پوست ترنج صندوق مین رکہنے سے سوس کپڑون مین نہین لگتا **فصل نظر بد اور تاثیر**
جن ہوجانے مین نظر بد اور تاثیر جن کا ہوجانا بشایہ برحق ہے اگر حکما فلاسفہ اور معتزلہ منکر ہین
مگر بفحوای نص و حدیث نبوی و تجربہ مجربین سے صاف ظاہر ہے اور انکی تاثیر ہونے مین آل روایت کی
ابن عدی اور ابو نعیم نے جابر رضی اللہ عنہ سے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نظر بد انسان اور
حیوان خوبصورت کو ہوجاتی ہے اسی بابت بمصداق حدیث نبوی اس آیت کو پڑہکر مریضون پر دم کرتے ہین
وَاِنْ یَکَادُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لَیُزْلِقُوْنَکَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّکْرَ وَیَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ وَمَا هُوَ اِلَّا
ذِکْرٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ اور روایت کی نسائی اور ابن ماجہ اور مستدرک نے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بہی دافع نظر
اس دعا کو پڑہا کرتے ہی اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ حَرَّهَا وَبَرْدَهَا وَوَصَبَهَا ثُمَّ قَالَ قُمْ بِاِذْنِ اللّٰهِ اور حدیث مین
آیا ہے کہ جسکی نظر لگی ہو اوسکا ہاتہ اور پانو اور مونہہ اوسکا دہوکر مریض پر چہڑکنے سے آرام ہوجاتا ہے اگر کوئی اوس
سے انکار کرے گنہگار ہوگا اور دم کرنا سورۂ فاتحہ اور چارون قل غایت نافع ہین تاثیر جن بیشتر اون اشخاص
کو ہوجاتی ہی جو غلیظ رہتی ہین اور جنابت اور حیض وغیرہ سے جلد پاک نہین ہوتے اور کبہی حیوان کو بسبب مناسبت
روحانی تاثیر جن ہوجاتی ہے پڑہنا آیۃ الکرسی جہت دفع شر نفوس اور اہوال غایت مجرب ہی روایت کی حاکم
نے مستدرک مین اور ابن ماجہ اور احمد نے مرفوعًا کہ جس شخص کو تاثیر جن ہوجاوی سورۂ فاتحہ اور سورۂ بقر الٓمّ سے مفلحون تک
وَاِلٰهُکُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ تا آخر آیت اور آیۃ الکرسی اور لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ آخر سورہ بقر تک اور شَهِدَ اللّٰهُ
اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ آخر آیت تک اور اِنَّ رَبَّکُمُ اللّٰهُ جو سورۂ اعراف مین ہے اور فَتَعٰلَى اللّٰهُ الی آخر المؤمنین اور دس
آیات اول سورۂ والصافات لازب تک اور تین آیات آخر سورۂ حشر اور اَنَّهٗ تَعَالٰی آخر آیت تک سورۂ جن مین اور قُلْ
هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اور معوذتین اس تمام ترکیب کو بدستور مذکور پڑہنا دافع تاثیر جن ہے کہا ہے کہ ابا حمزہ ثابت
قاضی کو دو جن سے ایک نے قصد اوسکی قتل کا کیا اونہون نے اس آیت کو پڑہا شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
تا آخر آیت جس وقت سا دوسرے جن نے اس آیت کو اوس جن کو ملامت کی اور کہا کہ تو صبح تک اس شخص کی حفاظت کر
حاصل یہ ہے کہ علاج چشم زخم یعنی نظر بد اور جن آیات اور تعویذات اور عزیمت سی کرنا چاہئے اور پڑہنا قرآن شریف
کا شفا اوسمین ہے والحمد للہ رب العالمین **خاتمہ** مطبب کو لازم ہے کہ مطہر اور پابند شرع شریف ہو مہذب اور ذات

اور شیرین لقا خندہ پیشانی ہو اور حاجات مسکینون کو امراوت پر مقدم سمجہی اور طب ہنود یا اولایات اور دعا سے
طلبگار صحت و عافیت مریض رہے اور ہر حال نظر بافضال ایزدی رکہی اپنی تدبیر اور جودت فکر پر نازان نہو و من
یتوکل علی اللہ فہو حسبہ ۔ الھانت الا یلیس فی اسفاری والخلیفۃ فی اھلی وداری انتم للمعین فضلک
استعین وصلی اللہ علی خیر خلقہ محمد والہ واصحابہ اجمعین واخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین
راقمہ ومولفہ عاصی بیش العصیان محمد منور علیخان ولد محمد الہ داد خان غفرھما اللہ المنان فی شہر رمضان
سنہ الف ومائتین وستہ وثمانین من ھجرۃ سید العیم القسیم والجنان فقط ١٢٨٦

تمت الطبع

تاریخ کتاب لاجواب مجرب الامراض ترجمہ زمرد خضر

تالیف کی منور علیخان نے یہہ کتاب
تاریخ اسکی ہے طبع خود سکا نام ہے
دیکہی جو اسکو بو علی سینا بہی ایک بار
کرکے مطلب مین ثنا اپنے سدا اسکو بطلیموس
علم و فضل مین آج وہ یکتائی زمانہ
ہے اک چراغ عقل وہ بزم جہان میر
خوش خلق و خوش مزاج لطیف و ظریف وہ
سن سنکے لوگ تہے مین مشتاق یک نظر
ملنی ہی کی ملاحظہ جسوقت یہہ کتاب
تاریخ کوہی تو بہی تو لکہہ اسکی دلپذیر
شیاہی مین جو بعض طبیعت کو تونے
ہین یہہ بند اور نگون سر بہ تہا ذرہ
بیتے مین یہ بے فکر ہے کیون تجکو بار بار
ہر سبکے ہاتہ کی میری جانب کو تفت

نام اسکا ہی مجرب امراض لاجواب
کی طلبیت مولف الانی اسمین صرف
سینہ یہ اپنی اسکو رکہی وہ بجا نا
کیونکہ نہو کہ جسکا مولف ہوا بقدر
قانون خلق مجمع خوبی بیشمار
عزت مین او روقار مین تا ہی محترم
واحد دودمان مین اپنی شریف وہ
اہل سلوک اہل دل و نیک پارسا
بیشک جو مینی دیکہا تو ہی فیض اک کتاب
تیرا بہی نام اسمین رہے تا کہ یادگار
زانو پہ رکہکے سر کو اس عقدہ کو کہولنے
آئی تھوڑی سی مجہکی بیک وسن آن
تاریخ اسکی ہوگی ابہی سچ آیۂ شفا
از بہر سال بے سر جلاب یون کہا

جو یہہ کتاب فیض وہ خاص عام ہے
حکمت سی لا امال ہے ایک ایک اسکا حرف
تعلیم کرکے سر پہ رکہی اسکو جالینوس
علامہ زمانہ و سرمایۂ ہنر
سحبان سے بہی فصیح یادہ بان تیز
شاہ فلک بہی تا ہی تعظیم کے حرم
لطف و کرم مین شہرۂ آفاق اسقدر
سرچشمہ مروت و سر دفتر حیا
اوسوقت میری جی مین یہی آیا کہ اے فقیر
دو دن کی زندگی ہی نہین اسکا اعتبار
دریائی فکر سال مین جسدم ہوا مین غرق
دیکہا تو مجتمع مین طبیبان باستان
تشخیص کرکے رہتے کچہہ اسمین ایک حرف
نایاب ہی عجیب ہے یہہ نسخہ شفا
١٢٨٧ ھ

اشتہار

چونکہ اس کتاب کی رجسٹری ہوگئی لہذا کوئی صاحب بلا اجازت نہ چہاپین ÷

فہرست کتاب مجربُ الامراض مشتمل بر بست و ہفت باب

باب اول امراض دماغ کے بیان میں اسمین ۲۵ فصلین ہیں